شیخ چلپی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اُردو ترجمہ

کنز العُمّال

فی سنن الأقوال والأفعال

مُستند کُتب سے رواۃ حدیث سے متعلق کلام حوالہ کے ساتھ شاملِ کتاب ہے

تالیف

علّامہ علاء الدّین علی مُتّقی بن حسام الدّین ہندی برہان پوری متوفی ۹۷۵ھ

مقدّمہ، عنوانات، نظرثانی، تصیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب مدظلہم

استاذ و معین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دارُالاشاعت

اُردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون: 32631861

اردو ترجمہ کنز العمال

حصہ شانزدہم

مترجم

ابو عبد محمد یوسف تنولی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب دوم...... ترھیبات کے بیان میں

اس باب میں ۹ فصلیں ہیں۔

فصل اول...... مفردات کے بیان میں

۴۳۶۷۲...... نیکی بوسیدہ نہیں ہوتی، گناہ بھلایا نہیں جاتا، بدلہ دینے والا (خدا تعالیٰ) نہیں مرتا، جیسے چاہو عمل کرو، (چونکہ) جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔ رواہ عبدالرزاق عن ابی قلابۃ مرسلاً

کلام:...... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے الشذرۃ ۱۳۱۷، والضعیف الجامع ۲۳۲۹۔

۴۳۶۷۳...... زمین کی حفاظت کرو چونکہ یہ تمہاری ماں ہے، چنانچہ جو بھی عمل کرنے والا ہو، وہ زمین پر خواہ اچھا عمل کرے یا برا عمل کرے، زمین اس کے متعلق خبر دے دیتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن ربیعۃ الجرشی

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیف الجامع ۲۴۰۷۔

۴۳۶۷۴...... اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میری اور جن وانس کی عجیب خبر ہے، جبکہ میں خالق ہوں اور میرے غیر کی عبادت کی جاتی ہے۔ میں رزق عطا کرتا ہوں جبکہ میرے غیر کا شکر ادا کیا جاتا ہے۔ رواہ الحکیم والبیھقی فی شعب الایمان عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیف الجامع ۴۰۴۸۔

۴۳۶۷۵...... حضرت داؤد علیہ السلام کا قول ہے: اے برائیوں کے کاشتکار، انجام کار تجھے ان کے کانٹے ہی کاٹنے پڑیں گے۔

رواہ ابن عساکر عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیف الجامع ۴۰۶۔

۴۳۶۷۶...... جیسا کہ کانٹوں سے انگور نہیں چنے جاتے اسی طرح نیکوکاروں کی جگہوں پر گناہگاروں کو نہیں اتارا جائے گا، یہ دونوں جدا جدا راستے ہیں، تم جس کو بھی اختیار کرو گے اس کے انجام کو پہنچ جاؤ گے۔ رواہ ابن عساکر عن ابی ذر

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الکشف الالٰہی ۶۹۱۔

۴۳۶۷۷...... جیسا کہ کانٹوں سے انگور نہیں چنے جاتے اسی طرح نیکوکار گناہ گاروں کی جگہ پر نہیں اتارے جاتے۔ لہٰذا تم جس راستے کو چاہو اختیار کرو۔ تم جس راستے پر بھی چلو گے اس راستے والوں تک پہنچ جاؤ گے۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن یزید بن مرثد مرسلاً

۴۳۶۷۸...... جس شخص نے اپنے بادشاہ کو اللہ تعالیٰ کی معصیت سے ڈرایا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے معاملہ کو آسان فرمائیں گے۔

رواہ احمد بن حنبل عن قیس بن سعد

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیف الجامع ۵۶۴۱۔

۴۳۶۷۹...... بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر بدخلق، اجڈ اور بازاروں میں شور مچانے والے کو ناپسند کرتے ہیں، جو کہ رات کو گوشت کا ایک لوتھڑا (بنا سوتے رہتا) ہے اور دن کو نرا گدھا ہوتا ہے، جو دنیا کی بھرپور معلومات رکھتا ہے اور آخرت سے نرا جاہل ہوتا ہے۔ رواہ البیھقی فی السنن عن ابی ھریرۃ

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ ۲۳۰۴ والمعلۃ ۳۴۰۔

۴۳۶۸۰... بلاشبہ جنت گناہ گار کے لیے حلال نہیں ہے۔رواہ احمد والحاکم عن ثوبان

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیف الجامع ۱۴۲۹۔

۴۳۶۸۱ جو شخص مرجاتا ہے اس کا ٹھکانا یا جنت ہوتی ہے یا جہنم، ہمیشہ ہمیشہ داخل رہے گا اسے موت نہیں آئے گی اور نہ ہی کہیں کوچ کر سکے گا۔

رواہ الطبرانی عن معاذ

۴۳۶۸۲... ہر رات ستمندر تین مرتبہ نکتہ مجمول سے مائل بہ عروج ہوتا ہے اور حق تعالیٰ سبحانہ سے اجازت طلب کرتا ہے کہ لوگوں پر چڑھائی کر دے لیکن اللہ عزوجل اسے منع کر دیتے ہیں۔رواہ احمد عن عمر

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المتناھیۃ ۳۷۔

۴۳۶۸۳ ...ہر چیز ابن آدم سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی فرمانبردار ہے۔رواہ البزار عن بریدۃ

۴۳۶۸۴ ...قیامت کے دن ایک بہت بڑا اور موٹا آدمی آئے گا، اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا مرتبہ مچھر کے پر کے برابر بھی نہیں ہوگا۔

البخاری ومسلم عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

۴۳۶۸۵... میں اپنی امت کے ایسے لوگوں کو جانتا ہوں جو قیامت کے دن پہاڑوں کے برابر نیکیاں لے کر حاضر ہوں گے جو بظاہر بارونق لگ رہی ہوں گی لیکن اللہ تعالیٰ ان تمام نیکیوں کو اڑتے ہوئے ذرات کی طرح منتشر کر دیں گے، وہ لوگ نسل کے اعتبار سے تمہارے بھائی ہوں گے، راتوں کو اسی طرح بیدار رہیں گے جس طرح تم رہتے ہو، لیکن وہ ایسے لوگ ہیں کہ خلوت میں اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ حدود کو توڑ دیتے ہیں۔

رواہ ابن ماجہ عن ثوبان

حرام کھانے والے جنت سے محروم ہوں گے

۴۳۶۸۶... میں اپنی امت کے ایسے لوگوں کو دیکھ رہا ہوں جو قیامت کے دن پہاڑوں کے برابر نیکیاں لے کر حاضر ہوں گے، بظاہر ان کی نیکیاں چمکدار ہوں گی، لیکن اللہ تعالیٰ انہیں اڑتے ہوئے ذرات کی طرح منتشر کر دیں گے، وہ لوگ نسل کے اعتبار سے تمہارے بھائی ہوں گے، راتوں کو اسی طرح بیدار رہیں گے جس طرح تم رہتے ہوں لیکن وہ ایسے لوگ ہیں کہ خلوت میں اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ حدود کو توڑ دیتے ہیں۔

رواہ ابن ماجہ عن ثوبان

۴۳۶۸۷ تم ضرور جنت میں داخل ہو جاؤ گے مگر وہ آدمی (جنت میں داخل نہیں ہوگا) جو مکر گیا اور اونٹ کی طرح اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے نکل گیا۔

رواہ الحاکم عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

۴۳۶۸۸ یقیناً تمہارے آگے تنگ، دشوار گذار ایک گھاٹی ہے اسے وہی عبور کر پائے گا جو دبلا اور لاغر ہو۔

رواہ ابن عساکر عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۸۴۵۔

فائدہ:......گو کہ فنی اعتبار سے حدیث ضعیف ہے لیکن باب ترھیب میں حد عروج کو پہنچی ہوئی ہے حدیث کا مطلب یہ ہے کہ مرنے کے بعد حشر، پل صراط وغیرہ کو گھاٹی سے تشبیہ دی گئی ہے، اس گھاٹی کو وہی شخص عبور کر پائے گا جس نے دنیا میں محنت کی ہو، مجاہدہ وریاضت کی ہو، خوف خدا اور خوف آخرت سے اپنے جسم وجان کو لاغر کر رہا ہو۔

۴۳۶۸۹... جس شخص نے کھیت اور شکار کی ضرورت کے علاوہ کتا پالا ہر دن اس کے نامۂ اعمال سے ایک قیراط کم کر دیا جائے گا۔

رواہ احمد ومسلم وابوداؤد عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

۴۳۶۹۰۔۔۔ جس شخص نے کتا پالا جو اسے کھیتی اور شکار کا فائدہ نہیں پہنچا رہا ہر روز اس کے اعمال سے ایک قیراط کم کیا جائے گا۔

رواہ احمد والبخاری ومسلم والنسائی وابن ماجہ عن سفیان بن ابی زھیر

۴۳۶۹۱۔۔۔ جو شخص مویشیوں کی حفاظت کرنے والے کتے اور شکاری کرتے کے علاوہ کوئی کتا پالتا ہے اس کے اعمال (کے ثواب) میں سے روزانہ دو قیراط کے برابر کمی کر دی جاتی ہے۔رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والترمذی والنسائی عن ابن عمر

۴۳۶۹۲۔۔۔ جس شخص نے شکار کرنے والے، مویشیوں کی حفاظت کرنے والے اور زمین کی حفاظت کرنے والے کتے کے علاوہ کوئی کتا پالا ہر دن اس کے ثواب میں سے دو قیراط کے برابر کمی کر دی جاتی ہے۔رواہ احمد والترمذی والنسائی عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

۴۳۶۹۳۔۔۔ جس شخص نے کتا پالا جو کھیتی اور مویشیوں کی حفاظت کا کام نہیں دیتا روزانہ اس کے عمل سے ایک قیراط کے برابر کمی کر دی جاتی ہے۔

رواہ البخاری عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

۴۳۶۹۴۔۔۔ جہنم میں داخل نہیں ہوگا مگر بد بخت آدمی جس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں عمل نہ کیا ہو اور کوئی نافرمانی چھوڑی نہ ہو۔

رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ عن ابی ھریرۃ

کلام:۔۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۳۴۴ وضعیف ابن ماجہ ۹۳۵۔

۴۳۶۹۵۔۔۔ ایک عورت کو بلی باندھ دینے پر عذاب دیا گیا، یہاں تک کہ وہ مرگئی عورت نے اسے کھولا نہیں تاکہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا کر زندہ رہتی، اس وجہ سے اس کے لیے آتش جہنم واجب ہوگئی۔رواہ احمد بن حنبل عن جابر

۴۳۶۹۶۔۔۔ ایک عورت کو بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا اس نے بلی باندھ دی تھی حتیٰ کہ بھوکی مرگئی اور وہ عورت اس کی پاداش میں جہنم میں داخل ہوگئی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تو نے بلی کو کھانا دیا اور نہ ہی پانی پلایا جبکہ تو نے اسے باندھ رکھا تھا اور نہ ہی تو نے اسے کھولا تاکہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا سکتی۔رواہ احمد والبخاری ومسلم عن ابن عمر والدارقطنی فی الافراد عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

۴۳۶۹۷۔۔۔ ایک عورت کو بلی نوچ رہی تھی میں نے پوچھا اسے یہ سزا کیوں دی جارہی ہے؟ فرشتوں نے جواب دیا: اس عورت نے بلی باندھ دی تھی حتیٰ کہ بھوکی مرگئی اور نہ ہی اسے کھولا تاکہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا سکتی۔رواہ البخاری عن اسماء بنت ابی بکر

۴۳۶۹۸۔۔۔ دوزخ میرے قریب تر کی گئی حتیٰ کہ میں اس کی تپش کو اپنے چہرے سے جھاڑنے لگا۔ دوزخ میں میں نے ایک چھڑی والا بھی دیکھا جو بحیرہ (اونٹوں) کے کان کاٹتا تھا اور حمیر کی عورت جو بلی والی تھی اسے بھی دیکھا۔رواہ مسلم عن المغیرۃ

۴۳۶۹۹۔۔۔ جنت میرے قریب کی گئی حتیٰ کہ اگر میں جرأت کرتا تمہارے پاس جنتی پھلوں کے خوشے لے آتا۔ دوزخ بھی میرے قریب کی گئی حتیٰ کہ میں نے کہا: اے میرے رب! میں تو ان کے درمیان ہوں، میں نے (دوزخ میں) ایک عورت بھی دیکھی جسے بلی نوچ رہی تھی۔ میں نے پوچھا: اسے یہ سزا کیوں دی جارہی ہے؟ فرشتوں نے کہا: اس عورت نے بلی باندھ دی تھی حتیٰ کہ بھوکوں مرگئی، نہ اسے کھانا دیا اور نہ ہی کھلی چھوڑی تاکہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا سکتی۔رواہ احمد وابن ماجہ عن اسماء بنت ابی بکر

۴۳۷۰۰۔۔۔ اے صفیہ بنت عبدالمطلب! اے فاطمہ بنت محمد! اے بنی عبدالمطلب! میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہاری کسی چیز کا مالک نہیں ہوں، میرے مال میں سے جو چاہو مجھ سے مانگو۔رواہ الترمذی عن عائشۃ رضی اللہ عنہ

۴۳۷۰۱۔۔۔ اے جماعت قریش! اللہ تعالیٰ سے اپنی جانوں کو خرید لو، میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے کسی کام نہیں آسکتا۔ اے عباس بن عبدالمطلب! میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کے کسی کام نہیں آسکتا۔ اے فاطمہ بنت محمد! میرے مال میں سے جو چاہو مجھ سے مانگو میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے کسی کام نہیں آسکتا۔

رواہ البخاری ومسلم والنسائی عن ابی ھریرۃ ومسلم ایضاً عن عائشۃ رضی اللہ عنہا

۴۳۷۰۲۔۔۔ اے جماعت قریش! اپنے آپ کو دوزخ سے باہر نکال پھینکو، بلاشبہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے لیے نقصان کا مالک ہوں اور نہ ہی نفع کا۔ اے بنی عبدمناف! اپنے آپ کو دوزخ سے باہر نکال پھینکو، بلاشبہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے لیے کسی نفع نقصان کا مالک

نہیں ہوں،اے جماعت بنی قصی! اپنی جانوں کودوزخ سے باہر نکال پھینکو، چونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے میں تمہارے کسی نفع نقصان کا مالک نہیں ہوں،اے جماعت بنی عبدالمطلب اپنی جانوں کودوزخ سے باہر نکال پھینکو چونکہ میں تمہارے لیے کسی نفع نقصان کا مالک نہیں ہوں۔اے فاطمہ بنت محمد! اپنی جان کودوزخ سے باہر نکال دے، چونکہ میں تیرے لیے کسی نفع نقصان کا مالک نہیں ہوں، بلاشبہ تیرے لیے صلہ رحمی ہے جسے میں اس کی تری کے ساتھ تر کرتا رہوں گا۔رواہ احمد والترمذی عن ابی ہریرہ

۴۳۷۰۳ جس شخص نے کسی مسلمان کواذیت پہنچائی اس نے مجھے اذیت پہنچائی، جس نے مجھے اذیت پہنچائی اس نے اللہ تعالیٰ کواذیت پہنچائی۔ رواہ الطبرانی عن انس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۱۶۔

۴۳۷۰۴ جو شخص مؤمن سے ڈرتا رہا اللہ تعالیٰ پرحق ہے کہ قیامت کے دن کی ہولناکی سے اسے بےخوف رکھے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عمر

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۶۲۔

اللہ کوناراض کرکے کسی بندے کی اطاعت جائزنہیں

۴۳۷۰۵ جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں لوگوں کوراضی رکھا، اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کے سپرد کردیتے ہیں اور جس شخص نے لوگوں کی ناراضی میں اللہ تعالیٰ کوراضی رکھا اللہ تعالیٰ لوگوں کی طرف سے اس کی کفایت کریں گے۔رواہ الترمذی وابونعیم فی الحلیۃ عن عائشۃ

۴۳۷۰۶ جو شخص صبح کواٹھا درآنحالیکہ اس کی تمام ترسوچ وفکر غیراللہ میں بٹی ہوئی تھی وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کسی درجہ میں نہیں ہے اور جس شخص نے صبح کی اور وہ مسلمانوں کے متعلق فکرمند نہیں ہوا وہ مسلمانوں میں سے نہیں ہے۔رواہ الحاکم عن ابن مسعود

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۱۲۷ وضعیف الجامع ۵۴۲۹۔

۴۳۷۰۷ جس شخص نے کسی دوسرے کونقصان پہنچایا اللہ تعالیٰ اسے نقصان پہنچائے گا جس نے دوسرے کومشقت میں ڈالا اللہ تعالیٰ اسے مشقت میں ڈالے گا۔رواہ احمد وابویعلی عن ابی صرمۃ

۴۳۷۰۸ جو شخص اللہ تعالیٰ اورآخرت کے دن پرایمان رکھتا ہو وہ ہرگز کسی مسلمان کوتہ ڈرائے۔رواہ الطبرانی عن سلیمان بن صرد

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۸۰۴۔

۴۳۷۰۹ مسلمان کومت ڈراؤ چونکہ مسلمان کوڈرانا ظلم عظیم ہے۔رواہ الطبرانی عن عامر بن ربیعہ

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۲۱۱ والنوافح ۲۵۵۶۔

۴۳۷۱۰ کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی دوسرے مسلمان کوڈرائے۔رواہ ابوداؤد عن رجال

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶۳۰۸۔

۴۳۷۱۱ جس شخص نے کسی مسلمان کی طرف ایسی نظر سے دیکھا جس سے اسے اللہ تعالیٰ کے حق کے علاوہ کسی اور معاملہ میں ڈرایا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ڈرائیں گے۔رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۸۶۷۔

۴۳۷۱۲ بہت بری ہے وہ قوم جس کے بیچ مؤمن تقیہ اور کتمان کرکے چلتا ہو۔رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابن مسعود

۴۳۷۱۳ جو شخص براعمل کرتا ہے اس کا بدلہ اسے دنیا ہی میں دے دیا جاتا ہے۔رواہ الحاکم عن ابی بکرۃ

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۶۵۳ ضعیف الجامع ۵۸۹۱۔

ترھیب احادی......حصہ اکمال

۴۳۷۱۴ اللہ تعالیٰ کی ممنوعہ گندگیوں سے بچتے رہو، سو جس شخص نے کسی گندگی کا ارتکاب کیا اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے پردے سے اپنا ستر کرے اور دوبارہ اس کی طرف نہ لوٹے۔ رواہ الدیلمی عن ابی ھریرۃ

۴۳۷۱۵ ...میں تمہیں دوزخ کی آگ کا ڈر سناتا ہوں۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن النعمان بن بشیر

۴۳۷۱۶ ایک عورت بلی کی وجہ سے دوزخ میں داخل ہوگئی۔ رواہ ابن عدی وابن عساکر عن عقبۃ بن عامر

۴۳۷۱۷ ...اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والا ہے مگر اس شخص کی بخشش نہیں کرتا جو اس کی اطاعت سے اونٹ کی طرح نکل جاتا ہو۔

رواہ احمد والحاکم والضیاء المقدسی عن ابی امامۃ

۴۳۷۱۸ ...دوزخ میں صرف بدبخت ہی داخل ہوسکتا ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! بدبخت کون ہے؟ فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کی طاعت میں عمل نہ کرتا ہو اور کوئی معصیت نہ چھوڑتا ہو۔ رواہ احمد والبیھقی عن ابی ھریرۃ

کلام: ......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۳۴۲۔

گناہگار بندوں کو شرمندہ نہ کیا جائے

۴۳۷۱۹ بلاشبہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بندے کو عار دلاتے ہیں حتیٰ کہ اس کے پڑوسی قریبی اور دنیا میں اسے جاننے والے اس سے کہتے ہیں اے آدمی! تجھے کیا ہوا، تجھ پر اللہ کی لعنت ہو۔ کیا یہی ہے وہ جو تو دنیا میں علانیہ نیکی کرتا تھا۔ رواہ ابن النجار عن جابر

۴۳۷۲۰ بلاشبہ اللہ تعالیٰ خلق کثیر کو مسخ کردیتے ہیں۔ انسان تنہائی میں اللہ تعالیٰ کی معصیت کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے حکم کو کمتر سمجھ کر معصیت کا ارتکاب کیا جارہا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی صورت کو مسخ کردیتے ہیں، پھر قیامت کے دن اسے انسان بنا کر اٹھاتے ہیں اور پھر فرماتے ہیں: جیسے تم پہلے تھے اسی طرح ہوجاؤ، پھر اسے آگ میں داخل کردیتے ہیں۔

رواہ البخاری فی الضعفاء عن عبدالغفور بن عبدالعزیز بن سعید الأنصاری عن ابیہ عن جدہ

۴۳۷۲۱ لوگوں میں بدترین انسان وہ ہے جس کے شر سے بچا جائے۔ رواہ ابن عساکر عن عائشۃ

۴۳۷۲۲ ...یقیناً تم میں سے بدترین لوگ وہ ہیں جن کی کثرت شر سے بچا جائے۔ رواہ ابن النجار عن عائشۃ

۴۳۷۲۳ موسیٰ علیہ السلام کی طرف اللہ تعالیٰ نے وحی نازل کی کہ تمہاری قوم نے مسجدیں تو بنا ڈالی ہیں لیکن اپنے دلوں کو اجاڑ دیا ہے، وہ فربہ کیے جارہے ہیں جیسے کہ خنزیر ذبح کے دن فربہ کیا جاتا ہے، میں ان کی طرف نظر کرتا ہوں تو ان پر لعنت برساتا ہوں، میں ان کی دعا قبول نہیں کرتا اور نہ ہی ان کی مانگی ہوئی کوئی چیز انہیں دیتا ہوں۔ رواہ ابن مندہ والدیلمی عن ابن عم حنظلۃ الکاتب

۴۳۷۲۴ نیکی بوسیدہ نہیں ہوتی، گناہ بھلایا نہیں جاتا، بدلہ دینے والا نہیں مرتا جیسے چاہو ہوجاؤ، جیسا کروگے ویسا بھروگے۔

رواہ ابن عدی والدیلمی عن ابن عمر

کلام: ...حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۶۹ والشذرۃ ۷۱۳۔

۴۳۷۲۵ مکروفریب، خیانت اور دھوکہ بازی کا انجام دوزخ ہے یہ بھی خیانت ہے کہ آدمی اپنے بھائی سے ایسی بات پوشیدہ رکھے جس کا اگر اسے علم ہوتا تو وہ بھلائی تک پہنچ جاتا یا اسے پریشانی سے نجات مل جاتی، پوچھا گیا: یا رسول اللہ! ہم اپنے دل کی بات اپنے بھائی کے سامنے ظاہر کردیا کریں؟ فرمایا اس بات کو پوشیدہ رکھنے میں کوئی مضائقہ نہیں جس کا دوسرے کو کوئی نفع یا نقصان نہ ہو۔ رواہ البغوی عن عبادۃ الانصاری

۴۳۷۲۶ آدمی کے شر میں سے اتنا بھی کافی ہے کہ وہ اپنے بھائی کو حقارت کی نظر سے دیکھے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

۴۳۷۲۷۔۔۔ ہارون علیہ السلام کے دو بیٹے تھے جو مسجد کی خدمت سرانجام دیتے تھے، آگ سے مسجد کے چراغ روشن کرتے، وہ آگ آسمان سے نازل ہوتی تھی۔ چنانچہ ایک رات وقت مقررہ پر آگ کو نازل ہونے میں تاخیر ہوگئی، لڑکوں نے چراغ دنیا کی آگ سے روشن کردیئے، اتنے میں آسمانی آگ آئی اور ان دونوں پر آن پڑی ہارون علیہ السلام اٹھے تاکہ اپنے بیٹوں سے اس آگ کو بجھائیں، موسیٰ علیہ السلام فوراً پکارا ٹھے کہ رک جاؤ اور اللہ تعالیٰ کے حکم کو پورا ہونے دو، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی نازل کی کہ میرے اولیاء میں سے جو میرے حکم کی مخالفت کرتا ہے اس کا انجام یہ ہے اور میرے دشمنوں میں سے جو میرے حکم کی مخالفت کرے گا اس کا کیا حال ہوگا۔ رواہ الدیلمی عن ابن عباس رضی اللہ عنہ

۴۳۷۲۸۔۔۔ مؤمن کو ڈرانے کا انجام کیسا ہوگا۔ رواہ الطبرانی عن عمو بن یحیی بن ابی حسن عن ابیه عن جده

۴۳۷۲۹۔۔۔ جس شخص نے کسی مؤمن کو دنیا میں ڈرایا اللہ تعالیٰ اس کے ڈر کو اس دن طویل تر کردیں گے جس کی مقدار ایک ہزار سال کے برابر ہے، پھر یا تو اس کی بخشش کردی جائے گی یا مبتلائے عذاب ہوگا۔ رواہ الدیلمی عن انس

۴۳۷۳۰۔۔۔ جس شخص نے کسی مؤمن کو ڈرایا فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں۔ رواہ ابونعیم عن ابن عباس

۴۳۷۳۱۔۔۔ جس شخص نے کسی مؤمن کو ڈرایا قیامت کے دن اس کا ڈر ختم نہیں ہونے پائے گا۔ رواہ الدیلمی عن انس

کلام:۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے النواضح ۲۱۶۳۔

۴۳۷۳۲۔۔۔ ہر دن ایک منادی اعلان کرتا ہے کہ اے لوگوں رک جاؤ، بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو زبردست غلبہ حاصل ہے، تمہارے زخم خون رستے ہیں، اگر اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار بندے نہ ہوتے، دودھ پیتے بچے نہ ہوتے، چرنے والے چوپائے نہ ہوتے تمہارے اوپر کب کی بلاء نازل ہوچکی ہوتی اور کب کے تم اللہ تعالیٰ کے غصہ میں کوٹے جاچکے ہوتے۔ رواہ ابونعیم فی الحلیه عن ابی الزاهریه عن ابی الدرداء وحذیفة

۴۳۷۳۳۔۔۔ کوئی قوم اس وقت تک ہلاک نہیں ہوتی جب تک کہ وہ اپنی جانوں سے دھوکا نہ کرلیں۔ رواہ ابن جریر عن ابن مسعود

۴۳۷۳۴۔۔۔ جس شخص نے لوگوں کے لیے وہ چیز پسند کی جسے وہ پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سامنے اس چیز کا اظہار کیا جسے وہ ناپسند کرتا ہے۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا درآنحالیکہ اللہ تعالیٰ کو اس پر سخت غصہ ہوگا۔ رواہ الطبرانی عن عصمة بن مالک

۴۳۷۳۵۔۔۔ جو شخص گھوڑے پر سوار ہوا پھر میری امت کو قتل کرنے کے درپے ہوا وہ اسلام سے نکل گیا۔ رواہ ابن عساکر عن انس

۴۳۷۳۶۔۔۔ کس شخص نے اس چڑیا کو اس کے بچوں کی وجہ سے پریشان کیا ہے؟ اس کے بچوں کو واپس لوٹادو۔

رواہ ابو داؤد عن عبدالرحمن بن عبداللہ عن ابیه

۴۳۷۳۷۔۔۔ جس شخص نے اپنے باطل کے ذریعے حق کو روکا اللہ اور اس کا رسول اس سے بری الذمہ ہیں۔

رواہ الخرائطی فی مساوی الأخلاق عن ابن عباس

۴۳۷۳۸۔۔۔ ہلاکت ہے اس شخص کے لیے جو اپنی زبان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرتا ہے لیکن عملاً اس کی نافرمانی کرتا ہے۔

رواہ الدیلمی عن ابن عمر

۴۳۷۳۹۔۔۔ بھلائی کے کام میں ایک دوسرے کو تکلیف مت پہنچاؤ۔ رواہ ابو داؤد فی مراسیله عن ابی قلابة مرسلاً

۴۳۷۴۰۔۔۔ اللہ تعالیٰ کے بندوں کو اذیت مت پہنچاؤ، انہیں عار مت دلاؤ اور ان کی پوشیدہ باتوں کے درپے مت ہو، جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی پوشیدہ بات کی طلب میں رہا، اللہ تعالیٰ اس کی پوشیدہ بات کی طلب میں رہتے ہیں حتیٰ کہ اسے گھر میں بیٹھے بیٹھے رسوا کردیتے ہیں۔

رواہ احمد وسعید بن المنصور عن ثوبان

مسلمانوں کو حقیر سمجھنے کی ممانعت

۴۳۷۴۱۔۔۔ اپنے مسلمان بھائی کو ہرگز حقیر مت سمجھو چونکہ وہ مسلمانوں میں چھوٹا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے یہاں بہت بڑا ہے۔

رواہ ابو عبدالرحمن السلمی عن ابی بکر

۴۳۷۴۲۔۔۔ان لوگوں کے ٹھکانوں میں داخل مت ہو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے الا یہ کہ تم روتے ہوئے جاؤ اس خوف سے کہ ان پر پڑی ہوئی مصیبت میں کہیں تم بھی نہ گرفتار ہو جاؤ۔ رواہ عبدالرزاق واحمد والبخاری ومسلم عن ابن عمر

۴۳۷۴۳۔۔۔پرندوں کو ان کے گھونسلوں سے مت اڑاؤ چونکہ رات کے وقت گھونسلے ان کے لیے امان گاہ ہیں۔

رواہ الطبرانی عن فاطمة بنت حسین عن ابیها

۴۳۷۴۴۔۔۔بد خلق، تند خو، اجڈ اور کمینہ جنت میں داخل نہیں ہوگا، یہ سخت اخلاق کا مالک ہے، صحتمند ہے، کھانے پینے کا شوقین ہے، کھانا اور پانی وافر مقدار میں پالیتا ہے، لوگوں پر ظلم ڈھاتا ہے اور اپنے پیٹ کا پجاری ہے۔ رواہ احمد عن عبدالرحمن بن غنم

۴۳۷۴۵۔۔۔تمہیں فاجر آدمی نعمتوں میں پڑے ہوئے ہرگز دھوکہ میں نہ ڈالے، اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا ایک قاتل ہے جو مرتا نہیں جب بھی وہ سرکشی کرتا ہے ہم آگ کو بڑھا دیتے ہیں۔ رواہ البخاری فی تاریخہ والبیهقی فی شعب الایمان عن ابی هریرة

۴۳۷۴۶۔۔۔اے لوگو! اللہ تعالیٰ کے متعلق دھوکے میں مت رہو چونکہ اللہ تعالیٰ اگر کسی چیز کو نظر انداز کرتا تو چیونٹی، کیڑا اور مچھر اس کا زیادہ حقدار ہوتا۔

رواہ الدیلمی عن ابی هریرة

کلام:۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفة ۱۲۱۴۔

۴۳۷۴۷۔۔۔اے عائشہ! اپنے عذر کم کرو۔ رواہ الدیلمی عن عائشة رضی اللہ عنها

۴۳۷۴۸۔۔۔اے بنی عبد مناف! اے بنی عبدالمطلب! اے فاطمہ بنت محمد! اے صفیہ بنت عبدالمطلب رسول اللہ کی پھوپھی! اپنی جانوں کا سودا کرلو۔ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہیں کچھ نفع نہیں پہنچا سکتا۔ میرے مال میں سے جو چاہو مجھ سے مانگو۔ جان لو! قیامت کے دن مجھ سے زیادہ قریب پرہیز گار لوگ ہوں گے۔ تم اپنے رشتہ داروں کے قریب رہو یہ بات تمہارے زیادہ لائق ہے۔ ایسا نہ ہو کہ لوگ میرے پاس اعمال لے کر حاضر ہوں اور تم اپنے کاندھوں پر دنیا کا بوجھ اٹھائے ہوئے حاضر ہو۔ تم اس وقت کہو: اے محمد! میں تمہیں آگے سے یہی جواب دوں۔ تم پھر کہو اے محمد! میں پھر یہی جواب دوں، میں تم سے منہ موڑ لوں اور تم کہو میں فلاں بن فلاں ہوں، میں جواب دوں، میں تمہارے نسب کو جانتا ہوں اور تمہارے عمل کو نہیں جانتا۔ تم اپنی کتاب (نامۂ اعمال) کو پھینک دو۔ واپس لوٹ جاؤ میرے اور تمہارے درمیان کوئی قرابت نہیں۔

۴۳۷۴۹۔۔۔دیوث (جسے اپنے اہل خانہ پر غیرت نہ آئے) جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رواہ الطبرانی عن عمار

۴۳۷۵۰۔۔۔اے بنی ھاشم! اے بنی قصی! اے بنی عبد مناف، میں تمہیں ڈر سنانے والا ہوں، موت غارت گری ڈال دیتی ہے اور قیامت کا وقت مقرر ہے۔ رواہ ابن النجار عن ابی هریرة

۴۳۷۵۱۔۔۔اے بنی ہاشم! میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے کسی کام نہیں آسکتا ہوں اے بنی ھاشم! میرے دوست تم سے ڈرتے ہیں، اے بنی ھاشم دوزخ سے ڈرو گو کہ اس کے متعلق کھجور کی ایک گٹھلی کا معاملہ ہی کیوں نہ ہو۔ اے بنی حاشم! میں تمہیں ہرگز اس حالت میں نہ پاؤں کہ تم اپنی پیٹھوں پر دنیا کو لادے ہوئے ہو اور تم آخرت میں ہو دنیا کو اٹھائے ہوئے۔ رواہ الطبرانی عن عمران بن حصین

قیامت میں ہر شخص اپنے اعمال کا جوابدہ ہوگا

۴۳۷۵۲۔۔۔اے فاطمہ بنت محمد! اپنی جان کو دوزخ سے آزاد کرلو، چونکہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں۔ اے صفیہ بنت عبدالمطلب! اے صفیہ رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی! اپنی جان کو دوزخ سے آزاد کرلو گو کہ کھجور کی ایک گٹھلی کا معاملہ ہی کیوں نہ ہو۔ اے عائشہ! تمہارے پاس سے کوئی آدمی خالی ہاتھ نہ لوٹنے پائے گو کہ بکری کا جلا ہوا کھر ہی کیوں نہ دے دو۔ رواہ ابن حبان عن ابی هریرة

۴۳۷۵۳۔۔۔اے فاطمہ بنت رسول اللہ! اللہ کے لیے بھلائی کے اعمال کرتی رہو چونکہ قیامت کے دن میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے کسی کام نہیں آسکتا ہوں۔ اے عباس! اے رسول اللہ کے چچا! اللہ کے لیے بھلائی کے اعمال کرتے رہو کیونکہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے

کچھ کام نہیں آسکتا۔اے حذیفہ!جس شخص نے گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں اور میری لائی ہوئی ضروریات دین پر ایمان لایا اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ حرام کردیں گے اور جنت اس کے لیے واجب ہوجائے گی جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی رضاجوئی اور آخرت کے لیے رمضان شریف کے روزے رکھے پھر اللہ تعالیٰ نے اسی پر اس کا خاتمہ کردیا، اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ حرام کردیتے ہیں۔جس شخص نے خدائے تعالیٰ کی رضاجوئی کے لیے صدقہ کیا اور جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی رضا اور دار آخرت کے لیے بیت اللہ کا حج کیا پھر اسی حالت پر اس کا خاتمہ ہوا اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ کو حرام کردیتے ہیں اور جنت اس کے لیے واجب ہوجاتی ہے۔

رواه البزار عن سماک بن حذيفه، عن ابيه وقال البزار لانعلم لحذيفة ابنا يقال له سماک الا في هذا الاسناد

۴۲۷۵۴.....اے جماعت قریش!اپنی جانوں کو اللہ تعالیٰ سے خرید لو میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے کسی کام نہیں آسکتا ہوں، اے بنی عبدمناف!اللہ تعالیٰ سے اپنی جانوں کو خرید لو، میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے کچھ کام نہیں آسکتا ہوں۔اے صفیہ رسول اللہ کی پھوپھی!میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے کچھ کام نہیں آسکتا ہوں۔اے فاطمہ بنت محمد!میرے مال میں سے جو چاہو مجھ سے مانگو لیکن میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے کچھ کام نہیں آسکتا ہوں۔رواه البخاري ومسلم والنسائي عن ابي هريرة ومسلم ايضاً عن عائشة

۴۲۷۵۵.....اللہ عزوجل فرماتے ہیں:جو شخص بھی میرے علاوہ کوئی اور امید رکھے گا میں اس کی امید کو کاٹ دوں گا اور میں ضرور اسے ذلت آمیز لباس پہناؤں گا اور میں اسے اپنے سے دور کروں گا، میں اسے اپنی ملاقات سے دور رکھوں گا۔کیا میرا بندہ سختیوں میں میرے غیر سے امیدیں باندھ لیتا ہے حالانکہ سختیاں میری قبضہ قدرت میں ہیں میں ہر وقت زندہ رہنے والا ہوں اور کریم ہوں، وہ میرے غیر سے امیدیں وابستہ رکھتا ہے حالانکہ دروازوں کی تمام ترکنجیاں میرے ہاتھ میں ہیں۔جو شخص مجھے پکارتا ہے اس کے لیے میرا دروازہ کھلا رہتا ہے کون ہے جو مجھ سے امید وابستہ رکھے اپنی مشکلات میں اور میں اس کی امید کو کاٹ دوں۔یا کون ہے جو اپنے جرم کی پاداش میں مجھ سے بھلائی کی امید رکھتا ہو اور میں اس کی امید پر پانی پھیر دوں۔میں اپنے بندوں کی امیدوں کو اپنے سے وابستہ رکھتا ہوں۔جو شخص میری تسبیح سے اکتاتا نہیں میں اس کے لیے رحمت سے آسمانوں کو بھر دیتا ہوں۔میری رحمت سے مایوس ہونے والوں کے لیے افسوس ہے اور میری نافرمانی کرنے والے کے لیے بدبختی ہے۔

رواه الديلمي عن ابي ذر

فصل دوم.....ترھیبات ثنائیہ کے بیان میں

۴۲۷۵۶.....گناہوں کو کم کرو موت تمہارے اوپر آسان تر ہوجائے گی۔قرضہ کم کرو آزادی سے زندگی بسر کرو گے۔

رواه البيهقي في شعب الايمان عن ابن عمر

کلام:.....حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۰۷۹۔

۴۲۷۵۷..... جس شخص نے کسی مؤمن کو ڈرایا وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ڈر سے بے خوف نہیں رہ سکتا۔جس شخص نے کسی مؤمن کی چغلی کھائی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے ذلت کے مقام پر کھڑا کریں گے اور اسے (سرعام) رسوا کریں گے۔

رواه البيهقي في شعب الايمان عن انس

کلام:.....حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۶۰۴۔

۴۲۷۵۸.....ایک آدمی کو اس کی قبر میں داخل کیا گیا اس کے پاس دو فرشتے آئے اور اس سے کہنے لگے:ایک ضرب لگانا چاہتے ہیں۔چنانچہ فرشتوں نے اسے ایک ضرب لگائی جس سے قبر آگ سے بھر گئی۔فرشتوں نے پھر اسے چھوڑ دیا حتیٰ کہ اسے افاقہ ہوا اور اس کا رعب جاتا رہا، پھر فرشتوں سے کہنے لگا:تم نے مجھے کیوں مارا ہے؟فرشتوں نے جواب دیا:بلاشبہ تو نماز پڑھتا تھا لیکن بغیر طہارت کے اور تو ایک مظلوم آدمی کے پاس سے گزرا لیکن تو نے اس کی مدد نہیں کی۔

کلام :۔۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۵۷ والضعیفۃ ۲۱۸۸۔

۴۳۷۵۹۔۔۔۔۔مشرکین کی آگ سے اپنی آگ روشن مت کرو اور اپنے انگوٹھیوں میں عربی نقش کندہ نہ کرو۔ رواہ احمد والنسائی عن انس

کلام :۔۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۲۲۷ وضعیف النسائی ۳۹۹۔

ثنائیات ۔۔۔۔۔۔حصہ اکمال

۴۳۷۶۰۔۔۔۔۔ بلاشبہ وہ شخص سلامتی میں رہتا ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے لوگ سلامت و محفوظ رہیں۔

رواہ احمد والطبرانی عن سھل بن معاذ عن ابیہ

۴۳۷۶۱۔۔۔۔۔مخلوق میں سے دو آدمی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور رہتے ہیں: ایک وہ آدمی جو امراء (گورنروں) کے ساتھ مل بیٹھتا ہے وہ جو بھی ظلم پر مبنی فیصلے کرتے ہیں وہ بھرپور ان کی تصدیق کرتا رہتا ہے۔ دوسرا بچوں کا معلم جو بچوں کے ساتھ غمخواری سے پیش نہیں آتا اور یتیم کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتا۔ رواہ ابن عساکر عن ابی امامۃ

۴۳۷۶۲۔۔۔۔۔ مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ خوف ستاروں کی تصدیق اور تقدیر کی تکذیب کا ہے۔ کوئی آدمی بھی اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ اچھی اور بری میٹھی اور کڑوی تقدیر پر ایمان نہ لائے۔ رواہ ابن عساکر عن انس

۴۳۷۶۳۔۔۔۔۔اپنی ڈاڑھی مبارک کو پکڑ کر فرمایا: میں اچھی اور بری میٹھی اور کڑوی (ہر طرح کی) تقدیر پر ایمان لایا۔ رواہ ابن النجار عن انس

۴۳۷۶۴۔۔۔۔۔ مجھے تمہارے اوپر سب سے زیادہ خوف لمبی لمبی امیدیں رکھنے اور اتباع بدعت کا ہے، رہی بدعت کی اتباع سو وہ راہ حق سے گمراہ کردیتی ہے اور لمبی لمبی امیدیں آخرت کو بھلا دیتی ہیں۔ خبردار! دنیا پیٹھ پھیر کر کوچ کر چکی ہے جبکہ آخرت سامنے سے متوجہ ہو کر آرہی ہے۔ دنیا وآخرت (دونوں میں سے ہر ایک) کے کچھ بیٹے ہیں تم آخرت کے بیٹے (بندے) بنو، دنیا کے بیٹے (بندے) مت بنو، بلاشبہ آج ہر طرح کا عمل کیا جاسکتا ہے اور آج کوئی حساب نہیں۔ جبکہ آئندہ کل حساب ہوگا اور عمل نہیں کیا جاسکتا۔ رواہ ابن النجار عن جابر وابن عساکر عن علی موقوفاً

کلام :۔۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے چونکہ اس حدیث کی سند میں یحییٰ بن مسلمہ بن قعنب راوی ہے بیہقی کہتے ہیں کہ یہ راوی منکر حدیثیں بیان کرتا تھا۔ نیز دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۱۵۰ و ضعیف الجامع ۲۴۶۔

۴۳۷۶۵۔۔۔۔۔ مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ خوف خواہشات نفس اور لمبی لمبی امیدیں رکھنے کا ہے، سو رہی بات خواہشات نفس کی سو وہ حق سے روک دیتی ہیں اور لمبی لمبی امیدیں آخرت کو بھلا دیتی ہیں۔ یہ دنیا چلی جانے والی ہے جبکہ آخرت سچائی کے ساتھ آنے والی ہے، دونوں میں سے ہر ایک کے کچھ بندے ہیں۔ اگر تم سے ہوسکے تو آخرت کے بندے بنو اور دنیا کے بندے مت بنو۔ ایسا ضرور کرو۔ بلاشبہ آج تم ایسی جگہ میں ہو جس میں بھرپور عمل کیا جاسکتا ہے اور حساب کتاب کوئی نہیں۔ اور آئندہ کل تم ایسی جگہ پہنچ جاؤ گے جس میں حساب لیا جائے گا اور عمل نہیں کیا جاسکے گا۔

رواہ الحاکم فی تاریخہ والدیلمی عن جابر

کلام :۔۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ ۲۱۷۷ والمتناھیۃ ۱۳۶۱۔

لمبی امیدیں باندھنا اور خواہشات کی پیروی کرنا ہلاکت ہے

۴۳۷۶۶۔۔۔۔۔ مجھے تمہارے اوپر دو چیزوں کا سب سے زیادہ خوف ہے اتباع ھوا سو وہ حق سے پھیر دیتی ہے اور طول امل تو نری دنیا کی محبت ہے۔

رواہ ابن النجار عن علی

۴۳۷۶۷۔۔۔۔۔خبردار! ان دونوں (شخصوں) کو عذاب دیا جارہا ہے اور انہیں کسی کبیرہ گناہ میں عذاب نہیں دیا جارہا، ان میں سے ایک تو لوگوں کی

غیبت کرتا تھا اور دوسرا اپنے پیشاب سے نہیں بچتا تھا۔ حالانکہ یہ دونوں چیزیں ان پر معمولی تھیں۔

رواہ البخاری فی الأدب و ابن ابی الدنیا فی ذم الغیبة عن جابر

۴۳۷۶۸..... چغلی اور کینہ کا انجام دوزخ ہے یہ دونوں چیزیں مسلمان کے دل میں جمع نہیں ہو سکتیں۔ رواہ الطبرانی فی الأوسط عن ابن عمر

۴۳۷۶۹..... اے لوگو! دو چیزوں کے شر سے اللہ تعالیٰ نے جس کو محفوظ رکھا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ ایک زبان اور دوسری شرم گاہ۔

رواہ احمد عن رجل

۴۳۷۷۰..... تم ان گناہوں سے بچو جو بخشے نہیں جاتے۔ خیانت: جس شخص نے خیانت کی وہ قیامت کے دن اسے لے کر حاضر ہوگا۔ سودخوری: چنانچہ قیامت کے دن سودخور اس طرح اٹھے گا جیسا کہ شیطان نے چمٹ کرا سے حواس باختہ کر دیا ہو۔

رواہ الدیلمی عن عوف ابن مالک

۴۳۷۷۱..... اس گناہ سے بچو جو بخشا نہیں جاتا۔ یہ کہ آدمی خیانت سے بچے، جس شخص نے کسی چیز میں خیانت کی وہ اسے لے کر حاضر ہوگا، جس شخص نے سود کھایا وہ قیامت کے دن مجنون اور حواس باختہ ہو کر اٹھے گا۔ رواہ الطبرانی والخطیب عن عوف بن مالک

۴۳۷۷۲..... کوئی شخص بھی اپنے غلاموں کے علاوہ کسی کا مالک نہ بنے اور اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنے آپ کو منسوب نہ کرے، سو جس شخص نے ایسا کیا اس پر لگاتار قیامت کے دن تک اللہ کی لعنت ہو۔ رواہ ابن جریر عن انس

۴۳۷۷۳..... جس شخص نے کسی عورت کا مہر مقرر کیا حالانکہ اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ اس آدمی کا ارادہ عورت کو مہر ادا کرنے کا نہیں ہے، اس نے عورت کو دھوکا دینا چاہا ہے اور باطل طریقہ سے اس کی شرمگاہ کو اپنے لیے حلال سمجھا ہے وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا درآنحالیکہ وہ زنا کرنے والا ہوگا۔ جس شخص نے کسی آدمی سے قرض لیا وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے چور کی حالت میں ملاقات کرے گا۔

رواہ احمد والبیهقی وابونعیم فی الحلیة وسعید بن المنصور عن صهیب

۴۳۷۷۴..... آدمی کی برائی کے لیے اتنا بھی کافی ہے کہ اس کے دین یا دنیا میں فسق و فجور کی وجہ سے اس کی طرف انگلیوں سے اشارہ کیا جائے۔ مگر جسے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے، وہ مال نہیں دیتا صلہ رحمی نہیں کرتا اور اسے اس کا حق بھی نہیں دیا جاتا۔

رواہ الدیلمی عن ابن عمر والحاکم فی تاریخه عن انس

۴۳۷۷۵..... جس شخص نے کسی خیانت کرنے والے کو چھپایا وہ بھی خیانت میں اسی جیسا ہے اور جو شخص مشرکین کے ساتھ مل جل گیا اور انہیں کے ساتھ سکونت اختیار کر لی بلاشبہ وہ انہی جیسا ہے۔ رواہ الطبرانی وسعید بن المنصور عن سمرة

۴۳۷۷۶..... والدین کا نافرمان آدمی اور دائمی شرابی جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رواہ البیهقی فی شعب الایمان والخطیب عن علی

۴۳۷۷۷..... دھوکا باز اور خائن جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔ رواہ الطبرانی عن ابی بکر

۴۳۷۷۸..... تم میں سے کوئی شخص بھی گمشدہ چیز کا ضامن نہ بنے اور سائل کو خالی ہاتھ واپس نہ لوٹائے اگر تم فائدہ اور سلامتی چاہتے ہو۔

رواہ ابن صصری فی أمالیه عن ابی ریطة بن کرامة المذحجی

۴۳۷۷۹..... قیامت کے دن آگ سے ایک گردن نمودار ہوگی اور وہ کہے گی آج مجھے ہر ظالم و سرکش اور جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کو معبود ٹھہرایا ہوا س کا معاملہ سپرد کیا گیا ہے۔ پھر وہ گردن انہیں جہنم کی تہہ میں پٹخ دے گی۔ رواہ احمد وعبد بن حمید وابویعلی عن ابی سعید

فصل سوم..... ترھیب ثلاثی کے بیان میں

۴۳۷۸۰..... جس میں تین خصلتیں ہوں گی ان کا وبال اسی پر پڑے گا (۱) سرکشی (۲) مکر و فریب (۳) اور وعدہ خلافی۔

رواہ ابوالشیخ وابن مردویه معاً فی التفسیر والخطیب عن أنس

۴۳۷۸۱ ... تین کام جس نے کیے اس نے جرم کیا۔ جس نے غیرحق کے لیے جھنڈا بلند کیا یا والدین کی نافرمانی کی یا کسی ظالم کے ساتھ اس کی مدد کے لیے چلا۔ رواہ ابن منیع والطبرانی عن معاذ

۴۳۷۸۲ ... تین چیزیں جفا (اجڈپن) میں سے ہیں، یہ کہ آدمی کھڑا ہو کر پیشاب کرے یا نماز سے فارغ ہونے سے پہلے پیشانی پونچھے یا سجدہ کی جگہ پھونک مارے۔ رواہ البزار عن بریدۃ

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۳۵۔

۴۳۷۸۳ ... تین چیزیں اہل جاہلیت کے فعل میں سے ہیں انہیں اہل اسلام بھی نہیں چھوڑتے (۱) ستاروں سے بارش کی طلب، (۲) نسب میں طعنہ زنی، (۳) اور میت پر نوحہ زنی۔ رواہ البخاری فی تاریخہ والطبرانی عن جنادۃ بن مالک

۴۳۷۸۴ ... تین چیزوں کا تعلق کفر باللہ سے ہے۔ گریبان پھاڑنا، نوحہ زنی اور نسب میں طعنہ زنی۔ رواہ الحاکم عن ابی ھریرۃ

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۳۷۔

۴۳۷۸۵ ... تین چیزیں کمر توڑ دینے والی مصیبت میں سے ہیں، اگر تم اچھائی کرو اس کا شکر نہ ادا ہو اگر تم برائی کرو وہ بخشی نہ جائے اور وہ پڑوسی کہ اگر بھلائی دیکھے تو اسے دفن کردے اور اگر شر و برائی دیکھے اسے خوب پھیلائے۔ اور وہ عورت کہ اگر تم اس کے پاس حاضر ہو تو تمہیں اذیت پہنچائے اور اگر تم اس سے کہیں غائب ہو جاؤ تو وہ تم سے خیانت کرے۔ رواہ الطبرانی عن فضالۃ بن عبید

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۳۶۔

۴۳۷۸۶ ... تین خصلتوں میں سے ایک بھی اگر کسی میں نہ ہو تو پھر اس سے کتا ہی بہتر ہے (۱) تقویٰ جو اسے اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ حدود سے روکتا ہو، (۲) یا بردباری جو جاہل کی جہالت کو رد کرسکتی ہو، (۳) یا اچھے اخلاق جس کے ذریعے وہ لوگوں میں زندگی بسر کرسکے۔

رواہ البیہقی عن الحسن مرسلاً

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۲۳۔

۴۳۷۸۸ ... تین چیزیں میری امت کو لازم ہیں: بدظنی، حسد اور بدفالی، لہٰذا جب تم کسی کے متعلق کوئی گمان کرو تو اسے حقیقت مت سمجھو، جب تمہیں کسی سے حسد ہونے لگے تو اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو اور جب تمہیں بدفالی کا گمان ہو تو اسے نظرانداز کردو۔

رواہ ابوالشیخ فی التوبیخ والطبرانی عن حارثۃ بن النعمان

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۲۶۔

۴۳۷۸۹ ... تین چیزوں سے یہ امت نہیں بچ سکتی، حسد، بدظنی اور بدفالی، کیا میں تمہیں اس سے نکلنے کا راستہ نہ بتادوں، جب تمہیں یہ بدگمانی ہونے لگے تو اسے حقیقت نہ سمجھو، جب تمہیں حسد آنے لگے تو اس کی پیروی مت کرو اور جب تم کسی چیز سے بدفالی لو تو اسے نظرانداز کردو۔

رواہ رستہ فی الایمان عن الحسن مرسلاً

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۲۷۔

۴۳۷۹۰ ... تین چیزیں مسلسل میری امت میں رہیں گی، نسب پر فخر کرنا، نوحہ زنی، اور ستاروں سے بارش طلب کرنا۔ رواہ ابویعلیٰ عن انس

۴۳۷۹۱ ... تین چیزیں ایسی ہیں جن میں لوگوں کے لیے رخصت نہیں ہے، والدین کے ساتھ حسن سلوک والدین خواہ مسلمان ہوں یا کافر، وعدہ وفائی خواہ مسلمان سے ہو یا کافر سے۔ رواہ البیھقی عن علی

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۲۹۔

تین چیزوں کا عرش سے معلق ہونا

۴۳۷۹۲..... تین چیزیں عرش کے ساتھ معلق رہتی ہیں، صلہ رحمی: اور وہ کہتی ہے: یا اللہ! میرا تعلق تجھ سے ہے مجھے قطع نہ کیا جائے، امانت: اور وہ کہتی ہے: یا اللہ میرا تعلق تجھ سے ہے مجھ سے خیانت نہ کی جائے نعمت: اور وہ کہتی ہے: یا اللہ میں تجھ سے ہوں میری ناشکری نہ کی جائے۔

رواہ البیھقی فی شعب الایمان عن ثوبان

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۳۰۔

۴۳۷۹۳..... قیامت کے دن میں تین آدمیوں کے ساتھ جھگڑا کروں گا اور جس کے ساتھ میں جھگڑا کروں گا اس پر ضرور غالب رہوں گا۔ ایک وہ آدمی جس نے معاہدہ کرکے پھر دھوکا کیا۔ ایک وہ آدمی جس نے آزاد شخص کو (غلام بنا کر) بیچ ڈالا اور پھر اس کی رقم ہڑپ کر گیا، اور ایک وہ آدمی جس نے کسی مزدور سے بھرپور کام لیا لیکن اس کی مزدوری پوری ادا نہ کی۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۵۳۲ وضعیف الجامع ۲۵۷۶۔

۴۳۷۹۴ تین اشخاص پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کردی ہے، ایک وہ شخص جو دائمی شرابی ہو دوسرا والدین کا نافرمان اور تیسرا دیوث یعنی وہ شخص جس کے گھر والے زنا کاری میں مبتلا ہوں اُسے ذرہ برابر بھی غیرت نہ آئے۔ رواہ احمد عن ابن عمر

۴۳۷۹۵..... تین چیزوں کا تعلق جاہلیت سے ہے، حسب ونسب پر فخر کرنا، نسب پر طعنہ زنی اور نوحہ زنی۔ رواہ الطبرانی عن سلیمان

۴۳۷۹۶..... تین چیزوں کا تعلق جاہلیت سے ہے لوگ انہیں نہیں چھوڑیں گے۔ نسب میں طعنہ زنی، نوحہ زنی اور لوگوں کا یہ گمان کہ فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے بارش برسائی جاتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن عمرو بن عوف

۴۳۷۹۷..... تین آدمیوں کی نماز ان کے کانوں کو نہیں تجاوز کرپاتی، بھاگ جانے والا غلام، وہ عورت جو رات گزارے حالانکہ اس کا شوہر اس پر ناراض ہو اور کسی قوم کا امام جسے وہ ناپسند کرتے ہوں۔ رواہ الترمذی عن ابی امامۃ

۴۳۷۹۸..... تین آدمیوں کی نماز ان کے سروں سے اوپر ایک بالشت بھی نہیں جانے پاتی، وہ آدمی جو کسی قوم کا امام ہو حالانکہ وہ اسے ناپسند کرتے ہوں، وہ عورت جو رات گزارے حالانکہ اس کا شوہر اس سے ناراض ہو اور وہ دو بھائی جو آپس میں تعلق قطع کرچکے ہوں۔

رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۲۰۶۔

۴۳۷۹۹..... تین آدمیوں سے سوال نہیں کیا جائے گا وہ آدمی جو جماعت سے الگ ہوجائے اور اپنے امام (عادل بادشاہ) کی نافرمانی کرے اور نافرمانی کی حالت میں اسے موت آجائے، وہ لونڈی یا غلام جو اپنے مالک سے بھاگ جائے اور اسے موت آجائے اور وہ عورت جس کا شوہر غائب ہو جو دنیا میں اس کی ضروریات کو پورا کرتا رہا ہو اس کے بعد اجنبیوں کے سامنے آراستہ ہوکر نکلنے لگی، ان آدمیوں سے سوال نہیں کیا جائے گا۔

رواہ ابویعلیٰ والطبرانی والحاکم والبیھقی فی شعب الایمان عن فضالۃ بن عبید

۴۳۸۰۰..... تین آدمیوں سے سوال نہیں کیا جائے گا وہ آدمی جس کی تہبند اللہ تعالیٰ سے منازعت کررہی ہو، وہ آدمی جس کی چادر اللہ تعالیٰ سے منازعت کررہی ہو، بلاشبہ اس کی چادر بڑائی ہے اور اس کی تہبند غرور ہے اور تیسرا وہ آدمی جو اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں شک کررہا ہو اور اس کی رحمت سے ناامید ہو۔ رواہ ابویعلیٰ والطبرانی عن فضالۃ بن عبید

۴۳۸۰۱..... فرشتے تین آدمیوں کے قریب نہیں جاتے (۱) کافر کی لاش کے پاس، (۲) خلوق سے جو شخص اپنے آپ کو رنگے، (۳) اور جنبی کے پاس مگر یہ کہ وہ وضو کرلے۔ رواہ ابوداؤد عن عمار بن یاسر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المعلۃ ۲۶۹۔

۴۳۸۰۲۔۔۔۔تین آدمیوں کے پاس فرشتے بھلائی لے کر حاضر نہیں ہوتے۔کافر کی لاش کے پاس،خلوق (خوشبو) میں لت پت ہونے والے کے پاس اور جنبی کے پاس ہاں البتہ جنبی اگر کھانا کھانا چاہے یا سونا چاہے تو نماز کے وضو کی طرح وضو کر لے۔

رواہ الطبرانی عن عمار بن یاسر

۴۳۸۰۳۔۔۔۔تین آدمیوں کے پاس فرشتے نہیں جاتے، نشے میں دھت بنے ہوئے آدمی کے پاس،زعفران سے اپنے آپ کو رنگنے والے کے پاس،حائضہ اور جنبی کے پاس۔رواہ البزار عن بریدۃ

کلام:۔۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۹۴۔

۴۳۸۰۴۔۔۔۔تین آدمیوں کو اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا۔وہ آدمی جو کھنڈر (ویراں) گھر میں پڑاؤ ڈالے، وہ آدمی جو سیلاب کی راہ میں پڑاؤ ڈالے وہ آدمی جو اپنے چوپائے کو کھلا چھوڑ دے اور پھر اسے روکنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتا پھرے۔

رواہ الطبرانی عن عبدالرحمن بن عائذ الثمالی

۴۳۸۰۵۔۔۔۔تین آدمی دوزخ کی آگ سے نہیں بچ سکتے،احسان جتلانے والا،والدین کا نافرمان اور دائمی شرابی۔

رواہ رستہ فی الایمان عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

تین قسم کے لوگ جہنمی ہیں

کلام:۔۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۹۷۔

۴۳۸۰۶۔۔۔۔تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے دائمی شرابی، قطع تعلق کرنے والا اور جادو کی تصدیق کرنے والا، جو شخص ہمیشہ شراب پیتے ہوئے مر گیا اللہ تعالیٰ اسے نہر غوطہ سے پلائیں گے، یہ ایک نہر ہے جو بدکار عورتوں کی شرمگاہوں سے رسنے والے مواد سے بہہ رہی ہوگی،اہل جہنم کو بدکار عورتوں کی شرمگاہوں کی بدبو سخت اذیت پہنچائے گی۔رواہ الطبرانی والحاکم واحمد بن حنبل عن ابی موسی

کلام:۔۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے ۲۵۹۸ والضعیفہ ۱۴۶۳۔

۴۳۸۰۷۔۔۔۔تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہونگے والدین کا نافرمان،دیوث اور عورتوں کے ساتھ چلنے والا۔

رواہ الحاکم والبیہقی فی شعب الایمان عن ابن عمر

۴۳۸۰۸۔۔۔۔تین آدمی جنت میں کبھی بھی داخل نہیں ہوں گے،دیوث،مردوں سے مشابہت کرنے والی عورت اور دائمی شرابی۔

رواہ الطبرانی عن عمار

۴۳۸۰۹۔۔۔۔تین آدمی جنت کی خوشبو تک نہیں سونگھنے پائیں گے وہ آدمی جس نے اپنے آپ کو غیر باپ کی طرف منسوب کیا،وہ آدمی جس نے مجھ پر جھوٹ بولا۔اور وہ آدمی جس نے اپنی آنکھوں پر جھوٹ بولا۔رواہ الخطیب عن ابی ہریرۃ

کلام:۔۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۵۳۳ وضعیف الجامع ۲۵۹۹۔

۴۳۸۱۰۔۔۔۔تین آدمیوں کے حقوق کو صرف منافق ہی کمتر سمجھتا ہے،اسلام میں جس کی ڈاڑھی سفید ہو جائے،صاحب علم اور عادل حکمران۔

رواہ الطبرانی عن ابی امامۃ

۴۳۸۱۱۔۔۔۔تین آدمیوں کے حقوق کو وہی منافق کمتر سمجھتا ہے جس کا نفاق بالکل واضح ہو،اسلام میں جس کے بال سفید ہو جائیں،عادل حکمران اور خیر و بھلائی کی تعلیم دینے والا۔رواہ ابوالشیخ فی التوبیخ عن جابر

کلام:۔۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے التنزیہ ۲۰۷/۱ وضعیف الجامع ۲۶۰۰،۲۶۰۱۔

احسان جتلانے کی مذمت

۴۳۸۱۲ تین آدمیوں سے قیامت کے دن نہ کوئی بدلہ قبول کیا جائے گا اور نہ ہی ان کی سفارش قبول کی جائے گی، والدین کا نافرمان، احسان جتلانے والا اور تقدیر کو جھٹلانے والا۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامۃ

۴۳۸۱۳ ... تین آدمیوں کی نماز نہیں قبول کی جاتی، ایک وہ آدمی جو کسی قوم کی امامت کرتا ہو جبکہ وہ اسے ناپسند کرتے ہوں، وہ آدمی جو وقت گزرنے کے بعد نماز پڑھے اور وہ آدمی جو کسی آزاد کو غلام بنالے۔ رواہ ابو داؤد وابن ماجہ عن ابن عمرو

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۶۰۳۔

۴۳۸۱۴ تین آدمیوں کی نماز اللہ تعالیٰ قبول نہیں کرتا اور نہ ہی آسمان پر ان کی کوئی نیکی چڑھنے پاتی ہے: بھاگا ہوا غلام یہاں تک کہ اپنے مالک کے پاس واپس لوٹ آئے، وہ عورت جس پر اس کا شوہر ناراض ہو اور نشے میں مست انسان حتیٰ کہ ہوش میں آجائے۔

رواہ ابن خزیمہ وابن حبان والبیہقی فی شعب الایمان عن جابر

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۵۳۲ وضعیف الجامع ۲۶۰۲۔

۴۳۸۱۵ تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا، نہ ان کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھے گا اور نہ ہی ان کا تزکیہ کرے گا، بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ اپنی تہبند (یا شلوار) کو ٹخنوں سے نیچے لٹکا کر رکھنے والا، احسان جتلانے والا جو جو کچھ بھی دیتا ہے اسے جتلا دیتا ہے اور جھوٹی قسمیں اٹھا کر اپنے سامان کو فروخت کرنے والا۔ رواہ احمد ومسلم واصحاب السنن الاربعۃ عن ابی ذر

۴۳۸۱۶ ... تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھے گا۔ وہ آدمی جو جھوٹی قسمیں اٹھا کر زیادہ نفع کمانے کے لیے اپنے سامان کو فروخت کرے، وہ آدمی جو عصر کے بعد جھوٹی قسمیں کھائے تاکہ قسموں کے ذریعے کسی مسلمان کے مال کو لوٹ لے اور وہ آدمی جو اپنے بچے ہوئے پانی سے دوسرے کو منع کردے، جبکہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: آج میں تجھے اپنے بچے ہوئے پانی سے روکتا ہوں جس طرح کہ تو نے اس چیز سے روکا تھا جس کو تیرے ہاتھوں نے نہیں کمایا تھا۔ رواہ مسلم والبخاری عن ابی ہریرۃ

۴۳۸۱۷ تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا نہ ان کی طرف رحمت کی نظر کریگا اور نہ ہی ان کا تزکیہ کرے گا بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ وہ آدمی جو جنگل میں بچے ہوئے پانی سے مسافر کو روک دے، وہ آدمی جو عصر کے بعد اپنے سامان کو فروخت کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی قسمیں اٹھائے تاکہ زیادہ سے زیادہ نفع کما سکے، وہ اس کی تصدیق کرتا ہو حالانکہ حقیقت میں وہ ایسا نہ ہو، وہ آدمی جو کسی حکمران کے ہاتھ پر صرف حصول دنیا کے لیے بیعت کرے اگر حکمران اسے کچھ دے دے تو وہ اس سے وفادار ہے اگر کچھ نہ دے تو بے وفائی کرجائے۔

رواہ احمد والبخاری ومسلم واصحاب السنن الاربعۃ عن ابی ہریرۃ

۴۳۸۱۸ تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا، نہ ان کا تزکیہ کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف رحمت کی نظر کرے گا بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ بوڑھا زانی، جھوٹا بادشاہ اور متکبر فقیر۔ رواہ ابو داؤد والنسائی والترمذی عن ابی ہریرۃ

۴۳۸۱۹ تین آدمیوں کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہیں دیکھے گا، والدین کا نافرمان، وہ عورت جو مردوں کی مشابہت اختیار کرے اور دیوث، جبکہ تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے والدین کا نافرمان، دائمی شرابی اور احسان جتلانے والا۔ رواہ احمد والنسائی والحاکم عن ابن عمر

۴۳۸۲۰ تین آدمیوں کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن رحمت کی نظر نہیں کرے گا اپنے دیئے ہوئے پر احسان جتلانے والا فخر سے اپنی تہبند نیچے لٹکانے والا اور دائمی شرابی۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۶۰۴۔

۴۳۸۲۱ تین آدمیوں کی طرف قیامت کے دن اللہ تعالیٰ رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا اور نہ ہی ان کا تزکیہ کرے گا بلکہ ان کے لیے دردناک

عذاب ہوگا، بوڑھازانی، متکبر فقیر اور وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے کچھ سامان دیا ہو، وہ اسے خریدتا ہے تو قسمیں اٹھا کر اور بیچتا ہے تو بھی قسمیں اٹھا کر۔

رواہ الطبرانی والبیهقی فی شعب الایمان عن سلمان

۴۳۸۲۲ ... تین آدمیوں کی طرف اللہ تعالیٰ آئندہ کل رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا۔ بوڑھازانی، وہ شخص جو اپنا سامان فروخت کرنے کے لیے قسمیں اٹھائے اور ہر حق و باطل کے لیے قسمیں اٹھاتا ہو اور دھوکا باز فقیر جو متکبر بھی ہو۔ رواہ الطبرانی عن عصمۃ بن مالک

۴۳۸۲۳ ... تین آدمیوں کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا: وہ آزاد آدمی جو کسی آزاد کو غلام بنا کر بیچ ڈالے اور وہ آزاد آدمی جو خود اپنے آپ کو غلام ظاہر کر کے بیچ ڈالے اور وہ شخص جو کسی مزدور کی مزدوری کو ٹالتا رہے حتیٰ کہ اس کا پسینہ خشک ہو جائے۔

رواہ الاسماعیلی فی معجمه عن ابن عمر

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۶۰۵۔

والدین کی نافرمانی کرنے والے کا انجام

۴۳۸۲۴ ... تین شخصوں کو ان کا عمل کوئی نفع نہیں پہنچاتا، اللہ کا شریک ٹھہرانے والا، والدین کا نافرمان اور جنگ سے بھاگنے والا۔

رواہ الطبرانی عن ثوبان

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۶۰۶ والضعیفۃ ۱۳۸۴۔

۴۳۸۲۵ ... تین اشخاص اللہ تعالیٰ سے دعائیں تو مانگتے رہتے ہیں لیکن ان کی دعائیں قبول نہیں کی جاتی، وہ شخص جس کے نکاح میں بری عورت ہو اور وہ اسے طلاق نہ دیتا ہو، وہ شخص جس کا کسی دوسرے آدمی پر مال ہو لیکن وہ اس پر گواہ نہ بنائے اور وہ آدمی جو کسی ناسمجھ کو اس کا مال دیدے حالانکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: "ولا تؤتوا السفهاء اموالکم" یعنی ناسمجھوں کو اپنا مال مت دو۔ رواہ الحاکم عن ابی موسیٰ

۴۳۸۲۶ ... قیامت کے دن میں تین آدمیوں کے ساتھ جھگڑا کروں گا۔ وہ آدمی جس نے میرے ساتھ معاہدہ کیا اور پھر اس کی خلاف ورزی کی۔ وہ شخص جس نے کسی آزاد آدمی کو (غلام بنا کر) بیچ ڈالا اور پھر اس سے حاصل ہونے والی رقم کو ہڑپ کر جائے اور وہ شخص جو کسی آدمی سے بھرپور کام لے لیکن اسے پوری پوری اجرت نہ دے۔ رواہ احمد والبخاری عن ابی هریرۃ

۴۳۸۲۷ ... جب ذمی لوگ ظلم شروع کر دیں اس وقت یہ مملکت دشمن کی مملکت تصور کی جائے گی، جب سود کی کثرت ہو جاتی ہے تو ظلم بڑھ جاتا ہے اور جب بدفعلی کا دور دورہ ہونے لگے تو اللہ تعالیٰ مخلوق سے اپنا ہاتھ اٹھا لیتے ہیں اور کوئی پرواہ نہیں کرتے جس وادی میں چاہیں ہلاک ہو جائیں۔

رواہ الطبرانی عن جابر

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۷۵۸ والضعیفۃ ۱۲۷۲۔

۴۳۸۲۸ ... جب فحاشی کا غلبہ ہونے لگتا ہے تو اللہ کی طرف سے عذاب نازل ہوتا ہے اور جب حکمران ظلم شروع کر دیں بارش بند ہو جاتی ہے اور جب ذمیوں کے ساتھ دھوکا کیا جائے تو دشمن کو غلبہ مل جاتا ہے۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابن عمر

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۴۸ وضعیف الجامع ۵۹۱۔

۴۳۸۲۹ ... قوم لوط کی سب عادات ختم ہو جائیں گی بجز تین کے، تلواروں کا سونتے رکھنا، ناخنوں کو مہندی سے رنگنا اور ستر کو کھولے رکھنا۔

رواہ الشاشی وابن عساکر عن الزبیر بن العوام

۴۳۸۳۰ ... اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے، اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس رمضان کا مہینہ آیا اور پھر اس کی مغفرت سے پہلے یہ مہینہ بیت گیا، اور اس شخص کی ناک بھی خاک آلود ہو جس نے پاس اس کے والدین موجود تھے مگر ان کی خدمت کر کے وہ جنت میں داخل نہ ہو سکا۔ رواہ الترمذی والحاکم عن ابی هریرۃ

۴۳۸۳۱ میرے پاس جبرئیل امین تشریف لائے اور فرمایا: اے محمد! جس شخص نے اپنے والدین کو پایا پھر وہ مرنے کے بعد دوزخ میں داخل ہوگیا، اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے محروم رکھے، کہو آمین! میں نے کہا آمین، پھر فرمایا: اے محمد! جس شخص نے رمضان کا مہینہ پایا، پھر مر گیا اور اس نے اپنی مغفرت نہ کرائی، اللہ تعالیٰ اسے بھی اپنی رحمت سے محروم رکھے، کہو آمین، میں نے کہا آمین، فرمایا: جس شخص کے سامنے آپ کا ذکر خیر کیا جائے مگر وہ آپ پر درود نہ بھیجے، مر گیا اور پھر دوزخ میں داخل ہوگیا اللہ تعالیٰ اسے بھی اپنی رحمت سے دور رکھے کہو آمین! میں نے کہا آمین۔

رواہ الطبرانی عن جابر بن سمرۃ

قیامت کے روز تین آنکھوں کو ندامت نہ ہوگی

۴۳۸۳۲ قیامت کے دن ہر آنکھ رورہی ہوگی مگر وہ آنکھ جو اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ حدود سے چوک گئی اور وہ آنکھ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں بیدار رہتی اور وہ آنکھ جس سے مکھی کے سر کے برابر خوف خدا کے مارے آنسو نکل آیا۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن ابی ہریرۃ

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۲۴۳ والضعیفۃ ۱۵۶۲۔

۴۳۸۳۳ تین شخصوں سے اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ بغض ہے۔ (۱) حرم پاک میں الحاد کرنے والے سے، اسلام میں کسی جاہلی طریقے کو رواج بخشنے والے سے اور ناحق کسی آدمی کے قتل کے درپے ہونے والے سے۔ رواہ البخاری عن ابن عباس

۴۳۸۳۴ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے تین باتوں کو مکروہ قرار دیا ہے، قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت لغو کا ارتکاب، دعا میں آواز بلند کرنا اور نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنا۔ رواہ عبدالرزاق عن یحیی بن ابی کثیر مرسلا

۴۳۸۳۵ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ظالم مالدار، جاہل بوڑھے اور متکبر فقیر سے بغض رکھتے ہیں۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن علی

۴۳۸۳۶ سب سے بڑی تعجب انگیز بات یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے آپ کو غیر باپ کی طرف منسوب کرے یا کوئی آنکھ وہ کچھ دکھائے جو اس نے دیکھا نہیں یا رسول اللہ ﷺ پر وہ جھوٹ بولے جو آپ نے کہا نہیں۔ رواہ البخاری عن واثلۃ

۴۳۸۳۷ جس شخص کی بھی سفارش اللہ تعالیٰ کی حدود میں سے کسی حد کے آڑے آگئی وہ برابر اللہ تعالیٰ کے غصہ کا مورد بنا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ اس سے دست کش ہو جائے جس شخص نے بھی کسی مسلمان پر کسی بھی معاملہ میں زیادتی کی جس کا اسے علم نہیں تھا وہ اللہ تعالیٰ کے حق کو دبانے والا ہے اور اللہ تعالیٰ کے غصہ پر بڑھ جانا چاہتا ہے۔ اس شخص پر تا قیامت اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوتی رہے گی اور جس شخص نے بھی کسی آدمی پر ایسی بات کسی حالانکہ وہ اس سے بری الذمہ تھا وہ اس کو عار دلانا چاہتا تھا، اللہ تعالیٰ پر اس کا حق ہے کہ اس کو دوزخ کے قریب کرے یہاں تک کہ اس نے جو کچھ کہا ہے وہ اسے نافذ کردے۔ رواہ الطبرانی عن ابی الدرداء

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۲۳۶۔

۴۳۸۳۸ مجھے دنیا کے طلبگار پر تعجب ہے حالانکہ موت اس کی طلب میں رہتی ہے، مجھے تعجب ہے غافل پر حالانکہ اس سے غفلت نہیں برتی جاتی، مجھے کھلکھلا کر ہنسنے والے پر تعجب ہے حالانکہ وہ نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہے یا ناراض۔

رواہ ابن عدی والبیہقی فی شعب الایمان عن ابن مسعود

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۴۸۵ وضعیف الجامع ۳۶۸۰۔

۴۳۸۳۹ آدمی کے لیے بطور فتنہ کے اتنا ہی کافی ہے کہ اس کی خطائیں کثیر ہوں اور عمل کمتر ہو اور اس کی حقیقت قلیل تر ہو، رات کو لاش اور دن کو پہلوان، سست، تھکا ہوا اور سہیایا ہوا۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن الحکم بن عمیر

۴۳۸۴۰ کسی ایک کو کسی دوسرے پر برتری حاصل نہیں مگر دینداری یا عمل صالح کی وجہ سے، آدمی کے برا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ بیہودہ گو، بخیل اور سست ہو۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن عقبۃ بن عامر

۴۳۸۴۱ ۔۔۔۔۔ جب لوگ اپنے علماء سے بغض کرنے لگیں، اپنے بازاروں کی اٹھان ظاہر کرنے لگیں اور دراہم جمع کرنے پر تل جائیں اللہ تعالیٰ انہیں چار باتوں میں گرفتار کر لیتے ہیں، قحط سالی، ظالم بادشاہ، حکام کے والیوں کی طرف سے خیانت اور دشمن کے چڑھ دوڑنے میں۔

رواہ الحاکم عن علی

کلام: ۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے احیاء میں ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں دیکھئے الاحیاء ۳۶۷ اور ضعیف الجامع ۲۷۵۔

۴۳۸۴۲ ۔۔۔ مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ خوف ان چیزوں کا ہے ستاروں کی تصدیق کا، تقدیر کی تکذیب کا اور سلطان کے ظلم کا۔

رواہ الطبرانی عن ابی امامۃ

۴۳۸۴۳ ۔۔۔ جس شخص نے کوئی تصویر بنائی، قیامت کے دن اس کی وجہ سے اسے اللہ تعالیٰ عذاب دے گا حتیٰ کہ وہ اس میں روح پھونک دے جبکہ وہ اس میں روح نہیں پھونک سکے گا، جس شخص نے جھوٹا خواب بیان کیا اسے جو کے دو دانوں کے بیچ گرہ لگانے کا مکلف بنایا جائے گا جبکہ وہ گرہ نہیں دے سکے گا اور جس شخص نے چپکے سے کسی قوم کی گفتگو سنی حالانکہ وہ قوم اس سے دور رہنا چاہتی تھی، قیامت کے دن اس شخص کے کانوں میں سیسہ ڈالا جائے گا۔ رواہ احمد وابوداؤد والترمذی عن ابن عباس

۴۳۸۴۴ ۔۔۔ دیواروں پر پردے نہ لٹکاؤ، جس شخص نے اپنے بھائی کے نوشتہ میں اس کی اجازت کے بغیر دیکھا گویا اس نے دوزخ کی آگ میں دیکھا، اللہ تعالیٰ سے سیدھی ہتھیلیوں سے مانگو اور ہتھیلیوں کی پشت سے نہ مانگو اور جب مانگنے سے فارغ ہو جاؤ تو اپنے ہاتھوں کو چہروں پر پھیرو۔

رواہ ابوداؤد عن ابن عباس

کلام: ۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۳۱۸ وذخیرۃ الحفاظ ۶۰۹۷۔

۴۳۸۴۵ ۔۔۔ احسان جتلانے والا، والدین کا نافرمان اور دائمی شرابی جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔ رواہ النسائی عن ابن عمرو

کلام: ۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے موضوعات الاحیاء ۱۶۸۔

۴۳۸۴۶ ۔۔۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ گو کہ تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے اور جان بوجھ کر فرض نماز مت چھوڑو سو جس نے جان بوجھ کر نماز ترک کی وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ سے بری ہے اور شراب مت پیو چونکہ شراب ہر برائی کی کنجی ہے۔

رواہ ابن ماجہ عن ابی الدرداء

۴۳۸۴۷ ۔۔۔ اے رویفع! شاید میرے بعد تمہیں لمبی زندگی ملے تو لوگوں کو خبر دے دینا کہ جس شخص نے اپنی داڑھی کو گرہ دی یا تانت دار کمان لٹکائی یا جانور کے گوبر یا ہڈی سے استنجاء کیا بلاشبہ محمد ﷺ اس سے بری الذمہ ہیں۔ رواہ احمد وابوداؤد والنسائی عن رویفع بن ثابت

ترھیب ثلاثی ۔۔۔۔۔ حصہ اکمال

۴۳۸۴۸ ۔۔۔ میرے پاس جبریل امین تشریف لائے اور فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس نے ماہ رمضان پایا لیکن اس نے اپنی مغفرت نہ کرائی، کہو آمین! میں نے کہا آمین! اس شخص کی ناک بھی خاک آلود ہو جس کے پاس آپ کا تذکرہ کیا جائے لیکن وہ آپ پر درود نہ بھیجے۔ کہو آمین، میں نے کہا آمین! اس شخص کی ناک بھی خاک آلود ہو جس نے اپنے والدین میں سے ایک کو یا دونوں کو بڑھاپے میں پایا لیکن وہ اسے جنت میں داخل نہ کرا سکے کہو آمین، میں نے کہا آمین! رواہ البزار عن ثوبان

۴۳۸۴۹ ۔۔۔ میرے پاس جبرئیل امین تشریف لائے اور فرمایا: جس شخص کے پاس آپ کا ذکر کیا گیا اور اس نے آپ پر درود نہ بھیجا وہ دوزخ میں جائے گا، اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور رکھے اور رسوا کرے، کہو: آمین، میں نے کہا: آمین! پھر فرمایا: جس شخص نے اپنے والدین کو پایا یا ان میں سے ایک کو پایا پھر ان کے ساتھ اچھا سلوک نہ کیا وہ بھی دوزخ میں داخل ہوگا، اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور رکھے اور رسوا کرے، کہو، آمین، میں نے کہا آمین! جس شخص نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس نے اپنی مغفرت نہ کرائی وہ بھی دوزخ میں جائے گا، اللہ تعالیٰ اسے اپنی

رحمت سے دور رکھے اور رسوا کرے، کہو: آمین، میں نے کہا آمین! رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۳۸۵۰ جبرئیل امین مجھ سے قبل زینے پر چڑھے اور فرمایا: اے محمد! میں نے جواب دیا: جی ہاں! فرمایا: جس شخص نے اپنے والدین کو یا دونوں میں سے کسی ایک کو پایا اور اس کی مغفرت نہ ہوسکی اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور کرے، کہو آمین، میں نے کہا: آمین، جب میں دوسرے زینے پر چڑھے تو فرمایا: اے محمد! میں نے کہا: جی ہاں! فرمایا: جس شخص نے رمضان کا مہینہ پایا اس نے دن کا روزہ رکھا اور رات کا قیام کیا لیکن اس کی بخشش نہ ہوسکی اور وہ دوزخ میں داخل ہوگیا اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور رکھے، کہو آمین، میں نے کہا: آمین! پھر جب تیسرے زینے پر چڑھے اور فرمایا: اے محمد! میں نے کہا: جی ہاں! فرمایا: جس شخص کے پاس آپ کا ذکر کیا جائے اور وہ آپ پر درود نہ بھیجے پھر وہ مرجائے اور اس کی مغفرت نہ ہوسکے اور وہ دوزخ میں چلا جائے اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور رکھے، کہو آمین، میں نے کہا: آمین!

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن جابر

رمضان میں جس کی مغفرت نہ ہوسکے وہ بدبخت ہے

۴۳۸۵۱ ایک مرتبہ جبرئیل امین میرے پاس تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا: جس شخص نے ماہ رمضان پایا اور اس کی مغفرت نہ ہوسکی وہ دوزخ میں داخل ہوگیا اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور رکھے، کہو آمین! میں نے کہا: آمین! جس شخص نے اپنے والدین کو پایا ان دونوں میں سے ایک کو پایا اور پھر ان کے ساتھ اچھا سلوک نہ کیا اور مرگیا پھر دوزخ میں داخل ہوگیا اللہ تعالیٰ اسے بھی اپنی رحمت سے دور رکھے، کہو: آمین، میں نے کہا آمین! رواہ ابن حبان عن ابی ہریرۃ

۴۳۸۵۲ جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے اور وہ شخص جو کسی دوسرے کو سلطان کے پاس بلاوجہ لے جاتا ہے اور سلطان اسے قتل کردیتا ہے اور جو شخص اپنے والدین کی نافرمانی کرتا ہے اس پر سے دوزخ کی آگ بجھنے نہیں پاتی اور وہ بھی مرتا بھی نہیں اور نہ ہی اس سے عذاب میں تخفیف کی جاتی ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن علی

۴۳۸۵۳ جب میں منبر کے پہلے زینے پر چڑھا مجھے جبریل امین پیش آئے اور فرمایا: وہ شخص اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور رہے جس نے رمضان کا مہینہ پایا لیکن اس کی مغفرت نہ ہوسکی میں نے کہا آمین، جب میں دوسرے زینے پر چڑھا فرمایا: وہ شخص اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور رہے جس کے پاس آپ کا ذکر کیا جائے لیکن آپ پر درود نہ بھیجے، میں نے کہا آمین۔ جب میں تیسرے زینے پر چڑھا تو جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: وہ شخص اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور رہے جس نے اپنے والدین کو یا دونوں میں سے ایک کو بڑھاپے میں پایا اور وہ اسے جنت میں داخل نہ کراسکے، میں نے کہا آمین! رواہ الطبرانی والحاکم عن کعب بن عجرۃ

۴۳۸۵۴ جبرئیل علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس پر رمضان کا مہینہ آیا لیکن اس کی بخشش نہ ہوسکی! میں نے کہا: آمین، پھر فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس آپ کا ذکر کیا جائے لیکن وہ آپ پر درود نہ بھیجے میں نے کہا: آمین! پھر فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس نے اپنے والدین کو پایا یا دونوں میں سے ایک کو پایا اور وہ جنت میں داخل نہ ہوسکا میں نے کہا: آمین۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابی ہریرۃ

۴۳۸۵۵ جس شخص نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس کی مغفرت نہ ہوسکی اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور رکھے، سب کہو آمین۔ جس شخص نے اپنے والدین یا ان دونوں میں سے کسی ایک کو پایا اور اس کی مغفرت نہ ہوسکی، اللہ تعالیٰ اسے بھی اپنی رحمت سے دور رکھے، کہو آمین، اور جس شخص کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے اللہ تعالیٰ اسے بھی اپنی رحمت سے دور رکھے، کہو: آمین

رواہ الطبرانی عن عمار بن یاسر

۴۳۸۵۶ میرے پاس جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا: آپ کی امت میں تین ایسے اعمال ہیں جنہیں پہلی امتوں نے نہیں کیا: کفن

چور، موٹے اور عورتیں عورتوں سے اپنی خواہشات پوری کریں گی۔ رواہ الدیلمی عن عبد الجھنی

۴۳۸۵۷ ۔۔۔ جب زبانی کلامی باتیں ہونے لگیں عمل نہ رہے، زبانیں آپس میں ملی ہوئی ہوں اور دلوں میں بغض ہو اور ہر شخص رشتہ داری توڑ ڈالے اس وقت اللہ تعالیٰ ان پر لعنت برساتا ہے انہیں بہرہ اور اندھا کردیتا ہے۔ رواہ الخرائطی فی مساوی الأخلاق عن سلمان

۴۳۸۵۸ ۔۔۔ مجھے اپنی امت پر ستاروں سے بارش طلب کرنے، سلطان کے ظلم اور تقدیر کے جھٹلانے کا سب سے زیادہ خوف ہے۔

رواہ ابن جریر عن جابر

۴۳۸۵۹ ۔۔۔ اللہ تعالیٰ پر لوگوں میں سب سے زیادہ سرکشی کرنے والا وہ شخص ہے جو غیر قاتل کو قتل کرے، جو جاہلیت کے خون کا مطالبہ کرے اور جس کی آنکھیں وہ کچھ بیان کریں جو کچھ انہوں نے دیکھا نہیں۔ رواہ الباوردی والحاکم عن ابی شریح

۴۳۸۶۰ ۔۔۔ مجھے اپنی امت پر تین چیزوں کا سب سے زیادہ خوف ہے ستاروں سے بارش طلب کرنے کا، بادشاہ کے ظلم کا اور تقدیر کے جھٹلانے کا۔

رواہ ابن ابی عاصم فی السنة عن جابر بن سمرة

تین چیزیں خوفناک ہیں

۴۳۸۶۱ ۔۔۔ مجھے اپنی امت پر تین چیزوں کا سب سے زیادہ خوف ہے بدعات کی گمراہی کا، پیٹ اور شرمگاہ کی اتباع خواہشات کا اور تکبر کا۔

رواہ الحکیم عن افلح، مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۴۳۸۶۲ ۔۔۔ مجھے تمہارے اوپر پیٹ اور شرمگاہ کی خواہشات اور بدعات کی گمراہیوں کا خوف ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابی ھریرۃ الأسلمی

۴۳۸۶۳ ۔۔۔ مجھے اپنی امت پر گلے بندھے بخل، اتباع ھویٰ اور ہر ذی رائے کا اپنی رائے پر اترانے کا سب سے زیادہ خوف ہے۔

رواہ ابونصر السجزی فی الابانة عن أنس

۴۳۸۶۴ ۔۔۔ مجھے اپنے بعد امت پر تین چیزوں کا خوف ہے۔ معرفت کے بعد گمراہی کا، گمراہ کن فتنوں کا اور پیٹ اور شرمگاہ کی خواہشات کا۔

رواہ الدیلمی عن أنس

۴۳۸۶۵ ۔۔۔ مجھے اپنی امت پر تین چیزوں کا خوف ہے، بخل وحرص کا، اتباع ھواء کا اور گمراہ حکمران کا۔

رواہ الطبرانی وابو النصر السجزی فی الابانة وقال غریب عن ابی الاعور السلمی

۴۳۸۶۶ ۔۔۔ تین چیزیں ہلاک کر دینے والی ہیں آدمی کا اپنے اوپر اترانا، بے جا حرص اور اتباع ھواء۔ رواہ البزار عن ابن عباس

کلام: ۔۔۔ حدیث ضعیف ہے۔ اسنی المطالب ۵۹۲ او التمییز ۶۷۱۔

۴۳۸۶۷ ۔۔۔ تین چیزیں ہلاک کنندہ ہیں، بے جا حرص وبخل، اتباع خواہشات اور آدمی کا اپنے اوپر اترانا۔ تین چیزیں نجات دہندہ ہیں، رضامندی اور غصہ کی حالت میں عدل وانصاف سے کام لینا، مالداری اور فقر کی حالت میں میانہ روی اختیار کرنا، ظاہراً اور باطناً اللہ تعالیٰ کا خوف۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط وابو الشیخ فی التوبیخ والبیھقی فی شعب الایمان والخطیب فی المتفق والمفترق عن انس رضی اللہ عنہ

کلام: ۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع المصنف ۱۳۱۔

۴۳۸۶۸ ۔۔۔ مجھے اپنی امت پر تین چیزوں کا زیادہ خوف ہے، حرص وبخل۔ اتباع ھواء اور گمراہ حکمران کا۔

رواہ ابونعیم وابن عساکر عن ابی الاعور السلمی

۴۳۸۶۹ ۔۔۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہراؤ حالانکہ وہ تمہارا خالق ہے، پھر تم اپنی اولاد کو کھانا کھلانے کے ڈر سے قتل کرو۔ پھر یہ کہ تم اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرو۔ رواہ احمد والبخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی عن ابن مسعود

۴۳۸۷۰ ۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے تین چیزوں کو مکروہ قرار دیا ہے قرأت قرآن کے وقت لغو حرکت کو، نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے کو اور دعا میں آواز بلند کرنے کو۔ رواہ الدیلمی عن جابر

۴۳۸۷۱ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے تین چیزوں کو مکروہ قرار دیا ہے! فضول گوئی کو، کثرت سوال کو اور مال کے ضائع کرنے کو۔

رواہ الطبرانی عن معقل بن یسار

۴۳۸۷۲ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے تین چیزوں کو مکروہ قرار دیا ہے والدین کی نافرمانی کو، بچیوں کو زندہ درگور کرنے کو، منع کرنے کو اور مانگنے کو۔

رواہ الطبرانی عن عبداللہ بن معقل والطبرانی عن معقل بن یسار

۴۳۸۷۳ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں تین چیزوں سے منع کیا ہے، کثرت سوال سے، مال کے ضائع کرنے سے اور فضول گوئی کا پیچھا کرنے سے۔

رواہ ابن سعد والطبرانی عن مسلم بن عبداللہ بن سبرۃ عن ابیہ

۴۳۸۷۴ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں تین چیزوں سے منع کیا ہے قیل وقال سے، مال ضائع کرنے سے اور کثرت سوال سے۔

رواہ الخطیب عن المغیرۃ بن شعبۃ

۴۳۸۷۵ فقر میں مبتلا کرنے والی چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو (جو کہ یہ ہیں) ظالم بادشاہ سے جس کے ساتھ تم اچھائی کرو مگر وہ اسے قبول نہ کرے اور جب تم برائی کرو وہ اسے درگزر نہ کرے۔ برے پڑوسی سے جس کی آنکھیں تمہیں جھکتی رہیں اور اس کا دل تمہاری نگرانی کرتا رہے اگر وہ تم سے خیر و بھلائی دیکھے اس کی بھرپور مذمت کرے اگر شر و برائی دیکھے تو اسے خوب پھیلائے اور بڑھاپے میں بری بیوی سے۔

رواہ الدیلمی عن ابی ہریرۃ

۴۳۸۷۶ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ابن آدم میں نے تجھ پر بڑی بڑی نعمتوں کا انعام کیا جنہیں تو شمار بھی نہیں کرسکتا اور نہ ہی ان کا شکر ادا کرنے کی تجھ میں طاقت ہے من جملہ ان نعمتوں میں سے جو میں نے تجھ پر کی ہیں یہ کہ میں نے تجھے دو آنکھیں عطا کیں جن سے تو دیکھتا ہے اور ان کا پردہ بھی میں نے بنایا۔ اب تو اپنی آنکھ سے حلال چیزوں کو دیکھ، اگر میری حرام کردہ چیزوں پر تیری نظر پڑ جائے تو فوراً ان پر پردہ ڈال دے، یہ کہ میں نے تجھے زبان عطا کی اور اس کو غلاف میں رکھا لہٰذا جن چیزوں کا میں تجھے حکم دوں انہی کو زبان سے بول اگر تجھے میری حرام کردہ باتوں سے پالا پڑے تو فوراً اپنی زبان کو بند رکھ، میں نے تجھے شرمگاہ عطا کی اور پھر میں نے (اس پر) تیرے لیے ستر بنایا، اپنی شرمگاہ کو حلال مقام تک پہنچاؤ، اگر تجھے میری حرام کردہ حدود سے واسطہ پڑے تو اپنی شرمگاہ پر پردہ ڈال دے۔ اے ابن آدم! تو میرے غصے کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا اور نہ ہی میرے انتقام کو برداشت کرنے کی تجھ میں سکت ہے۔ رواہ ابن عساکر عن مکحول مرسلا

۴۳۸۷۷ ابلیس ملعون اپنے شیطانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہتا ہے: تم اپنے اوپر شراب، ہر نشہ آور چیز اور عورتوں کو لازم کرلو چونکہ تمام تر برائیوں کی جڑ یہی چیزیں ہیں۔ رواہ الحاکم فی تاریخہ والدیلمی عن ابی الدرداء

۴۳۸۷۸ مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ تین چیزوں کا خوف ہے، عالم کے پھسل جانے کا، قرآن مجید کے ساتھ منافق کے جھگڑے کا اور دنیا کا جو تمہاری گردنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کردے گی پھر بھی تم اسے اپنے اوپر تھوپ لوگے۔ رواہ ابونصر سجزی فی الابانۃ عن ابن عمر

۴۳۸۷۹ مجھے تمہارے اوپر تین چیزوں کا خوف ہے اور وہ ہوکر رہیں گی، عالم کے پھسل جانے کا، قرآن کے ساتھ منافق کے جدال کا اور دنیا کا جس کے خزانے تمہارے اوپر کھول دیئے جائیں گے۔ رواہ الطبرانی عن معاذ

۴۳۸۸۰ میرے بعد مجھے اپنی امت پر تین چیزوں کا خوف ہے، عالم کے پھسل جانے کا، ظالم حکمران کا اور اتباع خواہشات کا۔

رواہ الطبرانی عن معاذ

۴۳۸۸۱ جہاں تک ہوسکے تم تین چیزوں سے بچتے رہو، عالم کے پھسلنے سے، قرآن کے ساتھ منافق کے جھگڑے سے اور دنیا سے جس پر تم باہم جھگڑنے لگو، رہی بات عالم کے پھسلنے کی تم اپنے دین کے معاملہ میں اس کی تقلید مت کرو بشرطیکہ وہ ہدایت پر آجائے اور اگر پھسل جائے تو اس سے اپنی امیدوں کو قطع مت کرو۔ رہی بات قرآن کے ساتھ منافق کے جدال کی لہٰذا جس چیز کو تم پہچانتے ہو اسے قبول کرلو اور جو تمہیں غیر معروف لگے اسے رد کردو، رہی بات دنیا کی جو تمہاری گردنیں اڑانے لگے سو اللہ تعالیٰ جس کے دل میں غنیٰ ڈال دے وہی حقیقت میں غنی ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن معاذ

نبی کے قاتل کو سب سے زیادہ عذاب ہوگا

۴۳۸۸۲ قیامت کے دن دوزخیوں میں سب سے زیادہ عذاب اس شخص کو ہوگا جس نے کسی نبی کو قتل کیا ہو یا کسی نبی نے جس کو قتل کیا ہو، ظالم حکمران اور یہ مصورین۔ رواہ الطبرانی وابونعیم فی الحلیة عن ابن مسعود

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفة ۱۱۵۹۔

۴۳۸۸۳..... لوگوں میں سب سے زیادہ سرکش وہ شخص ہے، جس نے ایسے آدمی کو مارا جو اسے مارنے والا نہیں ہے، اور وہ شخص جس نے غیر قاتل کو قتل کیا اور وہ شخص جو غیر غلام کو غلام بنالے۔ جس نے ایسا کیا اس نے اللہ اور اس کے رسول کا کفر کیا۔ اس سے نہ سفارش قبول کی جائے گی اور نہ ہی کوئی بدلہ قبول کیا جائے گا۔ رواہ الحاکم والبیهقی عن عائشة

۴۳۸۸۴..... لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ کے خلاف سب سے زیادہ سرکشی کرنے والا وہ شخص ہے جو غیر قاتل کو قتل کردے یا اہل اسلام سے جاہلیت کے خون کا مطالبہ کرے اور وہ شخص جس کی آنکھوں نے جو کچھ دیکھا نہیں وہ اسے بیان کرے۔ رواہ ابن جریر والطبرانی والبیهقی عن ابی شریح

۴۳۸۸۵..... لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا دشمن وہ ہے، جس نے غیر قاتل کو قتل کیا اور جس نے ایسے شخص کو مارا جو حقیقت میں اسے مارنے والا نہیں ہے اور جس نے کسی آزاد کو غلام بنالیا، گویا اس نے محمد ﷺ پر اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ تعلیمات کا کفر کیا۔

رواہ البیهقی عن علی بن حسین مرسلاً

۴۳۸۸۶..... سب سے بڑا جھوٹا وہ شخص ہے جو میری طرف ایسی بات کو منسوب کرے جو میں نے کہی نہیں ہے اور جو اپنی آنکھوں کو نیند میں وہ کچھ دکھائے جو اس نے دیکھا نہیں (یعنی جھوٹا خواب بیان کرے) اور جو اپنے آپ کو غیر باپ کی طرف منسوب کرے۔

رواہ الشافعی والبیهقی فی المعرفة عن واثلة

جھوٹا خواب بیان کرنا بڑا گناہ ہے

۴۳۸۸۷..... سب سے بڑا جھوٹا وہ ہے جو اپنے آپ کو غیر والد کی طرف منسوب کرے اور سب سے بڑا جھوٹا وہ ہے جو جھوٹا خواب بیان کرے اور سب سے بڑا جھوٹا وہ ہے جو میری طرف ایسی بات کو منسوب کرے جسے میں نے کہا نہیں۔

رواہ البزار عن ابن عمرو والبیهقی فی شعب الایمان عن واثلة

۴۳۸۸۸..... جس شخص نے کسی آزاد کو غلام بنالیا قیامت کے دن اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت اور اس کا غضب ہو، اس سے نہ سفارش قبول کی جائے گی اور نہ ہی کوئی بدلہ قبول کیا جائے گا۔ جس شخص نے غیر قاتل کو قتل کیا اس پر تا قیامت اللہ تعالیٰ کی لعنت اور غضب ہو اللہ تعالیٰ اس کی نہ سفارش قبول کریں گے اور نہ ہی کوئی بدلہ اور جس شخص نے کوئی بدعت ایجاد کی یا بدعتی کو پناہ دی اس پر بھی تا قیامت اللہ تعالیٰ کی لعنت اور غضب ہو، اللہ تعالیٰ اس سے نہ سفارش قبول کریں گے اور نہ ہی کوئی بدلہ۔ رواہ الطبرانی عن کثیر بن عبداللہ عن ابیه عن جده

۴۳۸۸۹..... جس شخص نے کسی مسلمان کے غلام کو مالک کی اجازت کے بغیر غلام بنالیا یا اسلام میں کسی بدعتی کو پناہ دی یا کسی قابل احترام چیز کو لوٹ لیا اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اس کی نہ سفارش قبول کی جائے گی اور نہ ہی کوئی بدلہ لیا جائے گا۔ رواہ عبدالرزاق عن عمرو بن شعیب

۴۳۸۹۰..... جس شخص نے کسی قابل احترام چیز کو لوٹا یا اسلام میں کسی نئی بات کے جاری کرنے والے کو جگہ دی یا کسی قوم کے غلام کو ان کی اجازت کے بغیر اپنا غلام بنالیا اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اور اس کی نہ سفارش قبول کی جائے گی اور نہ ہی اس سے بدلہ قبول کیا جائے گا۔

رواہ عبدالرزاق عن عمرو بن شعیب معضلاً

۴۳۸۹۱ ...لوگوں میں سے کچھ بندے ایسے ہوں گے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان سے کلام نہیں کریں گے، نہ ان کا تزکیہ کریں گے اور نہ ہی ان کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھیں گے بلکہ ان کے لیے عذاب عظیم ہوگا۔ (وہ یہ ہیں) والدین سے بیزاری کرنے والا، اپنی اولاد سے بیزاری کرنے والا اور وہ آدمی جس پر کسی قوم نے انعام کیا اور اس نے ان کی نعمت کا کفران کیا اور ان سے بیزاری کی۔

رواہ الطبرانی والخرائطی فی مساوی الأخلاق عن معاذ بن انس

کلام: ......حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ ۱۹۴۱۔

۴۳۸۹۲ بلاشبہ میرے رب نے مجھ پر شراب طبلے اور ناچنے والی لونڈیوں کو حرام کردیا ہے، تم غبیرا شراب سے بچو چونکہ وہ ایک تہائی شراب ہے۔

رواہ احمد والطبرانی عن قیس بن سعد

۴۳۸۹۳ بلاشبہ جفا میں سے ہے کہ آدمی نماز سے فارغ ہونے سے قبل اپنی پیشانی کو صاف کرڈالے اور یہ کہ آدمی نماز تو پڑھ لے لیکن اسے مطلق پرواہ نہ ہو کہ اس کا امام کون ہے اور یہ کہ ایسے شخص کے ساتھ ایک ہی برتن میں کھانا کھالے جو کہ نہ تو اس کے اہل دین میں سے ہے اور نہ ہی اہل کتاب میں سے ہے۔ رواہ الخطیب وابن عساکر عن ابن عباس

کلام: ......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۲۰۰ اور ضعیف الجامع ۱۹۹۳۔

۴۳۸۹۴ بلاشبہ علم تعلم (حاصل کرنے) سے ہے، بردباری برداشت کرنے سے ہے، جو شخص خیر و بھلائی کی تلاش میں رہتا ہے بھلائی عطا کردی جاتی ہے اور جو برائی سے بچتا رہا وہ بچالیا جاتا ہے، جس شخص میں تین باتیں ہوں گی وہ اعلیٰ مراتب نہیں پاسکتا، میں نہیں کہتا کہ تمہارے لیے جنت ہوگی: جس نے کہانت (غیب کی باتیں سنانا) کی، یا تیروں سے اپنی قسمت آزمائی یا جس کو بد فالی نے سفر پر جانے سے روک دیا۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط والخطیب وابن عساکر عن ابی الدرداء

کلام: ......حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۳۸۱ وتبییض الصحیفہ۔

۴۳۸۹۵ آدمی کو اس کے دین میں بطور فتنہ کے اتنی ہی بات کافی ہے کہ اس کی خطائیں کثیر ہوں اس کی بردباری ناقص ہو، اس کی حقیقت قلیل ہو، رات کو ایک لاش بن کر پڑا رہے اور دن کو پہلوان ہو ست، اجڈ، خیر کی باتوں سے روکنے والا اور برائی کی باتوں میں مزے اڑانے والا ہو۔

رواہ الحسن بن سفیان، وابو نعیم فی الحلیة عن الحکم بن عمیر

۴۳۸۹۶ تین چیزیں (کبیرہ) گناہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانا، سودا طے کرکے پھر اسے توڑ دینا اور جماعت سے خروج کرتے سنت و ترک کرنا۔ رواہ الدیلمی عن ابی ھریرۃ

۴۳۸۹۷ ...کیا میں تمہیں برے لوگوں کے متعلق نہ بتاؤں، جو تنہا کھائے، جو اپنے عطیہ سے منع کرے اور جو اپنے غلام کو کوڑے مارے۔

رواہ الحکیم عن ابن عباس

۴۳۸۹۸ تم میں سے برا آدمی وہ ہے جو تنہا کسی جگہ اترے، جو اپنے غلام کو مارے، جو اپنے عطیہ سے روکے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۳۸۹۹ تم ظلم سے بچو چونکہ ظلم قیامت کی تاریکیوں میں سے ہے اور تم فحش گوئی سے بھی بچو چونکہ اللہ تعالیٰ فحش گوئی اور بتکلف فحش گوئی کو پسند نہیں فرماتے، تم بخل سے بچو، چونکہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کردیا چنانچہ وہ دوسروں کو بخل کا حکم دیتے لوگ بھی بخل کرنے لگتے، انہیں فسق و فجور کا حکم دیتے وہ بھی فسق و فجور میں مبتلا ہوجاتے وہ دوسروں کو قطع رحمی کا حکم دیتے چنانچہ وہ بھی قطع رحمی میں مبتلا ہوجاتے۔

رواہ الطبرانی واحمد وابن حبان والحاکم والبیھقی فی السنن عن ابن عمر

۴۳۹۰۰ تم خیانت سے بچو چونکہ یہ برا ہمراز ہے، تم ظلم سے بچو چونکہ ظلم قیامت کی تاریکیوں میں سے ہے اور تم بخل سے بچو تم سے پہلے لوگوں کو بخل نے ہلاک کردیا، انہوں نے اپنوں کا خون بہایا اور قطع رحمی کی۔ رواہ الطبرانی عن الھرماس بن زیاد الدیلمی عن ابن عمر

۴۳۹۰۱ ...تم فحش گوئی اور بتکلف فحش گوئی سے بچو، چونکہ اللہ تعالیٰ فاحش کو پسند نہیں فرماتا، تم ظلم سے بچو چونکہ ظلم قیامت کی تاریکیوں میں سے

ہے اور تم بخل سے بچو، چنانچہ پہلے لوگوں نے دوسروں کو بخل کی دعوت دی انہوں نے لوگوں کے خون بہائے اور دوسروں کی حرمات کو اپنے لیے حلال سمجھ لیا۔رواہ احمد والحاکم عن ابی ہریرۃ

چغلخور برا آدمی ہے

۴۳۹۰۲ ... کیا میں تمہیں برے لوگوں کے متعلق خبر نہ دوں، وہ جو چغلخور رہوں، وہ جو دوستوں کے درمیان فساد پھیلانے والے ہوں اور وہ جو ہلاکت کے درپے رہتے ہوں۔رواہ احمد والحاکم عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

۴۳۹۰۳ جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے سونگھی جاتی ہے تاہم احسان جتلانے والا، نافرمان اور دائمی شرابی جنت کی خوشبو نہیں پائیں گے۔رواہ الطبرانی فی الاوسط والخرائطی فی مساوی الأخلاق عن ابی ہریرۃ

۴۳۹۰۴ ... قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین شخصوں کی طرف نہیں دیکھیں گے، احسان جتانے والا، تکبر کے مارے اپنی تہبند نیچے لٹکانے والا اور دائمی شرابی۔رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام: ...... حدیث ضعیف دیکھئے ضعیف الجامع ۲۶۴۳۔

۴۳۹۰۵ ... تین آدمی جنت کی خوشبو نہیں پائیں گے حالانکہ جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے پائی جا سکتی ہے۔(وہ یہ ہیں) والدین کا نافرمان، دائمی شرابی اور بخیل جو احسان جتلانے والا ہو۔رواہ ابن جریر عن مجاھد مرسلاً

۴۳۹۰۶ ...... بوڑھا زانی جنت میں داخل نہیں ہوگا، مسکین زانی بھی جنت میں داخل نہیں ہوگا اور اللہ تعالیٰ پر اپنے عمل کا احسان جتلانے والا بھی جنت میں داخل نہیں ہوگا۔رواہ الحسن بن سفیان والطبرانی وابن مندہ وابن عساکر عن نافع مولی رسول اللہ ﷺ

۴۳۹۰۷ ...... ولد زنا جنت میں داخل نہیں ہوگا، دائمی شرابی جنت میں داخل نہیں ہوگا، والدین کا نافرمان جنت میں داخل نہیں ہوگا اور احسان جتلانے والا بھی جنت میں داخل نہیں ہوگا۔رواہ ابن جریر وابویعلی عن ابی سعید

۴۳۹۰۸ ...... دائمی شرابی، والدین کا نافرمان اور احسان جتانے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

رواہ الطبرانی والخرائطی فی مساوی الأخلاق عن ابن عباس

۴۳۹۰۹ ... والدین کا نافرمان، احسان جتلانے والا اور تقدیر کو جھٹلانے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔رواہ الطبرانی عن ابی أمامۃ

۴۳۹۱۰ ... والدین کا نافرمان، ولد زنا اور دائمی شرابی جنت میں داخل نہیں ہوگا۔رواہ ابن جریر عن ابی قتادۃ

۴۳۹۱۱ ... دائمی شرابی، جادو کی تصدیق کرنے والا اور قطع تعلقی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

رواہ الخرائطی فی مساوی الأخلاق عن ابی موسی

۴۳۹۱۲ ...... دائمی شرابی، والدین کا نافرمان اور اپنے عطا کیے ہوئے پر احسان جتلانے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

رواہ البزار واحمد والخرائطی فی مساوی الاخلاق عن أنس

۴۳۹۱۳ ... تین چیزیں میری امت میں ہمیشہ رہیں گی نسب پر فخر، نوحہ زنی اور ستاروں سے بارش کو طلب کرنا۔

رواہ ابویعلی وسعید بن المنصور والبزار عن انس

بغیر اجازت کسی کے گھر جھانکنا ممنوع ہے

۴۳۹۱۴ ... کسی آدمی کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی گھر میں دیکھے یہاں تک کہ اجازت لے لے۔ اگر اس نے گھر کے اندر دیکھ لیا گویا وہ داخل ہو گیا اور یہ کہ وہ کسی قوم کی امامت کرائے اور پھر دعا کے ساتھ اپنے آپ کو خاص کر لے اور دعا میں انہیں شریک نہ کرے۔ اگر اس نے ایسا کیا تو

گویا اس نے خیانت کی اور یہ کہ پیشاب کی حاجت ہوتے ہوئے نماز کے لیے کھڑا نہ ہو۔ رواہ الترمذی وقال حسن وابن عساکر عن ثوبان

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۵۵ وضعیف الجامع ۲۳۳۴۔

۴۳۹۱۵...... تین چیزوں کو عرب ہرگز نہیں چھوڑیں گے اور یہ چیزیں ان میں کفر کی طرح ہوں گی، ستاروں کے ذریعے بارش طلب کرنا، نسب میں طعنہ زنی اور نوحہ زنی۔ رواہ الخطیب وابن عساکر عن ابی الدرداء

۴۳۹۱۶...... تین چیزوں کا تعلق جاہلیت سے ہے لوگ انہیں نہیں چھوڑیں گے۔ نسب میں طعنہ زنی، مردے پر طعنہ زنی اور ستاروں سے بارش طلب کرنا۔ رواہ البزار عن عمرو بن عوف

۴۳۹۱۷...... تین چیزیں عمل جاہلیت میں سے ہیں لوگ انہیں کبھی نہیں چھوڑیں گے نسب میں طعنہ زنی، مردے پر نوحہ زنی اور ستاروں سے بارش طلب کرنا۔

رواہ ابن جریر عن ابی ھریرۃ

۴۳۹۱۸...... اے عباس! تین چیزوں کو آپ کی قوم نہیں چھوڑے گی، نسب میں طعنہ زنی، نوحہ زنی اور ستاروں سے بارش طلب کرنا۔

رواہ الطبرانی عن عباس بن عبدالمطلب

۴۳۹۱۹...... تین چیزیں میری امت کو لازم ہیں بدفالی، حسد اور بدظنی، کسی نے پوچھا: یا رسول اللہ! ان رذائل کا خاتمہ کیسے ممکن ہے؟ ارشاد فرمایا: جب تمہیں حسد آئے تو اللہ تعالیٰ سے استغفار کرو، جب بدظنی ہونے لگے اسے حقیقت مت سمجھو اور جب بدفالی کا گمان گزرے تو اپنا کام کر گزرو اور اس کی طرف مطلق توجہ نہ دو۔ رواہ الطبرانی عن حارثۃ بن نعمان

۴۳۹۲۰...... تین چیزوں کو ابن آدم نہیں چھوڑے گا بدفالی، بدظنی اور حسد۔ تمہیں بدفالی سے نجات مل سکتی ہے کہ اس پر عمل نہ کرو، بدظنی سے تمہیں یوں نجات مل سکتی ہے کہ اس کا کلام نہ کرو، تمہیں حسد سے نجات مل سکتی ہے کہ تم اپنے بھائی کے لیے برائی نہ چاہو۔

رواہ البیھقی فی شعب الایمان عن اسماعیل بن امیۃ مرسلاً

۴۳۹۲۱...... تین چیزوں یعنی بدفالی، بدظنی اور حسد سے نکلنے کا ڈھنگ یہ ہے کہ بدفالی کی صورت میں واپس نہ لوٹو، بدظنی کو حقیقت نہ سمجھا جائے حسد کی صورت میں اسے چاہا نہ جائے۔ رواہ البیھقی فی شعب الایمان عن ابی ھریرۃ

۴۳۹۲۲...... تین چیزوں کے فیصلے سے اللہ تعالیٰ فارغ ہو چکا ہے۔ تم میں سے کوئی شخص ہرگز سرکشی نہ کرے چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے: **یاایھا الناس انما بغیکم علی انفسکم** ...... یعنی اے لوگو! تمہاری سرکشی کا وبال تمہارے ہی اوپر پڑے گا۔ تم میں سے کوئی شخص بھی مکر وفریب سے کام نہ لے چونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے "**ولا یحیق المکر السیء الا باھلہ**" یعنی مکر وفریب کا وبال مکر کرنے والوں پر ہی پڑتا ہے۔ اور تم میں سے کوئی شخص عہد ہرگز نہ توڑے چونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ "**فمن نکث فانما ینکث علی نفسہ**" یعنی جس نے عہد توڑا ابلاشبہ اس کا وبال اسی پر پڑے گا۔ رواہ الدیلمی عن انس

۴۳۹۲۳...... تین چیزیں کمر کو توڑ دینے والی ہیں۔ داخلی فقر وفاقہ جو اپنے صاحب کو کبھی لذت نہ دے سکے، وہ عورت جس کا خاوند اس سے بے خوف ہو حالانکہ وہ اس سے خیانت کر رہی ہو اور وہ بادشاہ جو اللہ تعالیٰ کو ناراض کرکے لوگوں کو راضی رکھ رہا ہو۔ مؤمن عورت کی نیکوکاری ستر صدیقین کے عمل کی طرح ہے اور فاجرہ عورت کی برائی ایک ہزار فاجروں کی برائی جیسی ہے۔ رواہ ابن زنجویہ عن ابن عمر وھو ضعیف

۴۳۹۲۴...... تین آدمیوں کی نماز ان کے کانوں سے اوپر نہیں جانے پاتی، اپنے آقا سے بھاگ جانے والا غلام، وہ عورت جو رات بسر کرے لیکن اس کا شوہر اس سے ناراض ہو اور وہ امام جو کسی قوم کی امامت کرتا ہے لیکن وہ اسے ناپسند کرتے ہوں۔ رواہ البیھقی عن قتادۃ مرسلاً

۴۳۹۲۵...... تین آدمیوں کی نماز نہیں قبول کی جاتی، وہ آدمی جو کسی قوم کی امامت کراتا ہو حالانکہ وہ اسے ناپسند کرتے ہوں، غلام جب بھاگ جائے حتیٰ کہ اپنے آقا کے پاس واپس لوٹ آئے اور وہ عورت جو اپنے شوہر کو چھوڑ کر رات گزارے اور اس کی نافرمان ہو۔

رواہ ابن ابی شیبۃ عن الحسن مرسلاً

۴۳۹۲۶...... تین آدمیوں کی نماز اللہ تعالیٰ قبول نہیں کرتا، وہ عورت جو اپنے گھر سے شوہر کی اجازت کے بغیر نکل جائے، بھاگ جانے والا غلام اور

وہ آدمی جو کسی قوم کی امامت کرتا ہو حالانکہ وہ اسے ناپسند کرتے ہوں۔ رواہ ابن ابی شیبة عن سلمان

۴۳۹۲۷ ..... تین آدمیوں کی نماز کو اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتے اور نہ ہی ان کی کوئی نیکی اوپر اللہ تعالیٰ کی طرف چڑھنے پاتی ہے، بھاگ جانے والا غلام حتیٰ کہ واپس لوٹ کر اپنا ہاتھ مالکوں کے ہاتھ میں دے دے، وہ عورت جس کا شوہر اس سے ناراض ہے تاوقتیکہ وہ راضی نہ ہو جائے اور نشے والا آدمی حتیٰ کہ صحیح ہو جائے۔

رواہ ابن خزیمه وابن حبان والطبرانی فی الاوسط والبیهقی فی شعب الایمان والضیاء المقدسی عن جابر

۴۳۹۲۸ ..... تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں کی جاتی اور نہ ہی آسمان کی طرف اوپر چڑھنے پاتی ہے حتیٰ کہ ان کے سروں کو بھی تجاوز نہیں کرتی۔ وہ آدمی جو کسی قوم کی امامت کرتا ہو اور وہ اسے ناپسند کرتے ہوں۔ رواہ ابن خزیمة عن انس

۴۳۹۲۹ ..... تین آدمیوں پر میں لعنت کرتا ہوں، ظالم امیر، اعلانیہ فسق کرنے والا اور وہ بدعتی جو سنت کو منہدم کرتا ہو۔ رواہ الدیلمی عن ابن عمر

۴۳۹۳۰ ..... تین آدمیوں پر اللہ تعالیٰ لعنت کرتا ہے وہ شخص جو اپنے والدین سے منہ پھیرے، وہ شخص جو میاں بیوی کے درمیان تفریق ڈالنے کے درپے ہو پھر بعد میں قسمیں بھی اٹھاتا پھرے اور وہ شخص جو مؤمنین کے درمیان باتیں پھیلاتا ہو تا کہ مؤمنین ایک دوسرے سے بغض اور حسد کرنے لگیں۔

رواہ الدیلمی عن عمر

ریاکاروں کی سزا

۴۳۹۳۱ ..... تین آدمی دوزخ کی آگ میں جائیں گے۔ وہ آدمی جس نے دنیا کی خاطر قتال کیا وہ آدمی جو چاہے کہ نصیحت کرے لیکن اپنے علم کا احتساب نہ کرتا ہو اور وہ آدمی جسے وسعت دی گئی اور وہ دنیا اور ناموری کی خاطر سخاوت کرتا ہو۔ رواہ الدیلمی عن ابن عمر

۴۳۹۳۲ ..... تین آدمی اللہ تعالیٰ کے سزا کے مستحق ہیں، بھوک کے بغیر کھانا کھانے والا، بیداری کے بغیر نیند اور تعجب خیز بات کے بغیر ہنسی۔

رواہ الدیلمی عن انس

۴۳۹۳۳ ..... تین آدمیوں کی کوئی ضرورت نہیں، اعلانیہ فسق کرنے والا، صاحب بدعت اور ظالم بادشاہ۔ رواہ الدیلمی عن الحسن عن أنس

۴۳۹۳۴ ..... تین آدمیوں کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہیں دیکھے گا اور نہ ان کا تزکیہ کرے گا ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ وہ آدمی جس کے پاس راستے میں بچا ہوا پانی ہو اور مسافر کو لینے سے روک دے۔ وہ آدمی جو دنیا کی خاطر بادشاہ کے ہاتھ پر بیعت کرے پھر اگر بادشاہ اسے دنیا میں سے کچھ دے دے وہ اس سے راضی رہے اور اگر کچھ نہ دے تو ناراض ہو جائے اور وہ آدمی جو عصر کے بعد اپنا سامان لے کر کھڑا ہو جائے اور کہے: قسم اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اس کے بدلہ میں اتنے اور اتنے درہم دیئے ہیں، کوئی آدمی اس کی تصدیق کر کے سامان اس سے لے لیتا ہے اور وہ اس کے بدلہ میں نہیں دیتا۔

رواہ عبدالرزاق واحمد والبخاری وابوداؤد والترمذی وابن ماجه وابن جریر عن ابی هریرة

۴۳۹۳۵ ..... تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں کریں گے، نہ ان کا تزکیہ کریں گے اور نہ ہی ان کی طرف نظر کریں گے بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا، بوڑھا زانی، جھوٹا بادشاہ اور متکبر فقیر۔ رواہ احمد ومسلم والنسائی عن ابی هریرة

۴۳۹۳۶ ..... اللہ تعالیٰ بوڑھے زانی کی طرف نہیں دیکھے گا، متکبر فقیر کی طرف بھی نہیں دیکھے گا اور اس شخص کی طرف بھی نہیں دیکھے گا جو تکبر سے اپنا تہبند گھسیٹتا چلا جائے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۴۳۹۳۷ ..... تین چیزوں کے ہوتے ہوئے عمل کوئی نفع نہیں دیتا، شرک باللہ، والدین کی نافرمانی اور جنگ سے بھاگنا۔ رواہ الطبرانی عن ثوبان

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۶۰۶ والضعیفة ۱۳۸۴۔

۴۳۹۳۸ ..... قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین آدمیوں کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کا تزکیہ کرے گا بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا، کتاب کا معلم جو کسی یتیم کو اس کی طاقت سے زیادہ مکلف بنائے، وہ سائل جو مانگتا ہو حالانکہ وہ مانگنے سے بے نیاز ہو اور وہ شخص جو

بادشاہ کے پاس بیٹھ کر اس کی چاہت کے مطابق باتیں کرے۔رواہ الرافعی عن ابن عباس وسندہ واہ

۴۳۹۳۹..... تین آدمی اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں جبکہ ان کی دعا نہیں قبول کی جاتی، وہ آدمی جو اپنا مال کسی بے وقوف کو دے دے حالانکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے "ولا تؤتوا السفهآء اموالکم" یعنی بے وقوفوں کو اپنا مال مت دو۔ وہ آدمی جس کے نکاح میں بدخلق بیوی ہو اور وہ اسے طلاق نہ دیتا ہو اور وہ آدمی جو خرید وفروخت تو کرے لیکن اس پر گواہ نہ بنائے۔رواہ ابن عساکر عن ابی موسیٰ

۴۳۹۴۰..... لوگوں میں تین آدمی شریر ترین ہیں، والدین پر اپنی برتری ظاہر کرنے والا اور انہیں حقیر سمجھنے والا، وہ آدمی جو لوگوں کے درمیان جھوٹ بول کر فساد پھیلائے تاکہ لوگ ایک دوسرے سے بغض کرنے لگیں اور ایک دوسرے سے دور ہو جائیں اور وہ آدمی جو میاں بیوی کے درمیان ناچاقی ڈالنے کے لیے جھوٹ بولے حتیٰ کہ شوہر کو بیوی پر ناحق غیرت آنے لگے حتیٰ کہ ان دونوں کے درمیان تفریق ڈال دے۔

رواہ ابونعیم عن ابن عباس

۴۳۹۴۱..... اگر اللہ تعالیٰ کا کوئی بندہ اہل آسمان واہل زمین کی طرح مختلف انواع کے اعمال نیکیاں اور تقویٰ لے کر اللہ تعالیٰ کے پاس حاضر ہو تو تین خصلتوں کے ہوتے ہوئے اس کے یہ سارے اعمال ذرہ کے برابر بھی اللہ تعالیٰ کے ہاں حیثیت نہیں رکھتے، عجب کے ہوتے ہوئے، مؤمن کو اذیت پہنچاتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوسی کے ہوتے ہوئے۔رواہ الدیلمی عن ابی الدرداء وفیہ عمرو بن بکر السکسکی

۴۳۹۴۲..... ہر وہ عمل جس سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی جائے بدکاری سے بھی جلدی اس پر پکڑ کی جاتی ہے اور ہر وہ عمل جس سے اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہو رہی ہو حیلہ سے بھی زیادہ جلدی اس عمل پر ثواب مرتب ہوتا ہے اور جھوٹی قسم تو گھروں کو اجاڑ دیتی ہے۔

رواہ البیهقی فی شعب الایمان عن ابی هریرة

عہد توڑنے والی قوم میں قتل عام ہو جاتا ہے

۴۳۹۴۳..... جو قوم بھی عہد توڑتی ہے ان میں قتل عام ہو جاتا ہے، جب قوم سے فاحش امور صادر ہوں اس قوم پر اللہ تعالیٰ موت کو مسلط کر دیتے ہیں، اور جو قوم زکوٰۃ دینے سے انکار کرتی ہے اللہ تعالیٰ اس قوم سے بارش کو روک دیتے ہیں۔

رواہ ابویعلی والرویانی والحاکم والنسائی وسعید بن المنصور عن عبداللہ بن بریدة عن ابیہ

۴۳۹۴۴..... جو شخص بستر پر سویا اور اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا تو قیامت کے دن اس کے لیے یہ بڑی نقصان دہ بات ہوگی، جو آدمی کسی مجلس میں شریک ہوا اور اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا قیامت کے دن یہ مجلس اس پر وبال بنے گی اور جو شخص کسی راستے پر چلا اور اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا تو قیامت کے دن اس کا چلنا اس پر وبال ہوگا۔رواہ البیهقی فی شعب الایمان عن ابی هریرة

۴۳۹۴۵..... جس شخص نے گمراہی کا جھنڈا بلند کیا یا علم کو چھپایا یا کسی ظالم کی مدد کی حالانکہ اسے علم تھا کہ وہ ظالم ہے وہ اسلام سے بری الذمہ ہے۔

رواہ ابن الجوزی فی العلل عن ابن عمرو بن عنبسة

۴۳۹۴۶..... جس شخص کی سفارش اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ حدود میں سے کسی حد کے آڑے آئی گویا وہ شخص اللہ تعالیٰ کے حکم کی مخالفت کرنے والا ہے۔ جس شخص نے کسی ناحق جھگڑے میں مدد کی گویا وہ اللہ تعالیٰ کے غصہ کے سائے تلے جگہ لے رہا ہے حتیٰ کہ وہ مدد چھوڑ دے۔ جس شخص نے کسی مؤمن مرد یا مؤمن عورت پر تہمت لگائی اللہ تعالیٰ اسے گناہگار جہنمیوں کی پیپ اور خون کی کیچڑ میں ٹھہرائے گا۔ جو شخص مقروض ہو کر مرا اس کا حساب اس کی نیکیوں سے چکایا جائے گا حتیٰ کہ نہ کوئی دینار چھوڑا جائے گا اور نہ ہی کوئی درہم۔ فجر کی دو رکعتوں پر پابندی کرو چونکہ یہ رکعتیں فضائل والی ہیں۔رواہ احمد عن ابن عمر

۴۳۹۴۷..... جو شخص شکار کے پیچھے لگا وہ غفلت میں پڑا، جس نے دیہات کو اختیار کیا اس میں جفا آئی جو بادشاہ کے پاس آیا فتنہ میں مبتلا ہوا۔

رواہ البیهقی فی شعب الایمان عن ابن عباس

۴۳۹۴۸..... جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنی جورو کو حمام میں داخل نہ کرے، جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ ایسے دستر خوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب پی جاتی ہو اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ کسی عورت کے پاس خلوت میں نہ بیٹھے درآنحالیکہ اس عورت کے ساتھ اس کا کوئی محرم نہ ہو چونکہ اس حالت میں تیسرا ان کے ساتھ شیطان ہوگا۔رواہ احمد عن جابر

۴۳۹۴۹ جو شخص گواہی دیتا ہو کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں وہ پیشاب کی حاجت پیش آنے کی حالت میں نماز میں حاضر نہ ہو حتیٰ کہ وہ پیشاب سے فارغ نہ ہو جائے۔جو شخص گواہی دیتا ہو کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں اور پھر وہ کسی قوم کی امامت کرائے وہ مقتدیوں کے علاوہ صرف اپنے ہی لیے دعا نہ مانگے۔جو شخص گواہی دیتا ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں وہ بغیر اجازت کے کسی گھر میں داخل نہ ہو چنانچہ جب بلا اجازت گھر کے اندر دیکھ لیا گویا وہ گھر میں داخل ہو چکا۔

رواہ الطبرانی والخطیب فی المتفق والمفترق عن ابی امامة وفیه السفر بن نسیر قال الذهبی فیه .هو مجهول

۴۳۹۵۰ تم میں سے کوئی شخص بھی پیشاب کی حاجت محسوس کرتے ہوئے نماز میں حاضر نہ ہو حتیٰ کہ پیشاب سے فارغ ہو لے (پھر نماز کے لیے آئے) جس شخص نے بغیر اجازت کے گھر میں نظر ڈال دی گویا وہ گھر میں داخل ہو چکا، جس شخص نے کسی قوم کو امامت کرائی پھر انہیں چھوڑ کر دعا کے ساتھ صرف اپنے آپ کو مخصوص کیا گویا اس نے ان کے ساتھ خیانت کی۔

رواہ احمد والبخاری فی التاریخ والطبرانی وابن عساکر عن ابی امامة

۴۳۹۵۱..... جو شخص مر چکا اور وہ تین چیزوں سے بری الذمہ تھا تکبر سے، دھوکا دہی سے اور قرض سے وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔

رواہ البیهقی فی شعب الایمان عن ثوبان

قومی عصبیت ہلاکت کا سبب ہے

۴۳۹۵۲..... میری امت کی ہلاکت تین چیزوں میں ہے عصبیت میں، قدریہ (وہ فرقہ جو تقدیر کا منکر ہے) میں اور غیر ثقہ راوی سے روایت کرنے میں۔

رواہ البزار وابن ابی حاتم فی السنة والعقیلی والطبرانی وابن عساکر عن ابن عباس وضعف، والطبرانی فی الاوسط عن ابی قتادة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے التعقبات ۴۰ واللآلی ۲۶۳/۱۔

۴۳۹۵۳..... مالک کے لیے مملوک کی طرف سے ہلاکت ہے، مملوک کے لیے مالک کی طرف سے ہلاکت ہے، مالدار کے لیے فقیر کی طرف سے ہلاکت ہے، فقیر کے لیے غنی (مالدار) کی طرف سے ہلاکت ہے ضعیف کے لیے تندخو کی طرف سے ہلاکت ہے اور تندخو کے لیے ضعیف کی طرف سے ہلاکت ہے۔رواہ سمویه عن انس

۴۳۹۵۴ تم ہرگز کسی چیز کو گالی مت دو، بھلائی کے کام سے چھوٹ مت گو کہ اپنا چہرہ اپنے بھائی کے لیے پھیلائے اور تم اس سے بات کررہے ہو، اپنا ڈول پانی طلب کرنے والے کے برتن میں انڈیل دو، تہبند کو نصف پنڈلی تک رکھو اگر ایسا نہ کرسکو تو ٹخنوں تک رکھو، نیز شلوار (یا تہبند) کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانے سے بچو، چونکہ ٹخنوں سے نیچے شلوار لٹکانا تکبر ہے اور اللہ تعالیٰ تکبر کو پسند نہیں فرماتے۔رواہ احمد عن رجل

۴۳۹۵۵..... بخیل جنت میں داخل نہیں ہوگا، دھوکا باز جنت میں داخل نہیں ہوگا، خائن اور بداخلاق بھی جنت میں داخل نہیں ہوگا، جنت کا دروازہ سب سے پہلے مملوکین کھٹکھٹائیں گے جبکہ وہ آپس میں اللہ تعالیٰ کے ہاں نیکوکار ہوں۔رواہ احمد وابویعلی عن ابی بکر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المتناهیة ۱۲۵۴۔

۴۳۹۵۶..... اے لوگو اس آدمی کا کوئی دین نہیں جس نے کتاب اللہ کی ایک آیت کا بھی انکار کیا، اے لوگو! اس شخص کا کوئی دین نہیں جس نے اللہ تعالیٰ پر باطل کا دعویٰ کیا، اے لوگو! اس شخص کا کوئی دین نہیں جس نے اللہ تعالیٰ کے نافرمان کی اطاعت کی۔

رواہ ابونعیم فی الحلیة عن ابی سعید

۴۳۹۵۷ ...... اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور عزت والوں یعنی فرشتوں سے حیاء کرو چونکہ فرشتے تم سے بجز تین مواقع کے الگ نہیں ہونے پاتے، جبکہ آدمی اپنی بیوی کے ساتھ ہمبستری کر رہا ہو، جبکہ بیت الخلاء میں ہو، تم میں سے جب کوئی غسل کرنا چاہے تو وہ کسی دیوار کے پیچھے چھپ کر غسل کرے یا کسی اونٹ کے پیچھے بیٹھ کر غسل کرے یا اس کا کوئی بھائی اس پر پردہ کرے۔

رواہ عبدالرزاق عن مجاهد مرسلاً

۴۳۹۵۸ ...... شرابی اپنی قبر سے نکلے گا اس کی آنکھوں کے درمیان لکھا ہوگا: اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس'' سود خور اپنی قبر سے اٹھے گا اس کی آنکھوں کے درمیان لکھا ہوگا ''اللہ تعالیٰ کے پاس اس کے لیے کوئی حجت نہیں ہے'' ذخیرہ اندوز اٹھے گا اور اس کی آنکھوں کے درمیان لکھا ہوگا ''اے کافر تو اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے''۔ رواہ الدیلمی عن ابن مسعود

۴۳۹۵۹ ...... قیامت کے دن دوزخ سے ایک گردن برآمد ہوگی جو تارکول سے بھی زیادہ سیاہ ہوگی اور نرم زبان سے کلام کرے گی اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے وہ دیکھے گی اس کی ایک زبان ہوگی جس سے وہ باتیں کرے گی، چنانچہ وہ کہے گی: مجھے ہر ظالم وجابر کے بارے میں حکم دیا گیا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے اور جو بلا وجہ کسی کو قتل کرے، چنانچہ وہ گردن ان پر ٹوٹ پڑے گی اور انہیں دیگر لوگوں سے پانچ سال قبل دوزخ میں دھکیل دے گی۔

رواہ ابن ابی شیبة والبزاز وابویعلی والطبرانی فی الاوسط والدارقطنی فی الافراد والخرائطی فی مساوی الأخلاق عن ابی سعید

۴۳۹۶۰ ...... قیامت کے دن جہنم سے ایک گردن نمودار کی جائے گی وہ کہے گی میرے لیے تین آدمی ہیں ہر ظالم وجابر اور وہ جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا اور جس نے بغیر نفس کے کسی کو قتل کیا۔ رواہ ابویعلی عن ابی سعید

۴۳۹۶۱ ...... تعجب ہے غافل آدمی پر حالانکہ اس کے متعلق غفلت نہیں برتی جاتی، تعجب ہے دنیا کے طالب پر حالانکہ موت اس کی طلب میں لگی رہتی ہے اور تعجب ہے منہ بھر کر ہنسنے والے پر کہ وہ نہیں جانتا آیا کہ اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہے یا ناراض۔ رواہ ابوالشیخ وابونعیم عن ابن مسعود

۴۳۹۶۲ ...... اے لوگو! تمہیں حیاء نہیں آتی، تم وہ کچھ جمع کرنے میں لگے ہو جسے تم کھا نہیں سکو گے، تم ایسی عمارتیں بنانے میں مصروف ہو جنہیں آباد نہیں کر سکو گے، تم وہ لمبی چوڑی امیدیں رکھتے ہو جنہیں تم پا نہیں سکو گے، کیا تمہیں اس سے حیا نہیں آتی۔

رواہ الطبرانی عن ام الولید بنت عمر بن الخطاب

الفصل الرابع ...... ترھیب رباعی کے بیان میں

۴۳۹۶۳ ...... چار چیزیں میری امت میں جاہلیت میں سے ہوں گی وہ انہیں نہیں چھوڑیں گے نسب پر فخر، نسب پر طعنہ زنی، ستاروں سے بارش طلب کرنا اور نوحہ زنی۔ رواہ مسلم عن ابی مالک الاشعری

۴۳۹۶۴ ...... چار چیزیں بدبختی میں سے ہیں، آنکھوں کا جمود، سنگدلی، حرص اور لمبی لمبی امیدیں۔

رواہ ابن عدی فی الکامل وابونعیم فی الحلیة عن أنس

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۶۷ اور ترتیب الموضوعات ۹۳۴۔

۴۳۹۶۵ ...... چار چیزیں چار چیزوں میں قبول نہیں کی جاتیں خیانت، یا چوری یا دھوکا دہی سے حاصل کیا جانے والا نفقہ (خرچہ) یا یتیم کا مال، حج میں یا عمرہ میں یا جہاد میں یا صدقہ میں (قبول نہیں کیا جاتا)۔

رواہ سعید بن المنصور عن مکحول مرسلا وابن عدی عن ابن عمر

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۷۶۵۔

۴۳۹۶۶ ...... اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ چار آدمیوں کو جنت میں داخل نہ کرے اور نہ ہی انہیں جنت کی نعمتیں چکھائے (وہ یہ ہیں) دائمی شرابی، سود خور، ناحق یتیم کا مال کھانے والا اور والدین کا نافرمان۔ رواہ الحاکم والبیھقی فی شعب الایمان عن ابی ھریرۃ

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۷۶۴۹۔

دائمی شرابی نظر رحمت سے محروم ہوگا

۴۳۹۶۷ ...... چار آدمیوں کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن (نظر رحمت سے) نہیں دیکھیں گے، والدین کے نافرمان کی طرف، احسان جتلانے والے کی طرف، دائمی شرابی کی طرف اور تقدیر کے جھٹلانے والے کی طرف۔ رواہ الطبرانی و ابن عدی فی الکامل عن ابی امامۃ

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۴۶۶ وضعیف الجامع ۷۶۸۔

۴۳۹۶۸ ...... چار آدمیوں سے اللہ تعالیٰ کو بغض ہے، قسمیں اٹھا اٹھا کر اپنے سامان کو فروخت کرنے والے سے، متکبر فقیر سے، بوڑھے زانی سے اور ظالم حکمران سے۔ رواہ النسائی و البیھقی فی شعب الایمان عن ابی ھریرۃ

۴۳۹۶۹ ...... امر جاہلیت میں سے چار چیزیں میری امت میں باقی رہیں گی میری امت ان کو نہیں چھوڑے گی، نسبی شرافت پر فخر، نسب پر طعنہ زنی، ستاروں سے بارش کا طلب کرنا اور میت پر نوحہ زنی، نوحہ کرنے والی عورت نے اگر توبہ نہ کی تو وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گی کہ اس پر تارکول کی شلوار اور دوزخ کی شعلہ زن آگ کی چادر ہوگی۔ رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی عن ابی مالک الأشعری

۴۳۹۷۰ ...... چار چیزیں میری امت میں امر جاہلیت میں سے ہوں گی میری امت ان کو نہیں چھوڑے گی، نسب میں طعنہ زنی، میت پر نوحہ زنی، ستاروں سے بارش طلبی کہ ہمیں فلاں فلاں ستارے سے بارش ملی، اور چھوت کا عقیدہ۔ کہ ایک اونٹ کو خارش ہوئی اس نے سو اونٹوں کو خارشی بنادیا، بتائیے پہلے اونٹ کو کس نے خارش لگائی۔ رواہ احمد و الترمذی عن ابی ھریرۃ

۴۳۹۷۱ ...... چار چیزوں کا تعلق جفا سے ہے۔ آدمی کا کھڑے ہو کر پیشاب کرنا یا نماز سے فارغ ہونے سے قبل پیشانی صاف کرنا یا کوئی شخص اذان سنے لیکن کلمات اذان جواب میں نہ دہرائے یا اس آدمی کی راہ میں نماز پڑھے جو اس کی نماز کو قطع کردے۔

رواہ ابن عدی و البیھقی فی السنن عن ابی ھریرۃ

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۴۵۷ وضعیف الجامع ۷۵۷۔

۴۳۹۷۲ ...... چار خصلتیں آل قارون کی خصلتوں میں سے ہیں، باریک لباس، سرخ لباس، تلواریں نیام سے باہر رکھنا چنانچہ قارون تکبر کے مارے اپنے غلام کے چہرہ کی طرف بھی نہیں دیکھتا تھا۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابی ھریرۃ

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۷۵۰۔

۴۳۹۷۳ ...... میرے متعلق جس کی سفارش اللہ تعالیٰ کی کسی حد میں حائل ہوئی گویا اس نے اللہ تعالیٰ کے حکم کی مخالفت کی، جو شخص مرگیا اور اس کے ذمہ قرض تھا وہ قرض دینار ودرھم کی شکل میں نہیں بلکہ نیکیوں اور بدیوں کی شکل میں تھا اور جس شخص نے جان بوجھ کر باطل میں جھگڑا کیا وہ اللہ تعالیٰ کے غصہ کا مستحق بن جاتا ہے اور جس شخص نے کسی مؤمن کے متعلق ناشائستہ بات کہی اللہ تعالیٰ اسے جہنمیوں کے خون اور پیپ کی کیچڑ میں ٹھہرائے گا تاوقتیکہ اسے اپنی کہی ہوئی بات سے چھٹکارا مل جائے جبکہ اسے چھٹکارا نہیں مل سکتا۔

رواہ ابوداؤد و الطبرانی و الحاکم و البیھقی عن ابن عمر

۴۳۹۷۴ ...... بے ہودہ کلام مت کرو، ایک دوسرے سے پیٹھ مت پھیرو (قطع تعلق مت کرو)، ایک دوسرے کی جاسوسی مت کرو اور کسی دوسرے کے طے کیے ہوئے سودے پر بھاؤ تاؤ مت لگاؤ اے اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔ رواہ مسلم عن ابی ھریرۃ

ترھیب رباعی ...... حصہ اکمال

۴۳۹۷۵ ...... قیامت کے دن مخلوق میں اللہ تعالیٰ کے ہاں بدترین لوگ جھوٹے اور متکبرین ہوں گے اور اپنے سینوں میں اپنے بھائیوں

کے خلاف بہت سخت بغض رکھتے ہیں، جب وہ اپنے بھائیوں سے ملتے ہیں تو ہنس مکھ ہے اور جنہیں اللہ اور اللہ کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تو سستی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور جنہیں جب شیطان اور اس کے کام کی طرف بلایا جاتا ہے تو بہت جلدی کرتے ہیں۔

رواہ الخرائطی فی مساوی الأخلاق عن الوضین بن عطاء

کلام:...... احیاء میں ہے کہ اس حدیث کی کوئی اصل نہیں دیکھئے الاحیاء ۳۴۱ والضعیفۃ ۲۳۹۶۔

۴۳۹۷۶...... اسلام میں چار چیزوں کا وجود جاہلیت کی باقیات میں سے ہے، نوحہ زنی، حسب ونسب پر فخر، اچھوت کا عقیدہ اور ستاروں سے بارش طلب کرنا۔ رواہ بن جریر عن ابن عباس

جاہلیت کی چار خصلتیں

۴۳۹۷۷...... میری امت میں جاہلیت کی چار چیزیں رہیں گی اور وہ انہیں نہیں چھوڑیں گے، خاندانی شرافت پر فخر، نسب پر طعنہ زنی، ستاروں سے بارش طلب کرنا اور میت پر نوحہ زنی۔ رواہ ابن جریر عن انس بن مالک وقال ھو وھم والصحیح عن ابی مالک الاشعری

۴۳۹۷۸...... چار آدمیوں پر اللہ تعالیٰ اپنے عرش کے اوپر سے لعنت بھیجتا ہے اور فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں:

۱...... مسکینوں کو بہکانے والا۔ خالد کہتے ہیں یعنی وہ آدمی جو اپنے ہاتھ سے مسکین کی طرف اشارہ کرکے کہے کہ میرے پاس آ میں تجھے کچھ دیتا ہوں، چنانچہ مسکین جب اس کے پاس آ جائے اور وہ آگے سے کہے میرے پاس کچھ نہیں ہے۔

۲...... اور وہ آدمی جو نابینا سے کہے کہ کنوئیں سے بچو، چوپائے سے بچو حالانکہ اس کے سامنے کوئی چیز نہ ہو۔

۳...... اور وہ آدمی جو کسی قوم کا ٹھکانا دریافت کرتا ہو اور لوگ آگے سے اسے کسی اور کا ٹھکانا بتا دیں۔

۴...... اور وہ آدمی جو اپنے والدین کو مارتا ہو حتی کہ والدین فریاد کرنے لگیں۔

رواہ الحاکم عن ابی امامۃ وفیہ خالد بن الزبرقان وھو منکر الحدیث

۴۳۹۷۹...... چار آدمی جہنمیوں کی اذیت میں مزید اضافہ کریں گے اور وہ حمیم وجحیم کے درمیان منڈلاتے رہیں گے، انہیں ہلاکت کی طرف بلایا جائے گا، جہنمی ایک دوسرے سے کہیں گے ان لوگوں کو کیا ہوا انہوں نے ہمیں اذیت میں مبتلا کردیا ہے حالانکہ ہم پہلے سے اذیت میں پڑے ہوئے تھے، چنانچہ ایک آدمی ہوگا اس پر انگاروں کا تابوت لٹک رہا ہوگا، ایک آدمی ہوگا وہ اپنی انتڑیاں گھسیٹ رہا ہوگا، ایک آدمی کے منہ سے خون اور پیپ بہہ رہی ہوگی ایک آدمی خود اپنا گوشت کھا رہا ہوگا، چنانچہ تابوت والے سے کہا جائے گا تیری اس حالت کی کیا وجہ ہے تو نے تو ہماری اذیت میں مزید اضافہ کردیا ہے؟ وہ کہے گا میں مرگیا اور مجھ پر لوگوں کا قرض تھا اور اس کی قضاء کی کوئی صورت نہیں بن پڑی تھی، پھر انتڑیاں گھسیٹنے والے سے پوچھا جائے گا: اس منحوس کی کیا حالت ہے جس نے ہماری اذیت میں اضافہ کردیا ہے؟ وہ جواب دے گا: اس منحوس کو پیشاب کرنے میں کوئی پرواہ نہیں ہوتی تھی کہ اس کے جسم کے کسی حصہ پر پیشاب لگ رہا ہے پھر بعد میں غسل بھی نہیں کرتا تھا۔ پھر اس شخص سے کہا جائے گا جس کے منہ سے خون اور پیپ بہہ رہی ہوگی، اس منحوس کی کیا حالت ہے اس نے ہماری اذیت میں اضافہ کردیا ہے؟ وہ کہے گا: یہ منحوس بے ہودہ گوئی اور غلط کلامی میں مصروف رہتا تھا اور اس سے لذت بھی محسوس کرتا تھا، پھر اپنا گوشت کھانے والے سے پوچھا جائے گا: اس منحوس کی یہ حالت کیوں ہے اس نے جو ہماری اذیت میں دو چند اضافہ کردیا ہے؟ وہ جواب دے گا: یہ منحوس غیبت کرکے لوگوں کا گوشت کھاتا تھا اور چغلی کھاتا تھا۔

رواہ سعید بن المنصور وابن ابی الدنیا فی ذم الغیبۃ وابن المبارک وابو نعیم فی الحلیۃ والطبرانی عن شفی بن مانع الأصبحی وقال الطبرانی :قد اختلف فی صحبتہ

۴۳۹۸۰...... اللہ تعالیٰ اپنے عرش کے اوپر سے چار آدمیوں پر لعنت کرتا ہے اور فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں۔ وہ شخص جو عورتوں سے اپنے آپ کو دور رکھے اور شادی نہ کرے اور رات کو عورتوں کے پاس بھی نہ جائے کہ اس کے ہاں کہیں کوئی بچہ نہ پیدا ہو جائے، اور وہ شخص جو عورتوں کی

مشابہت اختیار کرتا ہو حالانکہ اسے مرد پیدا کیا گیا ہو۔ وہ عورت جو مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرتی ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اسے عورت پیدا کیا ہے، اور وہ شخص جو مسکینوں کو بہکاتا ہو۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامۃ وفیہ خالد بن الزبرقان

۴۳۹۸۱ چار آدمیوں پر دنیا و آخرت میں لعنت کی جاتی ہے اور فرشتے اس پر آمین بھی کہتے ہیں، وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مرد بنایا ہے لیکن وہ عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرتا ہو اور اپنے آپ کو عورت بنا دے۔ اور وہ عورت جسے اللہ تعالیٰ نے عورت بنایا ہے لیکن وہ مردوں کے ساتھ مشابہت کرتی ہو اور اپنے آپ کو مرد بنا ڈالے۔ اور وہ شخص جو نابینا کو دھوکا دے اور وہ آدمی جو عورتوں سے دور رہتا ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے کسی کو ایسا نہیں بنایا سوائے یحییٰ بن زکریا کے۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامۃ

۴۳۹۸۲ چار آدمی صبح بھی اللہ کے غصہ میں کرتے ہیں اور شام بھی اللہ کے غصہ میں کرتے ہیں وہ مرد جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہوں اور وہ عورتیں جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہوں، اور وہ شخص جو چوپایہ کے ساتھ بدکاری کرے اور وہ شخص جو کسی مرد کے ساتھ بدفعلی کرے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والا ملعون ہے

۴۳۹۸۳ اللہ تعالیٰ اور فرشتے اس شخص پر لعنت بھیجتے ہیں جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرے اور اس عورت پر بھی جو مردوں کی مشابہت اختیار کرے، اس آدمی پر بھی لعنت بھیجتے ہیں جو حضرت یحییٰ بن زکریا علیہا السلام کے بعد اپنے آپ کو یا کدامن (عورتوں سے بالکل الگ) سمجھے اور اس شخص پر بھی لعنت بھیجتے ہیں جو کسی نابینا کے ساتھ مذاق کرنے کے لیے راستے میں بیٹھ جائے اور اس شخص پر بھی لعنت بھیجتے ہیں جو تنگی والے دن پیٹ بھر کر کھانا کھائے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن صالح عن بعضھم رفع الحدیث

۴۳۹۸۴ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ایسے بھی ہیں جن سے وہ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کا تزکیہ کرے گا اور نہ ان کی طرف نظر (رحمت) سے دیکھے گا۔ ایک وہ شخص جو اپنے والدین سے بری الذمہ ہو جائے دوسرا وہ شخص جو والدین سے منہ موڑے، تیسرا وہ شخص جو اپنی اولاد سے بیزاری ظاہر کردے اور چوتھا وہ شخص کہ جس پر کسی قوم نے انعام کیا او روہ ان سے بیزاری کا اعلان کردے۔

رواہ احمد بن حنبل عن معاذ بن انس

۴۳۹۸۵ بلاشبہ میرے رب نے مجھ پر شراب، جوا اور عجیرا کو حرام کردیا ہے، اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

رواہ البخاری ومسلم عن قیس بن سعد بن عبادۃ

۴۳۹۸۶ میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ گو کہ تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کردیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے۔ والدین کی نافرمانی ہرگز نہ کرنا گو کہ تمہیں اپنی دنیا سے نکال دینا چاہیں تو تم (ان کی رضا کے لیے) نکل جاؤ، جب تم اپنے بھائی سے ملو تو ہنس مکھ سے ملو اور اس کے برتن میں اپنے ڈول کا بچا ہوا پانی بھی ڈال دو۔ رواہ الدیلمی عن علی

۴۳۹۸۷ لوگوں کے پاس موجود مال و اسباب سے متعلق اپنے اوپر مایوسی لازم کرلو طمع سے بچتے رہو چونکہ یہ پیش آجانے والی محتاجی ہے، ایسی نماز پڑھو گویا یہ تمہاری زندگی کی آخری نماز ہے (اور تمہیں الوداع کیا جاچکا ہے) اور ایسے کلام سے بچو جس سے تمہیں بعد میں معذرت کرنی پڑے۔

رواہ الحاکم والبیہقی فی الزھد، عن اسماعیل بن محمد بن سعد بن ابی وقاص عن ابیہ عن جدہ والبغوی من طریق محمد بن المنکدر عن رجل من الأنصار عن ابیہ عن جدہ

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۷۳۹۔

۴۳۹۸۸ اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو غیر اللہ کے لیے (کوئی جانور) ذبح کرے، اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو دوسروں کے غلام کو اپنا غلام بنالے۔ اللہ تعالیٰ والدین کے نافرمان پر لعنت کرے، اللہ تعالیٰ زمین کی حدود میں تبدیلی کرنے والے پر لعنت کرے۔

رواہ الحاکم عن علی

۴۳۹۸۹ جس شخص نے کسی چوپائے کی کونچیں کاٹیں اس کا ایک چوتھائی اجر جاتا رہا جس شخص نے کھجور کا درخت کاٹا اس کا بھی ایک چوتھائی اجر جاتا رہا۔ جس نے شریک کے ساتھ دھوکا کیا اس کا بھی ایک چوتھائی ثواب جاتا رہا۔ اور جس نے اپنے (شرعی) حکمران کی نافرمانی کی اس کا سارے کا سارا اجر جاتا رہا۔ رواہ البیھقی والدیلمی وابن النجار عن ابی رھم السعدی

۴۳۹۹۰ ... جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ بغیر تہبند کے حمام میں ہرگز داخل نہ ہو، جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنی بیوی کو حمام میں داخل نہ کرے، جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ شراب نہ پیئے جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اس دستر خوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب پی جاتی ہو، جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ تنہائی میں کسی عورت کے ساتھ ہرگز نہ بیٹھے بایں طور کہ ان کے درمیان کوئی محرم نہ ہو۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۳۹۹۱ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ ایسے دستر خوان پر بیٹھے جس پر شراب پی جاتی ہو۔ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ بغیر تہبند کے حمام میں داخل ہو۔ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو حمام میں داخل کرے۔ اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ جمعہ (کی نماز) سے پیچھے رہ جائے۔ رواہ البیھقی فی شعب الایمان عن عبداللہ بن محمد مولیٰ اسلم مرسلاً

۴۳۹۹۲ ... کسی ایک کپڑے کو اپنے او پر اوڑھ کر اس میں اپنے اعضاء کو بالکلیہ بند نہ کرلو تم میں سے کوئی بھی بائیں ہاتھ کے ساتھ کھانا نہ کھائے، کوئی آدمی بھی ایک کپڑے میں احتباء نہ کرے اور نہ ہی (صرف) ایک جوتے میں چلے۔ رواہ ابو عوانۃ عن جابر

۴۳۹۹۳ ... ستاروں سے (اپنی امیدیں) مت مانگو، تقدیر میں شک وشبہ مت رکھو، اپنی رائے سے قرآن مجید کی تفسیر مت کرو، میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کسی کو گالی مت دو چونکہ یہ چیزیں نرا ایمان ہیں۔ رواہ الدیلمی وابن صصری فی امالیہ عن عمر

۴۳۹۹۴ عیب جو مت بنو، (فضول) کسی کی مدح کرنے والے مت بنو، طعنہ زن مت بنو اور اپنے آپ کو عبادت گزار مت ظاہر کرو۔

رواہ ابن المبارک وابن عساکر عن مکحول مرسلا

بداخلاق انسان جنت میں نہیں جائے گا

۴۳۹۹۵ بخیل، دھوکا باز، احسان جتلانے والا اور بدخلق انسان جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ سب سے پہلے جنت میں وہ غلام داخل ہوگا جو اللہ تعالیٰ اور اپنے مالک کا فرمانبردار ہو۔ رواہ احمد عن ابی بکر وابویعلی والخرائطی فی مساوی الأخلاق عن انس

۴۳۹۹۶ والدین کا نافرمان، احسان جتلانے والا، تقدیر کا جھٹلانے والا اور دائمی شرابی جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔

رواہ احمد والطبرانی وابن بشران فی امالیہ عن ابی الدرداء

۴۳۹۹۷ ولد زنا، دائمی شرابی، والدین کا نافرمان اور احسان جتلانے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رواہ ابن جریر وابویعلی عن ابی سعید

۴۳۹۹۸ چار آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے، دائمی شرابی، والدین کا نافرمان، احسان جتلانے والا اور ولد زنا۔

رواہ عبدالرزاق واحمد بن حنبل وابن جریر والطبرانی والخرائطی فی مساوی الأخلاق والخطیب عن ابن عمرو

کلام: ...... حدیث موضوع ہے دیکھئے ترتیب الموضوعات ۹۱۰، والموضوعات ۳/۱۰۹۔

۴۳۹۹۹ کاہن، دائمی شرابی، تقدیر کا جھٹلانے والا اور والدین کا نافرمان جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رواہ الطبرانی عن ابی الدرداء

۴۴۰۰۰ والدین کی نافرمانی سے بچو، بلاشبہ جنت کی خوشبو ایک ہزار سال کی مسافت سے پائی جاتی ہے جبکہ والدین کا نافرمان، قطع تعلقی کرنے والا، بوڑھا زانی جنت کی خوشبو نہیں پائے گا اور اسی طرح تکبر سے اپنی تہبند (شلوار) کو گھسیٹنے والا بھی جنت کی خوشبو نہیں پائے گا چونکہ بڑائی تو صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ رواہ الدیلمی عن علی رضی اللہ عنہ

۴۴۰۰۱ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن زکوٰۃ نہ دینے والے، یتیم کا مال کھانے والے، جادوگر اور دھوکا باز کی طرف نہیں دیکھیں گے۔

رواہ الدیلمی عن شریح

۴۴۰۰۲ اے علی! یقیناً جو چیز میں اپنے لیے پسند کرتا ہوں وہی تمہارے لیے پسند کرتا ہوں اور جو چیز اپنے لیے ناپسند کرتا ہوں وہ تمہارے لیے بھی ناپسند کرتا ہوں لہٰذا عصفر بوٹی میں رنگے ہوئے کپڑے مت پہنو، سونے کی انگوٹھی مت پہنو، قسی کپڑے (ریشم کے مخلوط کپڑے) مت پہنو اور سرخ رنگ کی زین پر مت سوار ہو چونکہ یہ شیطان کی زینوں میں سے ہے۔ رواہ القاضی عبدالجبار فی أمالیه عن علی

۴۴۰۰۳ اے علی! وضو پورا کرو گو کہ تمہیں سخت مشقت کا سامنا کرنا پڑے، صدقہ مت کھاؤ، گھوڑوں کو گدھوں پر مت کدواؤ اور نجومیوں کے پاس مت بیٹھو۔ رواہ احمد بن حنبل وابویعلی والخطیب عن علی

۴۴۰۰۴ اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جو دن رات اعلان کرتا ہے کہ: اے چالیس سال کی عمر والو! اپنے اعمال کی کھیتی تیار کر لو چونکہ اس کے کاٹنے کا وقت قریب آچکا ہے۔ اے پچاس اور ساٹھ سال کی عمر والو! حساب کے لیے آجاؤ، کاش مخلوقات پیدا نہ کی گئی ہوتی، کاش جب وہ پیدا کیے گئے تو جس مقصد کے لیے پیدا کیے گئے تھے اس کے لیے اعمال کرتے، بس ان کے ساتھ مل بیٹھو اور مذاکرہ کرو، خبردار! قیامت آچکی لہٰذا اپنے بچاؤ کا سامان کر لو۔ رواہ الدیلمی عن ابن عمر

۴۴۰۰۵ انجیل میں لکھا ہے۔ اے ابن آدم! میں تیرا خالق ہوں، میں تیرا رازق ہوں اور تو میرے غیر کی پوجا کرتا ہے، اے ابن آدم! تو مجھے بلاتا ہے اور مجھ سے بھاگتا ہے۔ اے ابن آدم! تو مجھے یاد کرتا ہے اور پھر مجھے بھول بھی جاتا ہے۔ اے ابن آدم! اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہ اور پھر جہاں جی چاہے سو جا۔ رواہ ابونعیم وابن لال عن ابن عمر

فصل خامس......ترھیب خماسی کے بیان میں

۴۴۰۰۶ پانچ چیزیں پانچ چیزوں کے بدلے میں ہیں، جو قوم عہد شکنی کی مرتکب ہوتی ہے اس پر اللہ تعالیٰ دشمن کو مسلط کر دیتے ہیں، جو قوم اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکام سے ہٹ کر فیصلے کرتی ہے اس قوم میں فقر و فاقہ جنم لے لیتا ہے۔ جس قوم میں فحاشی عام ہو جائے اس میں مرگ پھیل جاتی ہے جو قوم ناپ تول میں کمی کرتی ہے اس قوم کو زمینی نباتات سے محروم کر دیا جاتا ہے اور اس میں قحط پڑ جاتا ہے اور جو قوم زکوٰۃ دینے سے انکار کرتی ہے اس سے بارش روک لی جاتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۴۰۰۷ پانچ چیزوں کا کوئی کفارہ نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک کرنے کا، کسی کو ناحق قتل کرنے کا، مؤمن کو رسوا کرنے کا، جنگ سے بھاگنے کا اور جھوٹی قسم جس کے ذریعے کسی کا مال ہتھیا لیا جائے کا۔ رواہ احمد وابوالشیخ فی التوبیخ عن ابی هریرة

۴۴۰۰۸ پانچ چیزیں کمر توڑ دینے والی ہیں، والدین کی نافرمانی، وہ عورت جس کا شوہر اس پر اعتماد رکھتا ہو حالانکہ وہ اس سے خیانت کرتی ہو، وہ امام کہ لوگ جس کے فرمانبردار ہوں لیکن وہ اللہ تعالیٰ کا نافرمان ہو، وہ شخص جو خود وعدہ کرے اور پھر اسے توڑ بھی دے اور آدمی کا نسب میں اعتراض کرنا۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی هریرة

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۸۵۹، والضعیفة ۳۴۳۵

۴۴۰۰۹ پانچ چیزوں پر اللہ تعالیٰ بہت جلدی پکڑتے ہیں، بغاوت پر، دھوکے پر، والدین کی نافرمانی پر، قطع تعلقی پر اور اس اچھائی پر جس کا شکر نہ ادا کیا جائے۔ رواہ ابن لال عن زید بن ثابت

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۸۶۰۔

۴۴۰۱۰ اے مہاجرین کی جماعت! جب تمہیں پانچ چیزوں میں مبتلا کر دیا جائے گا، اور ان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ، جس بھی کسی قوم میں فحاشی کا دور دورہ ہوا ہے حتیٰ کہ ان پر لعنت برسنے لگی تو ان میں طاعون اور مصیبتیں ایسی عام ہو جاتی ہیں کہ ان کی مثال گذشتہ لوگوں میں نہیں ملتی، جب کوئی

قوم ناپ تول اور ترازو میں کمی کرتی ہے تو وہ قحط سالی تنگی اور بادشاہ کے ظلم میں جکڑ دی جاتی ہے، جو قوم زکوۃ سے انکار کرتی ہے اس سے بارش روک لی جاتی ہے اگر بے زبان چوپایوں کی بات نہ ہوتی ان پر بارش کا ایک قطرہ بھی نہ برسایا جاتا اور جو قوم اللہ اور اللہ کے رسول کا عہد توڑتی ہے اللہ تعالیٰ ان پر دشمن کو مسلط کردیتے ہیں جو ان کا سب مال واسباب لوٹ لیتے ہیں اور جس قوم کے حکام اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلے نہیں کرتے اللہ تعالیٰ ان کے درمیان ان کی آپس کی جنگ مسلط کردیتے ہیں۔رواہ ابن ماجہ والحاکم عن ابن عمر

۴۴۰۱۱ ۔۔۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں بڑی گراں بات ہے کہ بغیر بھوک کے کھانا کھایا جائے، بغیر ضرورت کے سویا جائے، بغیر تعجب کے پیش آنے کے ہنسا اور کسی نعمت کے وقت چیخ وپکار۔رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابن عمر

کلام:۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۱۶۳۔

ترھیب خماسی۔۔۔حصہ اکمال

۴۴۰۱۲ جب میری امت میں پانچ چیزیں عام ہوجائیں گی اس وقت ان پر ہلاکت کا آن پڑنا حلال ہوجائے گا۔ایک دوسرے پر لعنت بھیجنا، شراب نوشی، ریشم کا استعمال، باجے گاجے کا رواج اور مردوں کا مردوں پر اکتفا کرلینا اور عورتوں کا عورتوں پر اکتفا کرلینا۔

رواہ الحاکم فی التاریخ والدیلمی عن انس

۴۴۰۱۳ جب میری امت پانچ کام کرنے لگے گی ان پر ہلاکت مسلط کردی جائے گی، جب ان میں لعن طعن ہونے لگے گا، شراب نوشی کرنے لگ جائیں گے، ریشم پہننا شروع کردیں گے، لونڈیاں نچوانے لگیں گے، مرد مردوں پر اکتفا کرنے لگیں گے اور عورتیں عورتوں پر۔

رواہ ابونعیم فی الحلیۃ عن انس

۴۴۰۱۴ ۔۔۔ اس وقت تمہاری کیا حالت ہوگی جب تم میں پانچ چیزیں پڑجائیں گی اور ان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ۔چنانچہ جب بھی کسی قوم میں فحاشی کا ظہور ہوا ہے اور وہ اعلانیہ طور پر فحاشی کا ارتکاب کرنے لگتے ہیں ان میں طاعون اور ایسی مصیبتیں آن پڑتی ہیں جس کی مثال گذشتہ زمانہ میں نہیں ملتی۔جو قوم زکوۃ دینے سے انکار کردے وہ بارش سے محروم کردی جاتی ہے اگر بے زبان جانوروں کا لحاظ نہ ہوتا ان پر بارش کا ایک قطرہ بھی نہ برسایا جاتا، جو قوم ناپ تول اور ترازو میں کمی کرتی ہے وہ تنگی، شدت اور بادشاہ کے ظلم میں گرفتار کرلی جاتی ہے جس قوم کے امراء اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکام سے ہٹ کر فیصلے کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر دشمن کو مسلط کردیتے ہیں جو ان کا سب مال واسباب لوٹ لیتے ہیں اور جو قوم کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کو ترک کردیتی ہے اللہ تعالیٰ اس میں باہمی جنگ چھیڑ دیتے ہیں۔رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابن عمر

۴۴۰۱۵ مثال اس شخص کی جو لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دیتا ہو اور خود اپنے آپ کو بھلا دیتا ہو چراغ کی سی ہے جو لوگوں کو روشنی تو فراہم کرتا ہے لیکن خود جلتا رہتا ہے، جس نے اپنے علم کے ذریعے لوگوں کے سامنے دکھلاوا کیا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن رسوا کریں گے اور جس نے لوگوں کے سامنے اپنے علم کی شہرت بیان کی اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ذلیل کریں گے۔یاد رکھو مرنے کے بعد سب سے پہلے بدبودار ہوجانے والی چیز پیٹ ہے لہٰذا پیٹ میں پاک وطیب چیز ہی داخل کی جائے۔جہاں تک ہوسکے کوشش کیجئے کہ آپ کے اور جنت کے درمیان چلو بھر خون حائل نہ ہو اور اسے ضرور کیا جائے۔رواہ الطبرانی عن جندب

۴۴۰۱۶ جو شخص کثرت سے ہنستا ہو وہ اپنے حق کو کمتر سمجھتا ہے۔جس شخص کی شوخیاں کثرت سے ہونے لگیں اس کا جلال ختم ہوجاتا ہے، جو شخص کثرت سے مزاح کرتا ہو اس کا وقار جاتا رہتا ہے، جو نہار منہ پانی پیتا ہے اس کی نصف قوت جاتی رہتی ہے، جس کا کلام کثیر ہوگا اس کی لاپرواہیاں بھی زیادہ ہوں گی جس کی لاپرواہیاں زیادہ ہوں گی اس کی خطا میں بھی زیادہ ہوں گی اور جس کی خطا میں زیادہ ہوں گی وہ جہنم کا زیادہ حقدار ہوگا۔

رواہ ابن عساکر عن ابی ھریرۃ وقال غریب الاسناد والمتن

کلام:۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۲۵۹۲۔

بندر اور خنزیر کی شکل میں چہرہ مسخ ہونا

۴۴۰۱۷ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے میری امت کے کچھ لوگ برائی، مستی، کھیل کود اور لہو ولعب میں مشغول رات گزاریں گے جبکہ صبح کو وہ بندر اور خنزیر بن جائیں گے چونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ حدود کو حلال سمجھ لیا، کنجریاں نچوانی شروع کر دیں، شراب نوشی شروع کر لی، سودخوری شروع کر لی اور ریشم پہننے لگے۔

رواہ عبداللہ بن احمد بن حنبل فی زوائد الزهد عن عبادة بن الصامت وعن عبدالرحمن بن غنم وعن ابی أمامة وعن ابن عباس

۴۴۰۱۸ اس امت کے کچھ لوگ کھانے پینے، لہو ولعب اور دھوکا ہی میں مشغول رہیں گے وہ صبح کو اٹھیں گے اور ان کی شکلیں مسخ ہو کر بندر اور خنزیر بن جائیں گے یہ لوگ زمین میں دھنسنے، شکلیں مسخ ہونے اور پتھر برسنے کا ضرور شکار بنیں گے، لوگ کہیں گے، آج رات فلاں آدمی کے بیٹے زمین میں دھنس گئے، فلاں گھر والے آج رات زمین میں دھنس گئے، اور ان پر آسمان سے پتھر برسائے جائیں گے جیسا کہ قوم لوط، ان کے قبائل اور ان کے گھروں پر برسائے گئے، ان پر ضرور تند و تیز آندھی بھیجی جائے گی جس نے قوم عاد اور ان کے قبائل اور گھروں کو تباہ و برباد کر دیا تھا چونکہ وہ شراب پیتے ہوں گے، ریشم پہنتے ہوں گے، لونڈیاں (کنجریاں) نچواتے ہوں گے، سود کھاتے ہوں گے، اور قطع تعلقی کے مرتکب ہوں گے۔

رواہ للطبرانی وعبداللہ. وسموبه والخرائطی فی مساوی الاخلاق والحاکم والبیهقی فی شعب الایمان عن ابی امامة والطبرانی عن سعید بن المسیب مرسلاً وعبداللہ بن احمد عن عبادة بن الصامت

۴۴۰۱۹ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ گو کہ تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے، اپنے والدین کی فرمانبرداری کرتے رہو گو کہ وہ تمہیں اپنے اہل و عیال اور دنیا سے الگ ہو جانے کا حکم کیوں نہ دیں، جان بوجھ کر کوئی نماز مت چھوڑو جس نے نماز چھوڑی وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے بری ہے۔ ہرگز شراب مت پیو چونکہ شراب ہر برائی کی جڑ ہے، زمینی حدود میں ذرہ برابر بھی تجاوز نہ کرنے پاؤ چونکہ قیامت کے دن سات زمینوں کے بقدر رانی ہوگی۔ رواہ ابن النجار عن ابی ریحانة

۴۴۰۲۰ احسان جتلانے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا، والدین کا نافرمان جنت میں داخل نہیں ہوگا، دائمی شرابی جنت میں داخل نہیں ہوگا، جادو کی وجہ سے مؤمن جنت میں داخل نہیں ہوگا اور بے ہودہ گو بھی جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رواہ القاضی عبدالجبار بن احمد فی امالیه عن ابی سعید

۴۴۰۲۱ جس آدمی میں پانچ چیزیں ہوں گی وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا، دائمی شرابی، جادوگر مؤمن، قطع تعلقی کرنے والا، کاہن اور احسان جتلانے والا۔ رواہ احمد عن ابی سعید

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفة ۱۴۲۴۔

۴۴۰۲۲ گندگی کھانے والا جانور ہرگز تمہارے ساتھ نہ رہے، تم میں سے کوئی شخص بھی گمشدہ چیز کی ضمانت نہ دے، اگر تم نفع اور سلامتی چاہتے ہو تو کسی سائل کو بھی خالی ہاتھ واپس مت لوٹاؤ، اگر تم اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو تو تمہاری صحبت میں یہ لوگ ہرگز نہ رہیں جادوگر مرد ہو یا عورت، کاہن مرد ہو یا عورت، نجومی خواہ مرد ہو یا عورت شاعر خواہ مرد ہو یا عورت، بلاشبہ اللہ تعالیٰ جب اپنے کسی بندہ کو عذاب دینا چاہتے ہیں تو عذاب کو آسمان دنیا پر بھیج دیتے ہیں پس میں تمہیں روکتا ہوں اللہ کی نافرمانی سے رات کے وقت۔

رواہ ابو بشر الدولابی فی الکنی وابن منده والطبرانی وابن عساکر عن ابی ریطة بن کرامة المذحجی

فصل السادس ...... ترهیب سداسی کے بیان میں

۴۴۰۲۳ چھ چیزیں اعمال کا احاطہ کر لیتی ہیں مخلوق کی عیب جوئی، سنگدلی، حب دنیا، قلت حیاء، لمبی چوڑی امیدیں اور غیر منتہی ظلم۔

رواہ الدیلمی فی الفردوس عن عدی بن حاتم

۴۴۰۲۴ چھ آدمیوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت برحق ہے اور ہر نبی کی دعا قبول کی جاتی ہے، کتاب اللہ میں اضافہ کرنے والا، اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو جھٹلانے والا، ظلم وستم برپا کرنے والا بایں طور کہ جس کو اللہ تعالیٰ نے ذلیل بنایا ہے اسے عزت دے اور جسے عزت دی ہے اسے ذلیل کرے، اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ حدود کو حلال سمجھنے والا، میری حرام کردہ اولاد (عترت) کو حلال سمجھنے والا اور میری سنت کو ترک کرنے والا۔

رواه الحاكم عن عائشة

۴۴۰۲۵ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے چھ چیزوں کو مکروہ قرار دیا ہے، نماز میں کھیلنے کو، صدقہ کرکے پھر جتلانے کو، روزہ کی حالت میں بے ہودہ گوئی کو، قبروں کے پاس ہنسنے کو، جنابت کی حالت میں مساجد میں داخل ہونے کو اور بغیر اجازت کے گھروں میں دیکھنے کو۔

رواه سعيد بن المنصور عن يحيى بن ابى كثير مرسلا

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۶۳۱۔

۴۴۰۲۶ ...... بدظنی سے بچو، چونکہ بدظنی بہت جھوٹی بات ہے، جاسوسی میں مت پڑو، دوسرے کی حقیقت حال معلوم کرنے میں مت لگو، ایک دوسرے پر فخر مت کرو، ایک دوسرے سے حسد مت کرو، ایک دوسرے سے بغض مت رکھو، ایک دوسرے سے پیٹھ مت پھیرو، اے اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ اور کوئی آدمی اپنے مسلمان بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ بھیجے حتی کہ وہ نکاح کرلے یا چھوڑ دے۔

رواه مالك واحمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی عن ابی هريرة

۴۴۰۲۷ ملعون ہے وہ شخص جس نے اپنے باپ کو گالی دی، ملعون ہے وہ آدمی جس نے غیر اللہ کے لیے (جانور) ذبح کیا، ملعون ہے وہ شخص جس نے زمین کی حدود کو تبدیل کیا، ملعون ہے وہ آدمی جس نے نابینا کو راستے سے دھوکا دیا، ملعون ہے وہ آدمی جو کسی چوپائے کے ساتھ بدفعلی کرے، ملعون ہے وہ آدمی جس نے قوم لوط جیسا فعل کیا۔ رواه احمد بن حنبل عن ابن عباس

ترھیب سداسی ...... حصہ اکمال

۴۴۰۲۸ ...... بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے قیل وقال، کثرت سوال، مال کے ضائع کرنے، کسی چیز کو دینے سے منع کرنے، مانگنے، بچیوں کے زندہ درگور کرنے اور ماؤں کی نافرمانی کو مکروہ قرار دیا ہے۔

رواه الطبرانی عن عمار بن ياسر والمغيرة بن شعبة والطبرانی عن معقل بن يسار

۴۴۰۲۹ بلاشبہ اللہ عزوجل ہنسی سے زیادہ ہنسانے والے، اپنے رب کی طاعت سے غافل رہنے والے، اپنے نبی کی سنت کو ترک کرنے والے، اپنے ذمہ کو پامال کرنے والے، نبی کی عترت سے بغض رکھنے والے اور اپنے پڑوسیوں کو اذیت پہنچانے والے سے بغض رکھتے ہیں۔

رواه الديلمی عن ابی هريرة

۴۴۰۳۰ چھ آدمی بغیر حساب کے دوزخ میں داخل ہوجائیں گے، امراء ظلم کی وجہ سے، عرب عصبیت کی وجہ سے، سوداگر کبر کی وجہ سے، تجار جھوٹ کی وجہ سے، علماء حسد کی وجہ سے اور دولتمند بخل کی وجہ سے۔ رواه ابونعيم عن ابن عمر

۴۴۰۳۱ چھ آدمیوں کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان کے گناہوں کی وجہ سے عذاب دیں گے۔ امراء کو ظلم کی وجہ سے، علماء کو حسد کی وجہ سے، عرب کو عصبیت کی وجہ سے، اہل بازار کو خیانت کی وجہ سے، سوداگروں کو کبر کی وجہ سے اور اہل دیہات کو جہالت کی وجہ سے۔

رواه الديلمی عن انس

۴۴۰۳۲ چھ آدمیوں پر اللہ تعالیٰ لعنت بھیجتا ہے اور میں بھی لعنت بھیجتا ہوں اور ہر نبی کی دعا قبول کی جاتی ہے۔ (وہ چھ آدمی یہ ہیں) کتاب اللہ میں زیادتی کرنے والا، اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو جھٹلانے والا، میری سنت سے منہ موڑ کر بدعت کی طرف رغبت کرنے والا، میری عترت جسے اللہ تعالیٰ نے حرام کر رکھا ہے اسے حلال سمجھنے والا، میری امت پر ظلم وستم مسلط کرنے والا تاکہ جسے اللہ تعالیٰ نے ذلیل کیا ہے

اسے عزت دے اور جسے اللہ تعالیٰ نے عزت دی ہے وہ اسے ذلیل کرے اور کسی اعرابی کو ہجرت کرنے کے بعد لوٹا دینے والا۔

رواہ الدار قطنی فی الأفراد، والخطیب فی المتفق والمفترق عن علی وقال الدار قطنی ھذا حدیث غریب من حدیث الثوری عن زید بن علی بن الحسین تفرد بہ ابو قتادۃ الخزاعی عن علی

۴۴۰۳۳ ...... ملعون ہے ملعون ہے وہ شخص جس نے اپنے والد کو گالی دی، ملعون ہے ملعون ہے وہ شخص جس نے اپنی ماں کو گالی دی، ملعون ہے ملعون ہے وہ شخص جس نے قوم لوط جیسا فعل کیا، ملعون ہے ملعون ہے وہ شخص جس نے دو چوپایوں کو آپس میں جھگڑایا ملعون ہے ملعون ہے وہ شخص جس نے زمین کی حدود کو تبدیل کیا، ملعون ہے ملعون ہے وہ شخص جس نے کسی نابینا کو راستہ کے متعلق دھوکا دیا۔

رواہ الخطیب وضعفہ عن ابی ھریرۃ

۴۴۰۳۴ ...... ملعون ہے ملعون ہے وہ شخص جس نے قوم لوط جیسا فعل کیا، وہ شخص ملعون ہے جس نے اپنے والدین کو گالی دی، ملعون ہے وہ شخص جس نے زمین کی حدود کو تبدیل کیا، وہ شخص ملعون ہے جس نے نکاح میں ماں بیٹی کو جمع کیا، ملعون ہے وہ شخص جو مالکوں کی اجازت کے بغیر کسی کو اپنا غلام بنالے اور وہ شخص بھی ملعون ہے جس نے غیر اللہ کے لیے (جانور) ذبح کیا۔ رواہ عبدالرزاق عن ابن عباس

۴۴۰۳۵ ...... جس شخص نے باطل کے ذریعے کسی ظالم کی اعانت کی تاکہ باطل کے ذریعے حق کو مٹا ڈالے وہ اللہ تعالیٰ اور اللہ کے رسول کے ذمہ سے بری ہے، جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی حجت کو ناکام کرنے کے لیے کوشش کی اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن رسوا کریں گے نیز اس کے لیے مزید رسوائی بھی ذخیرہ رکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی حجت، کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ہے۔ جس شخص نے کسی کو مسلمانوں کے امور سپرد کیے (یعنی اسے کوئی سرکاری عہدہ دیا) حالانکہ وہ جانتا تھا کہ مسلمانوں میں اس سے بہتر آدمی موجود ہے جو کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کا اس سے بڑا عالم ہے اس نے اللہ تعالیٰ، رسول اللہ اور جماعت مسلمین کے ساتھ خیانت کی، جس شخص کو مسلمانوں کے امور سپرد کیے گئے اور پھر اس نے اللہ تعالیٰ کی طرف نظر نہ کی حتیٰ کہ مسلمانوں کے امور اور حوائج پورے کرنے لگا۔ جس شخص نے سود کا ایک درہم بھی کھایا وہ اس گناہگار کی طرح ہے جس نے چھتیس (۳۶) مرتبہ زنا کیا ہو، جس شخص کا گوشت حرام سے پل رہا ہو وہ دوزخ کی آگ کا زیادہ حقدار ہے۔

رواہ الطبرانی والبیھقی والخطیب والحاکم عن ابن عباس وضعف

۴۴۰۳۶ ...... والدین کی نافرمانی کرنے والا، احسان جتلانے والا، دائمی شرابی، ہجرت کے بعد کسی اعرابی کو واپس کرنے والا، ولد زنا اور ذی محرم کے ساتھ زنا کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رواہ ابن جریر والخطیب عن ابن عمرو

۴۴۰۳۷ ...... دھوکا باز، بخیل، لئیم (کمینہ) احسان جتلانے والا، خائن اور بدخلق جنت میں داخل نہیں ہوگا، سب سے پہلے جنت کا دروازہ کھٹکھٹانے والا مملوک اور مملوکہ ہوگی، اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، اللہ تعالیٰ کے ساتھ معاملہ اچھا رکھو اور اپنے غلاموں کے ساتھ بھی اچھا معاملہ رکھو۔

رواہ الخطیب فی کتاب البخلاء وابن عساکر عن ابی بکر

فصل سابع ...... ترھیب سباعی کے بیان میں

۴۴۰۳۸ ...... سات آدمیوں پر میں لعنت بھیجتا ہوں اور ہر نبی کی دعا قبول کی جاتی ہے (وہ سات آدمی یہ ہیں) کتاب اللہ میں زیادتی کرنے والا، اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو جھٹلانے والا، اللہ تعالیٰ کی حرمت کو حلال سمجھنے والا، میری عترت جسے اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے اسے حلال سمجھنے والا، میری سنت کا تارک، مال غنیمت کو ترجیح دینے والا، اپنا زور مسلط کرنے والا تاکہ اللہ تعالیٰ کے ذلیل کیے ہوئے کو عزت دے اور اللہ تعالیٰ کے عزتمند کو ذلیل کرے۔

رواہ الطبرانی عن عمرو بن شعیب

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۲۲۷۔

۴۴۰۳۹ ...... سات مہلکات سے بچو، شرک باللہ سے، جادو سے، اللہ تعالیٰ کی حرام کی ہوئی جان کے قتل سے، سود کھانے سے، یتیم کا مال کھانے، جنگ سے بھاگنا، بھولی بھالی پاکدامن مؤمن عورتوں پر تہمت لگانا۔ رواہ البخاری ومسلم وابو داؤد والنسائی عن ابی ھریرۃ

ترھیب سباعی ..... حصہ اکمال

۴۴۰۴۰ سات آدمیوں کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہیں دیکھیں گے، نہ ہی ان کا تزکیہ کریں گے اور نہ ہی انہیں جہانوں کے ساتھ جمع کریں گے بلکہ اللہ تعالیٰ انہیں سب سے پہلے دوزخ میں داخل کریں گے ہاں یہ کہ وہ توبہ کرلیں سو جس نے توبہ کی اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمالیتے ہیں (وہ آدمی یہ ہیں) مشت زنی کرنے والا، فاعل اور مفعول، دائمی شرابی، والدین کو مارنے والا حتیٰ کہ وہ فریاد کرنے لگیں، پڑوسیوں کو اذیت پہنچانے والا حتیٰ کہ وہ اس پر لعنت کرنے لگیں اور پڑوسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرنے والا۔

رواہ الحسن بن عرفۃ فی جزئہ والبیہقی فی شعب الایمان عن انس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المتناھیۃ ۱۰۴۶۔

۴۴۰۴۱ سات چیزوں کی مجھ سے حفاظت کرو۔ ذخیرہ اندوزی مت کرو، نجش (بھاؤ پر بھاؤ) مت کرو، تجارتی قافلوں سے آگے مت جا کر ملو، شہری دیہاتی کے لیے خرید وفروخت نہ کرے، کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے یہاں تک کہ وہ سامان کو چھوڑ نہ دے، کسی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح مت بھیجو، کوئی عورت اپنی کسی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ وہ (اسے طلاق دلوا کر) اپنے برتن پر ہی اکتفاء کرائے بلاشبہ اس کے حصہ میں وہی ہے جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے لکھ دیا ہے۔ رواہ ابن عساکر عن ابی الدرداء

۴۴۰۴۲ اس شخص پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جو دوسروں کے غلاموں کو اپنا غلام بنائے، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو زمین کی حدود کو تبدیل کرے، اس شخص پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جو نابینا کو راستے کے متعلق دھوکا دے، اس شخص پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جو اپنے والدین پر لعنت کرتا ہو، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو غیر اللہ کے لیے (جانور) ذبح کرتا ہو، اس شخص پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جو چوپائے کے ساتھ بدکاری کرے اور اس شخص پر بھی اللہ کی لعنت ہو جو قوم لوط جیسا فعل کرے۔

رواہ احمد والطبرانی والحاکم والبیہقی عن ابن عباس

۴۴۰۴۳ سات آسمانوں کے اوپر سے اللہ تعالیٰ سات آدمیوں پر لعنت کرتے ہیں اور ہر ایک پر تین تین بار لعنت کرتے ہیں چنانچہ فرماتے ہیں لعنت ہے لعنت ہے اس شخص پر جو قوم لوط کا فعل کرے، ملعون ہے ملعون ہے ملعون ہے وہ شخص جو بیوی اور اس کی بیٹی کو نکاح میں جمع کرے، وہ شخص ملعون ہے جو اپنے والدین کو گالی دے، وہ شخص ملعون ہے جو چوپایوں کے ساتھ بدکاری کرے، ملعون ہے وہ شخص جو زمین کی حدود تبدیل کرے، ملعون ہے وہ شخص جو غیر اللہ کے لئے ذبح کرے، ملعون ہے وہ شخص جو دوسرے غلاموں کو اپنا غلام بنائے۔

رواہ الخرائطی فی مساوی الأخلاق والحاکم والبیہقی فی شعب الایمان عن ابی ھریرۃ

۴۴۰۴۴ مخلوق میں سے آٹھ (۸) آدمی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ مبغوض ہوں گے، جھوٹے کذاب، متکبرین، وہ لوگ جو اپنے بھائیوں کے متعلق بغض دلوں میں چھپائے رکھتے ہیں۔ چنانچہ جب ان سے ملتے ہیں تو ہنس مکھ سے ملتے ہیں اور جنہیں جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تو سستی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور جب انہیں شیطان یا شیطانی کام کی طرف بلایا جاتا ہے تو بہت جلدی کرتے ہیں جنہیں جب کوئی دنیاوی لالچ سامنے آتی ہے تو قسموں کے ذریعے اسے اپنے لیے حلال کر لیتے ہیں اگرچہ وہ حق پر نہیں ہوتے چغلخور، دوستوں کے درمیان جدائی ڈالنے والے، باغی سرکش، یہ لوگ ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کو سخت بغض ہے۔

رواہ ابو الشیخ فی التوبیخ وابن عساکر عن الوضین بن عطاء مرسلا

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۱۱۵۔

۴۴۰۴۵ کیا میں تمہیں لوگوں میں سے بدترین شخص کے متعلق نہ بتاؤں، جو اکیلا کھانا کھائے، اپنے عطیہ سے منع کرے، اکیلا سفر کرے اور

اپنے غلام کو مارے، اس سے بھی زیادہ برے شخص کے متعلق میں تمہیں نہ بتاؤں! وہ آدمی جو لوگوں سے بغض رکھتا ہو اور لوگ اس سے بغض رکھتے ہوں، کیا اس سے بھی زیادہ برے شخص کے متعلق میں تمہیں نہ بتاؤں۔ وہ شخص جس کے شر سے ڈرا جائے اور اس سے خیر و بھلائی کی کوئی امید نہ کی جاتی ہو۔ کیا اس سے بھی زیادہ برے شخص کے متعلق میں تمہیں نہ آگاہ کروں جو اپنی آخرت کو دوسرے کی دنیا کے بدلہ میں بیچ ڈالے، کیا تمہیں اس سے زیادہ برے شخص کے متعلق آگاہ نہ کروں، جس نے دین کے بدلہ میں دنیا کھائی۔ رواہ ابن عساکر عن معاذ

ترھیب ثمانی......حصہ اکمال

۴۴۰۴۶..... کیا میں تمہیں تمہارے برے لوگوں کے متعلق آگاہ نہ کروں۔ تم میں برا آدمی وہ ہے جو تنہا ٹھکانا کرے، اپنے غلام کو مارتا ہو اور اپنے عطیہ سے منع کرتا ہو۔ کیا میں تمہیں اس سے بھی زیادہ برے کے متعلق آگاہ نہ کروں جس سے خطائیں سرزد ہوتی ہوں، اس کی معذرت قبول نہ کی جاتی ہو اور لوگ اس کی غلطی کو معاف نہ کرتے ہوں۔ اس سے بھی زیادہ برے کے متعلق میں تمہیں نہ بتاؤں۔ وہ شخص جو لوگوں سے بغض رکھتا ہو اور لوگ اس سے بغض رکھتے ہوں۔ اس سے بھی زیادہ برے کے متعلق میں تمہیں نہ بتاؤں۔ وہ شخص جس سے خیر و بھلائی کی امید نہ ہو اور جس کے شر سے محفوظ نہ رہا جا سکتا ہو۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۴۰۴۷..... اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ گو کہ تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے، والدین کی نافرمانی مت کرو گو کہ وہ تمہیں اپنے اہل و عیال اور دنیا سے الگ ہو جانے کا حکم کیوں نہ دیں۔ ہرگز شراب مت پیو چونکہ شراب ہر برائی کی جڑ ہے، جان بوجھ کر نماز مت چھوڑو چونکہ جس نے ایسا کیا وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے ذمہ سے بری ہے۔ جنت سے ہرگز مت بھاگو جس نے ایسا کیا وہ اللہ کے غصہ کا مستحق بن گیا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے، اپنی زمین کی حدود میں ہرگز اضافہ مت کرو، جس نے ایسا کیا وہ قیامت کے دن اپنی گردن پر زمین اٹھا کر لائے گا جس کی مقدار سات زمینوں تک ہوگی۔ اپنی طاقت کے مطابق اپنے اہل و عیال پر خرچ کرتے رہو اور اپنے اہل و عیال سے عصا اٹھا کر نہ رکھ ہاں اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں ان سے نرمی برتو۔ رواہ الطبرانی عن امیمۃ مولاۃ رسول اللہ ﷺ

۴۴۰۴۸..... اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ گو کہ تمہیں قتل کر دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے اپنے والدین کی ہرگز نافرمانی مت کرنا گو کہ وہ تمہیں اپنے اہل و عیال اور مال سے نکل جانے کا حکم دے دیں۔ ہرگز فرض نماز مت چھوڑنا چونکہ جو شخص جان بوجھ کر فرض نماز چھوڑتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ سے بری ہو جاتا ہے۔ شراب ہرگز مت پینا چونکہ شراب ہر برائی کی جڑ ہے۔ معصیت سے بچتے رہو چونکہ معصیت اللہ تعالیٰ کے غصہ کو حلال کر دیتی ہے، جنگ میں بھاگنے سے بچتے رہو گو کہ سب لوگ مر جائیں جب لوگوں میں مرگ پھیل جائے تم ثابت قدم رہو، اپنی طاقت کے بقدر اپنے اہل و عیال پر خرچ کرتے رہو اور اہل و عیال کو ادب سکھانے کے لیے عصاء ہاتھ سے مت چھوڑو اور اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں ان سے نرمی سے پیش آؤ۔ رواہ احمد والطبرانی وابونعیم فی الحلیۃ عن معاذ

۴۴۰۴۹..... اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک مت ٹھہراؤ گو کہ تمہیں عذاب دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے۔ اپنے والدین کی فرمانبرداری کرو گو کہ وہ تمہیں ہر چیز سے نکل جانے کا حکم دیں۔ جان بوجھ کر فرض نماز مت چھوڑو چونکہ جو شخص جان بوجھ کر فرض نماز چھوڑتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ سے بری ہو جاتا ہے، شراب نوشی سے بچتے رہو چونکہ شراب ہر برائی کی کنجی ہے۔ معصیت سے بچتے رہو چونکہ معصیت اللہ تعالیٰ کے غصہ کی موجب بنتی ہے۔ دھوکا دہی سے دور رہو۔ جنگ سے مت بھاگو اگرچہ تم ہلاک ہی کیوں نہ ہو جاؤ اور تمہارے ساتھی بھاگ ہی کیوں نہ جائیں، اگر لوگ مرگ عام کا شکار ہونے لگیں اور تم لوگوں میں موجود ہو تو ثابت قدم رہو اور معاملہ حکمرانی میں حکمرانوں کے ساتھ جھگڑا مت کرو جب تم دیکھو کہ وہ تمہارے لیے ہے۔ اپنے گھر والوں پر اپنی طاقت کے مطابق خرچ کرتے رہو اور انہیں ادب سکھانے کے لیے ہاتھ سے عصا مت چھوڑو اور اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں ان پر نرمی کرو۔ رواہ احمد والطبرانی عن ابی الدرداء والبیھقی وابن عساکر عن ام ایمن

۴۴۰۵۰..... اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ گو کہ تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے یا جلا دیا جائے یا سولی پہ چڑھا دیا جائے۔ نماز جان

بوجھ کر مت چھوڑو چونکہ جس شخص نے جان بوجھ کر نماز چھوڑی وہ ملت (اسلام) سے نکل گیا معصیت کا ارتکاب مت کرو چونکہ معصیت اللہ تعالیٰ کے غصہ کی موجب ہے۔ شراب مت پیو چونکہ شراب خطاؤں کی جڑ ہے۔ موت سے مت بھاگو اگرچہ تم موت میں کیوں نہ پڑ جاؤ۔ والدین کی نافرمانی مت کرو گو کہ والدین تمہیں ساری دنیا سے نکل جانے کا حکم دیں پھر بھی نکل جاؤ، اپنے ہاتھ سے عصا اہل وعیال کے ادب کے لیے مت چھوڑو اور اپنی طرف سے اہل وعیال کو انصاف مہیا کرو۔ رواہ الطبرانی عن عبادۃ بن الصامت

ترھیب تساعی ...... حصہ اکمال

۴۴۰۵۱ ..... اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ، چوری مت کرو، زنا مت کرو، کسی نفس کو قتل مت کرو جسے اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا مگر کسی حق وجہ سے۔ کسی بے گناہ آدمی کو لے کر کسی زور آور کے پاس مت جاؤ تا کہ وہ اسے قتل کر دے۔ جادو مت کرو، سود مت کھاؤ، کسی پاکدامن عورت پر تہمت مت لگاؤ، جنت سے مت بھاگو، اور تم پر لازم ہے خاص طور پر یہود کے ہفتہ کے دن سرکشی مت کرو۔

رواہ الترمذی وقال حسن صحیح والنسائی عن صفوان بن عسال

۴۴۰۵۲ ..... اے جماعت مسلمین! زنا سے ڈرتے رہو چونکہ زنا پر مرتب ہونے والی سزا بہت کڑی ہے۔ رشتہ داری کو جوڑتے رہو چونکہ اس کا ثواب بہت جلدی ملتا ہے۔ جھوٹی قسم سے بچتے رہو چونکہ جھوٹی قسم گھروں کو اجاڑ دیتی ہے، والدین کی نافرمانی سے بچتے رہو۔ چنانچہ جنت کی خوشبو ایک ہزار سال کی مسافت سے پائی جاتی ہے جبکہ والدین کا نافرمان جنت کی خوشبو نہیں پاتا۔ اسی طرح قطع تعلقی کرنے والا بوڑھا زانی اور تکبر سے اپنی تہبند کھینچنے والا بھی جنت کی خوشبو نہیں پائے گا چونکہ بڑائی کا سزاوار صرف اللہ رب العالمین ہے۔ جھوٹ نرا گناہ ہے، مگر یہ کہ جھوٹ سے کسی مسلمان کو نفع ہو یا اللہ کے دین کا دفاع کیا جائے، جنت میں ایک بازار ہے جس میں صرف مردوں اور عورتوں کی صورتوں کی خرید وفروخت ہوتی ہے، اہل جنت دنیاوی دن کے بقدر اس بازار میں جائیں گے، جو جنتی بھی ان صورتوں کے پاس سے گزرے گا اور وہ جس صورت (تصویر) کو پسند کرے گا اس کی شکل اسی صورت جیسی ہو جائے گی۔

رواہ ابن عساکر عن محمد بن ابی الفرات الجرمی عن ابی اسحاق عن الحارث عن علی ومحمد کذبہ احمد وغیرہ وقال ابو داؤد روی احادیث موضوعۃ

فصل تاسع (نویں) ترھیب عشاری کے بیان میں

۴۴۰۵۳ ..... اس امت کے دس آدمی اللہ رب العزت کے ساتھ کفر کرنے والے ہیں۔ دھوکا باز، جادوگر، دیوث، عورت کے پچھلے حصہ سے جماع کرنے والا، شراب پینے والا، زکوۃ سے انکار کرنے والا، جس نے وسعت کے باوجود حج نہ کیا اور مرگیا، فتنے برپا کرنے والا، اہل حرب (جنگ) کو اسلحہ فروخت کرنے والا اور محرم کے ساتھ نکاح کرنے والا۔ رواہ ابن عساکر عن البراء

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۱۸۸ والضعیفۃ ۲۰۰۵۔

۴۴۰۵۴ ..... بہت برا بندہ ہے متکبر اور اکڑ کر چلنے والا جو رب تعالیٰ جس کے لیے بڑائی اور بلندی ثابت ہے کو بھول جاتا ہے، بہت برا بندہ ہے زبردستی اور سرکشی کرنے والا جو جبار بلند شان والے کو بھول جاتا ہے بہت برا بندہ ہے لہو ولعب میں مبتلا ہونے والا جو قبروں کو اور بوسیدگی کو بھول جاتا ہے۔ بہت برا بندہ ہے سرکشی کرنے والا جو ابتداء وانتہاء کو بھول جاتا ہے۔ بہت برا بندہ ہے دین کے بدلہ میں دنیا کو ہتھیا لینے والا، بہت برا بندہ ہے جو شبہات میں پڑ کر دین کے معاملہ میں دھوکا کھا جائے، بہت برا بندہ ہے جسے لمبی چوڑی امیدیں جکڑ لیں، بہت برا بندہ ہے جسے خواہش نفس گمراہ کر دے، بہت برا بندہ ہے جسے (فضول) رغبتیں ذلیل کر دیں۔

رواہ ابوداؤد والحاکم والبیہقی فی شعب الایمان عن اسماء بنت عمیس والطبرانی والبیہقی فی شعب الایمان عن اسماء بنت

عميس والطبراني والبيهقي في شعب الايمان ايضاً عن نعيم بن حمار

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۴۴۳ وضعیف الجامع ۲۳۵۰۔

ترھیب عشاری بمعہ مزید...... حصہ اکمال

۴۴۰۵۵...... جب ابلیس کو زمین پر اتارا گیا تو اس نے کہا: اے میرے رب! تو نے مجھے زمین پر اتار دیا ہے اور مجھے مردود ٹھہرایا ہے، میرے لیے کوئی گھر مقرر کر دے، حکم ہوا، حمام تیرا گھر ہے، کہا: میرے لیے کوئی بیٹھک بھی ہونی چاہیے، حکم ہوا بازار اور چوراہے تیری بیٹھکیں ہیں، کہا: میرا کوئی کھانا بھی ہو، حکم ہوا ہر وہ شے تیرا کھانا ہے جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے، کہا: میرے لیے کوئی پینے کی چیز بھی ہونی چاہیے، حکم ہوا ہر نشہ آور شئے تیرے لیے پینے کی چیز ہے۔ کہا: میرا اعلان کرنے والا کون ہوگا؟ حکم ہوا بین باجے تیرا اعلان کریں گے۔ کہا: میرا کوئی قرآن بھی بنادے، حکم ہوا شعر گوئی تیرا قرآن ہے۔ کہا: میرے لیے کوئی کتاب بھی ہونی چاہیے حکم ہوا تل بنائی تیری کتاب ہے، کہا: میرا کوئی قاصد بنادے، حکم ہوا کہانت تیرا قاصد ہے، کہا: میرے لیے پھندے بنادے حکم ہوا عورتیں تیرے پھندے ہیں۔

رواه ابن ابي الدنيا في مكايد الشيطان وابن جرير والطبراني وابن مردويه عن ابي امامة

۴۴۰۵۶...... ابلیس نے رب تعالیٰ سے عرض کیا: اے میرے رب! آدم زمین پر اتار دیئے گئے ہیں اور میں جانتا ہوں کہ عنقریب کتابوں اور پیغمبروں کا سلسلہ شروع ہونا چاہتا ہے، انسانوں کی کتابیں اور پیغمبر کیا ہوں گے؟ حکم ہوا ان کے پیغمبر فرشتے اور انبیاء ہوں گے اور ان کی کتابیں تورات، انجیل، زبور اور قرآن مجید ہوں گی، فرمایا: گودائی تیری کتاب ہوگی، شعر گوئی تیرا قرآن ہوگا، کاہن تیرے پیغمبر ہوں گے، تیرا کھانا وہ شئے ہوگی جس پر اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا گیا ہو، ہر نشہ آور شئے تیرے لیے پینے کی چیز ہے، جھوٹ تیری سچائی ہوگی، حمام تیرا گھر ہوگا، عورتیں تیرے پھندے ہوں گے، بین باجے تیرے مؤذن ہوں گے اور بازار تیری مسجد ہوگی۔ رواه الطبراني عن ابن عباس

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ۱۵۶۴۔

۴۴۰۵۷...... خبردار! اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور سب کے سب لوگوں کی اس شخص پر لعنت ہو جو میرے حق میں کمی کرتا ہو اور اس پر لعنت ہو جو میری اولاد پر زیادتی کرتا ہو، اس پر لعنت ہو جو میری ولایت کو کمتر سمجھتا ہو، اس پر لعنت ہو جو غیر قبلہ کے لیے ذبح کرتا ہو، اس پر لعنت ہو جو اپنی اولاد کی نفی کرتا ہو، جو اپنے موالی سے بیزاری ظاہر کرتا ہو، اس پر لعنت ہو جو زمین کی حدود ونشانات کو چوری کرتا ہو، اس پر لعنت ہو جو اسلام میں کوئی بدعت ایجاد کردے یا کسی بدعتی کو ٹھکانا مہیا کرے، چوپائے کے ساتھ بدکاری کرنے والے پر لعنت ہو، مشت زنی کرنے والے پر لعنت ہو، مردوں کے ساتھ بد فعلی کرنے والے پر لعنت ہو، بتکلف پاکدامن بننے والے پر لعنت ہو حالانکہ یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے بعد کوئی پاکدامن نہیں ہوا، اس شخص پر لعنت ہو جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرے، اس عورت پر لعنت ہو جو مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرے، اس شخص پر لعنت ہو جو نکاح میں عورت اور اس کی بیٹی کو جمع رکھے، اس شخص پر لعنت ہو جو دو بہنوں کو ایک ہی نکاح میں جمع رکھے ہاں البتہ جو قبل ازیں ہو چکا سو ہو چکا، باریاں مقرر کیے ہوئے پانی کو پستی کی طرف لے جانے والے پر لعنت ہو، اس شخص پر لعنت ہو جو لوگوں کے بیٹھنے کی سایہ دار جگہ میں پیشاب یا پاخانہ کرے، اس شخص پر لعنت ہو جو ہماری راہوں میں ہمیں اذیت پہنچائے، اس شخص پر لعنت ہو جو تہبند گھسیٹتا ہو، اس شخص پر لعنت ہو جو متکبرانہ چال سے چلتا ہو اس شخص پر لعنت ہو جو اپنے ہونٹوں کو ٹیڑھا کر کے باتیں کرتا ہو، تکبر کرنے والے نوجوانوں پر لعنت ہو اور معقوس لغلین والے پر اللہ کی لعنت ہو۔ رواه الباوردي عن بشر بن عطية وضعف

۴۴۰۵۸...... دس چیزیں قوم لوط کی عادات میں سے ہیں: مجلس میں کنکریاں مارنا، علک چبانا، سرراہ مسواک کرنا، سیٹیاں بجانا، حمام، غلیل سے کنکریاں مارنا، اس طرح عمامہ باندھنا جو ٹھوڑی کے نیچے نہ باندھا گیا ہو، سبتی جوتے، مہندی سے ہاتھوں کو رنگنا، قباؤں کے بٹن کھلے رکھنا، بازاروں میں چلنا اور رانوں کا کھلا رکھنا۔ رواه الديلمي من طريق ابراهيم الطيان عن الحسين بن القاسم الزاهد عن اسماعيل بن ابي زياد

الشاشی عن جویبر عن الضحاک عن ابن عباس والطیان والثلاثة فوقه کذابون

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفة ۱۲۳۳۔

۴۴۰۵۹..... اے علی! جو چیز میں اپنے لیے پسند کرتا ہوں وہی میں تمہارے لیے پسند کرتا ہوں اور جو چیز اپنے لیے ناپسند کرتا ہوں وہی تمہارے لیے بھی ناپسند کرتا ہوں، رکوع اور سجدہ کی حالت میں قرأت مت کرو، بالوں کا جوڑا بنا کر نماز مت پڑھو، نماز میں کنکریوں کے ساتھ مت کھیلو، نماز میں اپنے بازوؤں کو مت پھیلاؤ، امام کو لقمہ مت دو، سونے کی انگوٹھی مت پہنو، ریشم سے مخلوط بنے ہوئے کپڑے اور عصفر بوٹی میں رنگے ہوئے کپڑے مت پہنو اور سرخ رنگ کی زینوں پر مت سوار ہو چونکہ یہ شیطان کی سواریاں ہیں۔ رواہ عبدالرزاق والبیھقی فی السنن عن علی وضعفه

ترغیب وترھیب ...... حصہ اکمال

۴۴۰۶۰..... اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب عمل ''سبحة الحدیث'' ہے اور اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ مبغوض عمل ''تخذیف'' ہے۔ عرض کیا گیا، یا رسول اللہ! ''سبحة الحدیث'' کیا چیز ہے، ارشاد فرمایا: لوگ بیٹھے باتوں میں مشغول ہوں جبکہ ایک آدمی تسبیح میں مشغول ہو، عرض کیا گیا: تخذیف کیا ہے؟ فرمایا: لوگ تو بخیریت ہوں چنانچہ ان کے حال کے متعلق ان کا پڑوسی یا کوئی اور سوال کرے وہ جواب دیں ہمیں بڑے کڑے حالات کا سامنا ہے گویا وہ شکایت کنندہ ہوں۔ رواہ الطبرانی عن عصمة بن مالک

۴۴۰۶۱..... اصحاب جنت تین لوگ ہیں: صاحب سلطنت جسے اللہ تعالیٰ انصاف کی توفیق عطا فرمادے، وہ شخص جو ہر قریبی اور ہر مسلمان کے لیے رحم دل ہو اور وہ شخص جو پاکدامن فقیر اور صدقہ کرنے والا ہو، جبکہ دوزخ والے بھی پانچ قسم کے لوگ ہیں: وہ شخص جس کی طمع مخفی نہ ہو اگرچہ راستے پر کھا جائے تو وہ خیانت کا نرا مثکا معلوم ہو، وہ شخص جو صبح شام تمہیں تمہارے اہل ومال کے متعلق دھوکا دیتا رہے، وہ ضعیف جس میں عقل نام کی کوئی چیز نہ ہو، وہ لوگ جو تمہارے درمیان موجود ہوں لیکن انہیں نہ اہل کی ضرورت ہو نہ مال کی، بدخلق فاحش آدمی (حدیث میں) بخیل اور جھوٹے کا بھی ذکر ہوا ہے۔ رواہ الطبرانی والحاکم عن عیاض بن حمار

۴۴۰۶۲..... اہل جنت میں ایسے لوگ بھی ہیں جو مرتے نہیں حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ ان کے کانوں کو اپنی معیوب باتوں سے بھر نہ دے اور اہل دوزخ اس وقت تک مرتے نہیں جب تک کہ اللہ تعالیٰ ان کے کانوں کو اپنی ناپسندیدہ باتوں سے بھر نہ دے۔

رواہ سمویه والحاکم والضیاء عن ابن انس، قال ابو زرعة: وهم ابو المظفر فی رفعه

۴۴۰۶۳..... دوزخ والوں میں ہر شخص سخت قبعثری ہے، عرض کیا گیا: یا رسول اللہ قبعثری کون شخص ہے؟ ارشاد فرمایا: جو اپنے اہل وعیال پر سختی کرتا ہو، جو اپنے ساتھی پر سختی کرتا ہو اور جو اپنے خاندان پر سختی کرتا ہو۔ جبکہ اہل جنت میں ہر شخص کمزور اور پرہیزگار ہوتا ہے۔

رواہ الشیرازی فی الألقاب والدیلمی عن ابی عامر الاشعری

۴۴۰۶۴..... ہر تندخو، بدخلق، متکبر، ہر قسم کے گناہوں کا جامع اور خیر وبھلائی سے منع کرنے والا جہنمی ہے، جبکہ اہل جنت ضعفاء اور مغلوب لوگ ہیں۔

رواہ احمد والحاکم عن ابن عمرو

جہنمی لوگوں کی فہرست

۴۴۰۶۵..... اے ابودرداء میں تمہیں دوزخیوں کے متعلق خبر نہ دوں؟ ہر وہ جو تندخو ہو، سخت مزاج ہو، متکبر ہو، برائیوں کا جامع ہو، بھلائی کے کاموں سے منع کرنے والا ہو، میں تمہیں اہل جنت کے متعلق نہ بتاؤں؟ ہر مسکین شخص اگر اللہ تعالیٰ پر قسم کھائے تو اسے پوری کردے۔

رواہ الطبرانی عن ابی الدرداء

۴۴۰۶۶..... میں تمہیں اہل جنت کے متعلق آگاہ نہ کروں؟ وہ جو ضعفاء اور مظلوم ہوں، میں تمہیں اہل دوزخ کے متعلق آگاہ نہ کروں؟ ہر وہ شخص

جو سخت اور تند مزاج ہو۔ رواہ احمد عن رجل

۴۴۰۶۷ ...... اے سراقہ بن مالک! میں تمہیں اہل جنت اور اہل نار کے متعلق خبر نہ دوں؟ اہل جنت وہ لوگ ہیں جن کے کان اچھی تعریفوں سے بھر جائیں اور وہ سنتا بھی ہو، اہل نار وہ ہیں جن کے کان بری تعریفوں سے بھرے ہوئے ہوں اور وہ سنتا بھی ہو۔

رواہ ابن المبارک عن ابی الجوزاء مرسلاً

۴۴۰۶۹ ...... میری امت کے بہترین لوگ وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دیتے ہوں اور اللہ تعالیٰ کے بندوں سے محبت بھی کرتے ہوں، میری امت کے برے لوگ تجار ہیں جو کثرت سے قسمیں کھاتے ہوں گو کہ وہ سچے ہی کیوں نہ ہوں۔ رواہ ابن النجار عن ابی هریرة مرسلاً

۴۴۰۷۰ ...... میں تمہیں اہل نار اور اہل جنت کے متعلق آگاہ نہ کروں۔ الخ۔ رواہ احمد بن حنبل عن أنس

۴۴۰۷۱ ...... تقویٰ اور حسن اخلاق کثرت سے لوگوں کو جنت میں داخل کرے گا جبکہ منہ اور شرمگاہ کثرت سے لوگوں کو دوزخ میں داخل کریں گے۔

رواہ احمد بن حنبل فی الأدب والترمذی وقال: صحیح غریب وابن ماجه والحاکم وابن حبان والبیهقی فی شعب الایمان عن ابی هریرة

۴۴۰۷۲ ...... بلاشبہ اللہ تعالیٰ تین آدمیوں کو محبوب رکھتا ہے اور تین آدمیوں کو مبغوض رکھتا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ کو بوڑھے زانی، متکبر فقیر اور دولت کی کثرت کے خواہشمند بخیل سے بغض ہے، جبکہ اللہ تعالیٰ کو ان تین آدمیوں سے محبت ہے، ایک وہ آدمی جو کسی لشکر میں ہو اور بار بار پلٹ کر (دشمن پر) حملہ آور ہوتا ہو اور مسلمانوں کی حفاظت کرتا ہو یہاں تک کہ قتل کر دیا جائے یا اللہ تعالیٰ اسے فتح سے کامران کر دے، ایک وہ شخص جو کسی قوم میں ہو اور سفر سے رات کے آخری حصہ میں واپس ہو، انہیں نیند ہر چیز سے زیادہ محبوب ہو وہ نیند کو چھوڑ کر میری آیات کی تلاوت اور میری عبادت میں مشغول ہو جائے اور ایک وہ شخص جو کسی قوم میں ہو اور ان کے پاس ایک آدمی آئے جو انہیں قرابت داری کا واسطہ دے کر سوال کرے وہ لوگ اس کو کچھ دینے میں بخل کر جائیں اور وہ ان کے پیچھے ایسا رہے گو یا اللہ تعالیٰ کے سوا اسے کسی نے دیکھا تک نہیں۔

رواہ احمد وابن حبان وسعید بن المنصور عن ابی ذر

۴۴۰۷۳ ...... بے شک اللہ تعالیٰ کو تین آدمیوں سے محبت ہے اور تین آدمیوں سے بغض ہے۔ چنانچہ وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتا ہو وہ لڑتے لڑتے قتل کر دیا جائے ایک وہ شخص جس کا کوئی پڑوسی ہو جو اسے اذیت پہنچاتا ہو لیکن وہ اس کی اذیت پر صبر کرتا ہو حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ حیات وموت سے اس کی کفایت کر دے، ایک وہ شخص جو کسی قوم کے ساتھ محو سفر ہو حتیٰ کہ آخر رات میں ان پر نیند کا غلبہ ہو جائے چنانچہ وہ لوگ سو جائیں لیکن یہ شخص کھڑا ہو جائے اور وضو کر کے نماز میں مصروف ہو جائے اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے اور اس کے پاس موجود انعامات میں رغبت کرتے ہوئے۔ جن تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ کو بغض ہے وہ یہ ہیں، بخیل جو احسان جتلاتا ہو، متکبر فخر کرنے والا اور قسمیں اٹھانے والا تاجر۔

رواہ الطبرانی والحاکم والبیهقی وسعید بن المنصور عن ابی ذر

۴۴۰۷۴ ...... اچھائی اور برائی دونوں ایسی عادات ہیں جو قیامت کے دن لوگوں کے لیے کھڑی کی جائیں گی بھلائی بھلے لوگوں کو بشارت دے گی اور ان سے اچھائی کا وعدہ کرے گی جبکہ برائی، برے لوگوں سے کہے گی: تم اپنی خیر مناؤ، چنانچہ جہاں تک ہو سکے گا انہیں برائی ہی لازم رہے گی۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی قضاء الحوائج عن ابی موسی

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ۔

قیامت کے روز بھلائی اور برائی والے ممتاز ہوں گے

۴۴۰۷۵ ...... قسم اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، اچھائی اور برائی دونوں چیزیں قیامت کے دن لوگوں کے لیے کھڑی کی جائیں گی، اچھائی تو اچھے لوگوں کو خوشخبری سنائے گی اور ان سے بھلائی کا وعدہ کرے گی، جبکہ برائی کہے گی: میں تمہاری ہی طرف ہوں چنانچہ برائی انہیں لازم ہو جائے گی۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی موسیٰ

۴۴۰۷۶ ۔۔۔ کیا میں تمہیں برائی سے بہتر بھلائی کی خبر نہ دوں۔ چنانچہ تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جس سے بھلائی کی امید کی جاتی ہو اور اس کے شر سے محفوظ رہا جاتا ہو، جبکہ تم میں سے برا شخص وہ ہے جس سے بھلائی کی امید نہ کی جاتی ہو اور اس کے شر سے کوئی بے خوف نہ ہو۔

رواہ احمد بن حنبل والترمذی وقال حسن صحیح وابن حبان عن ابی ھریرۃ

۴۴۰۷۷ ۔۔۔ کیا میں تمہیں ایک ایسی چیز کے متعلق خبر نہ دوں جس کا حکم نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو دیا تھا، چنانچہ نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے فرمایا: اے بیٹے! میں تمہیں دو چیزوں کا حکم دیتا ہوں اور دو چیزوں سے روکتا ہوں، میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ تم کہو: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اگر آسمانوں اور زمین کو ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے اور دوسرے پلڑے میں اس کلمہ کو رکھ دیا جائے تو کلمے والا پلڑا جھک جائے گا، اے بیٹے میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ تم کہو: سبحان اللہ وبحمدہ چونکہ یہ کلمات مخلوق کی نماز ہے، مخلوق کی تسبیح ہے اور انہی کے ذریعے مخلوق کو رزق عطا کیا جاتا ہے، اے بیٹے میں تمہیں شرک سے منع کرتا ہوں چونکہ جو شخص شرک کا مرتکب ہوتا ہے یا اس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہو اس پر جنت حرام کر دی جاتی ہے۔ حضرت معاذ ابن جبل رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ چیز بھی تکبر میں سے ہے کہ ہم میں سے کسی شخص کے پاس سواری ہو وہ اس پر سوار ہوتا ہے وہ جوتے اور کپڑے پہنے ہوئے ہو اور اس کے ساتھی اس کے پاس کھانا لاتے ہوں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ تکبر نہیں ہے، لیکن تکبر یہ ہے کہ تم حق کو چھوڑ دو اور مؤمن کو حقیر سمجھو، میں تمہیں چند ایسی عادات بتاؤں گا جس میں یہ ہوں گی وہ متکبر نہیں ہو سکتا۔ (وہ یہ ہیں) بکریاں پالنا، گدھے پر سواری کرنا، اون کے کپڑے پہننا، فقراء مؤمنین کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا اور اپنے اہل وعیال کے ساتھ مل کر کھانا کھانا۔

رواہ عبد بن حمید وابن عساکر عن جابر وابویعلیٰ والبیھقی وابن عساکر عن ابن عمرو

۴۴۰۷۸ ۔۔۔ حضرت نوح علیہ السلام نے بوقت وفات اپنے بیٹے سے فرمایا: اے بیٹے میں تمہیں وصیت کرتا ہوں اور میری وصیت پر ڈٹ جاؤ، میں تمہیں دو چیزوں کا حکم دیتا ہوں اور دو چیزوں سے منع کرتا ہوں، میں تمہیں لا الٰہ الا اللہ کا حکم دیتا ہوں اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمین (ترازو کے) ایک پلڑے میں رکھ دیے جائیں اور دوسرے پلڑے میں یہ کلمہ رکھ دیا جائے تو کلمے والا پلڑا جھک جائے گا۔ اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں ایک حلقے کی مانند ہو جائیں یہ کلمہ انہیں اپنے گھیرے میں لے سکتا ہے میں تمہیں سبحان اللہ وبحمدہ کی وصیت کرتا ہوں چونکہ یہ کلمات مخلوق کی نماز ہے اور انہی کے ذریعے مخلوق کو رزق عطا کیا جاتا ہے میں تمہیں کفر اور تکبر سے منع کرتا ہوں، عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! تکبر کیا ہے چنانچہ کسی آدمی کے پاس جوڑا ہو جسے وہ پہنتا ہو اور خوبصورت گھوڑا ہو جس پر وہ سواری کرتا ہو کیا یہ بھی تکبر میں داخل ہے؟ فرمایا نہیں، بلکہ تکبر یہ ہے کہ تم حق سے روگردانی کر جاؤ اور لوگوں کو کمتر سمجھنے لگو۔ رواہ احمد بن حنبل والطبرانی والحاکم عن ابن عمر

۴۴۰۷۹ ۔۔۔ (ہمیشہ) بھلی بات کہو اور سبحان اللہ وبحمدہ کہو چنانچہ ایک بار کہنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں، دس بار کہنے سے سو نیکیاں ملتی ہیں، سو بار کہنے سے ہزار نیکیاں ملتی ہیں اور جو اس سے زیادہ مرتبہ کہے گا اللہ تعالیٰ اسے زیادہ نیکیاں عطا فرمائے گا۔ جو شخص استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔ جس کی سفارش اللہ کی حدود میں سے کسی حد کے آڑے آگئی گویا اس نے اللہ تعالیٰ کی بادشاہت میں مخالفت کی، جس نے بغیر علم کے کسی جھگڑے میں مدد کی وہ اللہ تعالیٰ کے غصے کا مستحق ہو گیا حتیٰ کہ وہ اس سے الگ ہو جائے۔ جس نے کسی مؤمن مرد یا مؤمن عورت پر بہتان باندھا اللہ تعالیٰ اسے دوزخ کی کیچڑ میں قید کریں گے یہاں تک کہ وہ کہی ہوئی بات سے نکل نہ جائے۔ جو شخص مقروض حالت میں مرا اس سے اس کی نیکیاں چھین لی جائیں گی وہاں دینار و درہم نہیں ہوں گے، (صبح کی) دو رکعتوں کی پابندی کرو چونکہ ان میں عمر بھر کی رغبتیں موجود ہیں۔

رواہ الخطیب عن ابن عمر

سبحان اللہ وبحمدہ پر دس نیکیاں

۴۴۰۸۰ ۔۔۔ تمہیں کیا ہوا تم بات نہیں کرتے؟ جس نے سبحان اللہ وبحمدہ کہا اللہ تعالیٰ اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں، جس نے

دس بار کہا اس کے لیے سونیکیاں لکھ دیتے ہیں، جس نے سو بار کہا اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔ جس نے اس سے زیادہ بار کہا اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس سے زیادہ نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔ جس نے استغفار کیا اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتے ہیں۔ جس کی سفارش اللہ تعالیٰ کی کسی حد کے آڑے گئی گویا اس نے اللہ تعالیٰ کے حکم کی مخالفت کی، جس نے کسی بے گناہ پر تہمت لگائی اللہ تعالیٰ اسے دوزخ کے کیچڑ میں کھڑا کریں گے حتی کہ وہ کہی ہوئی بات سے نکل جائے۔ جس نے کسی کو دنیا میں رسوا کیا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن سر عام مخلوق کے سامنے رسوا کریں گے۔

رواہ ابن صصری فی امالیہ عن ابن عمر

۴۴۰۸۱ ...... جس شخص نے سبحان اللہ وبحمدہ کہا اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں، جس نے دس بار کہا اس کے لیے سونیکیاں لکھ دیتے ہیں، جس نے سو بار کہا اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں جس نے زیادہ بار کہا اس کے لیے اس سے زیادہ نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔ جس نے استغفار کیا اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتے ہیں۔ جس شخص کی سفارش اللہ تعالیٰ کی حدود میں سے کسی حد کے آڑے آگئی اس نے اللہ تعالیٰ کے حکم کی مخالفت کی، جس نے کسی بے گناہ شخص پر تہمت لگائی اللہ تعالیٰ اسے طینۃ خبال (دوزخ کی کیچڑ) میں کھڑا کریں گے۔ جس نے اپنی اولاد میں سے کسی کی نفی کرکے اسے دنیا میں رسوا کیا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن مخلوق کے سامنے رسوا کریں گے۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابن عمر

۴۴۰۸۲ ...... جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کا اکرام کرے، جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کا اکرام کرے، جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ بغیر ازار کے حمام میں داخل نہ ہو اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کی عورتیں حمام میں داخل نہ ہوں۔

رواہ ابویعلی وابن حبان والطبرانی والحاکم والبیھقی وسعید بن المنصور عن عبداللہ بن زید الحطمی عن ابی ایوب

۴۴۰۸۳ ...... میری امت کے سب سے بہترین لوگ وہ ہیں جو گواہی دیں گے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد اس کے بندے اور رسول ہیں، یہ لوگ جب نیکیاں کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور جب ان سے برائی سرزد ہوتی ہے تو استغفار کرتے ہیں، جب سفر کرتے ہیں قصر نماز پڑھتے ہیں اور روزہ افطار کرتے ہیں۔ میری امت کے برے لوگ وہ ہیں جو ناز ونعم میں پیدا ہوئے اور اسی میں پلے ان کا مقصد نرم نرم لباس، عمدہ کھانے اور منہ پھاڑ پھاڑ کر باتیں کرنا ہے۔ رواہ الطبرانی عن عروۃ بن رویم

۴۴۰۸۴ ...... میں نے نیکی کو دل میں نور پایا ہے، چہرے کی زینت پایا ہے، عمل میں قوت پایا ہے، جبکہ برائی کو دل میں کالا داغ پایا ہے، عمل کی کمزوری پایا ہے اور چہرے کی رسوائی پایا ہے۔ رواہ ابونعیم فی الحلیۃ

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تبییض الصحیفۃ ۴۶۔

۴۴۰۸۵ ...... مقام حجر میں لکھا ہوا پایا گیا ہے: میں اللہ ہوں جو بکہ (مکہ) کا مالک ہوں، خیر وشر کا مالک میں ہی ہوں۔ چنانچہ جس کے ہاتھوں پر میں نے خیر وبھلائی پیدا کی ہے اس کے لیے خوشخبری ہے اور جس کے ہاتھوں پر میں نے برائی پیدا کی ہے اس کے لیے ہلاکت ہے۔

رواہ الدیلمی عن انس

۴۴۰۸۶ ...... اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں ہی رب ہوں، خیر وشر کا میں نے ہی فیصلہ کیا ہے، جس کے لیے میں نے برائی کا فیصلہ کردیا اس کے لیے ہلاکت ہے اور جس کے لیے بھلائی کا فیصلہ کردوں اس کے لیے بشارت ہے۔ رواہ ابن النجار عن علی

باب الثالث ...... حکم اور جوامع الکلم کے بیان میں

۴۴۰۸۷ ...... مجھے جامع کلمات عطا کیے گئے ہیں اور میرے لیے کلام بہت مختصر کیا گیا ہے۔ رواہ ابویعلی عن ابن عمر

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۴۹ والمقاصد الحسنۃ ۲۶۶۔

۴۴۰۸۸..... حکمت شریف آدمی کی شرافت کو بڑھاتی ہےاور غلام کو اتنا بلند کرتی ہے کہ اسے بادشاہوں کی مجالس میں جا بٹھاتی ہے۔
رواہ ابن عدی وابو نعیم فی الحلیة عن انس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۸۶ والکشف الالٰہی ۳۳۳۔

۴۴۰۸۹..... کلمۂ حکمت مؤمن کی گمشدہ چیز ہے وہ اسے جہاں بھی ملے وہی اسکا زیادہ حقدار ہے۔ رواہ الترمذی وابن ماجه عن ابی هريرة

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۹۱۲ وضعیف الترمذی ۵۰۶۔

۴۴۰۹۰..... کلمۂ حکمت مؤمن کی گمشدہ چیز ہے وہ اسے جہاں بھی ملتا ہے لے لیتا ہے۔ رواہ ابن حبان فی الضعفاء عن ابی هريرة

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۳۰۱۔

۴۴۰۹۱..... ظرافت کی آفت غلو ہے، شجاعت کی آفت بغاوت ہے، سخاوت کی آفت احسان جتلانا ہے، خوبصورتی کی آفت تکبر ہے، عبادت کی آفت عبادت میں توقف کرنا ہے، بات کی آفت جھوٹ ہے، علم کی آفت نسیان ہے، بردباری کی آفت بے وقوفی ہے، حسب ونسب کی آفت فخر ہے اور جود وسخا کی آفت اسراف ہے۔ رواہ البیهقی فی شعب الایمان وضعفهٔ عن علی

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۱۴۴۰ وضعیف الجامع ۹۔

۴۴۰۹۲..... چار چیزیں چار چیزوں سے سیر نہیں ہوتیں، آنکھ دیکھنے سے، زمین بارش سے، مؤنث آلۂ تناسل سے اور عالم علم سے۔
رواہ ابو نعیم فی الحلیة عن ابی هريرة والخطیب وابن عدی عن عائشة

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المرفوعۃ ۱۴۴ واسنی المطالب ۱۶۳۔

۴۴۰۹۳..... آدمی پر سب سے زیادہ تنگ خواس کے اہل وعیال اور پڑوسی ہوتے ہیں۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیة عن ابی الدرداء وابن عدی عن جابر

کلام:...... حدیث موضوع ہے دیکھئے ترتیب الموضوعات ۱۳۹ والتنزیہ ۲/۲۶۴۔

۴۴۰۹۴..... لوگوں میں انبیاء پر سب سے زیادہ تنگ خواور ان پر سختی کرنے والے ان کے قریبی رشتہ دار ہوتے ہیں۔
رواہ ابن عساکر عن ابی الدرداء

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۷۹۵ والکشف الالٰہی ۱۴۱۔

۴۴۰۹۵..... بلاشبہ ابن آدم ممنوعات کا زیادہ حریص ہوتا ہے۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابن عمر

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۲۹۲ والاتقان ۳۹۱۔

۴۴۰۹۶..... بلاشبہ ابن آدم کو جب گرمی لگتی ہے تو اس پر ناراض ہوجاتا ہے اور جب اسے سردی لگتی ہے تو اس پر ناراض ہوجاتا ہے۔
رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن خولة

۴۴۰۹۷..... بلاشبہ اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ دنیاوی معاملات میں سے اگر کسی چیز کو اوپر اٹھایا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے کمتر کردیتے ہیں۔
رواہ احمد بن حنبل والبخاری وابن ماجه وابو داؤد والنسائی عن انس

۴۴۰۹۸..... لوگوں کی مثال ایسے سو اونٹوں کی طرح ہے جن میں تم سواری کے قابل کسی کو نہیں پاسکتے۔
رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والترمذی وابن ماجه عن ابن عمر

محبت وعداوت میں اعتدال

۴۴۰۹۹..... ایک اندازے کے مطابق اپنے دوست سے محبت کرو کیا بعید کسی دن وہ تمہارا دشمن بن جائے، اپنے دشمن سے دشمنی بھی اندازے کی رکھو کیا بعید کسی دن وہ تمہارا دوست بن جائے۔
رواہ الترمذی والبیهقی فی شعب الایمان عن ابی هريرة والطبرانی عن ابن عمر وابو داؤد عن ابن عمرو والدار قطنی وابن عدی

والبیهقی فی شعب الایمان عن علی والبخاری فی الافراد والبیهقی فی شعب الایمان عن علی موقوفاً

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے أسنى المطالب ۲۰ والاتقان ۶۲۔

۴۴۱۰۰..... حسن تدبیر نصف زندگی ہے، محبت نصف عقل ہے، غم نصف بڑھاپا ہے اور قلت عیال ایک طرح کی تونگری ہے۔

رواه القضاعی عن علی والدیلمی فی الفردوس عن انس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۰۶ والضعیفۃ ۱۵۶۰۔

۴۴۱۰۱..... حق کی خاطر رسوائی اٹھانا عزت کے زیادہ قریب ہے بنسبت اس کے کہ باطل کے لیے عزتمند بن بیٹھے۔

رواه الدیلمی فی الفردوس عن ابی هریرة والخرائطی فی مکارم الاخلاق عن عمر موقوفاً

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۰۷ والمعتبر ۴۹۔

۴۴۱۰۲..... دلوں کو اس انداز پر بنا دیا گیا ہے کہ جو ان کے ساتھ اچھائی کرتا ہے دل اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور جو ان سے برائی کرتا ہے اس سے بغض کرنے لگتے ہیں۔

رواه ابن عدی والبیهقی فی شعب الایمان وابونعیم فی الحلیة عن ابن مسعود وصحح والبیهقی فی شعب الایمان وقفه

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۲۰۶ والنخبہ ۹۵۰۔

۴۴۱۰۳..... پڑوسی کو گھر بنانے سے پہلے دیکھا جاتا ہے، دوست کو سفر سے پہلے دیکھا جاتا ہے اور توشہ کوچ کرنے سے پہلے تیار کیا جاتا ہے۔

رواه الخطیب فی الجامع عن علی

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۵۹۶ والتذکرۃ ۱۲۰۔

۴۴۱۰۴ کسی چیز سے تیری محبت اندھا اور بہرہ کر دیتی ہے۔ رواه احمد بن حنبل والبخاری فی التاریخ وابوداؤد عن ابی الدرداء والخرائطی فی اعتلال القلوب عن ابی برزة وابن عساکر عن عبدالله بن انیس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۶۲۳ وضعیف ابی داؤد ۱۰۹۷۔

۴۴۱۰۵ بلاشبہ لابدی کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ رواه الطبرانی عن ابی امامة

۴۴۱۰۶ حق کی اصل جنت میں اور باطل کی اصل دوزخ میں ہے۔ رواه البخاری فی التاریخ وابوداؤد عن عمر

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۸۴۔

۴۴۱۰۷ اچھی خبر نیکوکار شخص لاتا ہے جبکہ بری خبر برا شخص لاتا ہے۔ رواه ابن منیع عن انس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۹۳۶۔

۴۴۱۰۸..... نیک آدمی اچھی خبر لاتا ہے اور برا آدمی بری خبر لاتا ہے۔ رواه ابن منیع عن انس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۰۹۲ وضعیف الجامع ۳۱۵۲۔

۴۴۱۰۹ بجز شر کے ہر چیز میں کمی ہوتی ہے جبکہ شر میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ رواه احمد والطبرانی عن ابی الدرداء

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے أسنى المطالب ۱۰۹۱ وضعیف الجامع ۴۲۳۸۔

۴۴۱۱۰..... سنائی ہوئی خبر دیکھنے کی طرح نہیں ہوتی۔ رواه الطبرانی فی الاوسط عن انس والخطیب عن ابی هريرة

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۰۴ والجامع المصنف ۲۲۱۔

۴۴۱۱۱ سنی ہوئی خبر دیکھنے کی طرح نہیں ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو بچھڑے کے متعلق ان کی قوم کی خبر دی لیکن موسیٰ علیہ السلام نے الواح (تختیاں) ہاتھ سے نیچے نہیں چھوڑیں لیکن جب قوم کی حالت آنکھوں سے دیکھ لیا تو الواح ہاتھوں سے نیچے رکھ دیں اور ٹوٹ گئیں۔

رواه احمد والطبرانی فی الاوسط والحاکم عن ابن عباس

۴۴۱۱۲ ہر خوشی کے ساتھ غمی بھی ہوتی ہے۔رواہ الخطیب عن ابن مسعود

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ ۱۸۵۶۔

۴۴۱۱۳ ...دو حریص کبھی سیر نہیں ہوتے طالب علم اور طالب دنیا۔رواہ ابن عدی عن انس والبزار عن ابن عباس

۴۴۱۱۴ ...لوگ تین طرح کے ہوتے ہیں،سالم،غانم اور ہالک۔رواہ الطبرانی عن عقبۃ بن عامر وابی سعید

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۹۸۱والضعیفۃ ۲۱۲۸۔

۴۴۱۱۵ غم صرف دین کا ہو اور درد صرف آنکھ کا ہو۔رواہ ابن عدی والبیہقی فی شعب الایمان عن جابر

کلام:... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۲۳۴۲ والاسرار المرفوعۃ ۵۹۷۔

۴۴۱۱۶ بلاشبہ محبت اور عداوت وراثت میں ملتی ہیں۔رواہ الطبرانی فی الاوسط عن غفیر

کلام:... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۸۰۷۔

۴۴۱۱۷ بلاشبہ محبت اور عداوت وراثت میں ایک دوسرے تک منتقل ہوتی رہتی ہیں۔رواہ الطبرانی والحاکم عن غفیر

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۱۵۴ والمتناہیۃ ۱۰۱۔

۴۴۱۱۸ محبت اور عداوت وراثت میں ملتی ہیں۔رواہ ابوبکر فی الغیلانیات عن ابی بکر

کلام:... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۱۶۵۷ وضعیف الجامع ۶۱۵۳۔

۴۴۱۱۹ محبت ایسی چیز ہے جو اہل اسلام کو وراثت میں ملتی ہے۔رواہ الطبرانی عن رافع بن خدیج

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۱۵۲۔

۴۴۱۲۰ تم اپنے بھائی کی آنکھ میں پڑے ہوئے تنکے کو دیکھ لیتے ہو اور اپنی آنکھوں میں پڑے ہوئے شہتیر کو بھول جاتے ہو۔
رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن ابی ہریرۃ

حکم، جوامع الکلم اور امثال......حصۂ اکمال

۴۴۱۲۱ ظرافت طبعی کی آفت ڈینگیں مارنا ہے،شجاعت کی آفت سرکشی ہے احسان مندی کی آفت احسان جتلانا ہے۔حسن وجمال کی آفت تکبر ہے،عبادت کی آفت توقف کردینا ہے،بات کی آفت جھوٹ ہے،علم کی آفت نسیان ہے،بردباری کی آفت بے وقوفی ہے،خاندانی شرافت کی آفت فخر ہے،جودوسخا کی آفت اسراف ہے اور دین کی آفت بدعت ہے۔
رواہ ابن لال فی مکارم الأخلاق والقضاعی فی مسند الشہاب. رواہ البیہقی فی شعب الایمان وضعفہ والدیلمی عن علی

کلام:... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۴۳۰ اوضعیف الجامع ۹۔

۴۴۱۲۲ حق کے لیے رسوائی اٹھانا عزت کے زیادہ قریب ہے بنسبت باطل کے لیے عزت داری سے اور جس نے باطل سے عزت حاصل کی اللہ تعالیٰ اسے بغیر ظلم کے ذلت ورسوائی کا بدلہ دیں گے۔رواہ الدیلمی عن ابی ہریرۃ

۴۴۱۲۳ قریب ہے کہ حکیم (دانا آدمی) نبی ہو جائے۔رواہ الخطیب عن انس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۱۴۷ والکشف الالہی ۶۸۳۔

۴۴۱۲۴ جو شخص کسی چیز کا خوف رکھتا ہے وہ اس سے بچتا رہتا ہے اور جو شخص کسی چیز کی امید رکھتا ہے اس کی کوشش جاری رکھتا ہے اور جسے اپنے بعد اچھائی کا یقین ہوتا ہے وہ عطیہ کرتا ہے۔رواہ الدیلمی عن انس

تین سخت حسرتیں

۴۴۱۲۵ ابن آدم کی تین حسرتیں بہت سخت ہیں۔ایک وہ آدمی کہ جس کے پاس حسین وجمیل عورت ہو جو اسے بہت محبوب ہو وہ بچہ جنم دے اور مرجائے اب اسے کوئی ایسی عورت دستیاب نہیں جو بچے کو دودھ پلاتی، ایک وہ آدمی جو جہاد میں گھوڑے پر سوار ہو اس نے مال غنیمت دیکھا جس کی طرف اس کے ساتھی لپک پڑے حتیٰ کہ جب مال غنیمت کے قریب ہوا اس کا گھوڑا گر پڑا اور وہ شخص مرگیا، اس کے ساتھی مال غنیمت پر ٹوٹ پڑے اور آپس میں تقسیم کرلیا اور ایک وہ آدمی جس کی کھیتی ہو اور اس کے پاس پانی کھینچنے کے لیے ایک اونٹ بھی ہو، جب اس کی کھیتی پروان چڑھ جائے اور کاٹنے کے قریب ہو اسی دوران اس کا اونٹ مرجائے اب اس کے پاس اتنی گنجائش نہیں کہ اور اونٹ خرید سکے حتیٰ کہ اس کی کھیتی بھی تباہ ہو جائے۔

رواہ الطبرانی والحاکم عن سمرة

۴۴۱۲۶ سنی ہوئی بات (خبر) دیکھنے کی طرح نہیں ہوتی۔

رواہ العسکری فی الامثال، والخطیب عن ابن عباس، الخطیب عن ابی ہریرة والطبرانی فی الاوسط والخطیب والدیلمی عن أنس

دیلمی نے اضافہ کیا ہے کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ اس کا کیا معنی ہے؟ فرمایا: کہ دنیا آخرت کی طرح نہیں ہے۔

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۰۴ والجامع المصنف ۲۲۱۔

۴۴۱۲۷ دنیا میں تین (۳) آدمیوں کو حسرت رہتی ہے، ایک وہ آدمی جس کی کھیتی ہو اور اس کے پاس پانی لانے کے لیے ایک اونٹنی ہو جس پر وہ پانی لاکر اپنی زمین کو سیراب کرتا ہو چنانچہ جب زمین کی پیاس بڑھ جائے اور کھیتی نے پھل لایا ہو اسی اثنا میں اس کی اونٹنی مرجائے پس وہ اس پر حسرت ہی کرتا رہ جائے اور اسے یقین بھی ہو کہ اس جیسی اونٹنی نہیں پاسکتا۔ اسے کھیتی کے پھل پر بھی افسوس ہو کہ وہ اس کے متعلق کچھ نہیں کرپائے گا۔ ایک وہ آدمی کہ جس کے پاس عمدہ قسم کا گھوڑا ہو، کفار کی ایک جماعت کے ساتھ اس کی ملاقات ہو جب وہ ایک دوسرے کے قریب ہو جائیں تو دشمن کو شکست ہو اور وہ آدمی اپنے گھوڑے پر آگے بڑھے، جب وہ لاحق ہونے کے قریب ہو تو اس کا گھوڑا گر پڑے اور وہ کھڑا اس کے پاس حسرت ہی کرتا رہ جائے کہ وہ اس جیسا گھوڑا نہیں پاسکتا، یوں اس طرح وہ مال غنیمت کے فوت ہوجانے پر بھی حسرت کرتا رہ جائے اور ایک وہ آدمی جس کے پاس ایک عورت ہو وہ اس کی شکل وصورت اور دینداری سے راضی ہو اس سے ایک لڑکا پیدا ہو اور وہ عورت زچگی کے دوران مرجائے چنانچہ وہ شخص اپنی بیوی پر حسرت ہی کرتا رہ جائے کہ وہ اس جیسی بیوی پھر نہیں پاسکتا۔ وہ بیٹے پر بھی حسرت کرتا رہ جائے اور بچے کے ہلاک ہوجانے کا اسے خوف ہو، یہ بہت بڑی حسرتیں ہیں۔ رواہ الطبرانی عن سمرة

۴۴۱۲۸ بھلائی ایک عادت ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن مسعود موقوفاً

۴۴۱۲۹ تین چیزیں فتنہ میں مبتلا کرنے والی ہیں۔ عمدہ شعر، خوبصورت چہرہ اور خوبصورت آواز۔ رواہ الدیلمی عن أبان عن انس

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفا ۱۰۳۲۔

۴۴۱۳۰ دیکھنے والا خبر سننے والے کی طرح نہیں ہوتا۔ رواہ ابن خزیمة والحسن بن سفیان والخطیب عن أنس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المقاصد الحسنۃ ۹۱۵۔

۴۴۱۳۱ ..... کسی معاملہ میں دو بکریاں نہیں جھگڑتیں۔

رواہ ابن سعد عن عبداللہ بن حارث بن الفضیل الخطمی عن ابیه مرسلاً وابن عدی عن ابن عباس وابن عساکر عن ابن عباس

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفا ۳۱۳۷۔

۴۴۱۳۲ غم نہیں ہوتا مگر قرض کا اور درد نہیں ہوتا مگر آنکھ کا۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان وقال منکر عن جابر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے التذکرۃ ۴۹ وکشف الخفا ۳۰۹۴۔

۴۴۱۳۳ ... قرض کے غم کی طرح کوئی غم نہیں ہے اور آنکھ کے درد کی طرح کوئی درد نہیں ہے۔ رواہ الشیرازی فی الألقاب عن ابن عمر

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اللآلی ۲/۱۴۹۔

۴۴۱۳۴ غم نصف بڑھاپا ہے۔ رواہ الدیلمی عن ابن عمرو

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۲۸۸۶ ومختصر المقاصد ۱۱۵۹۔

۴۴۱۳۵ ...... جہالت سے بڑا فقر کوئی نہیں، عقلمندی سے بڑی مالداری کوئی نہیں فکر مندی کی طرح کوئی عبادت نہیں۔

رواہ ابوبکر بن کامل فی معجمہ وابن النجار عن الحارث عن علی

عقلمندی اور جہالت

۴۴۱۳۶ عقلمندی سے بڑھ کر کوئی مالداری نہیں، جہالت سے بڑھ کر کوئی محتاجی نہیں، تکبر سے بڑھ کر کوئی تنہائی نہیں، مشاورت سے بڑھ کر کوئی مظاہرہ نہیں، حسن تدبیر کی طرح کوئی عقلمندی نہیں، حسن اخلاق سے بڑھ کر کوئی خاندانی شرافت نہیں، گناہوں سے بچنے کی طرح کوئی تقویٰ نہیں، فکر مندی کی طرح کوئی عبادت نہیں، خوبصورتی کی آفت زنا کاری ہے اور بہادری کی آفت فخر ہے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان وضعفہ عن علی

۴۴۱۳۷ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر حسن تدبیر کی طرح کوئی عقلمندی نہیں، گناہوں سے بچنے کی طرح کوئی تقویٰ نہیں، عمدہ اخلاق کی طرح کوئی خاندانی شرافت نہیں ہے۔ رواہ ابوالحسن القدوری فی جزئہ وابن عساکر وابن النجار عن انس وفیہ صخر الحاجبی

۴۴۱۳۸ ...... اے ابوسفیان تم ایسے ہی ہو جیسا کہ کسی کہنے والے نے کہا ہے کہ نیل گائے کے پیٹ میں ہر طرح کا شکار موجود ہوتا ہے۔

رواہ الدیلمی عن بصیر بن عاصم اللیثی عن أبیہ

۴۴۱۳۹ اے خولہ! گرمی پر صبر مت کرو اور صرف سردی ہی پر صبر مت کرو۔ (رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن خولۃ بنت قیس)

۴۴۱۴۰ ...... اے خولہ صرف گرمی اور سردی پر صبر مت کرو، اے خولہ! اللہ تعالیٰ نے مجھے کوثر عطا فرمائی ہے وہ جنت میں ایک نہر ہے اور تیری قوم میں سے جو لوگ اس نہر پر وارد ہوں گے مخلوق میں ان سے بڑھ کر مجھے کوئی محبوب نہیں ہے۔ اے خولہ! اللہ اور اللہ کے رسول کے مال میں بہت سے لوگ گھسنے والے ہیں قیامت کے دن آگ ان کی سب سے زیادہ خواہشمند ہوگی۔ رواہ الطبرانی عن خولۃ بنت قیس

۴۴۱۴۱ ...... تم اپنے بھائی کی آنکھ کا تنکا دیکھ لیتے ہو اور اپنی آنکھ کا شہتیر بھول جاتے ہو۔ رواہ ابن المبارک عن ابی ھریرۃ

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تبییض الصحیفہ ۵۰۔

۴۴۱۴۲ جس کا غم بڑھ جاتا ہے اس کا بدن بیمار پڑ جاتا ہے، جس کے اخلاق برے ہو جائیں اس کے نفس کو عذاب میں مبتلا کر دیا جاتا ہے۔ جو مردوں سے جھگڑتا ہے اس کی مروّت ساقط ہو جاتی ہے اور اس کی کرامت جاتی رہتی ہے۔ رواہ ابوالحسن ابن معروف فی فضائل بنی ھاشم وابن عملیق فی جزئہ والخطیب فی المتفق والمفترق عن علی وفیہ بشر بن عاصم عن حفص بن عمر قال الخطیب: کلاھما مجھولان

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۱۹۱۸، ۲۰۱۰ وکشف الخفاء ۲۵۸۹۔

۴۴۱۴۳ قرابتدار وہ ہے جسے محبت قریب کر دے گو کہ اس کا نسب بعید ہو۔ دوری والا وہ ہے جسے بغض وعداوت دور کر دے گو کہ اس کا نسب قریب کا کیوں نہ ہو، ہاتھ جسم کے زیادہ قریب ہے، بلاشبہ ہاتھ جب دھوکا کرتا ہے کاٹ دیا جاتا ہے اور جب کاٹ دیا جاتا ہے تو پھر داغا جاتا ہے۔

رواہ ابو نعیم والدیلمی عن جعفر بن محمد عن ابیہ معضلا وابن النجار عنہ عن علی بن الحسین عن الحسین عن علی بن ابی طالب موصولا

۴۴۱۴۴ ...... موت غنیمت ہے، معصیت مصیبت ہے، محتاجی راحت ہے، مالداری عقوبت ہے، عقلمندی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدیہ ہے، جہالت گمراہی ہے، ظلم ندامت ہے، طاعت آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اللہ کے خوف سے رونا دوزخ سے نجات ہے، ہنسی بدن کی ہلاکت ہے، گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ اس نے گناہ ہی نہیں کیا۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان وضعفہ والدیلمی عن عائشۃ

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے تبییض الصحیفہ ۱۹۔

۴۴۱۴۵......اگر میں ان لوگوں کے پاس کہلا بھیجوں کہ وہ تجون پہاڑ پر نہ آئیں ان میں سے بعض ضرور اس پر آ جائیں گے گو کہ انہیں کوئی حاجت نہ ہو۔

رواہ الطبرانی عن عبدۃ السوائی

۴۴۱۴۶......اگر میں لوگوں کو منع کروں کہ وہ تجون پہاڑ پر نہ آئیں وہ ضرور اس پر آئیں گے گو کہ انہیں کوئی کام نہ ہو۔

رواہ ابونعیم عن عبدۃ بن حزن

کتاب المواعظ والرقائق والخطبات والحکم......از قسم افعال

فصل......مواعظ اور خطبات کے بیان میں

نبی کریم ﷺ کے خطبات اور مواعظ

۴۴۱۴۷......بے شک تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، میں اسی کی حمد کرتا ہوں اور اسی سے مدد طلب کرتا ہوں، ہم اپنے نفسوں کی شرارتوں اور برے اعمال سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں، جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دیتا ہے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کرتا ہے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہوتا، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں اللہ تعالیٰ کی کتاب سب سے بہتر بات ہے، وہ آدمی کامیاب ہوا جس کے دل میں اللہ تعالیٰ اپنی کتاب کو مزین کردے اور اسے کفر کے بعد اسلام میں داخل کرے اور اس کی بات کو لوگوں کی بات پر ترجیح دے، بلاشبہ کتاب اللہ سب سے بہترین اور بلیغ بات ہے، جسے اللہ تعالیٰ محبوب رکھتا ہو اسے تم بھی محبوب رکھو، اپنے پورے دلوں سے اللہ تعالیٰ کو محبوب رکھو، اللہ تعالیٰ کے کلام اور اس کے ذکر سے اکتاؤ نہیں، اپنے دلوں کو پتھر مت بناؤ، سو اللہ تعالیٰ نے اسے بہترین عمل اور بہترین بات قرار دیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعے لوگوں کو حرام وحلال سے آگاہ کیا، اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ اور اس سے اس طرح ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ تم جو کچھ اپنے مونہوں سے بات کہتے ہو اس کی بھلی بات کو اللہ کے ہاں سچ سمجھو، اللہ تعالیٰ کی رحمت سے آپس میں محبت کرو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو اس پر غصہ آتا ہے کہ اس کا وعدہ توڑا جائے والسلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

رواہ ھناد عن ابی سلمۃ بن عبدالرحمن ابن عوف مرسلاً

۴۴۱۴۸......تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ اس نے جو چاہا کردیا اور جو چاہے گا کرے گا اور بے شک بیان میں جادو ہوتا ہے۔

رواہ احمد والطبرانی عن معن بن یزید

۴۴۱۴۹......حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ہم سے خطاب کیا حتیٰ کہ پردہ نشین عورتوں نے بھی اس کی سماعت کی چنانچہ آپ ﷺ نے باآواز بلند فرمایا: اے زبان سے ایمان لانے والوں کی جماعت! جن کے دلوں تک ایمان نہیں پہنچا، مسلمانوں کی غیبت مت کرو، ان کی پوشیدہ باتوں کے درپے مت ہو، بلاشبہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی پوشیدہ بات کی کھوج میں لگے گا اللہ تعالیٰ اس کی پوشیدہ بات کی کھوج کرے گا اور اللہ تعالیٰ جس کی پوشیدہ بات کے درپے ہو جاتا ہے اللہ اسے گھر کے بیچ میں رسوا کردیتا ہے۔

رواہ البیھقی فی شعب الایمان

۴۴۱۵۰......حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نے رسول کریم ﷺ کو اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو خطاب کرتے ہوئے دیکھا آپ ﷺ نے فرمایا: گویا کہ موت ہمارے غیر پر لکھی گئی ہے، گویا کہ حق ہمارے غیر پر واجب ہوا ہے، گویا کہ اموات سے باخبر نے اللہ تعالیٰ کی طرف نہیں لوٹنا، تم انہیں قبروں میں چھوڑ چکے ہو، ان کی میراث کھائے جا رہے ہو، گویا کہ ہم نے دنیا میں ہمیشہ رہنا ہے، ہم ہر طرح کے وعظ کو بھلا چکے ہیں، ہر قسم کے حادثہ سے بے خوف ہیں، خوشخبری ہے اس شخص کے لیے جسے اس کا عیب لوگوں کے عیوب سے مشغول کردے،

بشارت ہے اس کے لیے جس کا کسب پاکیزہ ہو، اور اس کا اندرونی حال اچھا، اس کا ظاہر عمدہ ہو، اس کی چال چلن سیدھی ہو اللہ تعالیٰ کے لیے تواضع کرنے والے کے لیے بشارت ہے اور اس میں کمی نہیں ہوگی اور وہ اپنا مال بہت خرچ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی معصیت میں خرچ نہیں کرتا، اور وہ اہل فقہ اور اہل حکمت کے ساتھ مل بیٹھتا ہے، اللہ تعالیٰ متواضعین اور مسکینوں پر رحم فرمائے، بشارت ہے اس شخص کے لیے جو اپنا فالتو مال خرچ کردے اور فضول بات کرنے سے رک جائے، سنت پر عمل کرے اور بدعت کی طرف مائل نہ ہو، اس کے بعد آپ ﷺ منبر سے نیچے اتر آئے۔

رواه ابو نعيم في الحلية

اچھا عمل کرو بری بات سے بچو

۴۴۱۵۱ ... مسند حرملہ بن عبداللہ عنبری" حیان بن عاصم کے دادا حرملہ ابوامامہ تھے انہیں ان کی دو دادیوں صفیہ بنت علیبہ اور دحیبہ بنت علیبہ نے حدیث سنائی کہ حرملہ بن عبداللہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، حرملہ کہتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تا کہ اپنے علم میں کچھ اضافہ کرلوں، چنانچہ میں آپ ﷺ کے سامنے کھڑا ہوگیا پھر میں نے عرض کیا، یارسول اللہ آپ مجھے کس چیز کا حکم دیتے ہیں جو میں بجا لاؤں؟ ارشاد فرمایا: اے حرملہ! اچھا عمل کرو اور بری بات سے بچو، پھر میں چل پڑا اور اپنی اونٹنی کے پاس آگیا، پھر میں آپ ﷺ کے پاس واپس لوٹا لگ بھگ پہلی جگہ یا اس کے قریب کھڑا ہوگیا میں نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ ارشاد فرمایا: اے حرملہ! اچھا عمل کرو اور برائی سے بچتے رہو، میں چل پڑا حتیٰ کہ اپنی اونٹنی کے پاس آگیا، میں پھر آپ ﷺ کے پاس واپس لوٹا اور لگ بھگ پہلی جگہ یا اس کے قریب قریب کھڑا ہوگیا، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا: اے حرملہ! اچھا عمل کرو اور برائی سے بچتے رہو اور دیکھو کہ جب تمہارے کان ایسی بات سنیں جسے لوگ بھلائی کہتے ہیں جب تم ان کے پاس سے اٹھو تو اس بات کو بجالاؤ اور دیکھو جس بات کو لوگ تمہارے لیے بری کہتے ہوں اور جب تم ان کے پاس سے اٹھو تو اس سے بچ جاؤ۔ حرملہ کہتے ہیں جب میں ان کے پاس سے اٹھا میں نے دیکھا کہ یہ دو حکم ہیں جنہیں ترک نہیں کیا جارہا یعنی بھلائی کا بجالانا اور برائی سے اجتناب کرنا۔ رواه ابن النجار

۴۴۱۵۲ ... ایضاً "ضرغامہ بن علیبہ بن حرملہ اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ میں قبیلے کے چند لوگوں کے ہمراہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ چنانچہ آپ ﷺ نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی، نماز کے بعد میں اپنے پاس بیٹھے ہوئے آدمی کی طرف دیکھنے لگا میں اسے تاریکی کی وجہ سے پہچان نہیں سکتا تھا، جب میں نے واپس لوٹنے کا ارادہ کیا تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے کوئی وصیت کیجئے آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور جب کسی مجلس میں ہو اور لوگوں کو کسی پسندیدہ بات کے متعلق کہتے ہوئے سنو تو اسے بجالاؤ اور اگر انہیں کسی بات کے متعلق ناپسند کہتے ہوئے سنو تو اس سے گریز کرو۔ رواه الطبراني وابو نعيم

۴۴۱۵۳ ... "مسند ابی دویحہ خالد بن رباح" رسول اللہ ﷺ کے مؤذن حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے بھائی خالد بن رباح رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: لوگوں کی تین قسمیں ہیں۔ (۱) سالم، (۲) غانم، (۳) اور شاجب، چنانچہ سالم وہ ہے جو خاموش رہتا ہو، غانم وہ ہے جو نیکی کا حکم دیتا ہو اور برائی سے روکتا ہو اور شاجب وہ ہے جو بیہودہ گو ہو اور ظلم کی مدد کرتا ہو۔ رواه ابن عساكر

۴۴۱۵۴ ... شیخ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ میں نے شیخ شمس الدین بن قماح کے مجموعہ میں انہی کا لکھا ہوا پایا ہے کہ ابوالعباس مستغفری کہتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے طلب علم کے ارادہ سے مصر کا قصد کیا تا کہ وہاں امام ابو حامد مصری سے بھی استفادہ کروں اور ان سے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی حدیث سنوں، چنانچہ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے ایک سال روزے رکھنے کا حکم دیا، پھر اس کے بعد میں ان کے پاس واپس لوٹا چنانچہ آپ نے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ تک اپنے مختلف مشائخ کی سند سے حدیث سنائی کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک آدمی حاضر ہوا اور کہنے لگا: میں آپ سے دنیا اور آخرت کے متعلق سوال کرتا ہوں۔ فرمایا: جو کچھ پوچھنا چاہتے ہو پوچھو، وہ آدمی بولا: میں لوگوں سے سب سے زیادہ صاحب علم بننا چاہتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو لوگوں میں سب سے زیادہ صاحب علم ہو جاؤ گے، اس نے عرض کیا: میں لوگوں میں سب سے زیادہ مالدار بننا چاہتا ہوں، فرمایا: قناعت اختیار کرو لوگوں سے

سب سے زیادہ مالدار ہو جاؤ گے۔ عرض کیا، میں لوگوں میں سب سے بہتر بننا چاہتا ہوں، حکم ہوا، لوگوں میں سب سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کو نفع پہنچاتا ہو لہٰذا تم لوگوں کو نفع پہنچانے والے بن جاؤ، عرض کیا: میں چاہتا ہوں کہ لوگوں میں سب سے زیادہ عدل کرنے والا بن جاؤں، حکم ہوا کہ لوگوں کے لیے بھی وہی کچھ پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو، عرض کیا میں اللہ تعالیٰ کا خاص الخاص بندہ بننا چاہتا ہوں، فرمایا: اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرو اللہ تعالیٰ کے خاص بندے بن جاؤ گے۔ عرض کیا میں محسنین میں سے ہونا چاہتا ہوں، حکم ہوا: اللہ تعالیٰ کی اس طرح عبادت کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو گو کہ تم اسے نہیں دیکھ سکتے لیکن وہ تو تمہیں دیکھتا ہے۔ عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ میرا ایمان مکمل ہو جائے، حکم ہوا: اپنے اندر اخلاق حسنہ پیدا کرو ایمان مکمل ہو جائے گا۔ عرض کیا، میں اللہ تعالیٰ کے فرمانبرداروں میں سے ہونا چاہتا ہوں، حکم ہوا اللہ تعالیٰ کے فرائض ادا کرو اس کے فرمانبردار بن جاؤ گے، عرض کیا: میں گناہوں سے پاک وصاف ہو کر اللہ تعالیٰ سے ملنا چاہتا ہوں۔ حکم ہوا پاک ہونے کے لیے جنابت سے غسل کیا کرو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرو گے کہ تمہارے اوپر کوئی گناہ نہیں ہوگا، عرض کیا، میں چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن نور میں میرا حشر کیا جائے، حکم ہوا، ظلم مت کرو قیامت کے دن نور میں جمع کیے جاؤ گے، عرض کیا، میں چاہتا ہوں کہ میرا رب مجھ پر رحم کرے، حکم ہوا، تم اپنے اوپر رحم کرو اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر رحم کرو اللہ تعالیٰ تمہارے اوپر رحم کرے گا۔ عرض کیا: میں چاہتا ہوں کہ لوگوں میں زیادہ عزت واکرام والا ہوں، حکم ہوا، مخلوق سے اللہ تعالیٰ کی شکایت مت کرو لوگوں میں عزت والے ہو جاؤ گے۔ عرض کیا: میں چاہتا ہوں کہ میرے رزق میں وسعت پیدا ہو، فرمایا کہ طہارت پر ہمیشگی کرو تمہارے رزق میں وسعت کر دی جائے گی۔ عرض کیا، میں اللہ اور اس کے رسول کا محبوب بننا چاہتا ہوں، حکم ہوا جس چیز کو اللہ اور اللہ کا رسول محبوب رکھتا ہو اسے تم بھی محبوب رکھو اور جسے اللہ اور اللہ کا رسول مبغوض سمجھتے ہوں اسے تم بھی مبغوض سمجھو۔ عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ اللہ کے غصہ سے محفوظ ہو جاؤں، فرمایا: کسی پر غصہ مت کرو اللہ تعالیٰ کے غصہ سے محفوظ ہو جاؤ گے۔ عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ میری دعا قبول کی جائے، فرمایا: حرام سے بچو تمہاری دعا قبول کی جائے گی، عرض کیا: میں چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے سر عام رسوا نہ کرے، فرمایا: اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو اللہ تعالیٰ تمہیں سر عام رسوا نہیں کرے گا عرض کیا: میں چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے عیوب پر پردہ کرے، حکم ہوا: تم اپنے بھائیوں کے عیوب پر پردہ کرو اللہ تعالیٰ تمہارے عیوب پر پردہ کرے گا۔ عرض کیا کونسی چیز خطاؤں کو مٹا دیتی ہے، حکم ہوا آنسو، خضوع اور امراض، عرض کیا: کونسی نیکی اللہ تعالیٰ کے ہاں افضل ہے فرمایا: حسن اخلاق، تواضع، آزمائش کے وقت صبر اور رضا بالقضاء، عرض کیا اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے بڑی برائی کونسی ہے۔ حکم ہوا بد خلقی اور بخل، عرض کیا: کونسی چیز اللہ تعالیٰ کے غصہ کو مٹاتی ہے فرمایا: صدقہ پوشیدہ کرو اور صلہ رحمی کرو، عرض کیا، کونسی چیز دوزخ کی آگ کو بجھاتی ہے۔ حکم ہوا روزہ دوزخ کی آگ کو بجھاتا ہے۔

ایسی بات سننے سے بچو جس سے معذرت کرنی پڑے

۴۴۱۵۵..... حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے نصیحت کریں اور مختصر کریں، آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز پڑھو تو رخصت کیے ہوئے شخص کی سی نماز پڑھو (جو کہ اس کی آخری نماز ہوتی ہے) ایسی بات سے بچو جس سے تمہیں معذرت کرنی پڑے اور لوگوں کے پاس موجود اشیاء سے مایوس ہو جاؤ۔ رواہ الحاکم

۴۴۱۵۶..... سعد انصاری، اسماعیل بن محمد انصاری کے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک انصاری نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے مختصر نصیحت کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے پاس موجود اشیاء سے مایوسی اپنے اوپر لازم کرلو، طمع سے بچتے رہو، چونکہ طمع ہر وقت موجود رہنے والا فقر وفاقہ ہے۔ رخصت کیے ہوئے آدمی کی سی نماز پڑھو، ایسی بات مت کرو جس سے تمہیں معذرت کرنی پڑے۔ رواہ الدیلمی

۴۴۱۵۷..... "مسند ابی ذر" اے ابوذر! کیا میں تمہیں وصیتیں نہ کروں، اگر تم ان کی حفاظت کرو گے اللہ تمہیں نفع پہنچائے گا۔ قبروں کی زیارت کرو چونکہ وہ تمہیں آخرت یاد دلائیں گی۔ قبروں کی دن کو زیارت کرو رات کو نہیں۔ مردوں کو غسل دو چونکہ بدن کے معالجہ کے لیے اس میں ایک نصیحت ہے، جنازے کے ساتھ چلا کرو چونکہ یہ دلوں میں حرکت پیدا کرتا ہے اور انہیں غمزدہ بھی کرتا ہے اور جان لو کہ اہل حزن اللہ تعالیٰ کے امن میں

ہوتے ہیں۔ مبتلائے آزمائش، مساکین اور اپنے خادم کے پاس بیٹھا کرو تا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں قیامت کے دن بلندی عطا فرمائے، کھردرے اور موٹے کپڑے پہنا کرو اللہ کے حضور تواضع کے لیے تا کہ تم میں فخر وتکبر جنم نہ لے سکے، پاکدامنی اور تکرم کی خاطر کبھی کبھار اللہ تعالیٰ کے غنا میں مزین بھی ہو، ان شاء اللہ یہ تمہارے لیے باعث ضرر نہیں ہوگا کیا بعید اس سے تم اللہ کا شکر ادا کرو۔ اے ابوذر! شرم گاہ حلال نہیں ہوتی مگر دو صورتوں میں، نکاح جو ولی اور دو گواہوں کی موجودگی میں کیا جائے یا آدمی کسی لونڈی کا مالک ہو جائے، اس کے علاوہ ہر صورت زنا ہوگا، اے ابوذر! تین صورتوں کے علاوہ قتل کرنا جائز نہیں ہے، جان کے بدلہ میں جان، شادی شدہ زانی، اسلام سے برگشتہ ہو جانے والا اگر توبہ کر کے اسلام پر آجائے تو صحیح ورنہ قتل کیا جائے۔ ہر وہ مال جو تمہیں چار ذرائع سے ہٹ کر کسی اور طرح سے حاصل ہو وہ حرام ہے۔ وہ مال جو تمہیں بزور تلوار ملا یا باہمی رضا مندی کی تجارت سے حاصل ہو یا تمہیں کوئی مسلمان بھائی دلی رضا مندی سے تمہیں دے دے یا کتاب تمہیں وراثت میں دے دے۔

رواہ ابن عساکر

طویل قیام والی نماز سب سے افضل ہے

۴۴۱۵۸... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں مسجد میں داخل ہوا کیا دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تنہا بیٹھے ہوئے ہیں میں آپ ﷺ کے پاس بیٹھ گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر بلاشبہ مسجد کے آداب ہیں ایک ادب دو رکعتیں پڑھنا بھی ہے لہٰذا کھڑے ہو جاؤ اور دو رکعتیں پڑھو۔ میں کھڑا ہوا اور دو رکعتیں پڑھیں پھر عرض کیا، یا رسول اللہ آپ نے مجھے نماز کا حکم دیا ہے نماز کیا ہے۔ ارشاد فرمایا: نماز بہترین موضوع ہے جو چاہے کم کرے اور جو چاہے زیادہ کرے، میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ کے ہاں کونسا عمل زیادہ پسندیدہ ہے؟ ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا اور اس کی راہ میں جہاد کرنا، میں نے عرض کیا، کامل مؤمن کون ہے؟ فرمایا: جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں۔ میں نے عرض کیا کون مسلمان سب سے زیادہ محفوظ ہے؟ فرمایا: جس کے ہاتھ اور زبان سے لوگ محفوظ ہوں، عرض کیا: کونسی ہجرت افضل ہے؟ فرمایا: جو گناہوں سے ہجرت کرے، عرض کیا: کونسی رات افضل ہے؟ فرمایا: نصف رات کا بقیہ حصہ عرض کیا: کونسی نماز افضل ہے؟ فرمایا: جس میں قیام طویل ہو میں نے عرض کیا: روزہ کیا ہے؟ فرمایا: فرض جس کا اللہ کے ہاں کئی گنا ثواب ہے۔ میں نے عرض کیا: کونسا جہاد افضل ہے؟ فرمایا: جس کے گھوڑے کی ٹانگیں کاٹ دی جائیں اور اس کے (مالک کا) خون بہا دیا جائے، عرض کیا: کونسی گردن افضل ہے؟ فرمایا: جس کی قیمت زیادہ ہو اور مالکوں کے نزدیک عمدہ ہو، عرض کیا: کونسا صدقہ افضل ہے؟ ارشاد فرمایا: بھوکے کی بھوک کو دور کرنا، میں نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ نے آپ پر افضل ترین آیت کونسی نازل کی ہے؟ فرمایا: آیت الکرسی پھر ارشاد فرمایا: اے ابوذر! سات آسمانوں کی مثال کرسی کے ساتھ ایسی ہے جیسے کہ ایک حلقہ ہو کھلے میدان میں پڑا ہو، عرش کو کرسی پر ایسی فضیلت حاصل ہے جیسی کھلے میدان کو حلقے پر، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کتنے انبیاء ہوئے ہیں؟ فرمایا: ایک لاکھ بیس ہزار، میں نے عرض کیا: ان میں رسول کتنے ہوئے ہیں؟ فرمایا: تین سو تیرہ ایک بڑی جماعت۔ میں نے عرض کیا: ان میں سے پہلا کون ہے؟ فرمایا: آدم علیہ السلام۔ میں نے عرض کیا، کیا یہ بھی نبی مرسل تھے؟ فرمایا: جی ہاں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے ہاتھ سے بنایا پھر ان میں اپنی روح پھونکی اور پھر ان سے کلام کیا۔ پھر فرمایا: اے ابوذر! چار انبیاء سریانی ہیں۔ آدم، شیث، خنوخ (وہ ادریس علیہ السلام ہیں جنہوں نے سب سے پہلے قلم سے لکھا) اور نوح علیہ السلام۔ چار انبیاء عرب میں سے ہوئے ہیں ھود، صالح، شعیب اور تمہارے نبی ﷺ۔ اے ابوذر! پہلے نبی آدم علیہ السلام ہیں اور آخری نبی محمد ہیں۔ بنی اسرائیل کے پہلے نبی موسیٰ علیہ السلام ہیں اور ان کے آخری نبی عیسیٰ علیہ السلام ہیں جبکہ ان کے درمیان ایک ہزار انبیاء ہیں۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے کتنی کتابیں نازل کی ہیں؟ فرمایا: ایک سو چار کتابیں۔ شیث علیہ السلام پر پچاس صحیفے نازل کیے، خنوخ علیہ السلام پر تین صحیفے نازل کیے، ابراہیم علیہ السلام پر دس صحیفے نازل کیے، موسیٰ علیہ السلام پر تورات سے پہلے دس صحیفے نازل کیے، اور اللہ تعالیٰ نے تورات، انجیل، زبور اور فرقان نازل کیں، میں نے عرض کیا: ابراہیم علیہ السلام کے صحیفوں میں کیا تھا؟ فرمایا: وہ سب کی سب امثال تھیں (مثلاً) اے بادشاہ مسلط کیا ہوا، مغرور اور آزمائشوں میں مبتلا! میں نے تجھے دنیا جمع

کرنے کے لیے نہیں بھیجا، میں نے تجھے تو اس لیے بھیجا تھا تا کہ تو مجھ پر مظلوم کی دعا کو رد کرے بلاشبہ میں اس کی دعا کو رد نہیں کروں گا، گوکہ کافر کی کیوں نہ ہو۔ ان صحیفوں میں امثال تھیں۔ عقلمند پر واجب ہے کہ اس کی تین گھڑیاں ہوں، پہلی گھڑی میں وہ اپنے رب سے مناجات میں مشغول ہوتا ہو، دوسری گھڑی میں وہ اپنے کھانے پینے کی حاجت پوری کرتا ہو۔ ایک گھڑی میں وہ اپنے نفس کا محاسبہ کرتا ہو، ایک ساعت میں وہ اللہ تعالیٰ کی کاریگری کے متعلق سوچتا ہو، عقلمند کو چاہیے کہ وہ تین چیزوں کے لیے سفر کرے توشۂ آخرت کے لیے، تلاش معاش کے لیے یا حلال چیز کی لذت کے لیے۔ عقلمند پر واجب ہے کہ وہ اپنے زمانے کی بصیرت رکھتا ہو، اپنی شان پر توجہ دیتا ہو، اپنی زبان کی حفاظت کرتا ہو، جو شخص اپنے عمل سے کلام کا حساب کرتا ہے اس کا کلام قلیل ہوتا ہے۔ میں نے عرض کیا۔ موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں کیا تھا؟ ارشاد فرمایا: ان میں عبرت کی باتیں تھیں۔ (مثلاً) مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو موت کا یقین رکھتا ہے پھر وہ خوش بھی رہتا ہے۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو دوزخ کی آگ کا یقین رکھتا ہے اور پھر ہنستا بھی ہے، مجھے اس پر تعجب ہے جو تقدیر کا یقین رکھتا ہے اور پھر ناصبی بن جاتا ہے، مجھے اس پر تعجب ہے جو دنیا کو دیکھ لیتا ہے اور اسے اپنے اہل خانہ کی طرف پھیر دیتا ہے اور پھر مطمئن بھی ہو جاتا ہے۔ تعجب ہے اس شخص پر جو کل حساب کا یقین رکھتا ہے اور پھر عمل نہیں کرتا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں سے کچھ آپ پر بھی نازل ہوا ہے؟ ارشاد فرمایا: اے ابو ذر پڑھو "قد أفلح من تزکی ...... صحف ابراهيم و موسى" میں نے عرض کیا: مجھے اور زیادہ وصیت کریں۔ فرمایا: تلاوت قرآن اور ذکر اللہ کو اپنے اوپر لازم کرلو۔ چونکہ یہ تمہارے لیے زمین پر نور ہوں گے اور آسمانوں میں تمہارا تذکرہ۔ میں نے عرض کیا مجھے اور زیادہ وصیت کریں۔ ارشاد فرمایا: کثرت ہنسی سے بچتے رہو چونکہ ہنسی دلوں کو مردہ کر دیتی ہے اور چہرے کا نور ختم کر دیتی ہے۔ میں نے عرض کیا مجھے اور زیادہ وصیت کریں۔ ارشاد فرمایا: خاموشی کو اپنے اوپر لازم کرلو ہاں البتہ بھلائی کی بات کرنی ہو، چونکہ خاموشی شیطان کو تم سے دور بھگائے گی اور دین کے معاملہ میں تمہاری مدد کرے گی۔ میں نے عرض کیا اور زیادہ کیجئے: فرمایا: جہاد کو اپنے اوپر لازم کرلو چونکہ جہاد میری امت کی رہبانیت ہے۔ میں نے اور اضافہ کی درخواست کی، ارشاد فرمایا: مسکینوں سے محبت کرو اور ان کے ساتھ بیٹھا کرو۔ میں نے اور زیادتی چاہی۔ فرمایا: اپنے ماتحت کو دیکھو اپنے سے اوپر والے کو مت دیکھو۔ یوں اس طرح تم نعمت خدائے تعالیٰ کی ناشکری کے مرتکب نہیں ہو گے۔ میں نے اور زیادتی چاہی، فرمایا: اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں کسی ملامت گر کی ملامت سے مت ڈرو، میں نے مزید اضافہ چاہا: فرمایا: حق بات کہو اگرچہ وہ کڑوی کیوں نہ ہو۔ اے ابو ذر حسن تدبیر کی طرح کوئی عقلمندی نہیں، گناہوں سے رک جانے کی طرح کوئی تقویٰ نہیں ہے، حسن اخلاق کی طرح کوئی خاندانی شرافت نہیں۔

رواه الحسن بن سفيان وابن حبان وابونعيم في الحلية وابن عساكر

۴۴۱۵۹ ...... ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سہارا لیے ہوئے مسجد میں داخل ہوئے اور فرما رہے تھے، تم میں سے کس کو یہ بات خوش کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے دوزخ کی تپش سے بچالے۔ پھر فرمایا: خبردار دوزخ کا عمل .... یا فرمایا ...... دنیا کا عمل سہل ہے لیکن بے فائدہ زمین میں (تین بار فرمایا) خوش بخت وہ ہے جو فتنوں سے بچالیا جائے، جو شخص فتنوں میں مبتلا ہوا پھر اس نے صبر کیا اس کے لیے بھلائی ہے۔ رواه البيهقي في شعب الايمان

مسجد خیف منیٰ میں خطاب

۴۴۱۶۰ ...... ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد خیف میں ہمیں خطاب کیا اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا: جو شخص آخرت کو اپنا مقصد بنالیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے پراگندہ امور کو مجتمع فرمائے گا، اس کی مالداری اس کی آنکھوں کے سامنے رکھ دے گا، دنیا بھرپور رغبت کے ساتھ اس کی طرف آئے گی۔ جو شخص دنیا کو اپنا مقصد بناتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے شیرازے کو منتشر کر دیتا ہے، اس کی آنکھوں کے سامنے محتاجی رکھ دیتا ہے جبکہ اسے دنیا سے وہی مل پاتا ہے جو اس کے لیے لکھ دیا گیا ہو۔

رواه الطبراني وابوبكر الخفاف في معجمه وابن النجار

۴۴۱۶۱.....ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: مجھے وصیت کریں۔ ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ، نماز پڑھتے رہو، زکوۃ دیتے رہو، روزے رکھتے رہو، حج کرتے رہو، عمرہ کرتے رہو، سماعت واطاعت کرتے رہو، ظاہر کا اعتبار کرو اور مخفی باتوں سے بچتے رہو۔ رواہ ابن جریر والحاکم

۴۴۱۶۲..... ام ولید بنت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! کیا تمہیں حیا نہیں آتی، تم مال جمع کرتے ہو جسے کھاؤ گے نہیں، عمارتیں بناتے ہو جن میں رہو گے نہیں، لمبی چوڑی امیدیں رکھتے ہو جنہیں تم پوری نہیں کر سکتے، کیا تمہیں اس سے حیا نہیں آتی۔ رواہ الدیلمی

۴۴۱۶۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ ہمارے درمیان خطاب ارشاد فرمانے کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! تم عارضی گھر میں ہو اور محو سفر ہو، تمہیں جال میں جلد بازی کا سامنا ہے لہٰذا بعد مسافت کے پیش نظر سامان سفر تیار کرنا ہوگا۔
رواہ الدیلمی

آخرت کا سامان سفر تیار رکھو

۴۴۱۶۴.....حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک آدمی رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ مجھے مختصر وصیت کیجئے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آخرت کا سامان سفر تیار رکھو، اپنا توشہ درست کرلو، اپنی ذات کے خیر خواہ بن جاؤ، چونکہ اللہ کا کوئی بدل نہیں اور اس کے قول کا الٹ نہیں۔ رواہ الدیلمی وفیہ محمد بن الأشعث

۴۴۱۶۵.....عنبسہ بن عبدالرحمٰن، عبداللہ بن حسن، فاطمہ بنت حسین، حسین رضی اللہ عنہ کے سلسلۂ سند سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم اللہ تعالیٰ کے احکام کی حفاظت کرو اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت کرے گا، اللہ تعالیٰ کے احکام کی حفاظت کرواسے تم اپنے سامنے پاؤ گے، وسعت وکشائش میں اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو وہ تمہیں سختی اور تنگی میں یاد رکھے گا۔ جب مدد مانگو تو اللہ تعالیٰ سے مانگو، قلم خشک ہو چکا ہے، یعنی قیامت تک ہونے والے معاملات کو قلم لکھ چکا ہے، اگر مخلوقات تمہیں کچھ نفع پہنچانا چاہیں جو تیرے مقدر میں نہیں لکھا گیا وہ ایسا نہیں کر پائے گی، اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کے لیے یقیناً عمل کر سکتے ہو تو ضرور کرو۔ اگر تم اس کی طاقت نہ رکھتے ہو تو ناگوار امور پر صبر کرو چونکہ اس میں خیر کثیر ہے، جان لو نصرت صبر کے ساتھ ہے، کشادگی تنگی کے ساتھ ہے اور بلاشبہ تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔

رواہ ابن بشران واخرجہ الترمذی ماعدا مابین القوسین وقال حسن صحیح رقم ۲۶۳۸

۴۴۱۶۶ عمیر بن عبدالملک کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کوفہ کی مسجد کے منبر پر ہم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: اگرچہ میں نے شروع شروع میں نبی کریم ﷺ سے سوال نہیں کیا تھا اور اگر میں آپ ﷺ سے بھلائی کے متعلق سوال کرتا تو آپ ﷺ مجھے بتلا ہی دیتے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے مجھے اپنے رب تعالیٰ سے حدیث سنائی کہ اللہ عزوجل فرماتے ہیں: عرش پر میرے بلند ہونے کی قسم! جو بھی کسی بستی والے ہوتے ہیں، کوئی اہل خانہ ہوتے ہیں، یا کوئی بھی آدمی کسی جنگل میں ہوتا ہے یہ لوگ میری نافرمانی سے میری فرمانبرداری کی طرف مائل ہوتے ہیں میں ان کی ناپسندیدہ چیز یعنی اپنے عذاب کو ان کی محبوب شے یعنی اپنی رحمت سے بدل دیتا ہوں، اور جو بھی بستی والے، کوئی اہل خانہ یا کوئی آدمی بھی میری محبوب شئے یعنی میری فرمانبرداری کو میری ناپسندیدہ چیز یعنی نافرمانی سے بدلتے ہیں تو میں بھی ان کی پسندیدہ چیز یعنی اپنی رحمت کو ان کی ناپسندیدہ چیز یعنی اپنے غضب سے بدل دیتا ہوں۔ رواہ ابن مردویہ

۴۴۱۶۷..... یمان بن حذیفہ، علی بن ابی حنظلہ مولیٰ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، ابوحنظلہ کے سلسلۂ سند سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے تم پر سب سے زیادہ دو چیزوں کا خوف ہے خواہشات نفس کی اتباع اور لمبی لمبی امیدیں، خواہشات نفس

حق سے پھیر دیتی ہیں اور لمبی لمبی امیدیں حب دنیا ہیں۔اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ دنیا اپنے محبوب بندے کو بھی دیتے ہیں اور مبغوض کو بھی، اللہ تعالیٰ جب اپنے کسی بندہ سے محبت کرتے ہیں تو اسے دولت ایمان سے مالا مال کرتے ہیں۔خبردار! دین کے بھی کچھ بیٹے ہیں اور دنیا کے بھی کچھ بیٹے ہیں تم دین کے بیٹے بنو دنیا کے بیٹے مت بنو خبردار! دنیا پیٹھ پھیر کر چلی جاتی ہے جبکہ آخرت ٹھاٹھ کے ساتھ آتی ہے، خبردار! تم عمل کے ایسے دن میں ہو جس کا حساب نہیں۔خبردار! تم عنقریب ایک ایسے دن میں ہو گے جس میں حساب ہو گا عمل نام کی کوئی چیز نہیں ہو گی۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی قصر الامل ونصر المقدسی فی امالیہ والیمان ضعیف

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المتناھیۃ ۱۳۶۲۔

۴۴۱۶۸...... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس داخل ہوا میں نے پوچھا مؤمن کی علامت کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ایک مرتبہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا: مؤمن کی کیا علامت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: چھ چیزیں اچھی ہیں اور یہی چھ چیزیں اگر چھ آدمیوں میں پائی جائیں تو بہت ہی اچھی ہیں۔عدل اچھا ہے لیکن امراء میں عدل کا پایا جاتا بہت ہی اچھا ہے، سخاوت اچھی خصلت ہے لیکن مالداروں میں سخاوت کا ہونا بہت ہی اچھا ہے، تقویٰ اچھی چیز ہے لیکن علماء میں تقویٰ کا ہونا بہت ہی اچھا ہے، صبر اچھی عادت ہے لیکن فقراء میں بہت ہی اچھا ہے، توبہ اچھی چیز ہے لیکن نوجوانوں میں کیا ہی اچھی ہے، حیاء اچھی خصلت ہے لیکن عورتوں میں بہت ہی اچھی ہے۔رواہ الدیلمی

حلال کو حلال، حرام کو حرام سمجھنا

۴۴۱۶۹...... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اپنے ایک خطبہ میں ارشاد فرمایا: اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے اپنی محکم کتاب میں حلال وحرام کو بیان فرمایا ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ کے حلال کو حلال سمجھو اور حرام کو حرام۔کتاب اللہ کے متشابہات پر ایمان رکھو اس کے محکمات پر عمل کرو اور اس میں بیان کردہ واقعات سے عبرت حاصل کرو۔رواہ ابن النجار وسندہ واہ

۴۴۱۷۰ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ وادی عتیق کی طرف نکلے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے انس! یہ پانی کی چیز لو اور اس وادی سے اسے بھرلو، بلاشبہ یہ وادی ہم سے محبت کرتی ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔میں نے لی اور بھرلی اور جلدی بھی کی، میں نے رسول اللہ ﷺ کا حق ادا کیا۔آپ ﷺ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے۔چنانچہ جب آپ ﷺ نے میری چاپ سنی تو میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے انس! میں نے تمہیں جو حکم دیا تھا وہ بجالایا ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں یارسول اللہ ﷺ! پھر آپ ﷺ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے علی! ہر زندگی کے پیچھے ایک غیبت ہوتی ہے۔اے علی! ہر غم اور دکھ ختم ہونے والا ہے سوائے دوزخ کے غم ودکھ کے۔اے علی! ہر نعمت زائل ہونے والی ہے سوائے جنت کی نعمتوں کے۔

رواہ النجار وفیہ الحسن بن یحیی الخشنی متروک

۴۴۱۷۱...... حسن حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رب تعالیٰ کا فرمان ارشاد فرمایا کہ! اے ابن آدم! چار خصلتیں ہیں ان میں سے ایک میرے لئے خاص ہے، ایک تیرے لئے، ایک میرے اور تیرے درمیان مشترک ہے اور ایک میرے اور میرے بندوں کے درمیان مشترک ہے۔بہر حال جو تیرے اوپر ہے وہ یہ کہ تو میری عبادت کرے اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے، جو تیرے نفع میں ہے وہ یہ کہ تو نے جو بھی بھلائی کا عمل کیا اس کا تجھے بدلہ ضرور دیا جائے گا۔وہ خصلت جو میرے اور تیرے درمیان مشترک ہے وہ یہ کہ تمہاری دعا ہوتی ہے اور میں اسے قبول کرتا ہوں۔وہ خصلت جو میرے اور میرے بندوں کے درمیان مشترک ہے وہ یہ کہ تم ان کے لئے وہی کچھ پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو۔رواہ ابن جریر

۴۴۱۷۲...... ہارون بن یحییٰ حاطبی عثمان بن عمرو بن خالد زبیری عمرو بن خالد علی بن حسین، حسین کے سلسلہ سند سے حضرت علی بن ابی طالب رضی

اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ کارکردگی یا تو دینداری کی ہوتی ہے یا کسی حسب والے کی ،ضعیفوں (کمزوروں) کا جہاد حج ہے عورت کا جہاد شوہر کے ساتھ حسن سلوک ہے محبت داری نصف ایمان ہے میانہ روی سے اور پر کوئی نہ جائے صدقہ کے ذریعے رزق کو طلب کرو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کا رزق وہاں رکھ دیا ہے جہاں ان کا وہم وگمان بھی نہیں ہوتا۔

رواه العسكري في الأمثال وقال: ضعيف بمرة ورواه ابن حبان في الضعفاء

۴۴۱۷۳..... ابوطیب احمد عبداللہ دارمی، احمد بن داؤد بن عبدالغفار ابومصعب، مالک، جعفر بن محمد عن ابیہ عن جدہ کے سلسلہ سند سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی بن ابی طالب، ابوبکر، عمر اور ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہم جمع ہوئے کسی چیز کے متعلق آپس میں بحث ومباحثہ کرنے لگے ان سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا ہمارے ساتھ چلو ہم رسول اللہ ﷺ سے سوال کرتے ہیں چنانچہ جب یہ حضرات آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے کہنے لگے: یارسول اللہ! ہم آپ کی خدمت میں ایک شے کے متعلق پوچھنے حاضر ہوئے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا! اگر تم چاہو تو مجھ سے پوچھو اگر میں چاہوں تو تمہیں خبر دوں کہ تم کیوں آئے ہو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: آپ ہمیں احسان مندی کے متعلق بتائیں آپ ﷺ نے فرمایا: احسان مندی صرف نسب والے اور دیندار کے لیے ہے تم میرے پاس نیکی کے متعلق پوچھنے آئے ہو سو بندوں کو چاہئے کہ صدقے کے ذریعے نیکی کو حاصل کرنے کی کوشش کریں تم میرے پاس عورت کے جہاد کرنے کے متعلق پوچھنے آئے ہو چنانچہ عورت کا جہاد خاوند کے ساتھ حسن سلوک ہے تم مجھ سے پوچھنے آئے ہو کہ رزق کہاں سے آتا ہے؟ سو اللہ تعالیٰ اپنے بندہ مؤمن کو رزق نہیں دیتا مگر ایسی جگہ سے جہاں کا اسے علم بھی نہیں ہوتا (رواہ حبان کہتے ہیں یہ حدیث موضوع ہے اور اس کی آفت احمد بن داؤد پر گری ہے ابن جوزی نے بھی اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے دارقطنی نے یہ حدیث افراد میں ذکر کی ہے اور حدیث مالک سے اسے غریب گردانا ہے احمد بن داؤد جرجانی متفرد ہے اور وہ ضعیف راوی ہے ابن عبدالبر نے بھی یہ حدیث تمہید میں ذکر کی ہے، اور مالک کی حدیث سے اسے غریب نقل کیا ہے یہ حدیث حسن ہے لیکن محدثین کے نزدیک البر مالک منکر ہے مالک سے اس کی روایت صحیح نہیں ہے اور نہ ہی اس کی کوئی اصل ہے اور کہا ہے یہ حدیث ہارون بن یحییٰ خاطبی عثمان بن خالد زبیری خالد، علی بن ابی طالب کے طریق سے بھی آئی ہے لیکن ضعیف ہے نیز عثمان اور ان سے راوی کو میں نہیں جانتا ہوں لسان میں ہے کہ عثمان کو ابن حبان نے ثقات میں ذکر کیا ہے جبکہ عقیلی نے ھارون کو ضعفاء میں ذکر کیا ہے۔

۴۴۱۷۴..... عاصم بن ضمرہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یحییٰ بن زکریا کو بنی اسرائیل کی طرف پانچ کلمات دے کر بھیجا چنانچہ مخلوق کو یحییٰ علیہ السلام کا ساتھ رہنا بہت پسند تھا۔ چنانچہ جب اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو مبعوث کیا تو فرمایا: اے عیسیٰ یحییٰ سے کہو یا تو میرے پیغام کو بنی اسرائیل تک پہنچائے یا تم خود اس کی تبلیغ کرو۔ چنانچہ یحییٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے پاس آئے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اس کی مثال اس شخص جیسی ہے جس نے کسی آدمی کو آزاد کیا ہوا اور اس کے رزق کا اچھی طرح سے بندوبست کیا ہو اور خوب عطا بھی کیا ہو پھر چلا جائے اور اس کی ولائے نعمت کا کفران کرے اور اس کے غیر کو اپنا متولی بنادے یہ کہ اللہ تعالیٰ تمہیں نماز قائم کرنے کا حکم دیتا ہے اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی بادشاہ کے پاس جائے اور اس سے مانگے بادشاہ اگر چاہے تو اسے دے چاہے تو منع کردے اللہ تعالیٰ تمہیں زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیتا ہے اس کی مثال اس شخص جیسی ہے جیسے دشمن قید کریں اور اس کے قتل کے درپے ہوں وہ کہے جارہا ہو کہ میرے پاس خزانہ ہے مجھے قتل نہ کرو میں اپنی جان کے بدلے میں وہ تمہیں دوں گا چنانچہ وہ اپنا خزانہ دے کر نجات پاجائے اللہ تعالیٰ تمہیں روزے رکھنے کا حکم دیتا ہے اس کی مثال اس شخص جیسی ہے خود دشمن کے پاس چل کر آئے اور دشمن لڑائی کے لیے بھرپور تیار ہو اسے پرواہ نہ ہو کہ وہ کہاں سے آئے گا اللہ تعالیٰ تمہیں تلاوت کتاب کا حکم دیتا ہے اس کی مثال اس قوم جیسی ہے جو قلعہ بند ہو اور دشمن اس کی طرف چل پڑے یہ قرآن پڑھنے والے کی مثال ہے یہ لوگ مسلسل محفوظ قلعہ میں بند رہتے ہیں۔ رواه العسكري في المواعظ وابو نعيم

باطن اچھا ظاہر پاکیزہ

۴۴۱۷۵ ... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہی کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں اونٹنی پر بیٹھ کر خطاب ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! گویا کہ موت ہمارے غیر پر لکھی جاچکی ہے گویا کہ حق ہمارے غیر پر واجب ہے گویا کہ موت سے سیر ہونے والے تھوڑے ہیں جو ہماری طرف لوٹیں گے ان کے گھر قبریں بن چکے ہیں ان کی میراث کھائی جارہی ہے گویا کہ وہ دنیا میں ہمیشہ رہیں گے ہم ہر طرح کے حادثہ سے بے خوف ہیں ہر وعظ کو ہم نے بھلا دیا ہے خوشخبری ہے اس شخص کے لیے جسے اس کے عیوب لوگوں کے عیوب سے غافل رکھیں اور وہ بغیر معصیت کے اپنے کمائے ہوئے حلال مال سے خرچ کرتا ہو اور مسکینوں فقیروں سے محبت کرتا ہو۔ اہل فقہ اور اہل حکمت سے مل بیٹھتا ہو سنت پر عمل کرتا ہو اور بدعت کے قریب تک نہ جاتا ہو اپنا بچا ہوا مال خرچ کرتا ہو فضول بات نہ کرتا ہو خوشخبری ہے اس شخص کے لیے جس کا باطن اچھا اور ظاہر پاکیزہ ہو۔

۴۴۱۷۶ ... ذکریا بن یحیٰ وراق، عبداللہ بن وھب ثوری مجالد، ابو وداک ابوسعید کے سلسلہ سند سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرے بھائی موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: اے میرے پرمددگار مجھے وہ کچھ دکھا جو کچھ تو نے مجھے کشتی میں دکھایا تھا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ اے موسیٰ علیہ السلام عنقریب تو اسے دیکھ لے گا چنانچہ تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ ان کے پاس خضر تشریف لائے وہ نوجوان تھے ان سے خوشبو مہک رہی تھی اور عمدہ کپڑے پہن کر آئے کہنے لگے: السلام علیک ورحمۃ اللہ اے موسیٰ بن عمران! تیرے رب نے تمہیں سلام اور رحمت بھیجی ہے موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہی سلام ہے اس کی طرف سے سلامتی ہے اور سلامتی اسی کی طرف لوٹتی ہے تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے جس کی نعمتیں بے شمار ہیں میں اس کا شکر ادا کرنے کی قدرت نہیں رکھتا ہوں مگر اس کی معاونت سے پھر موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے کچھ وصیت کریں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع پہنچائے خضر علیہ السلام نے فرمایا: اے علم کے طلبگار! کہنے والا سننے والے سے کم رسوا ہوتا ہے جب تم بات کرو اپنے ہم نشینوں کو اکتاہٹ میں مبتلا مت کرو جان لو! تمہارا دل ایک برتن کی مانند ہے لہٰذا دیکھ لو کہ اس میں کیا چیز ڈالتے ہو دنیا سے کنارہ کش رہو اور اسے اپنے پیچھے پھینک دو چونکہ دنیا تمہارا ٹھکانا نہیں ہے اور نہ ہی اس میں کوئی سکون ہے یہ تو بندوں کے لیے بطور گذارہ کے بنائی گئی ہے تاکہ آخرت کے لیے اس دنیا سے کچھ توشہ لے لو اے موسیٰ علیہ السلام! اپنے نفس کو صبر کا عادی بناؤ بردباری پاؤ گے اپنے دل کو تقویٰ کا عادی بنادو علم پاؤ گے نفس کو صبر کا عادی بنادو گناہوں سے خلاصی پاؤ گے اے موسیٰ علیہ السلام! علم کے اگر خواہشمند ہو تو اس کے لیے فارغ ہو جاؤ، فارغ ہونے والے کے لیے علم ہے زیادہ باتیں کرنے سے پرہیز کرو، چونکہ کثرت سے باتیں کرنا علماء کو عیب دار بنادیتا ہے یوں اس طرح تم سے بڑی بڑی حرکتیں سرزد ہوں گی لیکن میانہ روی کو اختیار کرو یہ سب اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہوتا ہے جاہلوں اور ان کے باطل سے روگردانی کرو بے وقوفوں کے ساتھ بردباری سے پیش آؤ چونکہ یہ حکماء کا فعل ہے اور علماء کی زینت ہے جب کوئی جاہل تمہیں گالی دے تو بردباری اور نرمی کرتے ہوئے اس سے خاموش ہو جاؤ چونکہ اس کی بقیہ جہالت تم پر آن پڑے گی اور تمہیں اس کی گالی بہت بری ہے اے ابن عمران! تمہیں بہت قلیل علم عطا ہوا ہے چونکہ بہت ہٹ دھرمی اور بے راہ روی نرا تکلف ہے۔ اے ابن عمران! وہ دروازہ ہرگز مت کھولو جس کا تالہ تمہیں معلوم نہ ہو اور اس دروازے کو ہرگز بند مت کرو جس کے کھلنے سے تم ناواقف ہو، اے ابن عمران! دنیا سے جس کی ہمت منتہی نہیں ہوتی اور دنیا سے اس کی رغبت ختم نہیں ہوتی وہ عبادت گزار کیسے بن سکتا ہے، جو شخص اپنی حالت کو کمتر سمجھتا ہو اور اپنے کیے کے متعلق غمزدہ نہ ہو وہ زاہد کیسے ہو سکتا ہے جس شخص پر اس کی خواہشات نفس کا غلبہ ہو وہ خواہشات سے کیسے رک سکتا ہے یا پھر اسے علم کیسے نفع پہنچا سکتا ہے جبکہ جاہلیت نے اس کا احاطہ کر رکھا ہے۔ چونکہ اس کا سفر آخرت کی طرف ہے حالانکہ وہ دنیا پر مرمٹ رہا ہے اے موسیٰ! تمہارا علم وہی ہے جسے تم نے عمل کے لیے حاصل کیا ہو محض بیان گوئی کے لیے نہ حاصل کیا ہو۔ ورنہ تمہارے اوپر اس کا وبال پڑے گا اور تمہارے غیر کو اس کا نور حاصل ہوگا۔ اے ابن عمران! زہد و تقویٰ کو اپنا

لباس بنالو علم و ذکر تمہارا کلام ہو زیادہ سے زیادہ نیکیاں کرو چونکہ تم سے برائیاں بھی سرزد ہوسکتی ہیں۔ اپنے دل کو خوف خدا سے بھرا کرو چونکہ اس سے تمہارا رب تم سے راضی رہے گا۔ بھلائی کا عمل کرتے رہو چونکہ برائی کے عامل کو اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں میں نے تمہیں وعظ کردیا ہے اسے یاد رکھو اس کے بعد خضر واپس چل پڑے اور موسیٰ غمزدہ ہوکر روتے رہے۔ رواہ ابن عدی والطبرانی فی الا وسط والموھبی فی العلم والخطیب فی الجامع وابن لال فی مکارم الاخلاق والدیلمی وابن عساکر۔ وزکریا متکلم فیہ ولکن ابن حبان ذکرہ فی الثقات وقال: یخطئ ویخالف اخطا فی حدیث موسیٰ حیث قال عن مجالد عن ابی الوداک عن ابی سعید وھو الثوری ان النبی ﷺ قال قال موسی الحدیث وقال العقیلی فی اصل ابن وھب قال سفیان الثوری، بلغنی ان رسول اللہ قال فذکرہ

مواعظ وخطبات ابوبکر رضی اللہ عنہ

۴۴۱۷۷ ... عمرو بن دینار کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں اللہ کے واسطے وصیت کرتا ہوں تمہارے فقر وفاقہ کے پیش نظر کہ اللہ سے ڈرو اور جس کا وہ اہل ہے اسی طرح اس کی حمد وثناء کرو کہ اس سے تم مغفرت طلب کرو بلاشبہ وہ معاف کرنے والا ہے، جان لو تم اللہ تعالیٰ کے لیے جتنا خلوص کروگے وہ تمہارا رب ہے اس کی تم اطاعت کروا سے اور اپنے حق کی حفاظت کروگزرے دنوں کا جزیہ دیتے ہو اور اسے آنے والے دنوں کے لیے ایک نفل سمجھو حتیٰ کہ تم گزرے جزیئے کو پورا کرلو پھر اللہ کے بندو! فکرمندی کرو کہ تم پہلے لوگ کل کہاں تھے اور آج کہاں ہیں وہ بادشاہ کہاں گئے جنہوں نے زمین کو اجاڑا اور آباد کیا وہ بھلا دیئے گئے اور ان کا ذکر ہی ختم ہوگیا وہ آج لاشے کی طرح ہیں ان کے گھر خالی رہ گئے اور وہ قبروں کی تاریکیوں میں جا پڑے فرمان باری تعالیٰ ہے۔

ھل تحس منھم من احد او تسمع لھم ذکرا.

کیا ان میں سے کسی ایک (کی حرکت) کو محسوس کرتے ہو یا ان کی کوئی آہٹ سن پاتے ہو۔

تمہارے دوست اور بھائی جنہیں تم جانتے تھے وہ کہاں چلے گئے وہ اپنے اعمال کا حشر بھگتنے چلے گئے ہیں یا تو بدبختی ان کے حصہ میں آچکی ہے یا خوش بختی اللہ اور اللہ کی مخلوق کے درمیان کوئی تعلق نہیں کہ اللہ تعالیٰ کسی کو اپنی طرف سے بھلائی دے دے اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری سے برائی ہے وہ بھلائی کیا بھلائی جس کے بعد دوزخ ہی دوزخ ہو جبکہ جنت کے بعد کوئی شر نہیں **اقول قولی ھذا استغفر اللہ لی ولکم.** رواہ ابونعیم فی الحلیۃ

۴۴۱۷۸ ... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ہم سے خطاب فرمایا کرتے تھے انسان کی پیدائش کا ذکر فرماتے اور کہتے: انسان کو پیشاب کی نالی سے پیدا کیا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ دو مرتبہ یہ بات فرماتے حتیٰ کہ ہمیں اپنے آپ سے نفرت ہونے لگتی۔

۴۴۱۷۹ ... نعیم بن قحمہ کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا خطبہ ہوتا تھا کیا تم جانتے ہو کہ تم صبح وشام ایک مدت کے لیے کرتے ہو، لہٰذا جو شخص مدت پوری کرسکتا ہو دراں حالیکہ اللہ کے عمل میں تو وہ ایسا کرے ایسا تم اللہ تعالیٰ کی توفیق ہی سے کرسکتے ہو چنانچہ قوموں نے اپنی اجلیں غیروں کے لیے مقرر کرلی ہیں اللہ تعالیٰ تمہیں ان جیسا ہونے سے منع فرماتا ہے چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

"ولا تکونوا کالذین نسوا اللہ فانسٰھم انفسھم"

ان لوگوں جیسے مت ہوجاؤ جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں بھی بھلا دیا۔

جنہیں تم اپنے بھائی سمجھتے تھے وہ کہاں ہیں وہ نذر ے ایام میں اپنے کیے تک جا پہنچے ہیں اور شقاوت وسعادت میں جا اترے ہیں وہ پہلے جابرین کہاں گئے جنہوں نے شہر بنائے اور ان کے گرد چاردیواریاں اکائیں وہ چٹانوں اور آثار کے نیچے جا پہنچے یہ کتاب اللہ ہے اس کے عجائب ختم نہیں ہوتے تاریک دن کے لیے اس سے روشنی اس کی شفا اور بیان سے نصیحت حاصل کرو اللہ تعالیٰ نے زکریا علیہ السلام اور ان کے اہل بیت کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا:

كانوا يسارعون في الخيرات ويدعوننا رغبا ورهبا وكانوا لنا خاشعين"

بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھتے تھے اور ہم سے رغبت وڈر سے ہماری عبادت کرتے تھے اور وہ ہم سے ڈرتے تھے۔

اس بات میں کوئی بھلائی نہیں جو خالص اللہ کی رضا کے لیے نہ کہی گئی ہو۔ اس مال میں کوئی بھلائی نہیں جسے اللہ کی راہ میں نہ خرچ کیا جائے، اس شخص میں کوئی بھلائی نہیں جس کی جہالت اس کی بردباری پر غالب آجاتی ہو اور اس شخص میں بھی کوئی بھلائی نہیں جو اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں ملامت گر کی ملامت سے ڈرتا ہو۔ رواه الطبراني وابونعيم في الحلية وقال ابن كثير اسناده جيد

۴۴۱۸۰..... عبداللہ بن عکیم کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کرتے تھے اما بعد! میں تمہیں اللہ عزوجل کا تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں اور یہ کہ جس کا وہ اہل ہو اس کی تعریف کرو اور تم رغبت وخوف کو یکجا رکھو اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر مانگو اللہ تعالیٰ زکریا علیہ السلام اور ان کے اہل خانہ کی تعریف کرتے ہوئے فرماتا ہے: اے اللہ کے بندو! جان لو! بلاشبہ اللہ عزوجل نے اپنے حق کے بدلہ میں تمہاری جانوں کو رہن کرلیا ہے اور اس پر تم سے پختہ عہد لے لیے ہیں تم سے تھوڑے فانی کو کثیر باقی کے بدلہ میں خرید لیا ہے۔ تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب موجود ہے اس کے عجائب ختم نہیں ہوں گے اور اس کا نور بجھے گا نہیں اس کے قول کی تصدیق کرو اور اس کی کتاب سے نصیحت حاصل کرو، یوم ظلمت کے لیے روشنی حاصل کرو بلاشبہ اللہ نے تمہیں اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے اور تمہیں کرام کاتبین کے سپرد کیا ہے جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتا ہے جان لو کہ تم صبح وشام ایک مدت میں ہو جس کا علم تم سے غائب ہو چکا ہے اگر تم اجلوں کو پورا کرسکو اللہ کے عمل میں تو ایسا کرلو اور یہ تم اللہ کی مدد سے کرسکتے ہو اپنی موت کی مہلت میں سبقت کرلو مدت ختم ہونے سے قبل ایسا نہ ہو کہ وہ تمہیں سوء اعمال کی طرف دھکیل دے ایک قوم نے اپنی اجلیں غیروں کے لیے مقرر کردیں اور اپنے آپ کو بھول گئے اللہ تعالیٰ تمہیں ان جیسا ہونے سے منع کرتا ہے نجات کی طرف جلدی کرو چونکہ تمہارا طلبگار تمہارے پیچھے ہے اور اس کا معاملہ بڑا جلدی ہو جاتا ہے۔

رواه ابن ابي شيبة وهناد وابو نعيم في الحلية والحاكم والبيهقي وروى بعضه ابن ابي الدنيا في قصر الامل

۴۴۱۸۱..... ابن زبیر کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے حیاء کرو قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں جب قضائے حاجت کے لیے جاتا ہوں تو رب تعالیٰ سے حیاء کرتے ہوئے اپنا سر ڈھانپ لیتا ہوں۔ رواه ابن المبارك وابن ابي شيبة ورسته والخرائطي في مكارم الأخلاق

۴۴۱۸۲ عمرو بن دینار کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے حیاء کرو بخدا! میں بیت الخلاء میں داخل ہوتا ہوں اور دیوار کے ساتھ سہارا لے کر سر ڈھانپ لیتا ہوں چونکہ مجھے اللہ تعالیٰ سے حیاء آجاتی ہے۔ رواه عبدالرزاق وهناد والخرائطي

۴۴۱۸۳ محمد بن ابراہیم بن حارث کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم تقویٰ اختیار کرو اور پاکدامنی اختیار کرو تمہیں بہت معمولی حالات کا سامنا کرنا پڑے حتیٰ کہ تم روٹی اور مکھن سے سیر ہو۔ رواه ابن ابي الدنيا والدينوري

۴۴۱۸۴..... موسیٰ بن عقبہ کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خطاب کرتے اور فرمایا کرتے تھے: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے میں اسی کی حمد کرتا ہوں اور اسی سے مدد طلب کرتا ہوں ہم مرنے کے بعد اس سے عزت کا سوال کرتے ہیں بلاشبہ میری اور آپ کی موت قریب ہو چکی ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں حق کے ساتھ بشارت سنانے والے اور ڈر سنانے والے اور چمکتا ہوا چراغ بنا کر بھیجا ہے تاکہ زندہ انسان کو ڈر سنائے جبکہ کافروں پر بات ثابت ہو چکی ہے جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ کامیاب ہوا جس نے ان کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہوا میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کے امر کو مضبوطی سے تھا رکھو جو تمہارے لیے مشروع کیا بلاشبہ کلمہ اخلاص کے بعد یہی ہدایت اسلام کے جامع کلمات ہیں اللہ تعالیٰ نے جسے حکومت (شرعی) سونپی ہو اس کی اطاعت بجالاؤ چونکہ جو شخص امر بالمعروف ونہی عن المنکر کرنے والے حکمران کی اطاعت کرتا ہے وہ کامیاب ہوا اور اس نے اپنا حق ادا کردیا۔ اتباع خواہشات سے بچو چنانچہ جو شخص اتباع خواہشات طمع اور غصہ پر

گیا وہ کامیاب ہوا فخر سے بچو بھلا اسکا کیا فخر جو مٹی سے پیدا ہوا اور پھر مٹی میں جائے گا اور اسے کیڑے چٹ کر جائیں گے پھر وہ آج زندہ ہے اور کل مردہ ہوگا لہٰذا دن بدن اور ساعت بساعت عمل کرتے رہو مظلوم کی دعا سے بچو اپنے آپ کو مردوں میں شمار کرو صبر کرو چونکہ سارا عمل صبر سے ڈرتے رہو چونکہ ڈر نفع بخش ہے عمل کرتے رہو چونکہ عمل مقبول ہوتا ہے اللہ سے ڈرتے رہو وہ تمہیں عذاب سے نجات دے گا اللہ تعالیٰ کی موعود رحمت کی طرف بڑھتے رہو سمجھ پیدا کرو اور تقویٰ اختیار کرو بچ جاؤ گے اللہ تعالیٰ نے تم سے پہلے ہلاک شدگان کو بیان کیا ہے اور نجات پانے والوں کے متعلق بھی خبر دی ہے، اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حلال وحرام کو بیان کردیا ہے اور اپنے محبوب ومکروہ اعمال کو بھی بیان کردیا ہے چونکہ مجھے نہ تمہاری پرواہ ہے نہ ہی اپنی اللہ ہی مددگار ہے نیکی کی قوت اور معصیت سے بچنے کی طاقت صرف اللہ کے پاس ہے۔ جان لو تم اللہ تعالیٰ کے لیے جو اعمال بھی تم خلوص کے ساتھ کرو گے سو اللہ تعالیٰ کی تم نے اطاعت کردی اپنے حصہ کی تم نے حفاظت کردی اور اس طرح تم قابل رشک ہو۔ تم نفلی عبادت جس قدر بھی کرو گے اس کی جزا آنے والی زندگی میں پالو گے جبکہ اسوقت نفلی عبادت کی حاجت اور ضرورت بے مثال ہوگی پھر اللہ کے بندو! اپنے ساتھیوں اور بھائیوں کے متعلق فکر کرو جو دنیا سے جاچکے ہیں۔ اپنے کیے ہوئے اعمال کے پاس جا پہنچے ہیں۔ موت کے بعد شقاوت یا سعادت کے پاس جا اترے ہیں اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں اور کسی کے ساتھ اس کا کوئی رشتہ نہیں، اللہ تعالیٰ بندے سے برائی کو صرف طاعت کے ذریعے دور کرتا ہے چونکہ دوزخ کے بعد پھر کسی بھلائی کی توقع نہیں کی جاسکتی اور جنت کے بعد کسی قسم کے شر کا سامنا نہیں ہوگا۔ **اقول قولی هذا واستغفر الله لی ولکم وصلوا علی نبیکم ﷺ والسلام علیکم ورحمة الله وبرکاته.** رواه ابن ابی الدنیا فی کتاب المحتضرین وابن عساکر

۴۴۱۸۵... قاسم بن محمد کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عمرو اور ولید بن عقبہ کی طرف خط لکھا آپ رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو صدقات کی وصولی کے لیے بھیجا تھا دونوں میں سے ہر ایک کو ایک ہی طرح کی وصیت کی چنانچہ فرمایا: ظاہر اور پوشیدہ میں اللہ سے ڈرتے رہو چونکہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے سختی وتنگی سے نکلنے کا راستہ دیتے ہیں اور اسے وہاں سے رزق عطا کرتے ہیں جہاں اس کا وہم وگمان بھی نہیں ہوتا جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی برائیاں مٹا دیتے ہیں اور اسکو اجر عظیم دیتے ہیں، اللہ کے ڈر سے جب تک خیر خواہی کی جائے تو بہتر رہتا ہے، تم اللہ کی راہ میں ہو تمہیں مداہنت تفریط اور غفلت ناروا ہیں چونکہ جس سے تم غفلت برتو گے اس میں تمہارے دین کی کامیابی ہے اور تمہارے امر کی عصمت ہے لہٰذا بھول چوک سے دور رہو۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ لوگوں سے خطاب کرنے کھڑے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی اور رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجا پھر فرمایا: خبردار! ہر امر کے جوامع ہوتے ہیں جو ان تک پہنچ گیا وہ اسے کافی ہیں جس نے اللہ تعالیٰ کے لیے عمل کیا اللہ تعالیٰ اسے کافی ہوگا تم اپنے اوپر کوشش اور میانہ روی کو لازم کرلو چونکہ میانہ روی مقصد تک پہنچا دیتی ہے خبردار جس کا ایمان نہیں اس کا دین نہیں جس میں خلوص نہیں اس کا اجر وثواب نہیں جس کی نیت نہیں اس کا عمل نہیں خبردار میرے پاس اللہ کی کتاب ہے جو جہاد فی سبیل اللہ کے ثواب پر واضح دلیل ہے اللہ تعالیٰ نے اسی نجات پر دلیل بھی دی ہے اسی کے ذریعے رسوائی سے نجات ملتی ہے دنیا وآخرت میں حق اسی پر دائر ہے۔ رواه ابن عساکر

مواعظ وخطبات عمر رضی اللہ عنہ

بے رحم پر رحم نہیں کیا جاتا

۴۴۱۸۶... قبیلہ کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو منبر پر کھڑے فرماتے سنا ہے: جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا جو بخشتا نہیں اس کی بخشش بھی نہیں کی جاتی جو توبہ نہیں کرتا اس کی توبہ بھی قبول نہیں کیا جاتا اور جو تقویٰ نہیں اختیار کرتا اسے بچایا بھی نہیں جاتا۔

رواه البخاری فی الادب المفرد وابن خزیمة وجعفر القاری فی الزهد

۴۴۱۸۷ ..... باھلی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ شام میں جابیہ کے مقام پر لوگوں کے درمیان خطاب فرمانے کھڑے ہوئے: قرآن مجید سیکھواور اس میں تعرف پیدا کرو، قرآن میں سمجھ بوجھ پیدا کرو اہل قرآن میں سے ہو جاؤ گے چونکہ اللہ تعالیٰ کی معصیت میں رہتے ہوئے صاحب حق کے مقام تک نہیں پہنچا جاسکتا، جان لو قول حق اور تذکیر عظیم اجل کے قریب نہیں کرتی اور نہ ہی اللہ کے رزق سے دور کرتی ہے، جان لو بندے اور اس کے رزق کے درمیان حجاب ہے، اگر بندہ صبر کرتا ہے اس کا رزق اسے مل جاتا ہے اگر بے خبری کرتا ہے حجاب کو توڑ ڈالتا ہے اور اپنے مقررہ رزق سے زیادہ نہیں حاصل کر پاتا، گھوڑوں کو پالو نیزہ بازی سیکھو بغل استعمال کرو، مسواک کرو اور اپنے دادا معد کی عادت اپناؤ (یعنی صحیح عرب کے اخلاق جو اسلامی ہیں اپناؤ) عجم کے اخلاق وعادات سے پرہیز کرو ظاہرو جابر حکمرانوں کی مجاورت سے بچو جو اپنے سینوں پر صلیب اٹھا لیتے ہیں ایسے دسترخوان پر مت بیٹھو جس پر شراب پی گئی ہو بغیر تہبند کے حمام میں داخل مت ہواپنی عورتوں کو حماموں میں مت جانے دو چونکہ یہ حلال نہیں عجمیوں کے شہروں میں ایسا کسب اختیار نہ کرو جو تمہیں وہیں کا کردے چونکہ عنقریب تمہیں اپنے شہروں میں لوٹنا ہوگا تم عرب کے چلتے پھرتے اموال کو پالو جنھیں تم جہاں جی چاہے لے جاتے ہو جان لو شرابیں تین چیزوں سے بنائی جاتی ہیں: کشمش سے شہد سے اور کھجوروں سے ان سے جو مواد حاصل کیا جاتا ہے وہ شراب ہے سرکہ نہیں ہوتا، جان لو اللہ تعالیٰ تین آدمیوں کا تزکیہ نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ہی قیامت کے دن انھیں اپنے قریب کرے گا بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا ایک وہ شخص جو اپنے امام سے محض دنیا کے لیے سودہ کرے اگر اسے دنیا مل گئی تو اس کے بچاؤ کا سامان کرتا رہتا ہے اور اگر چہ کچھ نہ ملے تو اس کا وعدہ وفا نہیں رہتا، ایک وہ شخص جو عصر کے بعد نکلے اللہ کی قسمیں اٹھائے کہ ہر چیز اتنے کی خریدی ہے پھر وہ چیز اسی کے قول پر خرید لی جائے مومن کو گالی دینا فسق ہے مومن کو قتل کرنا کفر ہے تمہارے لیے حلال نہیں کہ تم اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑو۔ جو شخص جادوگر کاہن یا نجومی کے پاس آیا اور اس کی تصدیق کی اس نے محمد ﷺ پر نازل کی گئی تعلیمات کا انکار کیا۔ رواہ العدانی

۴۴۱۸۸ ..... سائب بن مھجان شامی (انھوں نے بعض صحابہ رضی اللہ عنہم کو پایا ہے) کی روایت ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ شام میں داخل ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی، وعظ ونصیحت کی، اچھی باتوں کا حکم کیا اور بری باتوں سے روکا پھر فرمایا: رسول کریم ﷺ میری طرح خطاب کرنے کھڑے ہوئے تھے اور آپ نے تقویٰ صلہ رحمی اور آپس کے تعلقات کی بہتری کا حکم دیا اور فرمایا: کہ جماعت کو اپنے اوپر لازم کرلو ایک روایت میں ہے کہ سمع وطاعت کو لازم کرلو، چونکہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہے جبکہ شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے دو آدمیوں سے دور رہتا ہے ہرگز کوئی آدمی عورت کے ساتھ خلوت نہ اختیار کرے چونکہ تیسرا ان کے ساتھ شیطان ہوگا جس شخص کو اس کی برائی پریشان کرے اور نیکی خوش کرے تو یہ اس کے مؤمن ومسلمان ہونے کی نشانی ہے، جبکہ منافق کی نشانی یہ ہے کہ برائی اسے پریشان نہیں کرتی نیکی اسے خوش نہیں کرتی اگر بھلائی کا عمل کرے بھی تو اسے ثواب کی کوئی امید نہیں ہوتی اگر برا عمل اس سے سرزد ہو تو اس شر پر مرتب ہونے والی عقوبت سے نہیں ڈرتا، طلب دنیا میں اچھائی پیدا کرو چونکہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں رزق دینے کا بیڑا اٹھا رکھا ہے اپنے اعمال پر اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو چونکہ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے مٹاتا ہے اور جو چاہتا ہے باقی رکھتا ہے ام کتاب اسی کے پاس ہے۔ صلی اللہ علی نبینا محمد وعلی آلہ وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ۔

رواہ ابن مردویہ و البیھقی فی شعب الایمان وابن عساکر وقال ھذ خطبۃ عمر بن الخطاب علی اھل الشام ار ھا عن رسول اللہ ﷺ

۴۴۱۸۹ ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا امابعد! میں تمہیں تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں چونکہ جو شخص تقویٰ اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بچالیتا ہے۔ جو اللہ پر توکل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے کافی ہوتا ہے جو شخص اللہ تعالیٰ کو قرض دیتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بہتر بدلہ دیتا ہے جو شکر ادا کرتا ہے اللہ اسے مزید عطا کرتا ہے تقویٰ تمہارا اصل مقصد ہونا چاہئے تمہارے عمل کا ستون ہونا چاہیے، تمہارے دل کا نور ہونا چاہیے چونکہ جس کی نیت نہیں ہوتا اس کا عمل نہیں ہوتا جو خالص اللہ کے لیے عمل نہیں کرتا اس کا اجر نہیں ہوتا جس میں نرمی نہیں اس اماں نہیں جس شخص میں عمدہ اخلاق نہیں اس کی کوئی بزرگی نہیں۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی التقوی وابوبکر الصولی فی جزنہ وابن عساکر

۴۴۱۹۰ ..... جعفر بن برقان کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے کسی گورنر کو خط لکھا، اس کے آخر میں تھا: کشادگی اور نرمی میں اپنے

نفس کا محاسبہ کروشدت اور سختی کے حساب سے پہلے پہلے چونکہ جوشخص آسودگی میں اپنا محاسبہ کرتا ہے شدت کے حساب سے پہلے اس کا مرجع رضاء و رشک ہوتا ہے جس شخص کو اس کی زندگی غافل کر دے اور برائیاں اسے مشغول کر دیں اس کا مرجع ندامت وحسرت ہوتا ہے جوتمہیں وعظ کیا جائے اس سے نصیحت حاصل کرو تاتم امور منہی عنہ سے رک سکو۔ رواہ البیھقی فی الزھد وابن عساکر

۴۴۱۹۱۔۔۔۔۔ حسن کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا: اے امیر المؤمنین! میں اہل دیہات میں سے ہوں اور میری بہت ساری مشغولیات ہیں مجھے وصیت کیجئے جو میرے لیے قابل اعتماد ہو فرمایا! بات سمجھو! مجھے اپنا ہاتھ دکھاؤ تو انہوں نے اپنا ہاتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو تھما دیا فرمایا: اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور سکے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ نماز پڑھو فرض زکواۃ دو حج وعمرہ کرتے رہو امیر کی اطاعت بجالاؤ اور اپنی ظاہری حالت کو درست کرو باطنی امور کے ٹوہ مت لگاؤ ایسی چیز کو اپنے او پر لازم کرلو جس کے ذکر ونشر سے تمہیں حیا نہ آئے اور تمہیں رسوا نہ کرے ایسی چیز سے گریز کرو جس کے ذکر ونشر سے تمہیں حیاء آئے اور تمہیں رسوائی کا سامنا کرنا پڑے۔ دیہاتی بولا! اے امیر المومنین میں ان امور پر عمل کرتا رہوں گا اور جب رب تعالیٰ سے میری ملاقات ہوئی میں کہوں گا کہ ان امور کے متعلق مجھے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خبر دی تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا! ان کو اختیار کرو جب اپنے رب سے ملاقات کرو جو تمہارے دل میں آئے کہہ دو۔

رواہ ابن عساکر

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا معاویہ رضی اللہ عنہ کے نام خط

۴۴۱۹۲ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا کہ! امابعد! حق کے ساتھ لازم رہو، حق تمہارے لیے اہل حق کی منازل واضح کرے گا، فیصلہ حق کے ساتھ کرو۔ والسلام۔ رواہ ابوالحسن بن رزقویۃ فی جرۃ

۴۴۱۹۴۔۔۔۔۔ ابوخالد غسانی کی روایت ہے کہ اہل شام کے چند مشائخ جنھوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پایا ہے ان کا کہنا ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنایا گیا آپ رضی اللہ عنہ منبر پر چڑھے جب لوگوں کو اپنے سے نیچے دیکھا اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی اس کے بعد آپ کا پہلا کلام یہ تھا۔

هون عليك فان الامور
بكف الاله مقاديرها
فليس باتيك منهيها
ولا قاصر عنك ماورها

ترجمہ۔۔۔۔۔ اپنے اوپر آسانی کرو چونکہ امور کی مقادیر الہ کو روک دیتی ہیں ان امور میں سے منہی عنہ کو بجالانے والا بہت برا ہے اور مامور سے کوتاہی کرنے والا بھی برآدمی ہے۔ رواہ العسکری

۴۴۱۹۵ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں کہ اگر تم اللہ کے ساتھ خلوت کرو۔

العسکری فی السرائر

۴۴۱۹۶ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو چیز تمہیں اذیت پہنچائے اس سے دور رہو نیک دوست کو اپنائے رکھو جو لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوں ان سے مشاورت کرو۔ رواہ البیھقی فی شعب الایمان

۴۴۱۹۷ سماک بن حرب کی روایت ہے کہ معرور اور ابن معرور تمیمی کہتے ہیں، میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو منبر پر کہتے ہوئے سنا اور آپ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے کھڑے ہونے کی جگہ سے دوسیڑھی نیچے کھڑے ہوئے اور فرمایا: میں تمہیں تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے جسے تمہارا حکمران بنایا ہے اس کی بات سنو اور اس کی اطاعت کرو۔ رواہ ابن جریر

۴۴۱۹۸..... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے خطبہ میں فرمایا کرتے تھے: تم میں سے اس شخص نے فلاح پائی جو خواہشات نفس، طمع اور غصہ سے محفوظ رہا اور اسے بات میں سچ بولنے کی توفیق دی گئی، چونکہ سچ بھلائی کی طرف لے جاتا ہے، جو جھوٹ بولتا ہے فجور کرتا ہے جو فجور کرتا ہے وہ ہلاک ہوجاتا ہے فجور (گناہ) سے بچو! جو مٹی سے پیدا ہوا اس نے کیا فجور کرنا جس نے پھر مٹی میں واپس جانا ہے، آج زندہ ہے اور کل مردہ ہوگا، دن بدن عمل کرتے رہو، مظلوم کی بددعا سے بچو اور اپنے آپ کو مردوں میں شمار کرو۔

۴۴۱۹۹..... یحییٰ بن جعدہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ یسار کے پاس سے گزرے آپ رضی اللہ عنہ نے انھیں سلام کیا اور فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہیں تمہیں تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں۔

۴۴۲۰۰..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے جماعت قراء! اپنے سروں کو اوپر اٹھاؤ اور دیکھو رستہ کس قدر واضح ہے، بھلائی کی کاموں میں آگے بڑھو اور مسلمانوں پر بوجھ مت بنو۔ رواہ العسکری فی المواعظ والبیھقی فی شعب الایمان

۴۴۲۰۱..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ فکرمندی کے آنسو بہاؤ۔ رواہ ابن ابی الدنیا فی والدینوری

۴۴۲۰۲..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو وعظ کرتے ہوئے فرمایا: تم لوگوں کو اپنے نفس سے غافل مت سمجھو بلاشبہ معاملہ ان کی بجائے تیری طرف لوٹ آئے گا صرف چلتے چلتے دن کو مت ختم کردو، چونکہ دن میں تم جو عمل بھی کروگے وہ تمہارے اوپر محفوظ رہے گا جب تم سے برائی سرزد ہوجائے تو اس کے بعد اچھائی بھی کرو اس لئے میں نے طلب جلدی حق ہونے کے اعتبار سے کوئی نیک نہیں دیکھی سوائے اس کے جو پرانے گناہ کو مٹانے کے لیے نیکی کی گئی ہو۔ رواہ الدنیوری

اپنے نفسوں کا محاسبہ

۴۴۲۰۳..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم اپنے نفسوں کا محاسبہ کرو قبل اس سے کہ تمہارا حساب لیا جائے چونکہ یہ تمہارے حساب سے آسان تر ہے، اپنے نفسوں کا وزن کرلو قبل اس سے کہ تمہارا وزن کیا جائے، بڑے دن کی پیشی کے لیے تیاری کرو چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے: "یومئذ تعرضون لا تخفی منکم خافیة" "تمہیں پیش کیا جائے گا اور تمہاری کوئی بات پوشیدہ نہیں رہے گی۔ رواہ ابن المبارک وسعید بن المنصور وابن ابی شیبة واحمد بن حنبل فی الزھد، وابن عساکر، وابن ابی الدنیا فی محاسبة النفس وابونعیم فی الحلیة وابن عساکر

۴۴۲۰۴..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص حق کا ارادہ رکھتا ہو وہ اپنا معاملہ ظاہر رکھے۔ رواہ ابن ابی شیبة

۴۴۲۰۵..... جویبر ضحاک سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا: امابعد! عمل میں قوت ہے اس لیے آج کے عمل کو کل پر مت ٹالو چونکہ جب تم ایسا کروگے تمہارے اعمال کا تدارک ہوتا رہے گا اور تمہیں کسی عمل کو اختیار کرنے کی تمیز نہیں رہے گی اگر تمہیں دو کاموں میں اختیار دیا جائے ان میں سے ایک دنیاوی ہو اور دوسرا اخروی ہو تم اخروی کو دنیاوی پر ترجیح دو۔ چونکہ دنیا فانی ہے اور آخرت باقی رہنے والی ہے اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور کتاب اللہ کو سیکھنے سکھاتے رہو چونکہ کتاب اللہ علم کا سرچشمہ اور دلوں کی بہار ہے۔ روہ ابن ابی شیبة

۴۴۲۰۶..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کتاب کے برتن اور علم کے چشمے بن جاؤ اپنے آپ کو مردوں میں شمار کرو اور اللہ تعالیٰ سے دن بدن کا رزق طلب کرو اگر اللہ تعالیٰ نے تمہیں زیادہ رزق دے دیا تو تمہارے لیے باعث ضرر نہیں ہوگا۔

رواہ سفیان بن عینیة فی جامعه واحمد بن حنبل فی الزھد وابو نعیم فی الحلیة

۴۴۲۰۷..... سعید بن ابی بردہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا: امابعد! چرواہوں میں سب سے زیادہ خوش بخت وہ ہے جس کی بکریاں اچھی ہوں، اور سب سے زیادہ بدبخت وہ ہے جس کی بکریاں بری ہوں تم غلط چراگاہ سے بچو چونکہ تمہاری رعیت بھی غلط چرنے لگے گی اس کی مثال اس چوپائے کی سی ہے جو زمین پر سبزہ دیکھے اور وہ موٹا ہونے کے لئے اس میں

جا کر چرنے لگے، حالانکہ اس کی موت موٹا ہونے میں ہے۔ والسلام علیکم۔ رواہ ابن ابی شیبۃ وابو نعیم فی الحلیۃ

ہر ایک کو عدل وانصاف ملنا

۴۴۲۰۸۔۔۔ محمد بن سوقہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نعیم بن ابی ھند کے پاس آیا انھوں نے مجھے ایک کتابچہ نکال کر دکھایا کیا دیکھتا ہوں اس میں ایک خط ہے (جسکا مضمون یہ ہے) ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ ومعاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی جانب سے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو ملے۔ السلام علیکم! امابعد جب ہم آپ کے ساتھ رہے اس وقت آپ کے نفس کا معاملہ آپ کے ہی سپرد تھا جبکہ صبح کو اس امت کے سرخ وسیاہ کے امور کے آپ والی تھے، اب آپ کے سامنے شریف بھی بیٹھے گا کمتر وحقیر بھی دشمن بھی بیٹھے گا اور دوست بھی، ہر ایک کو عدل وانصارف کا حصہ ملنا چاہیے، اے عمر اس وقت آپ کی حالت کیسی ہوگی، ہم آپ کو اس دن سے ڈراتے ہیں جس دن چہرے جھکے ہوئے ہوں گے، دل خشک ہو چکے ہوں گے، جس دن تمام تر حجتیں ایک ہی بادشاہ کے جبر وقہر سے قطع ہو جائیں گی مخلوق اس کے آگے جھکی ہوئی ہوگی، لوگ اسکی رحمت کے امیدوار ہوں گے اور اس کے عذاب سے خوفزدہ ہوں گے، ہم آپ کو یہ بتانا چاہتے ہیں کہ اس امت کا معاملہ یوں لوٹے گا کہ لوگ ظاہراً بھائی بھائی ہوں گے جبکہ باطنا ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں کہ ہماری کتاب کو اس کے مرتبہ سے الگ اتارا جائے جو مرتبہ اس کا ہمارے دلوں میں ہے، بلاشبہ ہم نے آپ کی طرف نصیحت لکھی ہے۔ والسلام علیک۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب لکھا: عمر بن خطاب کی جانب سے ابوعبیدہ اور معاذ بن جبل کو۔ السلام علیکم! امابعد! تم نے مجھے خط لکھا اور یاد کرایا کہ تم میرے پاس تھے اور میرا معاملہ انہی کی طرح ہے، بلاشبہ میں نے صبح کی تو مجھے اس امت کے سرخ وسیاہ کے امر کا والی بنا دیا گیا تھا میرے سامنے شریف کمتر دشمن اور دوست سب بیٹھیں گے ہر ایک کو اس کا حصہ ملنا ہے، تم نے لکھا کہ اے عمر! ادیکھو اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا، حال یہ ہے کہ اسوقت معصیت سے بچانے والا اور طاعت کی قوت دینے والا عمر کو کوئی نہیں ہوگا بجز اللہ تعالیٰ کے تم نے مجھے اس چیز سے ڈرایا ہے جس سے سابقہ امتوں کو ڈرایا جاتا تھا چنانچہ قدیم زمانے سے لوگوں کی اجل کو لیے دن رات کا اختلاف چلا آرہا ہے۔ ہر بعید کو قریب کر رہے ہیں اور ہر جدید کو بوسیدہ کرتے چلے آرہے ہیں، دن رات ہر موعود کو ساتھ لاتے ہیں حتیٰ کہ لوگوں کو ان کے ٹھکانوں تک پہنچا دیتے ہیں، یعنی جنت میں یا دوزخ میں، تم نے لکھا کہ اس امت کا معاملہ آخری زمانے میں یوں ہوگا کہ ظاہر میں آپس میں بھائی بھائی اور باطن میں آپس میں دشمن ہوں گے، لیکن تم وہ نہیں ہوا بھی وہ زمانہ نہیں آیا اس زمانہ میں رغبت ورھبت ظاہر ہے چنانچہ بعض لوگوں کی رغبت بعض دوسرے لوگوں کی طرف ان کی دنیا کی اصلاح کیلئے ہوگی اور بعض کا بعض دوسروں سے خوف بھی ہوگا تم نے مجھے نصیحت کے طور پہ خط لکھا کہ ہمارے خط کو اس مرتبہ پر اتارنا جو تمہارے دلوں میں ہے بلاشبہ تم نے ٹھیک لکھا اور مجھے خط لکھنا مت چھوڑ و میں تم سے بے نیاز نہیں ہوں والسلام علیکم۔

رواہ ابن ابی شیبۃ وھناد

۴۴۲۰۹۔۔۔ ابن زبیر کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ہیں جو باطل کو مٹا دیتے ہیں اور حق کو زندہ رکھتے ہیں، بھلائی کے کاموں میں رغبت رکھتے ہیں اور انھیں رغبت دی بھی جاتی ہے وہ ڈرتے بھی ہیں اور انھیں ڈرایا بھی ہوا ہے وہ خوف خدا سے خالی نہیں رہتے جو انھوں نے دیکھا نہیں۔ (آخرت) اس کا وہ یقین رکھتے ہیں، نہ ختم ہونے والی زندگی کو ترجیح دیتے ہیں، انھیں خوف ہی کے لیے پیدا کیا گیا ہے، انھوں نے آخرت کے لیے دنیا کو چھوڑ دیا ہے حیات ان کے لیے نعمت اور موت ان کے لیے کرامت ہے حورعین سے ان کی شادی کرائی جائے گی اور جنتی لڑکوں سے ان کی خدمت کروائی جائے گی۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ

۴۴۲۱۰۔۔۔ زید بن حدیر کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے زید بن حدیر! کیا تم جانتے ہو کہ کونسی چیز اسلام کو منہدم کر دیتی ہے گمراہ امام، منافق کا قرآن کے ساتھ جھگڑا، وہ قرض جو تمہاری گردنوں کو توڑ ڈالے مجھے تمہارے اوپر عالم کے پھسل جانے کا خدشہ ہے گمراہ عالم اگر ہدایت پا جائے تو اس کے دین کی تقلید مت کرو، اگر عالم گمراہ رہے تو اس سے مایوس مت ہو جاؤ چونکہ عالم توبہ بھی کر سکتا ہے جس

کے دل میں اللہ تعالیٰ غنا ڈال دے گویا اس نے فلاح پائی۔ رواہ العسکری فی المواعظ

۴۴۲۱۱ حسنؒ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: لوگو! جو شخص شر سے بچتا رہا، اسے بچالیا جاتا ہے، اور جو شخص خیر و بھلائی کی اتباع کرتا ہے اسے بھلائی عطا کردی جاتی ہے۔ رواہ العسکری فی المواعظ

خیر و شر کی پہچان عمل ہے

۴۴۲۱۲ ... ابوفراس کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! خبردار ہم تمہیں اسوقت جانتے تھے جب نبی کریم ﷺ ہمارے درمیان موجود تھے جب وحی کا نزول ہوتا تھا جب ہمیں اللہ تعالیٰ تمہاری خبریں دے دیتا تھا خبردار نبی کریم ﷺ دنیا سے رخصت ہوچکے ہیں وحی کا سلسلہ منقطع ہوچکا ہے اب ہم تمہیں اپنے قول سے پہچانیں گے جس نے بھلائی کی ہم اس کی بھلائی کا خیال رکھیں گے اور اسے اپنا دوست سمجھیں گے جس نے ہمارے ساتھ برائی کی ہم بھی اس کے بارے میں برا خیال رکھیں گے اور اس سے بغض رکھیں گے تمہارے پوشیدہ حالات تمہارے اور تمہارے رب کے درمیان ہیں خبردار! مجھے ایک زمانہ گزرچکا ہے میں سمجھتا ہوں کہ جس نے اللہ کی رضا کے لیے قرآن مجید پڑھا اس نے مجھے یہ خیال دیا کہ کچھ لوگ دنیا کے لیے قرآن خوانی کرتے ہیں، خبردار میں اپنے عمال کو تمہارے پاس تمہیں بشارتیں سنانے کے لیے نہیں بھیجتا ہوں اور نہ ہی تمہارے اموال لینے کے لیے بھیجتا ہوں لیکن میں اس لیے بھیجتا ہوں کہ وہ تمہیں دین سکھائیں جو بھی اس کے علاوہ کوئی اور کام کرے اسے میرے پاس لاؤ بخدا! میں اس سے ضرور بدلہ لوں گا، خبردار! مسلمانوں کو مت مارو، یوں اس طرح تم انھیں رسوا کردو گے تم انھیں نشانہ مت بناؤ انھیں فتنہ میں ڈال دو گے تم انھیں حقوق سے محروم مت کرو ورنہ تم انھیں کفر تک پہنچادو گے انھیں پس پردہ مت ڈالو ورنہ انھیں ضائع کردو گے۔

رواہ احمد وابن سعد، وابن عبد الحکم فی فتوح مصر وابن راھویہ فی حلق افعال العباد وھناد ومسدد وابن خزیمة والعسکری فی المواعظ وابو ذر الھروی فی الجامع والحاکم ق والبیھقی وابن عساکر و سعید بن المنصور

۴۴۲۱۳ ...... یعقوب عبدالرحمن زہری موسیٰ بن عقبہ کی روایت ہے کہ جابیہ کے موقع پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خطاب یہ تھا:

اما بعد! میں تمہیں تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں، اس کے سوا جو کچھ ہے وہ فنا ہے۔ تقویٰ ہی کی بدولت اللہ تعالیٰ اپنے اولیاء کو عزت عطا فرماتا ہے اور معصیت کی وجہ سے اپنے دشمنوں کو گمراہ کردیتا ہے، جو شخص ضلالت کو ہدایت سمجھ کر کرتا ہے وہ ہلاک ہوجاتا ہے اور اس کے لیے کوئی عذر باقی نہیں رہتا اور جس حق کو اس نے ضلالت سمجھ کر چھوڑ دیا اس کے لیے بھی کوئی عذر نہیں جو نگہبان (حکمران) اپنی رعیت سے معاہدہ کرتا ہے اس کا معاہدہ اللہ کا مقرر کردہ ہونا چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ رعیت کو حق کی ہدایت دے، ہمارا حق بنتا ہے کہ ہم تمہیں وہی حکم کریں جس کا حکم ہمیں اللہ تعالیٰ نے کیا ہے، یعنی اس کی اطاعت کا حکم دیں اور اس کی نافرمانی سے تمہیں روکیں یہ کہ ہم قریب و بعید کو اللہ تعالیٰ کا حکم بجالانے کا کہتے ہیں، ہمیں مالی حق کی کوئی پرواہ نہیں ہے، حالانکہ مجھے علم ہے کہ بہت سے اپنے دین کے متعلق تمنا رکھتے ہیں اور کہتے ہیں: ہم نماز پڑھنے والوں کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔ مجاہدین کے ساتھ جہاد کرتے ہیں، ہم ہجرت بھی کرتے ہیں۔ یہ سب کچھ وہ کرتے ہیں لیکن اس کا حق نہیں بجالاتے۔ ظاہری بناؤ سنگھار سے ایمان نہیں ہوتا، نماز کا مقررہ وقت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے نماز کے لیے بطور شرط مقرر کیا ہے اس کے بغیر نماز صحیح نہیں ہوتی تا، ہم فجر کا وقت تب ہوتا ہے جب رات بیت جائے اور روزہ دار پر کھانا پینا حرام ہوجائے، ظہر کا وقت تب ہوتا ہے جب سورج آسمان سے ڈھلنا شروع ہوجائے اور تمہارا سایہ تمہارے مثل ہوجائے۔ جاڑے میں تب ہوتا ہے جب فلک سے سورج ڈھل جائے۔ حتیٰ کہ تمہاری دائیں جانب ہو۔ وضو، رکوع اور سجود میں اللہ تعالیٰ کی شرطوں کی رعایت کے ساتھ۔ یہ اس لئے تا کہ نمازی سو نہ جائے۔ عصر کا وقت تب ہوتا ہے جب سورج سفید ٹکیا کی مانند ہو اور ابھی زردی مائل نہ ہو۔ حتیٰ کہ سورج غروب ہونے سے قبل مسافر بھاری بھرکم اونٹ پر دو فرسخ سفر کرلے۔ مغرب کا وقت تب ہوتا ہے جب سورج غروب ہوجائے اور روزہ دار روزہ افطار کرے۔ عشاء کا وقت تب ہوتا ہے جب رات چھا جائے اور افق کی سرخی غائب ہوجائے۔ حتیٰ کہ ایک تہائی رات تک، اس سے قبل جو شخص سو جائے اللہ تعالیٰ اس کی آنکھ کو نہ سلائے یہ نمازوں کے اوقات ہیں بلاشبہ نماز مومنین پر

وقت مقررہ پر فرض کی گئی ہے۔ کوئی گناہگار شخص یہ بھی کہہ دیتا ہے کہ میں نے ہجرت کی، حالانکہ اس نے ہجرت نہیں کی۔ چونکہ ہجرت تو گناہوں کو چھوڑ کر ہوتی ہے۔ بہت ساری قومیں کہتی ہیں کہ ہم نے جہاد کیا، جہاد تو وہ ہے جو فی سبیل اللہ کیا جائے اور دشمن سے لڑا جائے اور حرام سے اجتناب کیا جائے۔ بہت ساری قوموں نے اچھا قتال کیا ہے، حالانکہ اس سے ان کا ارادہ اجر و ثواب کا نہیں ہوتا۔ بلاشبہ قتل تو ایک طرح کی موت ہے ہر آدمی پر وجہ قتل برقرار رہتی ہے۔ بلاشبہ آدمی اپنی طبعی شجاعت کے بل بوتے پر لڑتا ہے۔ پس معروف وغیر معروف نجات پا جاتا ہے۔ ایک آدمی اپنی طبعی سستی کی وجہ سے پیچھے رہ جاتا ہے اور اپنے ماں باپ کو محفوظ رکھ لیتا ہے بلاشبہ کتا اس کے گھر پر بھونک رہا ہوتا ہے، جان لو کہ وہ روزہ حرام ہے جس میں مسلمانوں کو اذیت پہنچائی جائے۔ مسلمان کو اذیت پہنچانا اسی طرح ممنوع ہے جس طرح (بحالت روزہ) کھانا پینا اور بیوی سے ہمبستری کرنا حرام ہے یہی کامل روزہ سمجھا جاتا ہے۔ ادائے زکوٰۃ بھی اللہ تعالیٰ کا فریضہ ہے جو تمہیں وعظ کیا گیا ہے اسے خوب سمجھو۔ خوش بخت وہ ہے جسے اس کے غیر کی وصیت کی جائے۔ بدبخت تو اپنی ماں کے پیٹ ہی میں بدبخت ہوتا ہے۔ بدعتیں بدترین امور ہیں، سنت کے معاملہ میں میانہ روی بہترین ہے بنسبت بدعت میں کوشش کرنے سے۔ بلاشبہ لوگوں میں ان کے حکمرانوں کے متعلق نفرت پائی جاتی ہے۔ میں نفرت سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، تم کینہ، بدعات اور دنیاداری سے بچتے رہو۔ میں ظالموں کی طرف میلان کرنے سے ڈرتا ہوں۔ مالدار سے مطمئن مت رہو، اس قرآن کو مضبوطی سے پکڑے رکھو، چونکہ قرآن میں نور اور شفاء ہے اور قرآن کے علاوہ میں شقاوت ہے۔ میں نے رب تعالیٰ کی عطا کی ہوئی ولایت کے متعلق امور کو پورا کیا ہے، تمہاری خیرخواہی کے لیے میں نے تمہیں وعظ کیا ہے، ہمیں تمہیں عطا کرنے کا حکم ہوا ہے، ہم نے تمہارے لیے بہت سارے لشکر تیار کیے ہیں اور تمہارے لیے غزوات کا سامان مہیا کیا ہے، تمہاری منازل کو ہم نے ثابت رکھا ہے اور تمہاری سیج میں ہم نے وسعت پیدا کی ہے۔ تم اپنی تلواروں سے لڑتے رہو تمہارے لیے اللہ پر کوئی حجت نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے لیے تمہارے اوپر حجت ہے۔ اقول قولی ھذا واستغفر اللہ لی ولکم

۴۴۲۱۴ .... شعبی سے روایت ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنائے گئے، آپ رضی اللہ عنہ منبر پر چڑھے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ مجھے ہمت نہ دے کہ میں اپنے آپ کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی جگہ بیٹھا دیکھوں۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ ایک درجہ نیچے اتر آئے، پھر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا: قرآن پڑھتے رہو اور اس سے معرفت پیدا کرو۔ قرآن پر عمل کرو، اہل قرآن بن جاؤ گے۔ اپنے نفسوں کا وزن کرو قبل اس سے کہ تمہارے اعمال کا وزن کیا جائے۔ قیامت کے لئے تیار رہو، اس دن اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہوگی جو شخص معصیت کا مرتکب ہو وہ حق تک رسائی نہیں حاصل کر سکتا، میں اپنے آپ کو یتیم کے ذمہ دار کی جگہ اتار رہا ہوں اگر میں مالدار ہوا تو عفت کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑوں گا، اگر محتاج ہوا تو بھلائی کے طریقے سے کھاؤں گا۔ رواہ الدینوری

خطبات ومواعظ حضرت علی کرم اللہ وجہہ

۴۴۲۱۵ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے حسن رضی اللہ عنہ کو خط لکھا: ایسے باپ کی طرف سے جو فانی ہے، زمانے کا مستقر ہے، عمر کی سوجھ بوجھ رکھنے والا ہے، زمانے کو اس میں استسلام کرتا ہے، دنیا کی مذمت کرنے والا ہے، مردوں کے ٹھکانوں پر رہنے والا ہے جو کل ہی ان کی طرف کوچ کر جائے گا، ایسے بیٹے کی طرف جو نہ پانے والی امیدیں رکھے ہوئے ہے، ہلاک ہونے والوں کی راہ پر چلتا ہے، جو بیماریوں کا معرض ہے، حادثات کا مقبوض ہے، مصیبتوں کا نشانہ ہے۔ دنیا کا بندہ اور دھوکے کا سوداگر ہے، طرح طرح کی موتوں کا مقروض اور حقیقی موت کا قیدی، غموں کا معاہد، حزنوں کا دوست، آفات وبلیات کا نشانہ، خواہشات کا پچھاڑا ہو، موتوں کا خلیفہ۔ امابعد! تمہارے اوپر ظاہر ہو چکا ہے کہ دنیا مجھ سے منہ موڑ چکی ہے اور زمانہ مجھ پر اُمڈ آیا ہے آخرت کا اقبال اس پر کہ جو مجھے غیر کے ذکر سے روکنے والی ہے جو کچھ میرے پیچھے ہے اس کا اہتمام لوگوں کے غم کے علاوہ مجھے اپنی جان کا بھی غم ہے چنانچہ میری رائے درست ثابت ہو اور مجھ پر جو خواہش نفس کا تصرف ہے میری کوشش اس کو لے رہی ہے جس میں غیر سنجیدگی نہیں ہے سچائی ہے جس میں جھوٹ کا شائبہ تک نہیں اے میرے میرے بیٹے! میں نے تمہیں اپنا جز پایا ہے بلکہ

میں تو تمھیں اپنا کل سمجھتا ہوں تمہیں جو مصیبت پہنچتی ہے گویا وہ مجھے پہنچتی ہے۔ تمہارے معاملہ کی مراد میں ہوں جس طرح مجھے اپنی فکر ہے، اسی طرح مجھے تیری فکر ہے۔ میں نے تمہاری طرف یہ خط لکھا ہے اگر میں باقی رہا یا فنا ہو گیا۔ اے بیٹے! میں تمہیں تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کے امر کے لزوم کی وصیت کرتا ہوں اللہ کے ذکر سے دل کی عمارت اس کی محبت کے سہارے کی وصیت کرتا ہوں یہ تمہارے اور اللہ کے درمیان مضبوط قسم کا سبب ہے اے بیٹے وعظ سے اپنے دل کو زندہ رکھو زہد سے اسے مارتے رہو یقین کی قوت سے اسے تروتازہ رکھو موت کی یاد سے اسے رسوا کرو نفس کو دنیا کی مصیبتیں دکھاؤ زمانے کے حملے سے اسے ڈراؤ ایام کے تقلب سے اسے دھمکاؤ گزرے لوگوں کے حالات اس پر پیش کرواپنے سے پہلے لوگوں کے مصائب کا اس سے تذکرہ کروان کے ٹھکانوں کی سیر کروان کے آثار سے عبرت حاصل کرو دیکھو انھوں نے کیا کیا، کہاں سے چلے ہیں اور کہاں جا اترے ہیں۔ بلاشبہ تم دیکھو گے کہ وہ اپنے دوست واحباب کے پاس سے رخصت ہوئے ہیں اور جنت کے ٹھکانا میں جا اترے ہیں۔ گویا کہ تم دنیا سے کوچ کرتے وقت انہی کی طرح ہو گے اپنا ٹھکانا درست بناؤ اور اپنی آخرت کو محفوظ کرو غیر معروف بات چھوڑ دو جس چیز کا آپ کو ذمہ دار نہیں بنایا گیا اسے چھوڑ دو جب تمہیں گمراہی کا خوف ہو تو اسوقت سفر سے رک جاؤ چونکہ گمراہی سے رک جانا گمراہی کے سفر سے بہتر ہے۔ امر بالمعروف کرو اور اپنی زبان وہاتھ سے نہی عن المنکر کرتے رہو۔ باطل کو چھوڑ کر حق کی طرف مائل رہو دین میں سمجھ بوجھ پیدا کرو اپنے نفس کو ناگوار امور پر صبر کرنے کا عادی بناؤ نفس کو ان امور کی طرف متوجہ رکھو جن کا مرجع آخرت ہے۔ اس طرح تم نفس کو محفوظ ٹھکانا مہیا کر دو گے اپنے رب سے اخلاص کے ساتھ مانگو چونکہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں عطاء وحرمان ہے استخارہ کثرت سے کیا کرو، میری وصیت کو سمجھو اس سے فروتنی نہیں برتنا۔

اے بیٹے! جب میں نے اپنے آپ کو بڑھاپے کی طرف جاتے ہوئے دیکھا اور دیکھا کہ مجھ میں کمزوری کا اضافہ ہو رہا ہے، میں نے تمہیں وصیت کرنے میں جلدی کی تاکہ میں اپنے دل کی بات تم تک پہنچا دوں اور جسم کی طرح رائے میں نقصان نہ کروں یا کہیں ایسا ہو جائے کہ تمہاری طرف غلبہ خواہشات یا دنیا کے فتنے سبقت نہ کر جائیں پھر آسان کام مشکل تر ہو جائے بلاشبہ بدعتی دل بنجر زمین کی طرح ہوتا ہے میں تمہیں ادب کی نصیحت کرتا ہوں اس سے قبل کہ تم سنگدل ہو جاؤ اور تمہاری عقل مشغول ہو جائے تمہاری رائے کی کوشش تمہارے تجربہ کو کافی ہو اس طرح تمہاری طلب کی کفایت ہو گی اور تم تجربہ کی مشقت سے بچ جاؤ گے جس چیز کے پاس ہم چل کر جاتے ہیں وہ خود تمہارے پاس آ چکی ہے تمہارے اوپر معاملہ واضح ہو چکا ہے جو بسا اوقات ہمارے اوپر مخفی رہ جاتا تھا میں پہلوں کی عمر تک نہیں پہنچا ہوں میں نے ان کی عمروں اور واقعات میں غور وفکر کیا ہے میں ان کی آثار پہ چلا ہوں حتیٰ کہ مجھے ان میں سے ایک شمار کیا جانے لگا گویا کہ جب ان کے امور مجھ تک پہنچے تو میں نے ان کا اول تا آخر کا احاطہ کیا ہے، میں نے صاف ستھرے اور گدلے میں فرق کیا ہے۔ اس کے نفع کو ضرر سے جدا کیا ہے، میں نے ہر چیز کے مغز کو خالص کیا ہے ہر چیز کی عمدگی کو تمہارے سامنے رکھا ہے معاملات کی جہالت کو تم سے دور رکھا ہے میں نے دیکھا کہ تم پر شفقت کرنا مجھ پر واجب ہے لہٰذا تمہیں ادب کی بات بتانا میں نے بہتر سمجھا میری وصیت کو غنیمت سمجھو اور اسے اخلاص نیت اور یقین سے قبول کرو کتاب اللہ کی تعلیم وتاویل تمہارے اوپر واجب ہے شرائع اسلام حکام اسلام اور حلال وحرام کا جاننا تمہارے لیے ضروری ہے اگر تم شبہ سے ڈرو کہ لوگوں کی اھواء وآراء کا اس میں اختلاف رہا ہے جیسا کہ لوگ التباس میں پڑ جاتے ہیں ایسی صورت میں اس کی تعلیم پر کمربستہ ہو جاؤ اے بیٹے! کسی بھی معاملہ میں اپنی عنایت کو مقدم رکھو تاکہ یہ تمہارے لیے ایک نظر ہو جھگڑے اور فخر سے بچتے رہو۔ دنیا کی طلب نہ ہو بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہیں رشد وہدایت کی توفیق عطا فرمائے گا اور سیدھی راہ کی ہدایت دے گا میرا عہد اور میری وصیت قبول کرو جان لو اے بیٹے! میری وصیت میں سب سے زیادہ محبوب چیز جسے تم اپناؤ گے وہ تقویٰ ہے اللہ تعالیٰ کے اپنے اوپر فرض کیے ہوئے احکام پر اکتفا کرنا ہے اپنے آباؤ اجداد اور نیکوکاروں کے طریقہ کو اپنانا ہے انھوں نے اپنے نفسوں کی کوئی رورعایت نہیں کی وہ اپنے معاملہ کے مفکر تھے جس طرح کہ تم ہو پھر انھیں معروف عمل کے اختیار کرنے کی طرف فکر مندی پھیر دیتی تھی جس چیز کا انھیں مکلف نہیں بنایا گیا اس سے رک جاتے تھے اگر تمہارا نفس انکار کرے کہ تم اسے قبول کرو بدون اس کے کہ تم جانو جسے وہ جانتے تھے یوں تمہاری طلب تعلیم وتقسیم اور تدبیر سے ہو گی نہ کہ شبہات کے درپے ہونے سے اور خصومات کے علم میں اس معاملہ میں نظر کرنے سے قبل اپنے رب تعالیٰ سے مدد مانگ لو اس کی طرف رغبت کرو اور ہر قسم کے شائبہ جو تمہیں کسی قسم کے شبہ کی طرف لے جائے اس سے

بچتے رہو جو تمہیں گمراہی کی طرف لے جائے جب تمہیں یقین ہو جائے کہ تمہارا دل صاف ہو چکا ہے تو اس میں خشوع پیدا کرو جب رائے تمام ہو جائے اسے مجتمع کر دیوں تمہارا غم ایک ہی غم ہوگا جو تفسیر میں نے تمہارے لیے کی ہے اس پر غور کرو اگر تمہارا محبوب امر تمہاری فراغت نظر کی وجہ سے مجتمع نہیں ہوا تو جان لو کہ تمہیں تاریکی کا خبط ہو گیا ہے جبکہ طالب دین کو خبط وخلط کا سامنا نہیں کرنا پڑتا، اسوقت امساک افضل ہوتا ہے، میں تم سے پہلی اور آخری بات جو کروں وہ یہ کہ میں اللہ تعالیٰ جو میرا اور تمہارا معبود ہے اولین وآخرین کا معبود ہے اس کی حمد وثنا کرتا ہوں جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے میں اس کی حمد وثنا کرتا ہوں جس کا وہ اہل ہے جیسا کہ وہ اس کا اہل بھی ہے، جیسا کہ وہ پسند کرتا ہے اور اس کے لیے مناسب بھی ہے میں رب تعالیٰ سے سوال کرتا ہوں کہ وہ ہمارے نبی محمد ﷺ پر درود بھیجے یہ کہ ہمارے اوپر اپنی نعمتوں کا اتمام کرے اور ہمارے مانگنے اور قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے، چونکہ اسی کے فضل وکرم سے نیک اعمال تمام ہوتے ہیں جان لو اے بیٹے محمد ﷺ سے بڑھ کر کسی کو بھی اللہ تعالیٰ کے بارے میں آگاہ نہیں کیا گیا ان سے خوشخبری سنانے والے کی طرح راضی رہو، میں تمہارے حق میں نصیحت کرنے سے کوتاہی نہیں کرتا میں اس نصیحت کے پہنچانے میں بھرپور کوشش کرتا ہوں اپنی عنایت اور طویل تجربہ کی بناء پر تمہارے لیے میری نظر ایسی ہی ہے جیسی میرے اپنے لیے جان لو! اللہ تعالیٰ واحد وبے نیاز ہے، اس کی بادشاہت میں اس کا کوئی شریک نہیں اسے زوال نہیں ہر چیز سے پہلے وہ موجود ہے اور اس کی کوئی اولیت نہیں اور آخر بھی وہی ہے اس کی کوئی انتہا نہیں حکیم ہے، علیم ہے قدیم ہے اور لم یزل ہے جب تمہیں اس کی پہنچان ہو چکی تو پھر تمہارے لیے جیسے مناسب ہو کرو تمہاری قدرت کم عاجزی زیادہ اللہ تعالیٰ کی طرف محتاجی، زیادہ طلب حاجت میں اپنے رب سے مدد مانگو طاعت سے رب تعالیٰ کا تقرب حاصل کرو اس کی طرف رغبت رکھو اور ڈرتے بھی رہو بلاشبہ اللہ تعالیٰ حکیم ہے وہ جو حکم دیتا ہے اچھا دیتا ہے اور تمہیں صرف قبیح فعل سے روکے گا اپنے نفس کو اپنے اور غیر کے درمیان میزان مقرر کر لو دوسروں کے لیے وہی چیز پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو دوسروں کے لیے بھی وہ چیز ناپسند کرو جو اپنے لیے ناپسند کرتے ہو جس بات کا تمہیں علم نہیں وہ مت کہو بلکہ جو باتیں تمہارے علم میں ہیں انھیں بھی کم سے کم کہو جس بات کو اپنے حق میں ناپسند سمجھو اسے دوسروں کے حق میں کہنا بھی ناپسند سمجھو اے بیٹے! سمجھ لو! اعجاب صواب کی سند ہے اور عقلمندی کی آفت ہے لہٰذا عقلمندی میں پیش رفت رکھو۔ دوسروں کے خزانچی مت بنو، جب تمہیں میانہ روی کی راہنمائی مل جائے تو اپنے رب کے حضور عاجزی کرو جان لو تمہارے سامنے دور کی مشقت والا ایک راستہ ہے جو شدید ہولنا کیوں سے بھرپور ہے تمہیں اچھی تیاری کے سوا کوئی چارہ کار نہیں ہے اپنے پاس اس راستے کے لئے اتنا توشہ رکھنا ہے جو تمہیں کافی وافی ہو اور تمہاری کمر کو بھی نہ جھکائے اپنی سکت سے زیادہ بوجھ مت اٹھاؤ ورنہ تمہارے لیے وبال جان بن جائے گا جب کسی ضرورت مند کو پاؤ جو تمہارا توشہ اٹھا سکتا ہے اسے غنیمت سمجھو جو شخص تم سے قرض مانگے اسے قرض دینا غنیمت سمجھو جان لو تمہارے سامنے ایک دشوار گزار گھاٹی ہے جس کا انجام یا تو جنت ہے یا جہنم، اپنے آپ کو اس ٹھکانے کے نزول سے پہلے پہلے تیار کر لو موت کے بعد طلب رضامندی کا کوئی راستہ نہیں پھر دنیا کی طرف واپس نہیں لوٹنا ہوگا جان لو! جس ذات کے قبضہ قدرت میں آسمانوں اور زمین کے خزانے ہیں اس نے تمہیں دعا کا حکم دیا ہے اور قبولیت کی ضمانت دی ہے تمہیں مانگنے کا حکم دیا ہے وہ تمہیں عطا کرے گا اس سے تم اپنی حاجت طلب کرو وہ تم سے راضی رہے گا وہ رحیم ذات ہے اس نے تمہارے اور اپنے درمیان حجاب نہیں رکھا وہ تمہیں کسی قسم کی پریشانی کی طرف مجبور نہیں کرتا تمہیں توبہ سے روکتا بھی نہیں اس نے توبہ کو گناہوں سے پاکی کا ذریعہ بنایا ہے تمہاری برائی کو تنہا رکھا ہے اور تمہاری نیکی کو دس گنا رکھا ہے جب تم اسے پکارو گے وہ تمہارا جواب دے گا جب تم اس سے سرگوشی کرو گے وہ تمہاری سرگوشی کو سنے گا اس کے حضور اپنی حاجت بیان کرو اپنے نفس کا حال اس سے بیان کرو اپنے دکھوں کو اس سے بیان کرو اپنے کاموں میں اس سے مدد مانگو، تم اس کی رحمتوں کے خزانوں سے مانگو جن کی عطا پر اس کا غیر قادر نہیں چونکہ وسعت وکشادگی اور تمام نعمت اسی کے پاس ہے لہٰذا لپٹ لپٹ کر اللہ تعالیٰ سے مانگو، دعا سے رحمت کے دروازے کھلتے ہیں قبولیت دعا میں تاخیر تمہیں مایوس نہ کرے بلاشبہ عطیہ بقدر نیت ہوتا ہے بسا اوقات قبول دعا سائل کے مسئلہ کے طول کی خاطر دعا میں تاخیر ہوتی ہے یوں اس کا اجر وثواب بڑھ جاتا ہے بسا اوقات دعا آخرت میں اس کے لیے ذخیرہ کر لی جاتی ہے، اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اجر عطا فرماتا ہے، اور اپنے بندوں سے وہی معاملہ کرتا ہے جو دنیا وآخرت میں ان کے لیے بہتر ہوتا ہے، لیکن حق تعالیٰ کا لطف وکرم ہر ایک نہیں پا سکتا اور اس کی تدبیر باریکیاں اس کے چنیدہ بندے ہی سمجھ سکتے ہیں تمہارا سوال آخرت کے لیے ہونا چاہئے جو دائمی وباقی ہے تمہاری دنیاوی اصلاح کے لیے

ہو تمہارے کام کی آسانی کا ہے جو تمہاری عافیت کو بھی شامل ہو بلاشبہ اللہ تعالیٰ قریب ہے اور جواب دیتا ہے جان لو، اے بیٹے! تمہیں آخرت کے لیے پیدا کیا گیا ہے نہ کہ دنیا کے لیے، تمہیں مرنے کے لیے پیدا کیا گیا ہے باقی رہنے کے لیے نہیں اب تم عارضی دارالاقامہ میں ہو اور آخرت کے راستے پر گامزن ہو تم موت کی راہ پر ہو جس سے کسی کو مفر نہیں، اس کا طالب اسے فوت نہیں کر سکتا اس کے آن لینے سے ڈرتے رہو کہ تم برائی کی حالت میں ہو یا برے اعمال میں مبتلا ہو یوں ہمیشہ کی ندامت اور حسرت میں پڑ جاؤ گے اے بیٹے! موت کو زیادہ سے زیادہ یاد رکھو، موت کو اپنا نصب العین بناؤ حتیٰ کہ اس تک پہنچ جاؤ موت اچانک تمہیں نہ آن دبوچے کہ تمہیں مبہوت کر دے آخرت کو زیادہ سے زیادہ یاد کرو اس کی کثیر نعمتوں عیش و عشرت دائمی زندگی طرح طرح کی لذات اور قلب آفات کو یاد رکھو دوزخ کے مختلف عذابوں شدت غم اور دکھ درد کی فکر کرو اگر تمہیں یقین حاصل ہے تو یہ تمہیں دنیا میں زہد کی نعمت سے نوازے گا اور آخرت کی طرف راغب کرے گا دنیا کی زینت کو کمتر کرے گا دنیا کے دھوکے اور رونق سے دور رکھے گا بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں بخوبی آگاہ کر دیا ہے اور دنیا کی برائیاں کھول کر واضح کر دی ہیں دھوکا مت کھاؤ دنیا کے طلب گار بھونکنے والے کتوں کی طرح ہیں ضرر رساں درندے ہیں جو ایک دوسرے پر بھونکے جا رہے ہیں دنیا کا غالب کمزور کو دبا لیتا ہے دنیا کا کثیر قلیل ہے یوں تم سیدھی راہ سے پھر جاؤ گے تم اندھے راستے پر چلے جاؤ گے درست و صواب سے نکل جاؤ گے چنانچہ دنیا کے طلبگار دنیا کے فتنوں میں غرق ہو چکے ہیں انھوں نے دنیا کو خوشی سے لیا ہے اور دنیا نے ان کے ساتھ انکھیلیاں کی ہیں، اپنے پیچھے آنے والی زندگی کو وہ بھول گئے اے بیٹے! تم عیب دار دنیا سے بچتے رہو اے بیٹے! تم دنیا سے کنارہ کش رہو چونکہ دنیا کنارہ کشی کی سزاوار ہے، اگر تم میری نصیحت کو سنجیدگی سے نہیں لو گے یقین کر لو تم اپنی امید سے دور رہے اور اپنی اجل کا پیچھا نہ کر سکے بلاشبہ تم اپنے پیشروں کے نقش قدم پر ہو گے طلب میں اچھائی پیدا کرو کمائی کا راستہ تلاش کرو چونکہ بعض طلب انسان کو برائی تک لے جاتی ہے، ہر طالب بھی مصیب نہیں ہوتا ہر غائب لوٹنے والا بھی نہیں ہوتا اپنے آپ کو گھٹیا امور سے دور رکھو اپنے نفس کو عوض بنانے سے بچتے رہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں آزاد پیدا کیا ہے اس بھلائی کا کوئی نفع نہیں جو آسانی سے نہ حاصل کی جائے اور آسانی مشکل سے حاصل کی جاتی ہے تم ایسی سواریوں سے بچتے رہو جو ہلاکتوں تک پہنچا دیتی ہیں، اگر تم میں طاقت ہو کہ تمہارے اور رب تعالیٰ کے درمیان کوئی صاحب نعمت نہ ہو تو ایسا ضرور کرو چونکہ تم اپنی قسمت پاؤ گے اور اپنا حصہ لو گے چونکہ اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا تھوڑا عظیم تر ہوتا ہے، گو کہ سب کچھ اللہ ہی کی طرف سے ہے اور اللہ تعالیٰ کی شان بہت اعلیٰ ہے بادشاہوں سے تم صرف فخر ہی حاصل کرو گے معاملات میں میانہ روی اختیار کرو تمہاری عقل کی تعریف کی جائے گی بلاشبہ تم اپنی عزت اور دین کو نہیں بیچو گے مگر ثمن کے بدلے میں دھوکا دیا ہوا وہ شخص ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے حصہ سے محروم رہے لہٰذا دنیا کا حصہ اتنا ہی لو جو تمہارے لیے مقدر ہے جو دنیا تم سے پیٹھ پھر جائے تم بھی اس سے پیٹھ پھیر دو طلب میں خوبصورتی پیدا کرو جو تمہاری ہستی کو عیدار کرے اس سے دور رہو اور سلطان سے بھی دور رہو شیطان کے قرب سے دھوکا مت کھاؤ جب بھی تم اپنے امور میں برائی دیکھو اسے حسن نظر سے درست کرو چونکہ ہر وصف کی صفت ہوتی ہے ہر قول کی ایک حقیقت ہوتی ہے ہر امر کی ایک وجہ ہوتی ہے عمل کرنیوالا جس میں ہدایت پایا جاتا ہے بے وقوف اپنے تعسف کی وجہ سے ہلاک ہو جاتا ہے اے بیٹے! میں نے کتنے ساروں کو دیکھا کہ جس سے کہا گیا ہو: کیا تم پسند کرتے ہو کہ سو سال تک بغیر آفت و اذیت کے تمہیں دنیا بمعہ اس کی لذات کے دے دی جائے اس میں تمہارا کوئی شریک نہ ہو ہاں البتہ آخرت میں تمہیں عذاب دائمی ہو چنانچہ وہ اس اختیار کو اپنے لیے روا نہیں سمجھتا اور نہ ہی اسے پسند کرتا ہے، میں نے بعض کو دیکھا ہے جنھوں نے دنیا کی معمولی زینت کے لیے اپنے دین کو ہلاک کر دیا ہے، یہ شیطان کا دھوکا اور اس کے پھندے ہیں، شیطان کے دھوکے اور اس کے پھندوں سے بچتے رہو اے بیٹے! اپنی زبان قابو میں رکھو، وہ بات مت کرو جس کا تمہیں نقصان اٹھانا پڑے بے نفع بات سے خاموشی بہتر ہے تمہاری تلافی آسان ہے تمہارے بے سمجھے کلام سے برتن کے منہ کو باندھ کر اپنے برتن کی حفاظت کرو یاد رکھو اپنے ہاتھ میں موجود چیز کی حفاظت دوسرے کے ہاتھ میں موجود چیز سے بہتر ہے حسن تدبیر سے کفایت شعاری اسراف سے بدرجہا بہتر ہے اچھی امید لوگوں سے امید یں وابستہ کرنے سے بہتر ہے بغیر اعتماد کے بات مت کرو جھوٹے ہو جاؤ گے جھوٹ بیماری ہے اس سے الگ رہو اے بیٹے! رزق کی تنگی پاکدامنی کے ساتھ بہتر ہے اس مالداری سے جو گناہگاری کے ساتھ ہو جو فکرمند رہتا ہے وہ صاحب بصیرت ہوتا ہے جس کی خطا میں زیادہ ہو جاتی ہیں وہ یاوا گوئی کرنے لگتا ہے بہت سارے طبائع کند ہیں جو خوش نہیں ہوتے بہت سارے کوشش کرنے والے ہوتے ہیں جو نقصان اٹھا جاتے ہیں بھلائی

آدمی کا بہترین ساتھی ہے لہٰذا اہل خیر کو اپنا ساتھی بناؤ انہی میں سے ہو جاؤ گے، اہل شر سے دور رہو ان سے الگ ہو جاؤ گے اپنے اوپر بدگمانی کو غالب مت ہونے دو چونکہ بدگمانی تمہارے اور تمہارے دوست کے درمیان بہتری کا راستہ نہیں چھوڑتی۔ کبھی کبھی کہا جاتا ہے احتیاط میں سوء ظن ہے حرام کھانا بہت بڑا ہے کمزور پر ظلم کرنا بدترین ظلم ہے فحش امر دل کو چیر دیتا ہے جب نرمی چھوڑ دی جائے اس کا انجام جاتا رہتا ہے بسا اوقات بیماری دوا بن جاتی ہے اور دوا بیماری بن جاتی ہے بسا اوقات غیر ناصح نصیحت حاصل کر لیتا ہے اور ناصح (جو نصیحت کرنے والا ہو) نصیحت کو بھول جاتا ہے تمناؤں پر بھروسہ مت کرو چونکہ تمنا حماقت کا سامان ہے حسد سے اپنے دل کو پاک کرو، جیسے آگ لکڑیوں کو جلا دیتی ہے، رات کو لکڑیاں چننے والے اور سیلاب کے خس و خاشاک کی طرح مت ہو جاؤ، کفران نعمت رسوائی ہے جاہل کی صحبت نحوست ہے، عقل تجربات کی محافظ ہے، بہترین تجربہ وہ ہے جو تمہارا راہبر ہو، فرصت کی طرف جلدی کرو کہیں تم مصروف و مشغول نہ ہو جاؤ۔ پختہ ارادہ اور عزم عقلمندی ہے حرمان کا سبب ٹالنا ہے توشے کا ضائع کرنا اور آخرت کو تباہ کرنا فساد ہے ہر کام کا ایک انجام ہوتا ہے بہت سارے مشیر دھوکا دے دیتے ہیں حقیر مددگار میں کوئی بھلائی نہیں بدگمان دوست میں بھی کوئی بھلائی نہیں حلال میں طلب کو مت چھوڑو چونکہ گزارہ وقت کے سوا چارہ کار نہیں جو تمہارے مقدر میں ہے وہ تمہیں مل جائے گا۔ تاجر خطرے میں رہتا ہے جس نے بردباری اپنائی اس نے سرداری کی جو معاملہ کو سمجھا اس نے اضافہ کیا اہل خیر سے ملاقات دیوں کی تعمیر ہے جو تمہیں رسوائی کی طرف لے جائے اس سے دور رہو اگر برائی سرزد ہو جائے تو اسے وہ تم سے خیانت کو نہ کر دے۔ اس کے راز کو مت افشا کرو گو کہ وہ تمہارا راز افشا کر دیتا ہو فضلیت کے کام کرو، اچھائی کے مقام پر خرچ کرو لوگوں کے لیے بھلائی کو محبوب رکھو، چونکہ یہ عالیشان کاموں میں سے ہے، اے بیٹے! یاد رکھو وفاداری بہترین شرافت ہے، حرام سے دور رہنا عزت ہے علاقوں کا کثیر ہونا بخل کی نشانی ہے جھگڑے کی صورت میں اپنے کسی بھائی سے رک جانا بایں حال کہ دل میں اس کی محبت ہو اس پر پل پڑنے سے بہتر ہے کہ اس میں ظلم ہے۔ صلہ رحمی عمدہ شرافت ہے جان بوجھ کر غلطی کرنا قطع تعلقی کی وجہ ہوتی ہے جب اپنے کسی بھائی سے قطع تعلق کی نوبت آنے تو اس وقت بردباری سے کام لو، جب دوری ہو قریبی سے اور جب سختی پر اترو تو نرمی سے جب غلطی کرو تو اسے معذرت سے مٹا ڈالو گویا کہ تمہارا بھائی تمہارا آقا ہے تم اس کے غلام ہو اور اس کے تمہارے اوپر بڑے احسانات ہیں، یہ معاملہ نااہل سے نہیں کر بیٹھنا خبردار دوست کے دشمن کو دوست مت بناؤ چونکہ وہ تمہارے دوست سے دشمنی کرے گا دھوکا دہی سے کام مت لو چونکہ یہ کمینوں کی عادت ہے اپنے بھائی سے ہمدردی سے اور خلوص سے پیش آؤ اس سے خیر خواہی کا معاملہ کرو اگرچہ اچھائی ہو یا برائی، ہر حال میں اس کے احسان مند رہو جہاں بھی وہ جائے تم اس کے ساتھ رہو، اس سے بدلہ کا مطالبہ مت کرو چونکہ یہ گھٹیا کام ہے اپنے دشمن کے ساتھ مہربانی سے پیش آؤ چونکہ یہ کامیابی کے زیادہ لائق ہے شک کی بنیاد پر اپنے بھائی سے تعلق ختم مت کرو جو تمہارے اوپر سختی کرے اس کے لیے تم نرمی کرو، کیا بعید وہ تمہارے لیے بھی نرم ہو جائے، کتنی بری چیز ہے قطع تعلقی صلہ رحمی کے بعد جفا لطف وکرم کے بعد دشمنی دوستی کے بعد اس شخص سے خیانت جو تمہارے اوپر اعتماد کرتا ہو، اس شخص سے بدگمانی جو تم سے اچھا گمان رکھتا ہو جو تمہارے اوپر اعتماد کرتا ہو اس کے ساتھ دھوکا اگر قطع تعلقی کرنے کا تمہارا ارادہ ہو تو پھر بھی تم پہل مت کرو جو تمہارے ساتھ اچھا گمان رکھتا ہو اس کے گمان کی تصدیق کرو اپنے بھائی کی نیکی کو ضائع مت کرو چونکہ وہ بھائی نہیں رہتا جس کے حقوق کو تم ضائع کر دو گے تمہارے اہل خانہ بدبخت نہیں ہونا چاہئے جو شخص تم سے دوری کرے اس کو اپنے لیے راغب مت کرو جو تمہارے قریب ہو اسے دور مت کرو جب کوئی ایسا مقام آ جائے تو تم بھائی کی قطع تعلقی پر قوی مت ہو جاؤ تمہاری برائی تمہارے احسان سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے، تمہارا بخل تمہارے خرچ سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے کوتاہیاں تمہارے فضل سے زیادہ نہ ہو کہیں ہمارے اوپر ظلم کی کثرت نہ کر دے جس پر تم نے ظلم کیا ہے چونکہ وہ ضرر رسانی میں کوشاں ہے جو تمہیں خوش کرے اس کا بدلہ ناراض کرنا نہیں ہوتا جان لو اے بیٹے! رزق کی دو قسمیں ہیں ایک رزق وہ جسے تم تلاش کرتے ہو دوسرا رزق وہ جو تمہاری تلاش میں رہتا ہے اگر تم اس کے پاس نہ آئے وہی تمہارے پاس آ جائے گا جان لو زمانہ کے حوادث بے شمار ہیں خبردار جو تمہیں گالی دے وہ زمانے کے لیے لعنت کا باعث ہوتا ہے لوگوں کے ہاں وہ قابل معذرت ہوتا ہے۔ بہت بڑا ہے حاجت کے وقت جھک جانا، مالدار ہوتے ہوئے جفاکشی دنیا میں تمہارے لئے وہی ہے جو تم اپنا ٹھکانا درست کرو گے۔ اپنی آسانی کے مطابق خرچ کرو، تم دوسروں کے خازن مت ہو جو چیز تمہارے ہاتھوں سے نکل جائے اس پر جزع فزع مت کرو۔ ناممکن سے ممکنات پر استدلال کرو باشبہ امور میں اشتباہ ہوتا ہے وہ ایک دوسرے

کے مشابہ ہوتے ہیں نعمت والے کا کفران مت کرو بلاشبہ کفر نعمت قلت شکر اور مخلوق کی رسوائی سے ہے ان لوگوں میں سے مت ہو جاؤ جنھیں عظمت کوئی نفع نہیں پہنچاتی عقلمند قلیل سے بھی نصیحت حاصل کرلیتا ہے، چوپائے مارنے سے نفع پہنچاتے ہیں غیر سے نصیحت حاصل کرو تمہارا غیر تم سے نصیحت حاصل کرنے والا نہ ہو صالحین کی عادات کو اپناؤ ان کے آداب کو لو اور ان کے طریقہ کار پر چلو حق کو پہچانو برائی کو اپنے سے پہلے دور کرلو غموں کے سلسلے کو دور رکھو اور صبر کرو اور حسن یقین پیدا کرو جو شخص میانہ روی اختیار کرتا ہے وہ ظلم سے دور رہتا ہے قناعت آدمی کا بہترین حصہ ہے حسد آدمی کے دل کو برباد کردیتا ہے ناامیدی میں تفریط ہے حسد نقصان کو نہیں لاتا۔ ہر حال وہ تمہارے دل کو کمزور کرتا ہے اور جسم کو مریض بناتا ہے۔ حسد کو اپنے سے دور رکھو اور اسے غنیمت سمجھو اپنے سینے کو دھوکا دہی سے پاک رکھو سلامت رہو گے اس رب سے مانگو جس کے قبضہ قدرت میں زمین و آسمان کے خزانے ہیں اس سے عمدہ کمائی طلب کرو اسے اپنے قریب تر پاؤ گے بخل ملامت کو لاتا ہے نیک دوست مناسب ہوتا ہے، دوست وہ ہے جس کا نہ ہونا بھی سچا ہو خواہش نفس اندھے پن کی شریک ہے وسعت رزق اللہ تعالیٰ کی توفیق میں سے ہوتی ہے یقین غموں کو دور کرتا ہے، صدق میں نجات ہے جھوٹ کا انجام بہت برا ہوتا ہے۔ بہت سارے دور رہنے والے قریب ہوتے ہیں اور بہت سارے قریب ہونے والے بہت دور ہوتے ہیں غریب وہ ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو جو شخص حق سے تجاوز کرجائے اس کا راستہ تنگ ہوجاتا ہے، جو شخص اپنے مقدر پر اکتفا کرلیتا ہے وہ اس کے لیے باقی رہتا ہے اخلاق بہت اچھا ہوتا ہے...... خالص تقویٰ پختہ چیز ہے کبھی کبھار ناامیدی کا ادراک ہوتا ہے جبکہ طمع ہلاکت ہوتی ہے، کتنے ہی شک خوردہ ایسے ہیں جو بدبختی کی راہ پر چل پڑے ہیں، وہ شخص تم پر ظلم کرتا ہے جو تمہارے اوپر زیادتی کا مرتکب ہو، ہر پوشیدہ بات ظاہر نہیں ہوتی، بسا اوقات صاحب بصیرت بھی اپنے راستے کو چھوڑ دیتا ہے، جبکہ اندھا اپنے راستے پر چل پڑتا ہے، ہر طالب اپنے مقصود کو پانے والا نہیں ہوتا ہر متوفی نجات پانے والا نہیں ہوتا شی کو موخر کرو چونکہ تم جب چاہو گے اسے جلدی کرسکتے ہو اچھائی کرو اگر تم چاہو کہ تمہارے ساتھ اچھائی کی جائے اپنے بھائی کی ہر بات کو برداشت کرو عتاب کی کثرت مت کرو چونکہ عتاب کینہ برپا کرتا ہے اور غضب کو لاتا ہے جبکہ اس کی کثرت سوء ادب ہے، ایسا ساتھی رکھو جس سے بھلائی کی امید ہو جاہل کی قطع رحمی عاقل کی صلہ رحمی کے برابر ہوتی ہے، جو آزادی کو کاٹے وہ ہلاک ہوجاتا ہے، جو شخص اپنے زمانے کو نہیں پہچانتا ہو جنگ کرتا ہے، نعمت اہل بغاوت کے قریب تر ہوتی ہے، نااہل کو دوست نہ بنایا جائے، عالم کا پھسل جانا بہت بڑا پھسلنا ہے جھوٹے کی علت بہت بری ہوتی ہے فساد کثیر کو برباد کردیتا ہے میانہ روی قلیل کو بڑھاتی ہے قلت ذلت ہے والدین کے ساتھ احسان مندی اکرام طبائع ہے۔ جلدی بازی کرکے آدمی پھسل جاتا ہے اس لذت میں کوئی خیر نہیں جس کے بعد ندامت اٹھانی پڑے، عقلمند وہ ہے جو تجربہ سے نصیحت حاصل کرے، تمہارا قاصد تمہاری عقل کا ترجمان ہوتا ہے تمہارا خط تمہاری حالت کا اچھا گویا ہے لہٰذا اپنے معاملہ کو اچھی طرح جان لو اپنے شر میں کمی کرو ہدایت اندھے پن کو دور کردیتی ہے اختلاف کے ہوتے ہوئے الفت ختم ہوجاتی ہے حسن عمل پڑوسی پر اچھے اثرات مرتب کرتا ہے جو شخص میانہ روی اختیار کرتا ہے وہ ہرگز ہلاک نہیں ہوتا اور محتاج نہیں ہوتا راز دار آدمی کے بھید کو افشا کردیتا ہے، بہت سارے لوگ اپنی موت کا خود سامان پیدا کرلیتے ہیں، ہر دکھائی دینے والے بصیر نہیں ہوتا بہت سارے مذاق حقیقت بن جاتے ہیں جن پر زمانہ اعتماد کرتا ہو وہ خیانت کرجاتا ہے، بہت سارے تعظیم والے رسوا ہوجاتے ہیں، جو ٹھکانا پکڑ لیتا ہے وہ محفوظ ہوجاتا ہے، ہر ایک کا نشانہ درست نہیں ہوتا، جب سلطان بدل جاتا ہے زمانہ بھی بدل جاتا ہے، تمہارے اہل خانہ میں وہ بہتر ہے جو تمہاری کفایت کرتا ہو، مزاح عداوت اور کینہ لاتا ہے، صحت یقین دین داری کی جڑ ہے معاصی سے اجتناب تمام اخلاص ہے، سچ سب سے اچھا قول ہے سلامتی استقامت کے ساتھ ہے راستے میں پڑنے سے پہلے دوست کے متعلق سوال کرلو گھر خریدنے سے پہلے پڑوسی کے متعلق سوال کرلو دنیا اتنی ہی حاصل کرو جس سے تمہارا گزارا چل سکے جو تم سے معذرت کرے اس کا عذر قبول کرو، اپنے بھائی پر رحم کرو گو کہ وہ تم سے خیانت ہی کیوں نہ کرے، اس کے ساتھ صلہ رحمی کرو گو کہ وہ تمہارے ساتھ جفاکشی کیوں نہ کرے اپنے نفس کو سخاوت کا عادی بناؤ نفس کے لیے ہر بھلائی اختیار کرو جو کام تمہیں ہلاکت میں ڈالے اس کو مت کرو نہ ایسا کلام کرو جو تمہیں رسوا کردے اپنے نفس سے انصاف کرو۔ اے بیٹے! عورتوں کے مشورہ سے گریز کرو ہاں جس عورت میں تم کمال سمجھو اس سے مشورہ لے لو چونکہ عورتوں کی رائے کم عقلی کی طرف لے جاتی ہے، عوروں کو پردہ ہی میں رہنے دو، چونکہ عورتوں کے لیے کثرت حجاب بہت بہتر ہے عورتوں کو گھروں میں بیٹھے رہنا باہر نکلنے سے بہتر ہے اگر تم سے ہوسکے کہ انھیں تمہارے علاوہ کوئی نہ پہچانتا ہو تو ایسا لازمی کرو، غصہ کم کرو گناہ

کے علاوہ میں عتاب مت کرو چونکہ عورت پھول کی مانند ہے عورت سختی نہیں برداشت کرسکتی اپنے غلاموں سے اچھا برتاؤ کرو اگر ان میں سے کوئی غلطی کر بیٹھے تو اسے معاف کردو چونکہ معاف کرنا اسے مارنے سے اچھا ہے، ان کے ذمہ وہی کام سپرد کرو جو تم آسانی کے ساتھ ان سے لے سکو اپنی معاشرت اچھی رکھو چونکہ معاشرت تمہارا ایک پردہ ہے جس سے تم اڑتے ہو تمہاری اصل اسی کی طرف لوٹتی ہے وہ تنگی کے وقت تمہارا اعتماد ہیں۔ غلاموں میں جو کریم ہو اس کا اکرام کرو جو بیمار ہو اس کی عیادت کرو انھیں اپنے امور میں شریک کرو تنگدست پر آسانی کرو اپنے امور پر اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو چونکہ اللہ تعالیٰ کریم ہے اور بہترین مددگار ہے میں تمہارے دین اور دنیا کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔ والسلام۔

رواہ وکیع والعسکری فی المواعظ

۴۴۲۱۶ یحییٰ بن عبداللہ بن حسن اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں سے خطاب فرما رہے تھے چنانچہ ایک آدمی اٹھا اور کہنے لگا: اے امیر المؤمنین! مجھے بتلائیے اہل جماعت کون ہیں؟ اہل فرقہ کون ہیں؟ اہل سنت کون ہیں؟ اور اہل بدعت کون ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرا ناس ہو جب تو نے سوال کر ہی دیا ہے تو اب سمجھو اور میں تمہیں استفسار سیر کردوں گا کہ تم میرے بعد کسی سے سوال مت کرو رہی بات اہل جماعت کی سو میں اور میرے متبعین گو کہ تعداد میں کم ہیں اہل جماعت ہیں، یہ بات حق ہے اور یہ اللہ اور اللہ کے رسول کے حکم سے ہے رہی بات اہل فرقہ کی یہ وہ لوگ ہیں جو میرے اور میرے متبعین کے مخالف ہیں گو کہ ان کی تعداد زیادہ ہے اہل سنت وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے مقرر کردہ طریقے پر چلتے ہیں گو کہ وہ تعداد میں کم ہی کیوں نہ ہوں اہل بدعت وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ اس کی کتاب اور اس کے رسول کے مخالف ہوں اپنی رائے اور اپنی خواہش پر عمل کرتے ہوں گو کہ ان کی تعداد کیوں نہ زیادہ ہو ان کی پہلی جماعت گزر چکی اور جماعتیں ابھی باقی ہیں ان کا استقبال اللہ ہی کے سپرد ہے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے اے امیر المؤمنین! لوگ مال غنیمت کا ذکر کرتے رہتے ہیں اور دعویٰ کرتے ہیں کہ جو شخص ہمارے ساتھ قتال کرے گا وہ خود اس کا مال اس کی اولاد ہمارے لیے مال غنیمت ہیں۔ اتنے میں بکر بن وائل کا ایک آدمی کھڑا ہوا جسے عبادہ قیس کے نام سے پکارا جاتا تھا وہ سخت زبان تھا کہنے لگا اے امیر المؤمنین بخدا آپ نے برابری کی تقسیم نہیں کی ہے رعیت میں عدل بھی نہیں کیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ کہنے لگے: تیری ہلاکت کیوں نہیں؟ کہنے لگا چونکہ آپ نے جو کچھ لشکر میں ہے وہ تقسیم کر دیا اور آپ نے اموال عورتیں اور بچے چھوڑ دیئے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اے لوگو! جس پر کوئی زخم لگا ہو وہ موٹاپے سے اس کا علاج کرے۔ عبادہ بولا: ہم اپنا مال غنیمت طلب کرنے آئے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: اگر تم جھوٹے ہو تو اس وقت تک اللہ تعالیٰ تمہیں موت نہ دے جب تک کہ تم قبیلہ ثقیف کے لڑکے کو نہ پالو قوم سے ایک آدمی بولا: اے امیر المؤمنین! ثقیف کا لڑکا کون ہوگا؟ فرمایا: ثقیف کا ایک آدمی ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی کسی حرمت کو توڑے بغیر نہیں رہے گا عرض کیا: وہ اپنی موت مرے گا یا قتل کیا جائے گا؟ فرمایا کیوں نہیں جابروں کی ایک جماعت اس کا قلع قمع کرے گی بڑی گندی موت اسے قتل کیا جائے گا اس کے پیٹ کی کثرت تیریاں کی وجہ سے اس کا ... پیٹ ... اے بکر کے بھائی! تیری رائے کمزور ہے کیا تمہیں علم نہیں کہ ہم بڑے کے گناہ کے بدلے میں چھوٹے کو نہیں پکڑتے اموال ... وقت ... ان کے لیے تھے انھوں نے فطرت پر بچے جنم دیئے تمہارے لیے وہی کچھ ہے جو کچھ لشکر نے جمع کیا ہے اور جو کچھ ... میں ہے وہ ان کی اولاد کے لیے میراث ہے ان میں سے جو بھی ہمارے خلاف آیا اور ہم کو ... اس کے گناہ کے بدلہ میں پکڑیں گے ... تو اس کے ... کسی دوسرے کا گناہ نہیں ڈالا جائے گا اے قبیلہ بکر کے آدمی! میں نے ان لوگوں میں رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا ہے۔ میں دو جوتوں کے برابر برابر ہونے کی طرح آپ ﷺ کے نقش قدم پر چل رہا ہوں کیا تم نہیں جانتے کہ میدان جنگ سے وہاں موجود ہر چیز کو حلال کر دیا ہے جبکہ دار ہجرت نے سب کچھ حرام کر دیا ہے ہاں البتہ جو کچھ حق سے لیا جائے پس رک جاؤ اللہ تعالیٰ تمہارے اوپر رحم فرمائے، گو کہ تم میری تصدیق نہ کرو اور مجھ پر کثرت کرو (اس بات پر آپ نے کئی مرتبہ کلام کیا) پس تم میں سے کون ہے جو اپنی ماں عائشہ کو اپنے حصہ میں لے گا۔ لوگوں نے کہا: اے امیر المؤمنین ہم میں سے کون ہو سکتا ہے۔ آپ نے درست فرمایا ہم نے خطا کی آپ کو علم ہے اور ہم جاہل ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کی بخشش طلب کرتے ہیں۔ ہر طرف سے لوگوں کی آوازیں بلند ہونے لگیں کہ اے امیر المؤمنین آپ نے بجا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ذات اقدس سے رشد و ہدایت پھیلائے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: اے لوگو! بخدا اگر تم ان کی اتباع واطاعت کرو گے تو ...

اپنے نبی کے راستے سے نہیں ہٹو گے یہ کیسے ہو سکتا ہے حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے انھیں ہر طرح کی مصیبتوں سے محفوظ قرار دیا ہے اور فضل خطاب عطا فرمایا ہے اور انھیں ہارون بن عمران کے طریق پر قرار دیا ہے چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میرے لیے ایسے ہی ہو جیسے موسیٰ علیہ السلام کے لیے ہارون تھے مگر اتنی بات ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اللہ تعالیٰ نے انھیں خصوصی فضل وکرم عطا فرمایا ہے اور اپنے نبی ﷺ کو وہ کچھ عطا کیا ہے جو کسی کو بھی نہیں دیا۔

پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہارے اوپر رحم فرمائے دیکھو تمہیں کیا حکم دیا گیا ہے اسے پورا کرو، بلاشبہ عالم جانتا ہے کہ جاہل کن گھٹیا امور کا ارتکاب کرتا ہے، میں تمہیں ابھارتا ہوں، انشاء اللہ تعالیٰ اگر تم میری اطاعت کرتے رہے جنت کی راہ پر چلو گے گو کہ اس میں شدید مشقت ہے اور سخت کراہت ہے چلانکہ دنیا میٹھی اور حلاوت والی ہے اور حلاوت دھوکا کھانے والے کے لیے ہے بدبختی اور ندامت قلیل ہے پھر میں تمہیں بتاتا ہوں کہ بنی اسرائیل کے ایک نبی نے بنی اسرائیل کو پانی نہ پینے کا حکم دیا انھوں نے نبی کا حکم نہ مانا اور پانی پی لیا اور بہت تھوڑے لوگوں نے پانی نہ پیا اللہ تعالیٰ تمہارے اوپر رحم فرمائے یہاں لوگوں میں سے ہوئے جنھوں نے اپنے نبی کی اطاعت کی اور اپنے رب کی نافرمانی کے مرتکب نہیں ہوئے۔ رہی بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی انھیں عورتوں کی رائے نے آڑے لے لیا اور علی ان کے دل میں ہنڈیا کی طرح کھنک رہے تھے اگر انھیں دعوت دی جاتی تو لامحالہ وہ اچھائی کا کام کرتیں ان کے لیے پہلی جیسی حرمت ہے حساب تو اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے جسے چاہے معاف فرمادے اور جسے چاہے عذاب دے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے اس فیصلہ سے راضی رہے، اس کے بعد لوگوں نے اعلان کیا: اے امیر المومنین! آپ نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا ہے گو کہ ہم جاہل رہے ہم آئندہ اس بات کا ارتکاب نہیں کریں گے جس کو امیر المومنین ناپسند فرماتے ہیں۔ چنانچہ ابن لیاف انصاری اپنے درج ذیل اشعار میں کہتا ہے۔

ان رایا رایتموہ سفاھا — لخطا الا یرادوا الاصدار

تمہاری رائے بے وقوفی پر مبنی ہے اور اس رائے کا اظہار بھی سخت غلطی ہے

لیس زوج النبی تقسیم فینا — ذلک زیغ القلوب والابصار

نبی کی بیویوں کو بطور غنیمت تقسیم نہیں کیا جائے گا، یہ خیال دلوں اور بصریت کی کجی ہے۔

فاقبلو الیوم مایقول علی — لا تناجوا بالا ثم فی الا سرار

علی جو بات تم سے کہتے ہیں اسے مان لو اور گناہ کی باتیں پوشیدگی میں مت کرو۔

لیس ما ضمت الیوت بفی — انما الفی ما تضم الاوار

گھروں میں جو کچھ ہو وہ غنیمت نہیں ہوتا غنیمت وہ ہے جو آگ کی تپش سے حاصل ہو۔

من کراع فی عسکر وسلاح — ومتاع یبیع ایدی التجار

لشکر میں حصہ لینے والے گھوڑے اسلحہ اور تاجروں کے ہاتھوں میں بکنے والا سامان مال غنیمت ہے۔

لیس فی الحق قسم ذات النطاق — لاولا اخذکم لذات خمار

پٹکا باندھنے والی عورت حقیقت میں مال غنیمت ہیں اور نہ ہی پردہ نشین عورتیں۔

ذاک ھو فینکم خذوہ وقولوا — قدرضینا لا خیر فی الا کثار

اوپر جو بیان ہوا ہے وہ ہی مال غنیمت ہے اسے حاصل کرو اور کہو کہ ہم راضی ہیں اور اس سے زیادہ میں کوئی خیر و بھلائی نہیں۔

انھا امکم وان عظم الخطب — وجاء ت بز لة وعثار.

عائشہ رضی اللہ عنہا تمہاری ماں ہیں گو کہ پریشانیاں اور مصیبتیں بڑھ جائیں وہ بھولے سے تمہارے پاس آئی ہیں۔

فلھا حرمة النبی وحقاق — علینا من ستر ھا ووقار.

ان کے لیے نبی کا احترام ثابت ہے اور ان کا پردہ اور وقار ہمارا حق ہے۔

عبادہ بن قیس کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: اے امیر المؤمنین! ہمیں ایمان کے متعلق خبر دی، جیسے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں اللہ تعالیٰ نے امور کی ابتدا کی اپنے لیے جس چیز کو چاہا پسند فرمالیا اور جس چیز کو محبوب سمجھا اپنے لیے اختیار کیا وہ اسلام سے راضی ہوا ہے اور اسے اپنے نام سے مشتق کیا ہے اپنی مخلوق میں سے اپنے محبوبین کو بطور تحفہ عطا کیا ہے۔ اسلام کے شرائع کو سہل بنایا ہے اسلام کے ارکان کو عزت بخشی ہے، افسوس ہے اس شخص پر جو ظلم کرے اللہ تعالیٰ نے اسلام کو سیڑھی بنایا ہے اسلام میں داخل ہونے والے کے لیے اور نور بنایا ہے نور حاصل کرنے والے کے لیے اور اس پر چلنے والے کے لیے برھان بنایا ہے اور دین بنایا ہے تحفہ لینے والے کے لیے جو اسے پہچانے اس کے لیے عزت وشرف بنایا ہے مخاصمت کرنے والے کے لیے حجت بنایا ہے۔ اور روایت کرنے والے کے لیے علم بنایا اسکو بولنے والے کے لیے حکمت بنایا اس کے ساتھ تعلق بنانے والے کے لیے وثیقہ بنایا اس پر جس نے ایمان لایا وہ نجات پا گیا پس ایمان اصل حق ہے حق ھدایت کا راستہ ہے اس کی تلوار آراستہ زیور ہے اور غنیمت اس کا زیور ہے یہ واضح راستہ ہے چمکتا ہوا چراغ ہے اس کی غایت بلند و بالا ہے اس کی دعوت افضل ترین ہے صادقین کی راہ پر چلنے والے کے لیے بشارت ہے واضح البیان ہے عظیم الشان ہے امن اس کا راستہ ہے نیکیاں اس کا منارہ ہیں فقہ اس کے جلتے چراغ ہیں نیکوکار اس کے شہسوار ہیں پس نیک بخت ایمان کی بدولت محفوظ ہوں گے جبکہ بدبخت نافرمانی کر کے ناامید ہو چکے جس پر بیان کی ہیئت متوجہ ہوئی جب حق کا نور اور ہدایت کا راستہ واضح ہو چکا پس ایمان کے ذریعے نیکیوں پر استدلال مطلوب ہے۔ نیکیوں سے ہی فقہ کی تعمیر ممکن ہے فقہ سے ہی موت مرہوب رہی ہے جبکہ موت سے دنیا کا خاتمہ ہو جاتا ہے، دنیا ہی سے آخرت کا خروج ہے جبکہ قیامت کے دن دوزخیوں کے لیے موت حسرت ہی ہوگی جبکہ دوزخیوں کے تذکرہ میں جنتیوں کے لیے تقویٰ ہے جبکہ تقویٰ ایک غایت ہے اور اس کا متبع کبھی ہلاک نہیں ہوتا اس پر عمل کرنے والا نادم نہیں ہوتا، چونکہ تقویٰ ہی کی بدولت کامیاب ہونے والے کامیاب ہوتے ہیں اور معصیت سے خسارہ پانے والے خسارہ پاتے ہیں، چاہئے کہ اہل عقل نصیحت حاصل کریں اہل تقویٰ عبرت حاصل کریں، چونکہ مخلوق قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑے ہونے سے قبل ختم نہیں ہوگی گویا وہ بلندی کی غایت کی طرف بڑھیں گے پکارنے والے کی طرف گردنیں جھکائے چلے جا رہے ہوں گے قبروں سے وہ نکل پڑیں گے ہر گھر کے لیے اس کے رہنے والے ہوتے ہیں بدبختوں کی وجہ سے اسباب ختم ہو چکے ہوں گے اور زبردست ذات کی طرف سدھاریں گے پھر ان کے لیے دنیا کی طرف واپس لوٹنا نہیں ہوگا جبکہ ان کے سرداران کی اطاعت سے بیزاری ظاہر کر رہے ہوں گے جبکہ خوش بخت لوگ ایمان کی ولایت سے کامیاب ہو جائیں گے اے ابن قیس! ایمان کے چار ستون ہیں، صبر، یقین، عدل اور جہاد صبر کے بھی چار ستون ہیں شوق، خوف، زہد اور قرب جو شخص جنت کا مشتاق ہوتا ہے خواہشات سے یکسر علیحدگی اختیار کرتا ہے جسے دوزخ کی آگ کا ڈر ہو وہ محرمات سے پھر جاتا ہے، جو دنیا سے بے رغبتی اختیار کرتا ہے، دنیا کی مصیبتیں اس پر آسان ہو جاتی ہیں۔ جو موت کا منتظر ہوتا ہے وہ بھلائیوں کی طرف سبقت کرتا ہے جو حکمت و دانائی کا راستہ اختیار کرتا ہے وہ عبرت کا راستہ پہچان لیتا ہے جو عبرت پہچان لیتا ہے اسے سنت کی معرفت حاصل ہو جاتی ہے، جسے سنت کی معرفت حاصل ہوگئی وہ گویا کہ اولین میں سے ہو گیا اور مستقل سیدھے راستے پر گامزن ہو گیا عدل کے بھی چار ستون ہیں عمدہ فہم، گہرا علم حکمت اور بردباری جسے فہم حاصل ہو وہ ان سب کی تفسیر علم سے کرتا ہے، جسے علم حاصل ہو وہ حکمت کے شرائع پہچان گیا جس نے حکمت کے شرائع پہچان لیے وہ کبھی گمراہ نہیں ہوتا، جس میں بردباری آجائے وہ افراط کا شکار نہیں ہوتا اور لوگوں میں محمود ہو کر زندہ رہتا ہے جہاد کے بھی اسی طرح چار ستون ہیں امر بالمعرف و نہی عن المنکر، صدق اور فاسقین کی دھنائی، جو شخص امر بالمعروف کرتا ہے وہ مومن کی کمر کو مضبوط تر بنا دیتا ہے جو نہی عن المنکر کرتا ہے وہ منافق کی ناک کو خاک آلود کرتا ہے جو سچائی سے کام لیتا ہے اس کا وبال اتار دیا جاتا ہے، جو شخص منافقین کی دھنائی کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے لیے غصہ ہوتا ہے اللہ اس کے لیے غصہ میں آتا ہے۔

اتنے میں آپ رضی اللہ عنہ کی طرف عمار رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا: امیر المومنین جیسے آپ نے ہمیں ایمان کے متعلق خبر دی اسی طرح کفر کے متعلق بھی ہمیں خبر دیں فرمایا: اے ابو یقظان. جی ہاں! کفر کی چار چیزوں پر بنیاد ہے جفا، اندھا پن، غفلت اور شک، جس نے جفاکشی کی اس نے حق کو حقیر و کمتر سمجھا اور باطل کا بول بالا کیا، علماء کی مخالفت کی اور باطل پر اصرار کیا، جس نے اندھا پن اختیار کر لیا وہ نصیحت کو بھول گیا اور بدگمانی کی اس نے اتباع کی بغیر توبہ کے مغفرت و طلب کیا، جس نے غفلت اختیار کی وہ رشد و ہدایت سے دور رہا اور لمبی لمبی

آرزوؤں نے اسے دھوکے میں رکھا اس نے حسرت وندامت اپنے دامن میں سمیٹ لی اس کے لیے وہ کچھ ظاہر ہوگا جس کا اللہ نے احتساب نہیں لیا جو اللہ کے معاملہ میں سرکشی کرتا ہے وہ شک میں پڑ جاتا ہے جس نے شک کیا ذلت اس کا مقدر بن گئی، اس نے اپنے معاملہ میں کوتاہی کر دی اس نے اپنے رب تعالیٰ کے معاملہ میں دھوکا کیا جبکہ اللہ تعالیٰ کی معافی اور آسانی وسیع تر ہے، جو اللہ تعالیٰ کی طاعت میں عمل کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے ثواب کو حاصل کرتا ہے جس نے اللہ تعالیٰ کی معصیت میں عمل کیا اس نے اللہ تعالیٰ کی مخالفت کا مزہ چکھ لیا اے ابو یقظان! اچھا انجام تمہیں مبارک ہو اس انجام کے بعد اور کوئی انجام نہیں اور جنت کے بعد اور کسی جنت کی تلاش نہیں۔ اس کے بعد ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا: اے امیر المؤمنین! ہمیں زندوں میں سے مردہ کے متعلق خبر دیجئے۔ فرمایا: جی ہاں اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو مبشرین اور منذرین بنا کر مبعوث کیا ہے صدیقین نے ان کی تصدیق کی جبکہ مکذبین نے ان کی تکذیب کی انبیاء نے مصدقین کو ساتھ رکھ کر مکذبین کے ساتھ قتال کیا، اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو غلبہ عطا کیا پھر رسولوں کو موت آئی اور ان کے بعد بہت سارے لوگ آئے ان میں سے بعض منکرین ہوئے ان کی زبان اور دل دونوں منکر تھے اس کا دل تارک تھا جبکہ یہ دو بھلائی کی خصلتیں ہیں انھیں تامے رکھواں میں سے بعض دل سے منکر ہوتے ہیں ہاتھ اور زبان سے تارک ہوتا ہے یہ عادت دو خصلتوں میں سے بڑھی ہوئی ہے ایک آدمی ان میں سے وہ ہے جو دل زبان اور ہاتھوں سے تارک ہوتا ہے یہ زندوں میں مردہ ہوتا ہے۔ اتنے میں ایک آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا اے امیر المومنین ہمیں بتائیے کہ آپ نے طلحہ اور زبیر کے ساتھ کیوں قتال کیا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے ان کے ساتھ قتال کیا چونکہ انھوں نے میری بیعت توڑ دی تھی اور انھوں نے میرے مومن ساتھیوں کو قتل کیا تھا حالانکہ یہ ان کے لیے حلال نہیں تھا بالفرض اگر وہ ابوبکر وعمر کے ساتھ ایسا کرتے وہ بھی ان کے ساتھ قتال کرتے محمد ﷺ کے بہت سارے صحابہ رضی اللہ عنہم جانتے ہیں کہ جس شخص نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بیعت سے انکار کیا وہ اس سے اس وقت تک راضی نہیں ہوئے جبتک کہ اس سے بیعت نہیں لے لی گو کہ وہ آپ رضی اللہ عنہ کی بیعت کو ناگوار ہی کیوں نہ سمجھتا ہو، تو مجھے کیا ہوا حالانکہ انھوں نے (طلحہ رضی اللہ عنہ وزبیر رضی اللہ عنہ) میرے ہاتھ پر بیعت کی تھی اور رضامندی سے بیعت کی تھی نہ کہ ناگواری سے۔ لیکن انھوں نے مجھ سے بصرہ اور یمن کی ولایت (گورنری) کا مطالبہ کیا تھا میں نے انھیں ولایت نہ سونپی چونکہ ان پر دنیا کی محبت کا غلبہ ہو گیا تھا اور ان میں حرص پیدا ہوگئی تھی مجھے خوف محسوس ہوا کہ یہ کہیں اللہ کے بندوں کو غلام نہ بنالیں اور مسلمانوں کے اموال کو اپنا نہ تصور کر لیں میں نے ان کی آزمائش کرنے کے بعد جب ان سے منہ موڑا۔

ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا: اے امیر المومنین! ہمیں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے متعلق خبر دیجئے کیا یہ واجب ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ تم سے پہلی امتیں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے چھوڑنے پر ہلاک کر دی گئیں چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

کانوا لایتناھون عن منکر فعلوہ لبئس ما کانوا یفعلون.

وہ برائی سے نہیں باز آتے تھے چنانچہ وہ برائی کر بیٹھے تھے اور بہت برا کرتے تھے۔

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اللہ تعالیٰ کے احکام ہیں جو انھیں اپنائے گا اللہ اس کی مدد کرے گا اور جو ترک کرے گا اللہ اسے رسوا کرے گا نیکی کے اعمال اور جہاد فی سبیل اللہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے ہوتے ہوئے ایسے ہی ہیں جیسا کہ اوڑے ہوئے سمندر میں خشک جگہ پس تم بھی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو چونکہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اجل کو قریب نہیں کرتے اور رزق میں کمی نہیں کرتے جبکہ جابر حکمران کے سامنے کلمہ حق افضل جہاد ہے۔ امر آسمان سے ایسے ہی نازل ہوتا ہے جیسے کہ بادلوں سے بارش کے قطرے جو تقدیر میں کم یا زیادہ آچکا ہے چنانچہ تم میں سے جب کوئی شخص اس میں کمی دیکھے اور دوسرے کو خوشحالی میں پائے تو یہ چیز اس کے لیے باعث فتنہ نہیں وہ مرد مسلمان جو

خیانت سے بری ہو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دو اچھائیوں کا منتظر رہے یا تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تیزمیں واقع ہوگا یا جلد از جلد اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے رزق ملے گا آناً فاناً میں وہ مال واولاد والا ہو جاتا ہے جبکہ مال اور اولاد دنیوی زینت ہیں اور باقی اعمال دنیا کی کھیتی ہیں جبکہ عمل صالح آخرت کی کھیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں (دنیا و آخرت) کو بہت ساری اقوام کے لیے جمع بھی کیا ہے۔

ایک اور آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا: اے امیر المؤمنین! ہمیں نئی نئی باتیں ظاہر ہونے کے متعلق خبر دیں جیسے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ میرے بعد نئی نئی باتیں ظاہر ہوں گی حتیٰ کہ ایک کہنے والا کہے گا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے اور میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے، جبکہ یہ سب کچھ مجھ پر جھوٹ ہوگا، قسم اس ذات کی جس نے مجھے برحق مبعوث کیا ہے میری امت اصل دین پر متفرق ہو جائے گی اور اس کی جماعت بہتر (۷۲) فرقوں میں بٹ جائے گی ہر فرقہ ضال و مضل ہوگا اور دوزخ کی طرف دعوت دیتا ہوگا جب ایسی حالت پیش آ جائے تم اللہ تعالیٰ کی کتاب کو مضبوطی سے تھام لو بلاشبہ قرآن حکیم میں گزرے ہوئے اور آنے والے لوگوں کی خبریں موجود ہیں۔ حکم اس میں واضح ہے اور لوگوں میں سے جس نے بھی اس کی مخالفت کی اللہ تعالیٰ نے اسے چکنا چور کر دیا۔ قرآن کے علاوہ میں جس نے بھی طلب علم کیا اللہ تعالیٰ نے اسے گمراہ کر دیا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی مضبوط رسی ہے اور اس کا واضح نور ہے اس کی شفاء نفع بخش ہے اس کا تمسک کرنے والے کے لیے باعث عصمت ہے اتباع کرنے والوں کے لیے باعث نجات ہے اس میں موج نہیں جو کھڑی ہو جائے اس میں کجی نہیں جو ٹیڑھے پن کو فروغ دے اس کے عجائب نہ ختم ہونے والے ہیں کثرت تردید اس میں فرق نہیں ڈالتی اسی قرآن کو جنات نے سنا اور اپنی قوم کو ڈر سناتے ہوئے واپس لوٹے اور کہنے لگے اے ہماری قوم چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

انا سمعنا قرآنا عجبا یھدی الی الرشد .

بلاشبہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے جو ہدایت کی طرف دعوت دیتا ہے۔

جس نے اس کا اقرار کیا اس نے سچ کہا جس نے اس پر عمل کیا اسے اجر وثواب ملا جس نے اس کا تمسک کیا اسے سیدھی راہ کی طرف راہنمائی مل گئی۔

ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا: اے امیر المومنین! ہمیں فتنہ کے متعلق خبر دیجئے کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق سوال کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں جب یہ آیت نازل ہوئی۔

الم احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا آمنا وھم لا یفتنون.

آلم کیا لوگوں کا گمان ہے کہ صرف اتنا کہہ لینے پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے حالانکہ ان کی آزمائش نہیں کی گئی۔

میں سمجھ گیا کہ آپ ﷺ کے ہمارے درمیان ہوتے ہوئے ہمارے اوپر فتنہ کا نزول نہیں ہوگا، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ جس فتنہ کے متعلق اللہ تعالیٰ نے آپ کو خبر دی ہے اس سے مراد کونسا فتنہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب میرے بعد میری امت فتنہ میں مبتلا ہوگی۔ میں نے عرض کیا: کیا آپ نے مجھ سے غزوہ احد کے دن نہیں فرمایا تھا جس دن شہید ہونے والے شہید ہوئے آپ نے مجھے شہادت سے نہ ہمکنار ہونے کی خبر دی تھی یہ خبر مجھ پر کافی حد تک گراں گزری تھی آپ نے مجھ سے فرمایا تھا: اے علی خوش ہو جاؤ تمہیں شہادت بعد میں ملے گی مجھے فرمایا: بلاشبہ یہ ایسا ہی ہے، اسوقت تمہارے صبر کی کیا حالت ہوگی جب تمہاری ڈاڑھی خون آلود ہوگی میں نے عرض کیا: آپ پر میرے ماں باپ قربان جائیں کیا یہ مقام صبر کے مواقع میں سے نہیں لیکن بشارت اور شکر کے مواقع میں سے ہے۔ فرمایا: جی ہاں۔ پھر مجھ سے فرمایا: اے علی تم میرے بعد بھی زندہ رہو گے اور میری امت کے ساتھ آزمائش کا شکار ہو گے اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے جھگڑا کرو گے، لہٰذا جواب تیار رکھو میں نے عرض کیا: آپ پر میرے ماں باپ قربان جائیں مجھے بتائیں یہ کیسا فتنہ ہے جس میں لوگ مبتلا ہوں گے جس پر میں آپ کے بعد ان سے جہاد کروں گا ارشاد فرمایا: یقیناً تم میرے بعد فتنہ پردازوں بے انصافوں اور ظالموں سے جہاد کرو گے ......

ایک ایک آدمی کا نام لیا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا تم میری امت کے ہر اس فرد سے قتال کرو گے جو میری مخالفت کرے گا اور دین میں رائے پر عمل کرے گا، حالانکہ دین میں رائے کی گنجائش نہیں ہے۔ بلاشبہ دین اللہ تعالیٰ کا امر اور اس کی نہی ہے۔ میں نے عرض کیا! یا رسول

اللہ قیامت کے دن خصوصیت کے معاملہ میں رشد وہدایت کی طرف میری راہنمائی فرمانا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں جب ایسا موقع ہو ہدایت کو ترجیح دو جب تمہاری قوم ہدایت پر گمراہی کو ترجیح دے رہی ہوگی اور قران کے مقابلہ میں رائے کو لائے گی اس وقت قرآن مجید میں سے متشابہات کے ذریعے حجتوں کا تتبع کیا جاتا ہوگا دنیا کے حصول اور کثرت مال کے واسطے تم اس وقت قرآن کو رائے پر ترجیح دینا جب تمہاری قوم کلام کو اس کے مواضع سے تحریف کرے گی اندھا دھند بدعات کے وقت امر صالح فتنہ گناہ بے راہ قیادت ظالم فرقے اور نا انصاف فرقے کے وقت، اس وقت اچھی عاقبت کو بھول نہ جانا جبکہ عاقبت متقین کے لیے ہے اے علی! ایسا نہ ہو کہ تمہارا خصم عدل واحسان اور تواضع والا ہو میری سنت پر چلنے والا ہو اور قرآن پر عمل کرتا ہو جبکہ تم ایسے نہ ہو وہ آدمی راہ حق سے نکل جاتا ہے جو اللہ کے فریضے کی مخالفت کرتا ہو یا نبی کی سنت سے منہ موڑتا ہو یا حق سے عدول کرتا ہو اور باطل پر عمل کرتا ہو اس وقت لوگ ظلم میں بڑھ جاتے ہیں اور انھیں خدا کی طرف سے مہلت دی گئی ہوتی ہے چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

انما نملی لھم لیز دادو اثما.

ہم نے انھیں اس لیے مہلت دی ہوئی ہے تاکہ وہ گناہ میں بڑھ جائیں۔ اسوقت حق کے گواہ نہیں ہوں گے اور انصاف قائم کرنے والے نہیں ہوں گے اے علی! قوم عنقریب فتنہ میں مبتلا ہوگی اور وہ حسب ونسب پر فخر کرتے ہوں گے خود اپنا تزکیہ کرتے ہوں گے اور اپنی دینداری کا رب تعالیٰ پر احسان جتلا رہے ہوں گے، اس کی رحمت کے متمنی ہوں گے اس کے عذاب سے بےخوف ہوں گے حرام کو حلال سمجھیں گے، شراب کو نبیذ سمجھ کر حلال کریں گے، حرام کو ھدیہ سمجھ کر حلال سمجھیں گے اور سود کو بیع کے ذریعے حلال سمجھیں گے زکوۃ نہیں ادا کریں گے اور یوں نیکی کے دعویدار ہوں گے فسق وفجور کا ان میں دور دورہ ہوگا ان پر سفہاء حکمرانی کر رہے ہوں گے ان کا ظلم اور خطائیں دوگنا ہو جائیں گی۔ ان کے ہاں حق باطل بن جائے گا اور باطل حق ہو جائے گا باطل پر ایک دوسرے کا تعاون کریں گے اور حق پر طرح طرح کے طعنے کرنے لگیں گے۔ علماء پر عیب لگائیں گے اور ان کا مذاق اڑائیں گے، یارسول اللہ! جب وہ ایسا کریں گے تو وہ کس مقام پر ہوں گے فتنہ کے مقام پر یا اردت کے مقام پر؟ ارشاد فرمایا: وہ تمام فتنہ پر ہوں گے اللہ تعالیٰ ہم اہل بیت کی وجہ سے انھیں پناہ دے گا جب ہم میں سے خوش بخت لوگوں کا ظہور ہوگا جو عقلمند ہوں گے الا یہ کہ جو نماز چھوڑتا ہو اور اللہ تعالیٰ کے حرم میں حرام کو حلال کرتا ہو جو بھی ایسا کریگا وہ کافر ہوگا۔ اے علی! اللہ تعالیٰ نے ہم سے اسلام کو فتح دی اور ہم ہی سے اس کا خاتمہ ہوگا، اللہ تعالیٰ نے ہمارے ذریعے بتوں کو ہلاک کیا اور ان کے پجاریوں کو بھی ہمارے ہی ذریعے ہر جابر ومنافق کو ختم کریگا۔ حتیٰ کہ ہم حق پر قتل کردیئے جائیں گے جیسا کہ باطل پر بہت سارے قتل کیے جائیں گے، علی اس امت کی مثال ایک باغیچے کی سی ہے، اس میں سے ایک جماعت عام کو کھلایا جاتا ہو پھر ایک عام جماعت کو شاید ان کے آخر میں ایک جماعت ہو جس کی اصل ثابت ہو اور ان کی فرع احسن ہے جن کا پھل میٹھا ہو جن کی اکثریت بھلائی پر ہو جس میں عدل وانصارف کی فراوانی ہو جن کی بادشاہت طویل تر ہو اے علی! اللہ تعالیٰ اس امت کو کیسے ہلاک کرے گا جس کا پہلا فرد میں ہوں درمیانی فرد مہدی ہوں گے اور آخری فرد مسیح ابن مریم ہوں گے اے علی اس امت کی مثال بارش جیسی ہے نہیں معلوم اس کا پہلا حصہ بھلائی والا ہوگا یا آخری اس کے درمیان میں کجی اور ٹیڑھا پن ہے تو اس میں سے نہیں۔ اے علی! اس امت میں دھوکا دہی تکبر خودنمائی اور طرح طرح کی برائیاں پیدا ہوں گی اس کے بعد یہ امت شروع کے اچھے افراد کی طرف لوٹے گی یہ اس وقت ہوگا جب مرد کی حاجت عورت کے عزل پر پوری ہوگی حتیٰ کہ اہل بیت بکری ذبح کریں گے اور اس کے سر پر قناعت کرلیں گے اور اس کے بقیہ حصہ کو آپس کی نرمی ومہربانی کی بنا پر آپس میں تقسیم کرلیں گے۔ رواہ وکیع

لمبی عمر والا آزمائش کا شکار ہوتا ہے

۴۴۲۱۷ ..... ابووائل کہتے ہیں ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کوفہ میں لوگوں سے خطاب کیا میں نے اسے سنا چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ فرمارہے تھے! اے لوگو! جو شخص بتکلف فقر اپنائے وہ فقیر بن ہی جاتا ہے، جسے لمبی عمر دی گئی وہ ابتلاء کا شکار ہوا جو شخص آزمائش کی لیے تیار نہ ہوا تو

وہ ابتلاء کے وقت صبر آزما نہیں ہو سکتا جو بادشاہ بنا وہ دولت جمع کرنے میں مشغول ہوا جو شخص مشورہ نہیں لیتا وہ نادم ہو جاتا ہے، اس کے بعد آپ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے، عنقریب اسلام کا صرف نام ہی باقی رہے گا اور قرآن کے صرف نقوش ہی باقی رہیں گے اس لیے فرمایا کرتے تھے: خبردار! کوئی شخص بھی علم حاصل کرنے میں حیا محسوس نہ کرے جس سے کوئی ایسی بات پوچھی جائے جس کا اسے علم نہیں وہ آگے سے ”لا اعلم“ میں نہیں جانتا ہوں کہہ دے گا اس وقت تمہاری مساجد کی عمارتیں عالی شان ہوں گی حالانکہ تمہارے دل اور تمہارے اجسام ہدایت سے ویران ہوں گے اس وقت تمہارے فقہاء آسمان تلے بدترین لوگ ہوں گے انہی سے فتنوں کا ظہور ہو گا اور انہی میں لوٹے گا اتنے میں ایک آدمی کھڑا ہوا اور بولا: اے امیر المومنین! ایسا کیوں ہوگا؟ فرمایا: جب تمہارے رذیل لوگوں میں فقہ (علم) آ جائے گا تمہارے خیار میں فحاشی پھیل جائے گی اور کم ذات لوگوں میں بادشاہت آ جائے گی پس اسی وقت قیامت قائم ہو جائے گی۔ رواہ البیھقی فی شعب الایمان

۴۴۲۱۸..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ بات کرنے والے کی طرف مت دیکھو بلکہ دیکھو کہ وہ کیا بات کر رہا ہے۔

رواہ ابن السمعانی فی الدلائل

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المرفوعۃ ۵۹۱ والدار المنتثر ۴۶۰

۴۴۲۱۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر بھائی چارہ منقطع ہونے والا ہے بجز اس بھائی چارے کے کہ جس کی بنیاد طمع پر نہ ہو۔

رواہ ابن السمعانی

۴۴۲۲۰..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا ذمہ امین ہے اور میں اس کا جوابدہ ہوں خصوصاً اس کے لیے کہ جس کے لیے میں نے عبرت کی وضاحت کری ہے۔ یہ کہ کسی قوم کی کھیتی کی برانگیختی تقویٰ پر نہ ہو ہدی پر اصل کی پیاس نہ ہو خبردار مخلوق میں بدترین آدمی وہ ہے جو فتنوں کی تاریکیوں میں علم کو چھپائے اور صلح کے موقع پر علم کا کتمان کرے حالانکہ اس کے امثال اسے عالم کا نام دیتے ہوں وہ اپنے سلامتی کا ایک دن بھی نہیں لا سکتا، صبح ہوتے ہی تکبر کرتا ہے، جو چیز اس سے کم سرزد ہو وہ اس کے لیے بہتر ہے اس کے زیادہ سے جب کثیر پانی کی فراوانی ہونے لگے گی، لوگوں کے لیے اس کا بیٹھنا عموماً فضول اور بے فائدہ ہوتا ہے، اگر اس پر کسی مبہم بات کا نزول ہوا پنی رائے سے ڈرتے ہوئے وہ مشتبھات میں قطع کے اعتبار سے تار عنکبوت کی مانند ہے، اس کی حالت یہ ہوگی کہ جب خطا کرے گا اسے اپنی خطا کا علم ہی نہیں ہوگا چونکہ وہ جہالت کی تاریکیوں میں گھرا ہوگا جس چیز کا اسے علم نہیں اس سے معذرت بھی نہیں کریگا کہ سلامت رہے اس میں علی گہرائی مقصود ہوگی تیز آندھی کی طرح اس کا علم غبار کی مانند ہوگا اس کی وجہ سے آنکھیں آنسو بہا رہی ہوں گی، مواریث کا اس کی وجہ سے خون ہوگا، اس کے فیصلہ سے حرام کو حلال سمجھا جائے گا اس کے پاس آنے والا مطمئن نہیں ہوگا، اور نہ ہی وہ کسی قسم کے اہلیت رکھتا ہوگا۔

رواہ المعافی بن زکریا و وکیع وابن عساکر

۴۴۲۲۱..... ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے ایک ساتھی کے مرجانے کی خبر آئی بعد میں پتہ چلا کہ وہ مرا نہیں آپ رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف خط لکھا جس کا مضمون یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ امابعد! ہمارے پاس ایک خبر آئی جس نے تمہارے ساتھیوں کو ہلا کر رکھ دیا تھا پھر پہلی خبر کی تکذیب بھی آ گئی اس کی خوشی ہمارے اوپر کسی انعام سے کم نہیں تھی، یہ الگ بات ہے کہ سرور منقطع ہو جاتا ہے چونکہ پہلی خبر کی تصدیق کے لیے کم وقت رہ گیا ہے کیا تم اس شخص جیسے ہو سکتے ہو جس نے موت دیکھ لی ہو اس نے مابعد کا معاینہ کر لیا ہو وہ رجعت کی طلب میں بے خود ہو جاتا ہے اسکو خوش کرنے والا مال دار قرار کی طرف نقل کر دیا جاتا ہے، وہ نہیں سمجھتا کہ اس کے لیے کوئی اور مال بھی ہے جان لو! رات اور دن پے در پے آتے رہیں گے عمریں ختم کرتے رہیں گے اموال لٹاتے رہیں گے اور اجلیں پوری کرتے رہیں گے افسوس! افسوس! عاد، ثمود اور بہت ساری امتیں گزر چکی ہیں وہ اپنے رب کے پاس جا پہنچے ہیں، وہ اپنے اعمال کی جزا بھگتے جا چکے ہیں جبکہ دن اور رات ویسے کے ویسے ہی ہیں حوادث دن رات کو بوسیدہ نہیں کرتے، بقیہ کام سرانجام دینے کے لیے پھر بھی تازہ دم ہیں، جان لو! بلاشبہ تم بھی اپنے بھائیوں کی مانند ہو۔ تمہاری مثال اس جسد جیسی ہے جس کی قوت ختم ہو چکی ہو صرف اس کا سانس لینا ہی باقی رہ گیا ہو وہ دائمی کا منتظر ہو وعظ ونصیحت کے قبول کرنے میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔ رواہ العسکری فی المواعظ

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حالات

۴۴۲۲۲......ابوالارداکہ کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز فجر پڑھی جب آپ دائیں جانب مڑے تھوڑی دیر رک گئے گویا کہ آپ پر کچھ مشقت طلب بوجھ ہے پھر اپنے ہاتھ کو پلٹ کر فرمایا: بخدا! میں نے محمد ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھا ہے میں آج کسی کو بھی ان کے مشابہ نہیں دیکھتا ہوں، وہ صبح غبار آلود حالت میں کرتے تھے انھوں نے رات گویا بھیڑ بکریوں کے ساتھ گزاری ہو چنانچہ وہ سجدہ اور قیام میں رات گزارتے تھے کتاب اللہ کی تلاوت میں مشغول رہتے جب صبح کرتے تو اللہ کا ذکر کرتے اور ایسے جھک جاتے تھے جیسا کہ تیز آندھی میں درخت جھک جاتے ہیں ان کی آنکھیں غمناک رہتی تھیں حتیٰ کہ ان کے کپڑے بھی بھیگ جاتے تھے جب وہ صبح کو اٹھتے بخدا لوگ غفلت میں رات گزار چکے ہوتے تھے اس کے بعد آپ رضی اللہ عنہ اٹھ کھڑے ہوئے اور پھر ہنستے ہوئے نہیں دیکھے گئے حتیٰ کہ ابن ملجم نے آپ رضی اللہ عنہ کو شہید کردیا۔ رواہ الدینوری والعسکری فی المواعظ وابن عساکر وابونعیم فی الحلیة

۴۴۲۲۳......یحیٰ بن عقیل حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انھوں نے حضرت عمر ﷺ سے فرمایا: اے امیر المومنین! اگر یہ بات آپ کو مسرور کرتی ہو کہ آپ اپنے دونوں ساتھیوں سے جاملیں تو آرزوؤں میں کمی کرو بھوک ابھی باقی ہو کھانا چھوڑیں ازار چھوٹا بنائیں قمیص میں پیوند لگالیں اور جوتے خود گانٹھ لیں۔ آپ ان دونوں کے ساتھ مل جائیں گے۔ رواہ البیھقی فی شعب الایمان

۴۴۲۲۴......عبداللہ بن صالح عجلی اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خطاب کیا اور حمد وصلوٰۃ کے بعد فرمایا: اے اللہ کے بندو! تمہیں دیناوی زندگی دھوکا میں نہ ڈالے چونکہ دنیا آزمائشوں میں جکڑی ہوئی ہے فناء میں مشہور ہے تقدیر میں موصوف ہے دنیا کی ہر چیز میں زوال ہے، یہ اہل دنیا میں لٹکا ہوا ڈول ہے اس ڈول کا چھوڑ دینے والا دنیا کے شر سے محفوظ رہتا ہے، دنیا والوں میں نرمی اور سرور دائر رہتا ہے یکا یک وہ آزمائش اور دھوکے میں جا پہنچے ہیں۔ دنیا میں زندگی مذموم ہے آسائش دائمی نہیں دنیاوی اغراض ومقاصد نہ پائے جانے والے ہدف ہیں، انھیں کوئی تیرنشان زدہ نہیں کرتا، اس کا شکار انھیں ختم کردیتا ہے، اے اللہ کے بندو! تم اس دنیا میں زوال کے مقام پر ہو تم سے پہلے لمبی لمبی عمروں والے گزر چکے جن کی قوت اور طاقت بے تحاشا تھی ان کے گھر فن تعمیر میں بے مثال نمونہ رکھتے تھے ان کے آثار بہت دیر تک باقی رہنے والے ہیں بالاخر ان کی آواز یں دھیمی پڑ گئیں ان کے اجساد بوسیدہ ہو گئے ان کے گھر ویران ہو گئے، ان کے نشانات مٹ گئے مضبوط محلات اور بچھی ہوئی قالینوں کی بجائے انھیں قبروں کی مٹی بھی نہ دستیاب ہوسکی وہ بدکار ملحد قومیں تھیں جو فنا ہو چکیں ان کا ٹھکانا مشقت طلب ہے اس کا ساکن وراہائشی اجنبیت کا شکار ہے وہ اب وحشت زدہ ہیں اب انھیں عمارتیں سکون نہیں دیتیں وہ اب آپس میں پڑوسیوں جیسا تعلق قائم نہیں رکھ سکتے۔ حالانکہ وہ آپس میں قریب قریب ہیں اور پڑوس میں ہیں، حالانکہ ان کا آپس میں تعلق کیوں کر ہوسکتا ہے چونکہ انھیں بوسیدگیوں نے پیس ڈالا ہے اور انھیں پتھروں اور غمناک مٹی نے کھالیا ہے وہ بھی زندگی کے بعد موت کا شکار بن گئے ان کی زندگی ختم ہو چکی دوستوں کو ان کا درد بے حال کیے ہوئے ہے حالانکہ وہ مٹی میں سکونت پذیر ہو چکے، وہ اس جہان کو خیر باد کہہ چکے اب ان کے لیے واپسی نہیں ہوگی، افسوس صد افسوس ''ہرگز نہیں! یہ ایک کلمہ ہے جس کا وہ قائل ہے حالانکہ ان کے پیچھے عالم برزخ ہے جو اٹھائے جانے والے دن تک برقرار رہے گا'' گویا جہاں تم نے جانا تھا وہاں جا چکے تنہائی وار بوسیدگی کی طرف تم کوچ کر چکے اس ٹھکانے کے تم رہن بن چکے ہو اس امانت کی جگہ نے تمہیں لے لیا ہے۔ اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب امور کی انتہا ہو جائے گی قبریں اکھاڑ دی جائیں گی جو کچھ دلوں میں ہے وہ حاصل ہو جائے گا جلیل القدر بادشاہ کے سامنے تمہیں کھڑا کیا جائے گا گناہوں کی وجہ سے دلوں کی دھڑکن ختم ہو چکی ہوگی سارے پردے ختم ہو چکے ہوں گے تمہارے عیوب اور پوشیدہ باتیں ظاہر ہو جائیں گی، یہاں ہر جان کو اس کی کمائی کا بدلہ مل جائے گا۔ چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

لیجزی الذین اساء وا بما عملوا ویجزی الذین احسنوا بالحسنیٰ

تاکہ برائی کرنے والوں کو ان کے عمل کا بدلہ ملے اور اچھائی کرنے والوں کو اچھائی کا بدلہ ملے۔

ووضع الکتاب فتری المجرمین مشفقین مما فیہ ویقولون یاویلتنا مال ھذاالکتاب لایغادر صغیرۃ ولا کبیرۃ الا احصاھا ووجدوا ما عملوا حاضر اولا یظلم ربک احدا

(اعمال کا) دفتر سامنے رکھ دیا جائے گا تم (اسوقت) مجرمین کو دیکھو گے اس دفتر میں لکھے ہوئی کی وجہ سے لوگ کہیں گے ہائے افسوس کیا وجہ ہے اس دفتر نے نہ چھوٹا گناہ چھوڑا ہے نہ بڑا مگر اس نے سب کو شمار کر دیا ہے۔

اپنے کیے ہوئے اعمال کو اپنے سامنے حاضر پائیں گے، تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی کتاب پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اپنے اولیاء کا متبع بنائے یہاں تک کہ اپنے دارالاقامہ میں ہمیں جاگزیں کردے بلاشبہ رب تعالیٰ حمد و ستائش والا ہے۔

رواہ الدینوری وابن عساکر

آخرت ایک سچا وعدہ ہے

۴۴۲۲۵۔۔۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے خطاب کیا حمد وثنا کے بعد فرمایا: امابعد! دنیا پیٹھ پھیر چکی ہے اور الوداع کے قریب ہو چکی ہے آخرت آنا چاہتی ہے اور نمودار ہونا چاہتی ہے، آج گھوڑوں کے چاق و چوبند کرنے کا دن ہے اور کل دوڑ کا دن ہوگا خبردار تم آرزوؤں کے دنوں میں ہو اس کے پیچھے اجل ہے جس نے امید کے دنوں میں کوتاہی کی اجل کے حاضر ہونے سے قبل وہ عمل میں رسوا ہوا ایام رغبت میں بھی اللہ ہی کے لیے عمل کرو جیسا کہ خوف کے ایام میں اللہ کے لیے عمل کرتے ہو بلاشبہ میں نے کوئی نہیں دیکھا جو جنت کے طلبگار کی طرح سوتا ہو اور میں نے دوزخ سے بھاگنے والے کی طرح بھی کوئی نہیں سونے والا دیکھا۔ خبردار جسے حق نفع نہیں پہنچاتا اسے باطل ضرور نقصان پہنچاتا ہے۔ جسے ہدایت سیدھی راہ پر نہ لاسکی اسے گمراہی دبوچ لیتی ہے خبردار! تمہیں کوچ کرنے کا حکم مل چکا ہے زادِ راہ پر تمہیں راہنمائی مل چکی ہے، خبردار! اے لوگو! دنیا حاضر ہے اس سے نیک و بد سب کھانے جارہے ہیں۔ جبکہ آخرت ایک سچا وعدہ ہے اس میں قادر بادشاہ کا فیصلہ ہوگا، خبردار! فرمان باری تعالیٰ ہے:

الشیطان یعدکم الفقر ویامرکم بالفحشاء واللہ یعدکم مغفرۃ منہ وفضلاً واللہ واسع علیم۔

شیطان تمہیں فقر وفاقہ سے ڈراتا ہے تمہیں فحاشی سے ڈراتا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ تم سے مغفرت کا وعدہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ وسعت اور علم والا ہے۔

اے لوگو! اپنی عمر میں اچھائی کرو تمہاری عاقبت سنور جائے گی، بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے اپنی جنت کا وعدہ اطاعت کرنے والوں سے کیا ہے جبکہ نافرمانی کرنے والوں سے دوزخ کا وعدہ کیا ہے، وہ ایسی آگ ہے جس کی بھڑک ماند نہیں پڑتی، اس کا قیدی آزاد نہیں ہوتا اس کی تپش شدید تر ہوگی اس کا پانی پیپ ہوگا، مجھے تمہارے اوپر اتباع ھویٰ کا سب سے زیادہ خوف ہے اور طول امل بھی خوفناک چیز ہے۔

رواہ الدینوری وابن عساکر

بہتر مال وہ ہے جو عزت کو بچاتا ہو

۴۴۲۲۶ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اچھا پڑوس اذیت سے رک جانے کی دلیل نہیں لیکن اذیت پر صبر کرنا بڑی چیز ہے فرمایا کہ بہترین مال وہ ہے جو عزت کو بچاتا ہو ہر چیز کی آفت ہوتی ہے اور علم کی آفت نسیان ہے، عبادت کی آفت ریاکاری ہے، عقلمندی کی آفت عجب ہے خاندانی شرافت کی آفت کبر ہے ظرافت کی آفت بیہودہ گوئی ہے سخاوت کی آفت فضول خرچی ہے حیاء کی آفت ضعف ہے بردباری کی آفت ذلت ہے اور جلدی کی آفت فحاشی ہے۔ رواہ وکیع فی الغرر

۴۴۲۲۷ یحییٰ بن جزار کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اگر آپ کو یہ بات خوش کرتی ہو کہ آپ

اپنے دوساتھیوں کے ساتھ جاملیں تو آرزوؤں کو کم کردو کھانا کم کھاؤ، اپنا ازار چھوٹا بناؤ قمیص میں پیوند لگالو اور جوتے خود گانٹھ لیں ان دونوں کے ساتھ لاحق ہو جاؤ گے۔ رواہ ابن عساکر وقال محفوظ ان علیا قال لعمر یعنی بصا حبیہ النبی ﷺ وابوبکر

۴۴۲۲۸ ابوبکر بن عیاش کی روایت ہے کہ جب حضرت علی بن ابی طالب سرزمین صفین کی طرف نکلے اور مدائن کے ویرانے کے پاس سے گزرے ایک آدمی نے مثال دیتے ہوئے یہ اشعار پڑھے۔

جرت الریاح علی محل دیارھم فکا نما کانوا علی میعاد

ہوائیں ان کے گھر کانوں پر چلیں گویا ان کی ہلاکت کا وقت مقرر تھا۔

واری النعیم وکل مایلھی بہ یوما یصیر الی بلی ونفاد.

میں ہر قسم کی عیش وعشرت کے سامان اور غافل کردینے والی چیزوں کو فناء اور برباد دیکھ رہا ہوں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس طرح مت کہو بلکہ یوں کہو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

کم ترکوا من جنات وعیون وزروع ومقام کریم ونعمة کانوا فیھا فا کھین کذالک واورثناھا قوما آخرین.

کتنے ہی باغات چشمے کھیتیاں اور عمدہ عمدہ جگہیں وہ چھوڑ گئے بہت ساری نعمتیں جن میں وہ عیش کررہے تھے اسی طرح ہم نے اس سامان عیش کا دوسروں کو وارث بنادیا۔

یہ لوگ وارث تھے جبکہ انھوں نے دوسروں کو وارث بنادیا ان لوگوں نے حرام کو حلال بنادیا تھا، ان پر بھی تباہی آن پڑی لہٰذا تم حرام کو حلال مت بناؤ ورنہ تمہارے اوپر بھی تباہی آن پڑے گی۔ رواہ ابن ابی الدنیا والخطیب

۴۴۲۲۹ ''مسند علی'' عبدالملک بن قریب، علاء بن زیاد اعرابی، اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ فتنہ کے بعد کوفہ میں منبر پر تشریف لائے آپ نہروان کی جنگ سے فارغ ہو چکے تھے حمد وصلوٰۃ کرتے وقت آپ رضی اللہ عنہ نے رونا شروع کردیا حتیٰ کہ آپ کی داڑھی آنسوؤں سے تر ہوگئی پھر آپ نے اپنی داڑھی جھاڑی آنسوؤں کے چھینٹے کچھ لوگوں پر پڑے ہم کہا کرتے جسے آپ کے آنسو پڑے ہیں اللہ تعالیٰ نے اس پر دوزخ کی آگ حرام کردی ہے پھر فرماتے اے لوگو! ان لوگوں میں سے مت ہو جاؤ جو بغیر عمل کے آخرت کی امید لگائے بیٹھے ہیں اور طول امل کی وجہ سے توبہ کو مؤخر کیے ہوئے ہیں۔ دنیا میں زاہدین جیسی باتیں کرتا ہے حالانکہ اس کا عمل دنیا کی رغبت کرنے والوں جیسا ہے اگر اسے دنیا مل بھی جائے رجتا نہیں، اگر روک دیا جائے قناعت نہیں کرتا، جو کچھ ملا ہے اس کے شکر سے عاجز ہے ماقی میں زیادتی اور اضافے کا متمنی ہے دوسروں کو حکم کرتا ہے لیکن خود عمل نہیں کرتا دوسروں کو برائی سے روکتا ہے اور خود نہیں رکتا صالحین سے محبت کرتا ہے لیکن ان جیسے اعمال نہیں کرتا ظالموں سے بغض رکھتا ہے حالانکہ وہ خود ان میں سے ہے، اس کا نفس ظن پر غالب اور یقین سے دور رہتا ہے اگر کسی چیز سے بے نیاز کردیا جائے تو فتنہ میں پڑ جاتا ہے اگر مریض ہو جائے تو غمزدہ ہو جاتا ہے، اگر محتاج ہو جائے تو مایوس ہو جاتا ہے وہ گناہگاری اور نعمت کے درمیان رہنا چاہتا ہے۔ اسے معاف کردیا جاتا ہے لیکن اس پر شکر نہیں کرتا۔ اسے آزمائش میں مبتلا کیا جاتا ہے لیکن صبر نہیں کرتا گویا کہ موت کا ڈر اس کے لیے برابر ہے، گویا کہ وعدہ وعید اور زجر اوروں کے لیے ہے۔ اے موت کی اغراض! اے موت کے مقبوض! اے بیماریوں کے برتن! اے ایام کے تحفے! اے زمانے کے بوجھ! اے زمانے کے پھل! اے حادثات کے نور! اے حجتوں کے وقت کے اندھے پن! اے وہ آدمی جسے فتنوں نے گھیر لیا ہو! میں کہتا ہوں کہ نجات معرفت نفس سے ملتی ہے۔ جو بھی ہلاک ہوا وہ اپنے ہاتھوں ہلاک ہوا چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

یاایھا الذین آمنوا قوا انفسکم واھلیکم نارا.

اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ۔

اللہ تعالیٰ ہمیں وعظ ونصیحت قبول کرنے والوں میں سے بنائے اور عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ رواہ ابن النجار

۴۴۲۳۰ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے علم کے سرچشمے بنو، رات کے چراغ بنو، پرانے کپڑوں والے اور جدید وتازہ دلوں والے اس طرح آسمانوں میں تمہاری پہچان ہوگی اور زمین پر تمہارے تذکرے ہوں گے۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیة وابن النجار

۴۴۲۳۱..... یحییٰ بن عمر کی روایت ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے خطاب کیا اور حمد وثناء کے بعد فرمایا: اے لوگو! تم سے پہلی امتیں ارتکاب معاصی کی وجہ سے ہلاک ہوئیں ان کے علماء اور مشائخ نے انھیں معاصی سے نہیں روکا اللہ تعالیٰ نے ان پر طرح طرح کے عذاب نازل کیے، خبردار! تم لوگ عذاب کے نازل ہونے سے قبل امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو، جان لو کہ امر بالمروف اور نہی عن المنکر سے رزق میں کمی واقع نہیں ہوتی، امر آسمان سے بارش کے قطروں کی طرح ہر نفس کی طرف نازل ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ نے کمی زیادتی، اہل ومال یا نفس میں جس قدر بھی مقدر کر رکھا ہو جب تم میں سے کسی کو نقصان پہنچے اہل میں یا مال میں یا نفس میں اور وہ غیر کے لیے اس کے علاوہ کی رائے رکھتا ہو تو یہ اس کے لیے باعث فتنہ نہیں ہوتا، بلاشبہ مرد مسلمان جب تک ڈھٹائی کا مظاہرہ نہیں کرتا اللہ تعالیٰ کے آگے جھکا رہتا ہے، حتیٰ کہ کمینے لوگوں کو اس پر حسد آنے لگتا ہے۔ جیسا کہ جوا کھیلنے والا اور اس پر غالب آنے والا جو کہ اول میں اپنی کامیابی کا منتظر ہوتا ہے جو اسے اپنے تیر سے میسر ہوتی ہے جو اس کے لیے نفع لاتی ہے اور تاوان کو دور رکھتی ہے اسی طرح مرد مسلمان جو خیانت سے بری الذمہ ہو وہ دو اچھائیوں کا منتظر رہتا ہے جب وہ اللہ کو پکار بھی رہا ہو، جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ اس کے لیے بہتر ہے یا تو اللہ تعالیٰ اسے رزق عطا فرماتا ہے وہ مال اھل والا ہو جاتا ہے کھیتی کی دو قسمیں ہیں مال اور اولاد دنیا کی کھیتی ہے جبکہ عمل صالح آخرت کی کھیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کھیتوں کو کئی ساری اقوام کے لیے جمع بھی کیا ہے۔ سفیان بن عیینہ کہتے ہیں: اتنا عمدہ کلام صرف حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہی صادر ہو سکتا ہے۔

رواہ ابن ابی الدنیا وابن عساکر

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نصیحتیں

۴۴۲۳۲..... "مسند علی" ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے ابوالحسن! مجھے نصیحت کرو فرمایا اپنے یقین کو شک میں مت بدلو اپنے علم کو جہالت مت بناؤ اپنے گمان کو حق مت سمجھو جان لو دنیا میں سے تمہارا حصہ اتنا ہی جو تمہیں مل گیا یا تم نے پہن کر بوسیدہ کر دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوالحسن! تم نے سچ کہا۔ رواہ ابن العساکر

۴۴۲۳۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کوئی بھلائی نہیں کہ تمہارا مال یا تمہاری اولاد کثیر ہو جائے۔ لیکن بھلائی یہ ہے کہ تمہارے علم میں اضافہ ہو اگر تم نے اچھائی کی تم نے اللہ کی حمد کی اور اگر برائی کرو تو اس پر اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو دنیا میں بھلائی صرف دو آدمیوں کے لیے ہے ایک وہ آدمی جس سے کوئی گناہ سرزد ہوا اور وہ اسے توبہ سے مٹا لے ایک وہ آدمی جو آخرت کی طرف دوڑ لگا رہا ہو۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ وابن عساکر فی امالیہ

۴۴۲۳۴..... ابو الفتوح یوسف بن مبارک بن کامل خفاف، شیخ ابو الفتح عبد الوھاب بن محمد بن حسین صابونی (تاریخ سماعت جمادی الاخرہ ۵۳۵ھ ابو المعالی ثابت بن بندار بن ابراہیم بقال ابو محمد حسن بن محمد خلال ابو الحسن احمد بن محمد بن عمران بن موسیٰ بن عروہ بن جراح (۲۲ ذی الحجہ ۳۸۸ھ ابو عوسجہ سجلہ بن عرفجہ (یمن میں) ابو ھبراش جری بن کلیب ھشام بن محمد محمد بن سائب کلبی، ابو صالح کے سلسلہ سند سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ کی صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت بیٹھی آپس میں مذاکرہ کر رہی تھی اور زیر بحث یہ مسئلہ تھا کہ کونسا حرف کلام میں زیادہ استعمال ہوتا ہے سب نے اتفاق کیا کہ "الف" زیادہ استعمال ہوتا ہے، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور فی البدیہ لوگوں کے سامنے تقریر کی جس میں الف کو بالکلیہ ساقط کر دیا (تقریر طویل ہے اس کا عربی متن صرف نظر کر کے ترجمہ قارئین کے استفادہ کے لیے پیش خدمت ہے) آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔

میں اس ذات کی حمد و تعظیم بیان کرتا ہوں جس کے احسانات عظیم تر ہیں، جس کی نعمتیں بھرپور ہیں، جس کی رحمت اس کے غضب پر سبقت لے جاتی ہے، جس کا کلمہ تمام ہو چکا، جس کی مشیت نافذ ہوتی ہے، جس کا فیصلہ چلتا ہے میں نے اس کی حمد کی اس بندہ کے حمد کرنے کی طرح جو اس کی ربوبیت کا اقرار کرتا ہو، اس کی بندگی کے لیے اپنے آپ کو جھکائے ہوئے ہو اپنی خطاؤں کی معافی مانگنے والا ہے اس کی توحید کا

معترف ہے اپنے رب سے ایسی مغفرت کا آرزومند ہے جو قیامت کے دن نجات بخش ثابت ہو جس دن بندہ اپنے بیٹوں اور بیوی سے دور ہو جائے گا، اسی سے مدد طلب کرتا ہے اور اسی سے ہدایت طلب کرتا ہے، اسی پر ایمان رکھتا ہے، اسی پر توکل کرتا ہے، میں اس کے لیے سچی گواہی دیتا ہوں، اس کی عزت کا یقین رکھتا ہے میں اسے بندہ مؤمن کی حیثیت سے تنہا مانتا ہوں، میں نے اس کی توحید کا یقین بندہ مومن کی طرح کیا اس کی بادشاہت میں اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی کاریگری میں اس کا کوئی مددگار نہیں وہ مشیر و وزیر سے بالاتر ہے وہ مدد، تعاون، مددگار اور نظیر ومثال سے بالاتر ہے۔ جو علم والا ہے خبر و آگہی والا ہے، جو بادشاہ ہے زبردست ہے بندہ نافرمانی کرتا ہے وہ بخش دیتا ہے جو عدل وانصاف پر مبنی فیصلہ کرتا ہے، جو لم یزل اور لن یزول ہے اس کا کوئی مثل نہیں، وہ ہر چیز سے پہلے ہے اور ہر چیز کے بعد رہے گا وہ رب ہے جو منفرد ہے اپنی قوت پر متمکن ہے اپنی علوشان میں بزرگ و برتر ہے، اپنی عالیشان کے اعتبار سے بڑھائی والا ہے کوئی آنکھ اسے پا نہیں سکتی کوئی نظر اس کا احاطہ نہیں کر سکتا جو قوی ہے مددگار ہے اور دفاع والا ہے علیم ہے سمیع ہے بصیر ہے روف و رحیم ہے مہربان ہے اس کا وصف کوئی بھی بیان نہیں کر سکتا۔ اس کی معرفت رکھنے والا اس کی نعمت سے بچل جاتا ہے وہ قریب بھی ہے اور بعید بھی ہے اور قریب بھی ہے جو اسے پکارتا ہے اس کی پکار سنتا ہے وہی رزاق ہے لطف وکرم کا مالک ہے قوی پکڑ والا ہے، وسیع رحمت والا ہے دردناک عقوبت والا ہے، اس کی رحمت وسیع تر جنت ہے، اس کا عذاب پھیلے ہوئے دوزخ کی شکل میں ہے میں محمد ﷺ کی بعثت کی گواہی دیتا ہوں جو اللہ کا بندہ اس کا رسول، اس کا صفی اس کا نبی اس کا حبیب اور اس کا خلیل ہے ان پر عالیشان قریب کرنے والا درود ہو اللہ نے اسے بہترین زمانے میں مبعوث کیا ہے فترت اور کفر کے زمانے میں مبعوث کیا، اللہ کی رحمت اور احسان مزید ہو ان پر۔ انہی پر نبوت کا خاتمہ ہوا اپنی محبت کو تمام کیا وعظ ونصیحت کی، تبلیغ کی اور برے کاموں سے دوسروں کو روکا ہر مؤمن کے لیے روف ورحیم ہے، سخی ہے رضا والا ہے، ولی ہے زکی ہے اس پر رحمت وسلام وبرکات نازل ہوں، رب غفور ورحیم کی طرف سے جو رب قریب ہے اور دعاؤں کا سننے والا ہے، میں نے تمہیں رب تعالیٰ کی فرمودہ وصیت کی ہے، تمہیں تمہارے نبی کی سنت یاد کرائی ہے، تمہارے اوپر ایسا خوف لازم ہے جو دلوں کو تسکین پہنچائے اور تمہارے آنسو بہائے، تمہیں ایسا تقویٰ لازم ہے قیامت کے دن جو تمہیں غافل وناسمجھ بنادے کا سے قبل جو تقویٰ تمہیں نجات بخشے گا جس دن بھاری اوزان والے اعمال حسنہ کا مالک کامیاب ہو جائے گا جس کی برائیوں کا وزن ہلکا ہوگا تمہارا سوال خشوع وخضوع ہونا چاہئے۔ شکر وتوبہ ہونی چاہئے، برائی سے ندامت اور رجوع ہونا چاہئے تم میں سے ہر ایک کو بیماری سے پہلے صحت غنیمت سمجھنی چاہئے، جوانی بڑھاپے سے قبل غنیمت سمجھنی چاہئے، کشائش فقر سے پہلے فراغت مشغولیت سے پہلے حضر سفر سے پہلے ایسے بڑھاپے سے پہلے جو سٹھیا دینے والا ہے، کمزور کرنے والا ہے بیمار کرنے والا ہے جس میں طبیب بھی اکتا جاتا ہے، دوست منہ پھیر دیتے ہیں عمر منقطع ہو جاتی ہے بڑھاپے میں بوڑھے کی عقل متغیر ہو جاتی ہے اس کا بدن بخار زدہ ہوتا ہے اس کا جسم لاغر ہو چکا ہوتا ہے پھر اس پر شدید نزع کا عالم طاری ہو جاتا ہے، اچانک اس کے پاس دور وقریب کے دوست اور احباب حاضر ہو جاتے ہیں اسکی نظر بھٹکنے لگتی ہے وہ اپنی نظر سوپیوست کرنا چاہتا ہے، اپنی پیشانی سے پسینہ صاف کرتا ہے اس کا آہ وبکا کرنا رک جاتا ہے، اسی عالم میں اس کا سانس کھینچ لیا جاتا ہے اس کی جورو رونے لگتی ہے اس کی قبر کھودی جاتی ہے اس کی اولاد یتیم ہو چکی ہوتی ہے اس کے دوست اور دشمن بکھر جاتے ہیں اس کا جمع کیا ہوا مال تقسیم کر دیا جاتا ہے اس کی بصارت اور قوت سماعت ختم ہو جاتی ہے اسے کفن میں لپیٹ دیا جاتا ہے، پھر سیدھے پاؤں لپٹا دیا جاتا ہے اس کے تن کے کپڑے الگ کر دیئے جاتے ہیں اس کی ٹھوڑی باندھ دی جاتی ہے اس کی قمیص اور عمامہ اتار لیا جاتا ہے پھر اسے الوداع کر دیا جاتا ہے، چار پائی کے اوپر اٹھا لیا جاتا ہے، پھر تکبیر کہہ کر اس پر نماز جنازہ پڑھی جاتی ہے، آراستہ وپیراستہ گھر سے اسے منتقل کر دیا جاتا ہے مضبوط محلوں سے نکال دیا جاتا ہے، اعلیٰ قسم کے بالا خانوں سے دور کر دیا جاتا ہے، گہری کھودی ہوئی قبر میں ڈال دیا جاتا ہے، تنگ وتاریک کال کوٹھری میں بند کر دیا جاتا ہے، ڈھلی ہوئی اینٹوں کے ساتھ ڈھانپ دیا جاتا ہے، پتھروں کی اس پر چھت بنادی جاتی ہے۔ قبر پر مٹی ڈال دی جاتی ہے ڈھیلے رکھ دی جاتے ہیں اس کا انجام اب پوری طرح متحقق ہو جاتا ہے اس کی خبر ہی بھلا دی جاتی ہے، اس کا ولی واپس لوٹ جاتا ہے اس کا ہمنشین اور ہم نسب جدا ہو جاتا ہے، اس کا ہم راز اور دوست تبدیل ہو جاتا ہے وہ اب قبر کا کیڑا ہوتا ہے بیابان کا قیدی ہوتا ہے اس کی قبر کے کیڑے اس کے بدن پر اوڑ آتے ہیں اس کے سینے پر اس کا گوشت پوست پیپ بن کر بہنے لگتا ہے، اس کا گوشت جھڑنے لگتا ہے اس کا خون خشک ہو جاتا ہے تا قیامت اس کی ہڈیاں بوسیدہ ہو جاتی ہیں، پھر وہ (قیامت کے

دن) قبر سے اٹھایا جاتا ہے صور میں پھونکا جاتا ہے حشر نشر کے لیے بلایا جاتا ہے، اس وقت قبریں اکھاڑ دی جاتی ہیں، دلوں کے پوشیدہ راز حاصل کر دیئے جاتے ہیں ہر نبی ہر صدیق اور ہر شہید کو لایا جاتا ہے اسوقت خیر وبصیر ذات اپنے بندے کے فیصلے کے لیے متوجہ ہوتی ہے اسوقت گنتی بے سود چیخیں بلند ہوتی ہیں چونکہ وہ بڑا خوفناک منظر ہوگا، سامنے عزت وجلال والا بادشاہ ہوگا اس کے دربار میں ہر ایک کی پیشی ہورہی ہوگی، ہر صغیرہ کبیرہ گناہ سے وہ بخوبی واقف ہے۔ اس وقت بندہ پسینے سے شرابور ہوگا اس کا قلق بڑھ جائے گا اس کے آنسو قابل رحم نہیں ہوں گے، اس کی آہ وبکا نہیں سنی جائے گی اس کی صحبت نامقبول ہوگی، اس کا صحیفہ (نامہ اعمال) سامنے کھلا ہوگا۔ اس کی جرات کا بھانڈا پھوٹ جائے گا جب وہ اپنے بداعمال کی طرف نظر کرے گا خود اس کی آنکھ دیکھنے کی شہادت دے گی، اس کا ہاتھ چھونے کی گواہی دے گا ٹانگ چلنے کی شرمگاہ چھونے کی، جلد مس کرنے کی منکر نکیر اسے دھمکیاں دے رہے ہوں گے جہاں بھی جائے گا سب کچھ واضح پائے گا، اس کی گردن زنجیروں میں جکڑ دی جائے گی اس کے ہاتھوں میں ہتھکڑی لگادی جائے گی اسے کھینچ کھینچ کر لے جایا جائے گا، شدت کرب کے عالم میں جہنم میں وارد ہوگا اسے آتش دوزخ میں سخت عذاب دیا جائے گا کھولتے ہوئے پانی سے اسے پلایا جائے گا اس کا چہرہ بری طرح جھلس جائے گا اس کی کھال ادھیڑ دی جائے گی لوہے کے بنے ہوئے ہنٹروں سے فرشتہ اس کی پٹائی کرے گا اس پر کھال از سر نولوٹ آئے گی، وہ فریاد کرے گا لیکن داروغہ جہنم اس سے منہ پھیرنے گا وہ چیخ وپکار کرے گا لیکن اس کی ایک نہ سنی جائے گی، وہ سراپا ندامت ہوگا لیکن اس کی ندامت بے فائدہ ہوگی ایک حقب دوزخ میں ٹھہرے گا رب تعالیٰ کی پناہ ہر شر سے ہم اس سے معافی طلب کرتے ہیں اور مغفرت طلب کرتے ہیں وہی میرے سوال کا حامی ہے میرا مطلوب عطا کرنے والا ہے سو جس شخص کو رب تعالیٰ کے عذاب سے دور رکھا گیا اسے جنت میں حق تعالیٰ کا قرب حاصل ہوگا اور مضبوط تر محلات میں دائمی رہے گا موٹی آنکھوں والی حوروں کا مالک بنے گا اس پر بھرے ہوئے جام گھمائے جائیں گے وہ جنت الفردوس میں سکونت پذیر ہوگا اس کی زندگی نعمتوں میں بدل جائے گی تسنیم سے اسے پلایا جائے گا سلسبیل چشمے سے پئے گا جس میں جنتی سونٹھ کی آمیزش ہوگی اس پر مسک کی مہر لگی ہوگی دائمی خوشبو غیر کی بھی مہر ہوگی، اسے حق تعالیٰ کی نعمتوں کا بھرپور شعور ہوگا جنتی شراب نوش کرے گا، ایسے باغ میں جس میں لطف ومزے کی مثال نہیں ملتی۔ یہ مقام ہے اس شخص کا جو رب تعالیٰ سے ڈرتا ہوا اور جو بیان ہوا ہے یہ نافرمان کی سزا ہے یہ اس کی نافرمانی کے عین مطابق ہوگی۔ چونکہ اس سے متعلق حق تعالیٰ کا فیصلہ ہو چکا ہے، وہ فیصلہ عدل پر مبنی ہوگا اس کا یہ فیصلہ قرآن میں آچکا ہے جو بہترین بیان ہے عمل پر مبنی وعظ ہے۔ جو کہ حکمت وحمد والے کی طرف سے نازل کردہ ہے رب کریم کی طرف سے روح القدس لے کر نازل ہوا ہے اور رشد وہدایت والے نبی کے قلب اطہر پر نازل کیا، جسے شرف وکرم بخشنے والوں نے لکھا میں رب کریم علیم حکیم قدیر ورحیم کی پناہ مانگتا ہوں ہر دشمن اور مردود کے شر سے تمہارے سامنے تضرع کرنے والے نے تضرع کردیا، ہائے فریاد کرنے والے نے ہائے فریاد کردی، ہم رب تعالیٰ کی بخشش کے طلب گار ہیں پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے کے بعد یہ آیت تلاوت کی۔

تلک الدار الاخرة نجعلها للذین لایریدون علوا فی الارض ولا فسادا والعاقبة للمتقین۔

یہ آخرت کا گھر ہم نے ان لوگوں کے لیے مقرر کررکھا ہے جو زمین میں بڑھائی کے طلبگار نہیں ہوتے فساد کے درپے نہیں ہوتے اور اچھا انجام پرہیزگاروں کے لیے ہے۔

اس کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ منبر سے نیچے اتر آئے۔

کلام: ۔۔۔ اس حدیث کی سند واہی تباہی ہے۔

فصل ..... مختلف شخصیات کے متفرق مواعظ کے بیان میں

۴۴۲۳۵ حضرت جندب بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو قرآن پڑھو، چونکہ قرآن تاریک رات کا نور ہے اور دن کی رونق ہے پڑھنے والا خواہ فقر وفاقہ کی حالت میں کیوں نہ ہو جب کوئی آزمائش نازل ہو تو اپنے اموال کے دروازوں کو اپنی جانوں کے لیے کھول

دو، جب کوئی بلا نازل ہو تو اپنی جانوں کو دین پر قربان کر دو، جان لو رسوا وہ شخص ہے جس کا دین رسوا ہو ھلاکت والا وہ ہے جس کا دین ہلاک ہو جائے۔ خبردار! جنت کے بعد کوئی فقر نہیں، دوزخ کے بعد کوئی بے نیازی نہیں چونکہ دوزخ اپنے اسیر کو کبھی نہیں چھوڑے گی، اس کی جڑک ان مٹ ہے اس کی آگ کبھی بجھنے نہیں پائے گی، وہ مسلمان اور جنت کے درمیان حائل ہے جس مسلمان کا ہاتھ اپنے کسی مسلمان بھائی کے ہاتھ سے رنگ جائے جب بھی وہ جنت میں داخل ہونے کے لیے دروازہ پر پہنچے گا وہاں سے واپس لوٹا دیا جائے گا جان لو آدمی جب مر جاتا ہے اور دفن کر دیا جاتا ہے سب سے پہلے اس کا پیٹ بد بودار ہو جاتا ہے، لہٰذا بد بو کے ساتھ ساتھ گندگی کو جمع کرنے کی کوشش مت کرو اپنے اموال اور اپنی جانوں کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ رواہ البیهقی فی شعب الایمان

۴۴۲۳۶..... حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دنیا کا طلبگار دنیا ہی کو لے کر بیٹھ جاتا ہے، جو شخص دنیا سے منہ موڑ لیتا ہے اسے کھانے کی کچھ پرواہ نہیں رہتی دنیا میں رغبت رکھنے والا غلام ہے اسے جو چاہتا ہے اپنی ملک بنالیتا ہے، دنیا کی حقیر چیز کفایت کر دیتی ہے جب کہ ساری دنیا بے نیاز نہیں کرتی، جس کا دن معتدل ہو وہ مغرور ہے جس کا دن قبیح کی بنسبت بہتر ہو وہ دھوکا کھا جاتا ہے، جو اپنے نقصان کو نقصان نہیں سمجھتا وہ حقیقت میں نقصان میں رہتا ہے جو شخص نقصان میں ہو اس کے لیے موت ہی بھلی ہے۔ رواہ ابن النجار

۴۴۲۳۷..... حارث اعور کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے مروت کی متعلق چند چیزوں کے بارے میں پوچھا چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اے بیٹے: راست بازی کیا ہے حضرت حسن نے جواب دیا: اے ابا جان اچھائی سے برائی کو ختم کرنا راست بازی ہے فرمایا: شرف کیا ہے؟ معاشرے پر احسان کرنا اور گناہ سے رک جانا فرمایا: مروت کیا ہے؟ عرض کیا: آدمی اپنے معاملات کی اصلاح کرے اور پاکدامنی اختیار کرے۔ فرمایا: وقت کیا ہے: عرض کیا: تھوڑے پر نظر رکھنا اور حقیر سے رک جانا فرمایا: ملامت کیا ہے عرض کیا: آدمی کا اپنے آپ کو محفوظ رکھنا فرمایا: سخاوت کیا ہے؟ عرض کیا: تنگی اور کشائش میں خرچ کرنا فرمایا: بخل کیا ہے؟ عرض کیا: یہ کہ تمہارے ہاتھ میں جو چیز ہو اسے بشرف نگاہ دیکھو اور جسے خرچ کر دو اسے ضائع سمجھو فرمایا: بھائی بندی کیا ہے؟ عرض کیا: تنگی اور کشادگی میں وفاداری فرمایا: جبن (سستی) کیا ہے عرض کیا: دوست پر جرات کرنا اور دشمن سے بھاگ جانا فرمایا غنیمت کیا ہے؟ عرض کیا: تقویٰ میں رغبت کرنا اور دنیا سے بے رغبتی اختیار کرنا ٹھنڈی غنیمت ہے فرمایا: بردباری کیا ہے عرض کیا: غصہ کو پی جانا اور نفس پر قابو پانا۔ فرمایا: غنی کیا ہے؟ عرض کیا: اللہ کی تقسیم پر راضی رہنا خواہ قسمت میں کم ہو یا زیادہ۔ اصل غنی تو غنائے نفس ہے فرمایا: فقر کیا ہے؟ عرض کیا! ہر چیز میں شدت کا حرص فرمایا: زور آوری کیا ہے؟ عرض کیا: شدت کی جنگ اور سخت لوگوں کا مقابلہ: فرمایا: ذلت کیا ہے؟ عرض کیا: صدمہ کے وقت آہ و بکا فرمایا: جرات کیا ہے؟ فرمایا: ہم عمروں پر برس جانا۔ فرمایا: کلفت کیا ہے؟ عرض یا: لایعنی کلام کرنا فرمایا بزرگی کیا ہے؟ عرض کیا یہ کہ زیادتی کے وقت تم عطا کرو اور جرم کو معاف کرو فرمایا! عقل کیا ہے عرض کیا: دل کا ہر چیز کو محفوظ رکھنا۔ فرمایا: خرق کیا ہے؟ عرض کیا: امام سے تمہاری دشمنی اور اس کے سامنے آواز بلند کرنا، فرمایا: سنار کیا ہے؟ عرض کیا: اچھے کام کرنا اور برے کام چھوڑ دینا۔ فرمایا: حزم کیا ہے؟ عرض کیا: طویل بردباری والیوں کے ساتھ نرمی اور لوگوں کو سوء ظن سے بچانا حزم ہے۔ فرمایا: شرف کیا ہے عرض کیا: بھائیوں کی موفقت اور پڑوسیوں کی حفاظت فرمایا: سفہ (بے وقوفی) کیا ہے عرض کیا: گھٹیاں امور کی اتباع اور گمراہوں کی مصاحبت۔ فرمایا: غفلت کیا ہے؟ عرض کیا: مسجد کو چھوڑ دینا اور فسادی کی اطاعت کرنا فرمایا: فرمان کیا ہے؟ عرض کیا: تمہارا حصہ جو تمہیں پیش کر دیا جائے اس سے تمہارا محروم ہو جانا۔ فرمایا: سید کیا ہے (سردار) عرض کیا: بے وقوف سردار وہ ہے جو اپنی عزت کے معاملہ میں لاپرواہ ہو جسے گالی دی جائے اور وہ جواب نہ دے امور معاشرت میں پریشان حال ہو وہ بے وقوف سردار ہے۔

پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے بیٹے میں رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ جہالت سے بڑا فقر کوئی نہیں عقلمندی سے بڑا مال کوئی نہیں عجب سے زیادہ وحشت زدہ کوئی تنہائی نہیں مشاورت سے مضبوط کوئی پشت پناہی نہیں حسن تدبیر کی طرح کوئی عقلمندی نہیں حسن اخلاق سے بڑھ کر کوئی خاندانی شرافت نہیں گناہوں سے بچے رہنے کی طرح کوی تقویٰ نہیں فکرمندی کی طرح کوئی عبادت نہیں صبر و حیاء کی طرح کوئی ایمان نہیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے جھوٹ باتوں کی آفت ہے علم کی آفت نسیان ہے بے وقوفی حکم کی آفت ہے فترت عبادت کی آفت ہے بیہودہ کوئی طبع ظرفی کی آفت ہے سرکشی شجاعت کی آفت ہے احسان جتلانا سخاوت کی آفت ہے تکبر و غرور خوبصورتی کی آفت

بے فخر حسب ونسب کی آفت ہے۔ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ عقلمند کو چاہئے کہ وہ اپنے دن کے چار حصے کرلے ایک حصہ اپنے رب تعالیٰ سے مناجات کے لیے مقرر کردے ایک حصہ میں اپنے نفس کا محاسبہ کرے، ایک حصہ میں اہل علم کے پاس آئے جو اسے دینی بصیرت عطا کریں اور نصیحت کریں ایک حصہ دنیا کی حلال لذات سے لطف اندوز ہونے کے لئے مقرر کردے۔ عقلمند کو چاہیے کہ وہ تین چیزوں کے لیے باہر نکلے تلاش معاش کے لیے خلوت معاد کے لیے ایسی لذت کے لیے جو حرام نہ ہو عقلمند کو چاہئے کہ وہ اپنی شان کو سمجھے اپنی شرمگاہ اور زبان کی حفاظت کرے اہل زمانہ کو پہچانتا ہو علم آدمی کا خلیل ہے عقل آدمی کی دلیل ہے علم اس کا وزیر ہے عمل آدمی کا ہمنوا ہے صبر آدمی کے لشکر کا امیر ہے نرمی آدمی کا والد ہے آسانی آدمی کا بھائی ہے۔

باپ، بھائی، بیٹا

اے بیٹے: جس آدمی کو تم روز دیکھتے ہوا سے حقیر مت سمجھو اگر وہ تم سے بڑا ہو تو اسے اپنا باپ سمجھو اگر وہ تمہارا ہمعصر ہو اسے اپنا بھائی سمجھو اگر وہ عمر میں تم سے چھوٹا ہو اسے اپنا بیٹا سمجھو۔ رواہ الصابونی فی للنتین الطبرانی وابن عساکر

۴۴۲۳۸..... سلیمان بن حبیب کہتے ہیں ایک جماعت کے ساتھ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے پاس داخل ہوا کیا دیکھتا ہوں کہ وہ بوڑھے ہو چکے ہیں کمر جھک چکی ہے۔ بایں ہمہ ان کی عقل ان کی بول چال ان کی جسمانی حالت سے کہیں افضل واعلیٰ پائی گئی انھوں نے پہلی بات جو ہم سے کی وہ یہ تھی کہ تمہاری یہ مجلس تم تک اللہ کے پیغام کو پہنچانے کی ہے بلاشبہ رسول کریم ﷺ نے دی ہوئی تعلیمات کی تبلیغ کردی ہے ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم بھی جو کچھ سنا ہے وہ پہنچا دیا ہے لہٰذا جو کچھ تم سنو اسے دوسروں تک پہنچاؤ تین آدمی اللہ تعالیٰ کی ضمانت پر رہتے ہیں۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ انھیں جنت میں داخل کردیتا ہے یا اجر وثواب اور غنیمت سے واپس لوٹاتا ہے ایک وہ شخص جو فی سبیل اللہ فیصلے کرتا ہو، وہ اللہ تعالیٰ کی ضمانت پر ہوتا ہے یا تو اللہ اسے جنت میں داخل کرلیتا ہے یا اجر وثواب عطا کرکے اسے واپس کرلیتا ہے دوسرا وہ شخص جو وضو کرتا ہے اور مسجد کی طرف چل پڑتا ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ کی ضمانت پر ہوتا ہے حتیٰ کہ اللہ اسے جنت میں داخل کردے یا اپنا اجر وثواب لے کر واپس لوٹ آئے تیسرا وہ شخص جو سلام کرکے اپنے گھر میں داخل ہوتا ہو پھر حضرت امام رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلاشبہ جہنم میں ایک پل ہے پھر اس کے سات (۷) حصے ہیں۔ درمیانی حصہ پر قاضی ہوں گے ایک آدمی لایا جائے گا جب وہ درمیانی حصے پر پہنچے گا اس سے کہا جائے گا تمہارے اوپر کیا قرض ہے اس سے حساب لیاں جائے گا: پھر آپ رضی اللہ عنہ یہ آیت تلاوت کی۔ ولا تکتمون اللہ حدیثاً۔

کوئی بات اللہ تعالیٰ سے مت چھپاؤ وہ بندہ کہے گا: اے میرے رب مجھ پر فلاں فلاں کا قرض ہے حکم ہوگا اپنا قرض ادا کرو بندہ کہے گا: میرے پاس کچھ نہیں اور نہ ہی مجھے معلوم ہے کہ میں کیسے ادا کروں حکم ہوگا اس کی نیکیوں میں سے لے لو پھر مسلسل اس کی نیکیاں لی جائیں گی حتیٰ کہ اس کے پاس ایک نیکی بھی باقی نہیں بچے گی جب اس کی نیکیاں ختم ہو جائیں گی اور پھر قرض کے مطالبہ کرنے والوں سے کہا جائے گا کہ تم اپنی برائیاں اس پر لادو۔ چنانچہ قرض دیندگان کی برائیاں اس پر لادی جائیں گی۔ ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے خبر پہنچی ہے کہ لوگ پہاڑوں کے برابر نیکیاں لے کر حاضر ہوں گے لیکن قرض خواہان برابر مطالبہ کرکے ان کی نیکیاں لوٹ لیں گے ان کے پاس ایک بھی باقی نہیں رہنے گی پھر مقروضین پر قرض خواہوں کی برائیاں لادی جائیں گی حتیٰ کہ ان کے پاس پہاڑوں کے برابر برائیاں ہوں گی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا: جھوٹ سے بچو چونکہ جھوٹ فجور کی طرف لے جاتا ہے اور فجور دوزخ کی طرف لے جاتا ہے سچ کو اپنے اوپر لازمی کرلو چونکہ سچ نیکی کی طرف لے جاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔ پھر فرمایا: اے لوگو! تم اہل جاہلیت سے زیادہ گمراہ ہو اللہ تعالیٰ نے تمہیں یہ مقام دیا ہے کہ اللہ کی راہ میں ایک دینار خرچ کروگے وہ سات سو دیناروں کے برابر ہوگا۔ اور درہم سات سو درہموں کے برابر ہے پھر تم درہم دینار کو جمع کرتے ہو اور روکتے رہتے ہو۔ بخدا! تلواروں سے تمہیں فتوحات نصیب ہوئی ہیں ان تلواروں کا زیور سونا چاندی نہیں ہوتا تھا بلکہ لٹکانے والی لکڑی تانبا اور لوہا ہوتا تھا۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۲۳۹ ...... ''مسند زید بن ثابت'' عبداللہ بن دینار بہرانی کی روایت ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو خط لکھا جس کا مضمون مندرجہ ذیل ہے۔ امابعد! بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے زبان کو دل کا ترجمان بنایا ہے جبکہ دل کو برتن اور نگہبان بنایا ہے، زبان دل کے تابع ہے زبان کو جو حکم دل دیتا ہے وہی کچھ بولتی ہے لیکن جب دل زبان کا طوق بن جاتا ہے اور کلام آتا ہے تو بات میں اتفاق اور اعتدال ہوتا ہے۔ اور زبان کے لیے غلطی اور پھسلن نہیں ہوتی، اس شخص میں بردباری نہیں رہتی جس کا دل اس کی زبان کے سامنے نہیں ہوتا۔ چنانچہ جب آدمی کلام اپنی زبان سے چھوڑ دیتا ہے اور اسکا دل اس کی مخالفت بھی کرتا ہے اس کی ناک کاٹ دی جاتی ہے۔ آدمی جب اپنے کلام کا وزن اپنے فعل سے کرتا ہے تو اس امر کی تصدیق بات کے مختلف مواقع کر دیتے ہیں۔ کیا تم نے کسی بخیل کو پایا ہے جو بات کا سخی ہو اور فعل کا احسان کرتا ہو؟ یہ اس لیے کہ اس کی زبان اس کے دل کے سامنے ہوتی ہے کیا تم کسی ایک آدمی کے پاس شرافت اور مروت پاتے ہو جب وہ اپنے قول کو محفوظ نہ رکھتا ہو۔ پھر وہ اتباع کرتا ہے اور جو بات کہہ دی وہ کہتا رہتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ یہ حق ہے اور اس پر واجب ہے جب اس نے اس کا کلام کیا حالانکہ وہ لوگوں کے عیوب سے واقف نہیں ہوتا بلاشبہ جو شخص لوگوں کے عیوب پر نظر رکھتا ہے اور اپنے عیب کی طرف مطلق توجہ نہیں دیتا وہ ایسا ہی ہے جیسے کہ کوئی شخص ایسے کام میں مشغول ہو جس کا اسے حکم نہیں دیا گیا والسلام۔

رواہ ابن عساکر

۴۴۲۴۰ ...... حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جبتک تم اپنے بہترین لوگوں سے محبت کرتے رہو گے اس وقت تک تم بھلائی پر قائم رہو گے اور جو حق بات تم سے کہی جائے گی اسے پہچانتے رہو گے بلاشبہ حق کی معرفت رکھنے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ حق پر عمل کرنے والا۔

رواہ البیھقی فی شعب الایمان وابن العساکر

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی نصیحتیں

۴۴۲۴۱ .... محمد بن واسع کی روایت ہے کہ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو خط لکھا جس کا مضمون یہ ہے امابعد! اے میرے بھائی اپنی صحبت اور فراغت کو بلاء اور آزمائش کے نازل ہونے سے پہلے غنیمت سمجھو جسے دفع کرنے کی کوئی طاقت نہیں رکھتا۔ اے میرے بھائی! مومن جو کسی آزمائش میں مبتلا ہو اس کی دعا کو غنیمت سمجھو اے بھائی! مسجد تمہارا گھر ہونا چاہئے بلاشبہ میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ مسجد ہر پرہیزگار کا گھر ہے اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو راحت و آرام اور پل صراط کو عبور کرنے کی ضمانت دی ہے جو لوگ مساجد کو اپنا گھر بنا لیتے ہیں، اے بھائی! یتیم کو اپنے قریب رکھو اس کے سر پر دست شفقت پھیرو اس پر مہربان رہو اور اسے اپنا کھانا کھلاؤ میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے جبکہ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا تھا اس نے سنگدلی کی شکایت کی تھی آپ نے فرمایا: یتیم کو اپنے قریب کرو اس سے مہربانی سے پیش آؤ اس کے سر پر دست شفقت پھیرو اسے اپنا کھانا کھلاؤ یہ چیز تمہارے دل کو نرم کردے گی اور تمہاری حاجت براری کرے گی اے بھائی ایسی دنیا کو جمع کرنے سے گریز کرو جس کا تم شکر نہ ادا کرسکو چونکہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو مال دیتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتا ہے دراں حالیکہ اس کا مال اس کے سامنے ہو جب بھی وہ پل صراط کی طرف بڑھے گا اس سے کہا جاوے گا چلتے جاؤ تم نے اللہ تعالیٰ کا حق ادا کیا ہے ایک ایسا مالدار بھی لایا جائے گا جس نے مال اپنے کاندھوں پر اٹھا رکھا ہوگا جب بھی وہ پل صراط کی طرف بڑھے گا اس سے کہا جادے گا تمہاری ہلاکت تم نے اللہ تعالیٰ کا حق کیوں نہیں ادا کیا۔ اس کے لیے مسلسل ہلاکت و بربادی کی صدا بلند ہوتی رہے گی۔ اے بھائی! مجھے بتایا گیا ہے کہ تم خادم سے کام لیتے ہو اور میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ غلام کا تعلق اللہ تعالیٰ کے ساتھ جڑا ہوتا ہے جب تک کہ اس سے خدمت نہ لی جائے جب وہ خدمت کرتا ہو اس پر حساب واقع ہو جاتا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۲۴۲ ...... حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے سب سے زیادہ یہ خوف دامن گیر ہے کہ جب میں حساب کے لیے کھڑا ہوں گا اور مجھ

سے کہا جائے گا: تمہارے پاس جتنا علم تھا اس پر کتنا عمل کیا۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۲۴۳۔۔۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص علم نہ رکھتا ہو اس کے لیے ایک مرتبہ ہلاکت اور جو شخص اپنے علم پر عمل نہ کرتا ہو اس کے لیے سات مرتبہ ہلاکت ہو۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۲۴۴۔۔۔ حبان بن ابی جبلہ اپنے والد ابی جبلہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابوذر اور حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم موت کے لیے بچے جنم دیتے رہو ویرانی کے لیے عمارتیں بناتے رہو فنا ہو جانے والی چیز پر حرص کرتے رہو اور باقی رہنے والی چیز کو چھوڑتے رہو خبردار! تین ناگوار چیزیں بہت اچھی ہیں (۱) موت (۲) مرض (۳) اور فقر۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۲۴۵۔۔۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تمہارا دل کسی بھی چیز کی محبت کے لیے جوان تر رہتا ہے گو کہ اس پر بڑھاپا ہی کیوں نہ طاری ہو جائے بجز ان لوگوں کے جن کے دلوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے لیے مختص کر دیا ہو اور انھیں آخرت کے لیے مقرر کر لیا ہو لیکن یہ بہت تھوڑے لوگ ہیں۔ رواہ ابن عساکر

بھلائی دو آدمیوں میں ہے

۴۴۲۴۶۔۔۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بھلائی صرف دو آدمیوں کے حصے میں ہے ایک وہ جو خاموشی پسند ہو دوسرا وہ بات کرنے والا جو عالم ہو۔

۴۴۲۴۷۔۔۔ عبداللہ بن بسر فرماتے ہیں: متقین سردار ہیں اور علماء قائد ہیں ان کی مجلس عبادت ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ تم دن رات کے گزرنے پر اپنی عمریں کم کیے جا رہے ہو اپنے لیے توشہ تیار رکھو گویا کہ تم آخرت کا سفر باندھ چکے ہو۔ رواہ البیھقی وابن عساکر

کلام:۔۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے تکمیل النفع ۱۱

۴۴۲۴۸۔۔۔ "مسند ابن عمر رضی اللہ عنہ" ایک گھر والے ایک دوسرے کے پیچھے دوزخ میں جائیں گے حتیٰ کہ ان میں سے کوئی آزاد، غلام اور لونڈی باقی نہیں رہیں گے۔ رواہ الطبرانی عن ابی جحیفہ

۴۴۲۴۹۔۔۔ ایک آدمی نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے عرض کیا: اے ابومنذر مجھے وصیت کریں: آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لایعنی کاموں میں اپنے آپ کو مشغول مت کرو اپنے دشمن سے الگ رہو اپنے دوست سے احتراز کرو زندہ رہتے ہوئے صرف اسی چیز پر رشک کرو جس پر مرنے کے بعد کرو گے اس آدمی کی طلب مت کرو جسے تمہاری حاجت براری کی مطلق پرواہ نہیں۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۲۵۰۔۔۔ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص روز بروز بھلائی میں ترقی نہیں کرتا بلاشبہ وہ بصیرت کے ساتھ دوزخ کی طرف بڑھتا جا رہا ہے۔ رواہ الدینوری وابن عساکر

۴۴۲۵۱۔۔۔ حسن کی روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے خطاب کرتے حمد و ثناء کے بعد فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈرو بلاشبہ تقویٰ غنیمت ہے بلاشبہ عقلمند وہ ہے جس نے اپنے نفس کو ذلیل کیا اور ایسا عمل کیا جو موت کے بعد کام آنے والا ہو اور اللہ تعالیٰ کے نور سے قبر کی تاریکی کے لیے نور حاصل کرے۔ بندے کو چاہئے کہ وہ ڈرے کہیں اللہ تعالیٰ اسے اندھا نہ اٹھائے حالانکہ وہ بصیر تھا۔ دانا آدمی کے لیے جوامع الکلم ہی کافی نہیں جبکہ بہرے کو دور سے پکارا جاتا ہے۔ جان لو جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ ہو وہ کسی چیز سے خوفزدہ نہیں ہوتا جس کا نگہبان اللہ ہو وہ اس کے بعد کس کی امید رکھے گا۔ رواہ الدینوری وابن عساکر

فصل۔۔۔۔۔۔ مخصوص مواعظ کے بیان میں جو ترغیبات اور احادی کی شکل میں ہیں

۴۴۲۵۲۔۔۔۔۔۔ "مسند صدیق" ابوفضل احمد بن ابی فرات، عبداللہ بن محمد بن یعقوب، ابواسحاق ابراہیم بن فرات (مکہ میں) محمد بن صالح داری، سلمہ

بن شعیب، سہل بن عاصم، سعد بن یزید بناجی بکر بن خنیس عبدالرحمن بن عبدالسمیع کے سلسلہ سند سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کی طاعت میں لطف اندوز ہوتا ہو اللہ تعالیٰ اسے طلب رزق سے بے نیاز کر دیتے ہیں۔

کلام: ...... مغنی میں ہے کہ بکر بن خنیس نے یہ حدیث تابعین سے روایت کی ہے کہ دار قطنی کہتے ہیں یہ حدیث متروک ہے۔

44253 ...... حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ کے لیے لوگوں سے محبت کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔ رواہ ابن عساکر

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ 1218۔

44254 ...... ''مسند زید بن ابی اوفی'' ۔ رواہ ابن عساکر

ابوالحسن علی بن مسلم فقیہ، ابوالفتح نصر بن ابراہیم زاہد، ابوالحسن بن عوف ابوعلی بن منبر، ابوبکر بن خریم، ھشام بن عمار ھیثم بن عمران، اسماعیل بن عبیداللہ خولانی کہتے ہیں ہمیں حدیث پہنچی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اور امت سودا جو اللہ کی طاعت میں عمل کرتی ہو برابر ہیں۔ اسماعیل نے راوی سے کہا تم جھوٹ بولتے ہو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو امت کے برابر نہیں رکھا۔

44255 ...... ''مسند ابی امامہ'' تم وہی ہو جو بلال رضی اللہ عنہ کو ماں کا عیب دیتے ہو قسم اس ذات کی جس نے محمد ﷺ پر کتاب نازل کی ہے کسی ایک کو کسی دوسرے پر فضلیت نہیں مگر عمل کے اعتبار سے تم سب تو صاع کے کنارے کی مانند ہو۔ رواہ البیھقی فی شعب الایمان

44256 ...... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے مسلمہ بن مخلد کو خط لکھا: امابعد بندہ جب اللہ تعالیٰ کی طاعت میں عمل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے، بندہ جب اللہ سے محبت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے مخلوق کی نظر میں محبوب بنا دیتے ہیں۔ جب نافرمانی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے مخلوق کی نظر میں مبغوض بنا دیتے ہیں۔ رواہ ابن عساکر

44257 ...... ''مسند اسد بن کرز'' خالد بن عبداللہ قسری اپنے دادا کی روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے اسد! کیا تم جنت کو پسند کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا: جی ھاں۔ فرمایا: مسلمانوں کے لیے وہی چیز پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو۔ رواہ ابن عساکر

یہ حدیث ابن اثیر نے اسد الغابہ میں ذکر کی ہے۔

مال واولاد دنیا کی کھیتی ہیں

44258 ...... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مال اور اولاد دنیا کی کھیتی ہیں عمل صالح آخرت کی کھیتی ہے یہ دونوں اللہ تعالیٰ نے بہت ساری اقوام کے لیے جمع کیے ہیں۔ رواہ ابن ابی حاتم

44259 ...... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بلاشبہ مسلمان آدمی جبتک دھوکا نہیں کرتا اور گھٹیا پن کو ملاوٹ نہیں کرتا جس کے آگے جھکا رہے جب وہ یاد کی جائے کمینے لوگ اس کے ساتھ چمٹ جاتے ہیں جیسا کہ جوا کھیلنے والا جوا اپنے ترکش سے تیر کا منتظر ہوتا ہے یا اللہ کی طرف بلانے والا لیکن جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیکوکاروں کے لیے بہت بہتر ہے۔ رواہ ابوعبید

44260 ...... ''مسند ابی ہریرۃ'' بنی اسرائیل کے ایک آدمی نے ساٹھ سال تک نماز میں عبادت کی اللہ تعالیٰ اسے ہر روز افطار کے وقت ایک روٹی عطا کرتے جس میں ہر چیز کا ذائقہ ہوتا۔ رواہ الضیاء المقدس

44261 ...... رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے رب تعالیٰ سے پوچھا: اے میرے رب! تیرا کونسا بندہ سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے، حکم ہوا: جو لوگوں کے لیے ایسا ہی فیصلہ کرے جیسا کہ اپنے لیے کرتا ہو۔ رواہ ابن جریر

44262 ...... محمود بن لبید انصاری بنت فہد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب کے پاس تشریف لائے بنت فہد حضرت حمزہ کے نکاح میں تھیں میں نے آپ ﷺ کے لیے سخینہ (آٹے اور گھی سے تیار کیا ہوا کھانا) پکایا لوگوں نے کھانا کھایا، پھر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیزوں کے متعلق نہ بتاؤں جو خطاؤں کو مٹا دینے والی ہیں۔ میں نے عرض کیا، یارسول اللہ ضرور بتائیے

ارشادفرمایا: ناگواریوں کے وقت پوراوضوکرنا نماز کے لیے چلنااورایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار۔رواہ سعید بن المنصور

۴۴۲۶۳..... طلحہ بن زیدہ، موسیٰ بن عبیدہ، عبداللہ بن دینار کے سلسلہ سند سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشادفرمایا: بلاشبہ بندہ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوگا، اللہ تعالیٰ اسے طویل مدت تک اپنے سامنے کھڑا رکھیں گے جس کی وجہ سے بندے کو شدید مصیبت لاحق ہوگی، عرض کرے گا: اے میرے رب! آج کے دن مجھ پر رحم فرما حکم ہوگا: کیا تو نے بھی میرے مخلوق میں سے کسی پر رحم کیا ہے جو میں تجھ پر رحم کروں، لاؤ گوایک چڑیا ہی کیوں نہ ہوفرمایا کہ نبی کریم ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم اوراس امت کے اسلاف چڑیوں کی خرید وفروخت کر کے انھیں آزاد کردیتے تھے۔(رواہ ابن عساکرابن حبان کہتے ہیں: طلحہ بن زید رقی وہی ہے جسے شامی نے منکر حدیث کہا ہے اس کی مرویات سے احتجاج حلال نہیں، یہ ابومسکین رقی ہے جس سے بقیہ روایت کرتا ہے امام احمد اورابن المدینی کہتے ہیں کہ یہ راوی اپنی طرف سے حدیثیں گھڑ لیتا تھا)

۴۴۲۶۴.....ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نیکی آسان چیز ہے چہرے کی مسکان اورزبان کی نرمی۔رواہ ابن عساکر

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۹۰ع والجد الحسث ۸۰

۴۴۲۶۵.....حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشادفرمایا: جس کاغذ پر اللہ تعالیٰ کا نام لکھا ہواوروہ کاغذ زمین پر کسی جگہ پڑا ہواللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو بھیج دیتے ہیں جواس کاغذ کو ڈھانپ لیتے ہیں اوراسے عزت واحترام کے ساتھ رکھتے ہیں حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اپنے کسی ولی کو ادھر بھیجتے ہیں جو اسے زمین سے اٹھالیتا ہے: جوشخص کسی کاغذ کو اٹھاتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ کا نام لکھا ہواللہ تعالیٰ اسے علیین میں اٹھالیتے ہیں اوراس کے والدین سے عذاب کو ہلکا کردیتے ہیں گووہ مشرک ہی کیوں نہ ہوں۔

رواہ الحاکم فی تاریخہ والدیلمی وابن الجوزی فی الواھیات

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے اللآ لی ۲۰۲۱

ترغیبات ثنائی

۴۴۲۶۶.....حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں رسول کریم ﷺ کے پاس حاضر ہوا آپ مرض وفات میں تھے۔ میں نے آپ ﷺ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے دیکھا میں نے چاہا کہ حضرت علی کو ہٹا کران کی جگہ میں بیٹھ جاؤں میں نے کہا اے ابوالحسن! میں آپ کو اس عگرات سے تھکا ہوا دیکھ رہا ہوں اگر آپ یہاں سے ہٹ جائیں اور میں آپ کی مدد کروں رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دووہ تمہاری بنسبت اپنی جگہ کے زیادہ حقدار ہے اے حذیفہ میرے قریب ہوجاؤ! جس شخص نے گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اوراس کا کوئی شریک نہیں یہ کہ محمد اللہ کے بندے اوراس کے رسول ہیں وہ جنت میں داخل ہوجائے گا اے حذیفہ! جس شخص نے کسی مسکین کو اللہ کے لیے کھانا کھلایا وہ جنت میں داخل ہوجائے گا۔ میں نے عرض کیا رسول اللہ! یہ بشارت میں چھپالوں یا اسے بیان کروں؟ ارشادفرمایا: بلکہ اسے بیان کرو۔رواہ ابن عساکر

۴۴۲۶۷.....عبدالرحمن بن ابی عمرہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا: اے آل محمد تم نے صبح کس حال میں کی ہے۔ارشادفرمایا: ہم نے خیریت کے ساتھ صبح کی ہے تم نے کسی مریض کی عیادت نہیں کی اورنہ ہی روزے کی حالت میں صبح کی ہے۔

رواہ الدیلمی

۴۴۲۶۸..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے علی! موٹی آنکھوں والی حوروں کا مہرادا کرو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! ان کا مہر کیا ہے؟ ارشادفرمایا: تکلیف دہ چیز کا ہٹادینا اورمسجد سے کوڑے کو نکال دینا اے علی! حورعین کا یہی مہر ہے۔

رواہ ابن شاھین فی الترغیب وابن النجار والدیلمی

ترغیبات ثلاثی

۴۴۲۶۹......"مسند صدیق رضی اللہ عنہ" اسماعیل بن یحییٰ فطر بن خلیفہ، ابوطفیل کے سلسلہ سند سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ استغفار کے وقت تمہیں تمہارے گناہوں کو معاف کر دیتے ہیں جس شخص نے سچی نیت کے ساتھ استغفار کیا اس کی مغفرت ہو جاتی ہے جس نے لا الہ الا اللہ کہا اس کا میزان بھاری ہو جاتا ہے جس نے مجھ پر درود بھیجا قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا۔رواہ ابوبکر محمد بن عبدالباقی الانصاری قاضیی المارستان فی مشیخته

۴۴۲۷۰......حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تمہارے اوپر تین چیزیں سفر شروع کرنے سے واجب ہو جاتی ہیں حج عمرہ اور جہاد فی سبیل اللہ اور یہ کہ آدمی کو چاہئے کہ اپنے فاضل مال سے دوسروں پر خرچ کرے اور صدقہ کرے۔رواہ عبد الرزاق و ابو عبید فی الغریب

۴۴۲۷۱......حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین چیزیں انبیاء کی سنت اور ان کا اخلاق ہیں افطار میں جلدی کرنا، تاخیر سے سحری کھانا اور نماز میں ناف کے نیچے ہاتھ رکھنا۔رواہ ابن شاهین و ابو محمد ابراهیم فی کتاب الصلاۃ

۴۴۲۷۲......حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان آدمی کا دل تین چیزوں کے متعلق دھوکا نہیں کھاتا، اللہ کے لیے اخلاص عمل، والیوں اور امیروں کو وعظ و نصیحت اور جماعت مسلمین کے ساتھ چمٹے رہنا چونکہ مسلمانوں کی دعوت انھیں ہر طرف سے گھیرے میں لیے رکھتی ہے۔رواہ ابن النجار

۴۴۲۷۳......حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو لوگوں سے خطاب فرماتے سنا ہے آپ علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت کی۔

اعملوا آل داود شکرا وقلیل من عبادی الشکور.

اے آل داؤد (اللہ کا) شکر ادا کرو اور میرے بندوں میں بہت تھوڑے شکر کرنے والے ہیں۔

اس کے بعد رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جسے تین چیزیں مل جائیں اسے داؤد علیہ السلام کی طرح عطا مل گیا ظاہر و باطن میں خشیت خدائے تعالیٰ، غضب و رضا میں عدل اور فقر و غناء میں میانہ روی۔رواہ ابن النجار

۴۴۲۷۴......حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے بھانجے اصبان رحمۃ اللہ علیہ روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کونسا غلام سب سے افضل ہے؟ کونسی رات سب سے افضل ہے؟ کون سا مہینہ سب سے افضل ہے؟ ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے بھی رسول کریم ﷺ سے اسی طرح سوال کیا تھا جس طرح تم نے مجھ سے کیا ہے اور میں تمہیں بھی اسی طرح بتاؤں گا جس طرح نبی کریم ﷺ نے مجھے بتایا ہے فرمایا کہ سب سے افضل غلام وہ ہے جس کی قیمت سب سے زیادہ ہو نصف رات سب سے افضل ہے اور محرم کا مہینہ سب سے افضل ہے۔

رواہ ابن النجار

۴۴۲۷۵......حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین چیزوں کے متعلق مسلمان کا سینہ دھوکا نہیں کھاتا اللہ تعالیٰ کے لیے اخلاص عمل، جماعت کے ساتھ چمٹے رہنا اور حکمرانوں کو وعظ و نصیحت۔رواہ ابن جریر

۴۴۲۷۶......ابن ابی مریم کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے اور فرمایا: اس امت کا مادۂ درستگی کیا ہے؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: وہ تین چیزیں ہیں:

(۱) اخلاص: یہ فطرۃ اللہ ہے جس پر لوگوں کو پیدا کیا ہے (۲) نماز اور یہی ملت ہے (۳) اور طاعت اور یہی مخلوق سے بیزاری ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے سچ کہا، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب گزر گئے تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اپنے ہم جلیسوں سے کہا: آپ کا (حضرت عمر کا) انداز لوگوں کے انداز سے بدرجہا بہتر ہے اور آپ کے بعد اختلاف ہوگا اور مادۂ درستگی کے حاملین بہت تھوڑے ہوں گے۔

رواہ ابن جریر

اولین آخرین کے عمدہ اخلاق

۴۴۲۷۷..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تجھے اولین اور آخرین کے عمدہ اخلاق کے متعلق نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ضرور بتائیں۔ ارشاد فرمایا: جو تمہیں محروم رکھے اسے تم عطا کرو، جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کرو اور جو شخص تم سے قطع تعلقی کرے اس سے صلہ رحمی کرو۔ (رواه البيهقي في شعب الايمان وابن النجار

۴۴۲۷۸..... ''مسند عمر بن بکالی'' ابن عساکر کہتے ہیں: راوی کا نسب نہیں بیان کیا گیا بعض کہتے ہیں: ابن سیف عن عمر بن بکالی، فرمایا: اے لوگو نیک اعمال کرو اور بشارت قبول کرو تین اعمال ایسے ہیں انھیں جو بھی کرتا ہے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ لوگوں نے پوچھا: وہ کونسے اعمال ہیں فرمایا: ایک وہ آدمی جو فتنہ میں مبتلا ہوا اور پھر فتنے کے آگے سینہ سپر ہو گیا حتیٰ کہ اس کا خون بہہ گیا اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرمائے گا: ایسا کرنے پر میرے بندے کو کس چیز نے برانگیختہ کیا ہے؟ فرشتے جواب دیں گے: اے ہمارے رب! تو نے اسے ایک چیز کی امید دلائی تھی وہ اس امید پر قائم رہا اور تو نے اسے ایک چیز سے خوفزدہ کیا جس سے وہ خوفزدہ رہا۔ حکم ہوگا میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس کی امید (جنت) کو واجب کر دیا اور جس چیز (دوزخ) سے ڈرتا تھا اس سے اسے بے خوف کر دیا۔ ایک وہ آدمی جو گرم گرم آگ اور بستر کو ٹھنڈی رات میں چھوڑ کر وضو کے لیے اٹھ کھڑا ہوتا ہے اور نماز پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے دریافت کرتے ہیں: اے میرے فرشتو! اس آدمی کو اس پر کس چیز نے اکسایا ہے؟ فرشتے جواب دیں گے اے ہمارے رب تو ہی بہتر جانتا ہے۔ حکم ہوگا: میں تو جانتا ہوں لیکن مجھے خبر دو کہ اس عمل پر اسے کس چیز نے برانگیختہ کیا ہے؟ فرشتے جواب دیں گے: اے ہمارے رب تو نے اسے ایک چیز (جنت) کی امید دلائی تھی وہ اس امید پر قائم رہا اور ایک چیز۔ (دوزخ) سے خوفزدہ کیا تھا وہ اس سے خوفزدہ رہا۔ حکم ہوگا: تم گواہ رہو میں نے اسے امید کی چیز (جنت) عطا کیا اور خوف کی چیز (دوزخ) سے اسے مامون کر دیا۔ تیسرے وہ لوگ جو ایک جگہ جمع ہوں اور انھیں کوئی آدمی قرآن پڑھ پڑھ کر سناتا ہو اور وہ سن کر روتے ہوں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے پوچھتا ہے ان لوگوں کو اس عمل پر کس چیز نے اکسایا ہے؟ فرشتے جواب دیں گے: اے ہمارے رب تو نے انھیں ایک چیز کی امید دلائی تھی وہ اس امید پر قائم رہے اور انھیں ایک چیز سے خوفزدہ کیا تھا وہ اس سے خوفزدہ رہے حکم ہوگا: تم گواہ رہنا میں نے ان کی امید (جنت) کو واجب کر دیا اور خوف دلانے والی چیز (دوزخ) سے مامون کر دیا۔ رواه ابن منده والبغوي وابن عساكر

۴۴۲۷۹..... حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ میں رسول مقبول ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ﷺ مرض وفات میں تھے میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ نے صبح کس حال میں کی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے مناسب جواب دیا اور پھر فرمایا: اے حذیفہ! میرے قریب ہو جاؤ میں آپ کے روبرو قریب ہو کر بیٹھ گیا ارشاد فرمایا: جس شخص نے محض اللہ کے لیے روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کر دیتے ہیں جس نے کسی ننگے بدن انسان کو کپڑا پہنایا اللہ اسے بھی جنت میں داخل کر دیتے ہیں اور جس شخص نے کسی بھوکے کو خالص اللہ کی لیے کھانا کھلایا اللہ اسے بھی جنت میں داخل کر دیتے ہیں۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اس حدیث کو میں لوگوں سے چھپائے رکھوں یا ظاہر کردوں؟ ارشاد فرمایا: بلکہ لوگوں سے ظاہر کردو۔ میں نے رسول کریم ﷺ سے یہ آخری حدیث سنی ہے۔ رواه ابويعلى وابن عساكر

کلام:...... حدیث ضعیف ہے چونکہ اس کی سند میں سنان بن ہارون برجمی ہے ابن معین اس کے متعلق فرماتے ہیں اس کی حدیثیں کسی درجے میں نہیں ہیں۔

۴۴۲۸۰..... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے کہ انھیں ہرگز نہ چھوڑوں۔ مجھے ہر مہینہ میں تین دن روزے رکھنے کی وصیت کی، یہ کہ میں وتر پڑھ کر سویا کروں یہ کہ سفر وحضر میں چاشت کی نماز پڑھو۔

رواه ابن زنجويه وابن عساكر

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۳۱۳۔

جنتی لوگوں کی پہچان

۴۴۲۸۱..... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام نے فرمایا: اے میرے رب! کل تیری جنت میں کون سکونت پذیر ہوگا اور تیرے عرش کے سائے تلے کسے سایہ میسر ہوگا جس دن تیرے عرش کے سائے کے سوا کسی چیز کا سایہ نہیں ہوگا حکم ہوا: اے موسیٰ، وہ لوگ جن کی نظریں زنا میں مشغول نہیں ہوتیں جو اپنے اموال میں سود کے درپے نہیں ہوتے جو اپنے فیصلوں پر رشوت نہیں لیتے ان کے لیے بشارت ہے اور اچھا انجام ہے۔ رواہ البیھقی فی شعب الایمان

۴۴۲۸۲..... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طاعت کے بغیر اسلام کی کوئی حیثیت نہیں جماعت کی بدوں کوئی بھلائی نہیں اور خیر خواہی اللہ تعالیٰ خلیفہ اور عامۃ المومنین کے لیے ہو۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۲۸۳..... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے لیے خلوص دل سے اس طرح عمل کرو گویا تم اللہ کو دیکھ رہے ہو۔ اپنے آپ کو مردوں میں شمار کرو اور مظلوم کی بددعا سے بچتے رہو، مظلوم کی بددعا آسمانوں کی طرف اس طرح چڑھتی ہے جیسے آگ کی چنگاریاں۔

رواہ ابن عساکر

۴۴۲۸۴..... معمر، قتادہ، حسن کے سلسلہ سند سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی ہے میں انھیں سفر وحضر میں نہیں چھوڑتا یہ کہ میں وتر پڑھ کر سوؤں ہر مہینہ میں تین دن کے روزے رکھوں اور چاشت کی دو رکعتیں پڑھوں۔ راوی کہتے ہیں اس کے بعد حسن کو وھم ہو جاتا چنانچہ وہ چاشت کی دو رکعتوں کی جگہ جمعہ کے غسل کو روایت کرتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۴۲۸۵..... سلیمان بن ابی سلیمان کی روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے خلیل ﷺ نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی ہے یہ کہ میں وتر پڑھ کر سوؤں یہ کہ ہر مہینہ میں تین دن روزے رکھوں یہ کہ چاشت کی دو رکعتوں کو نہ چھوڑوں بلاشبہ یہ اوابین کی نماز ہے۔

رواہ ابن زنجویہ

۴۴۲۸۶..... محمد بن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے سونے سے پہلے وتر پڑھوں ہر مہینہ میں تین دن روزے رکھوں اور جمعہ کے دن غسل کروں۔ رواہ ابن جریر وابن عساکر

۴۴۲۸۷..... محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بمثل بالا روایت نقل کرتے ہیں۔ رواہ ابن جریر

۴۴۲۸۸..... حسن ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بمثلہ روایت نقل کرتے ہیں۔

جنت کے اعلیٰ درجات حاصل کرنے والے

۴۴۲۸۹..... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ جنت میں ایک اعلیٰ درجہ ہے اس تک صرف تین قسم کے لوگ پہنچ پائیں گے (۱) امام عادل (۲) رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرنے والا اور صابر عیالدار۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا: عیالدار کے صبر سے کیا مراد ہے؟ حکم ہوا: عیالدار اپنے گھر والوں پر جو کچھ خرچ کرے اس کا احسان نہ جتلائے۔ رواہ الدیلمی

۴۴۲۹۰..... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ ان میں کیا فضیلت ہے اور ان میں کتنی خیر و برکت ہے ان کے حصول کے لیے بھرپور حرص ولالچ کرنے لگ جائیں۔ پوچھا گیا یا نبی اللہ وہ کیا ہیں؟ ارشاد فرمایا: نمازوں کے لیے اذان جماعت کے لیے جلدی حاضر ہونا اور پہلی صفوں میں نماز ادا کرنا۔ رواہ ابن النجار

۴۴۲۹۱..... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا! یا رسول اللہ آپ نے صبح کس حال میں کی ہے؟ ارشاد فرمایا: خیریت کے ساتھ ایک آدمی کی طرح جس نے کسی مریض کی عیادت نہ کی ہو جو کسی جنازے کے ساتھ نہ چلا ہو اور جس نے روزہ کی حالت میں صبح

نہ کی ہو۔ رواہ البیھقی فی شعب الایمان

۴۴۲۹۲۔۔۔ ''مسند صحابہ'' حبیب بن ثابت، حضرت ابن عباس اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں اور یہ حضرات ابواشھب سے قبیلہ مزینہ کے ایک آدمی سے نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر دھوئے ہوئے کپڑے دیکھے، ارشاد فرمایا: کیا تمہارا یہ کپڑا نیا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: یا رسول اللہ دھویا ہوا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نیا کپڑا پہنو، خوش وخرم رہو اور شہید کی موت وفات پاؤ اللہ تعالیٰ تمہیں دنیا وآخرت میں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرمائے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۴۲۹۳ زہری کی روایت ہے کہ مجھے ایک انصاری نے حدیث سنائی ہے جس پر میں جھوٹ کی تہمت نہیں لگا سکتا یہ کہ رسول کریم ﷺ جب وضو کرتے یا کھنگار تے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فوراً آگے بڑھتے اور آپ رضی اللہ عنہ کی تھوک لے کر چہروں پر مل لیتے رسول کریم ﷺ نے پوچھا: تم ایسا کیوں کرتے ہو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جواب دیتے: اس سے ہم برکت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جسے پسند ہو کہ اللہ اور اللہ کا رسول اس سے محبت کرے اسے چاہئے کہ وہ سچ بولے امانت ادا کرے اور اپنے پڑوسی کو اذیت نہ پہنچائے۔

۴۴۲۹۴ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مسجد خیف میں (جو کہ منیٰ میں ہے) ہم سے خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص کو تروتازہ رکھے جس نے میری بات سنی پھر اپنے بھائی کو سنائی تین چیزیں ہیں جن پر مسلمان کا دل دھوکا نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ کے لیے عمل کا اخلاص حکمرانوں کو وعظ ونصیحت اور مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ چمٹے رہنا بلاشبہ ان کی دعا ماوراء سے بھی ان کا احاطہ کر لیتی ہے۔ رواہ ابن النجار

۴۴۲۹۵ ابوعبیدہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سوال کیا کہ کونسا عمل افضل ہے؟ ارشاد فرمایا وقت پر نماز والدین کے ساتھ حسن سلوک اور جہاد فی سبیل اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اگر میں آپ رضی اللہ عنہ سے اور زیادہ سوال کرتا تو آپ مزید جواب بھی دیتے۔ رواہ سعید بن المنصور

۴۴۲۹۶ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی رہو لوگوں میں سب سے زیادہ بے نیاز ہو جاؤ گے اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں سے بچو سب سے زیادہ پرہیز گار بن جاؤ گے اور اللہ تعالیٰ کے فریضے کو ادا کرو سب سے زیادہ عبادت گزار بن جاؤ گے۔ اگر تم لوگوں کو گالیاں دو گے وہ بھی تمہیں گالیاں دیں گے اگر ان پر تنقید کرو گے وہ بھی تم پر تنقید کریں گے اگر انھیں ویسے ہی چھوڑ دو گے وہ تمہیں نہیں چھوڑیں گے اگر ان سے دور بھاگو گے وہ تمہیں پکڑ لیں گے قیامت کے دن دوزخ ستر ہزار لگاموں کے ساتھ باندھی ہوئی لائی جائے گی اور ہر لگام کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوں گے۔ رواہ ابن عساکر

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو نصیحت

۴۴۲۹۷ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ابوبکر! جب تم لوگوں کو دنیا کے لیے دوڑ لگاتے دیکھو تم آخرت میں متوجہ ہو جاؤ ہر پتھر اور ڈھیلے کے پاس اللہ کا ذکر کرو اللہ تعالیٰ تمہیں یاد کرے گا جب تم اسے یاد کرو گے، مسلمانوں میں کسی کو بھی حقیر نہ سمجھو چونکہ چھوٹے سے چھوٹا مسلمان بھی اللہ تعالیٰ کے ہاں بہت بڑا ہوتا ہے۔ رواہ الدیلمی

۴۴۲۹۸ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کا اسلحہ سنبھالا میں نے تلوار کے دستے میں تین حروف لکھے ہوئے پائے: (۱) جو قطع تعلقی کرے اس کے ساتھ صلہ رحمی کرو (۲) جو تمہارے ساتھ برائی کرے تم اس سے اچھائی کرو (۳) حق بات کہو گو کہ تمہارے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ رواہ ابن النجار

۴۴۲۹۹ مکحول فرماتے ہیں: لوگوں سے اپنی حاجتیں پوری کرانے سے گریز کرو چونکہ یہ فقر ہے لوگوں سے ناامید رہو بلاشبہ یہی غنا ہے ایسا کلام چھوڑ دو جس پر تمہیں بعد میں معذرت کرنی پڑے، لہٰذا اس کے علاوہ کلام کرو اور جب نماز پڑھو تو الوداع کیے ہوئے آدمی جیسی نماز پڑھو۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۳۰۰ ...... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین اعمال بہت سخت ہیں اپنی طرف سے عطائے حق، ہر حال میں ذکر اللہ اور مالی اعتبار سے بھائی کی غمخواری۔ رواہ ابونعیم فی الحلیة

۴۴۳۰۱ ...... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں دنیا اور آخرت کے عمدہ اخلاق کے متعلق آگاہ نہ کروں؟ جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کرو جو تمہیں محروم رکھے اسے عطا کرو اور جو تم سے قطع تعلقی کرے اس سے صلہ رحمی کرو۔

رواہ البخاری ومسلم

۴۴۳۰۲ ...... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو جب وہ کسی معاملے کو دیکھے تو بھلائی کی بات کرے یا خاموش رہے، عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو بلاشبہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اور پسلی کا سب سے ٹیڑھا حصہ اس کا سرا ہوتا ہے، اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو توڑ ڈالو گے اگر اسے اپنے حال پر چھوڑ دو گے تو اس میں ٹیڑھا پن بدستور باقی رہے گا لہٰذا عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ رواہ البزار

ترغیبات رباعی

۴۴۳۰۳ ...... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک آدمی حاضر ہوا اور کہنے لگا یارسول اللہ! مجھے ایک مختصر حدیث سنائیں تاکہ میں اسے یاد کرلوں نبی کریم ﷺ نے فرمایا رخصت کیے ہوئے آدمی کی سی نماز پڑھو گویا تم نے اس کے بعد نماز نہیں پڑھنی اللہ تعالیٰ کی اس طرح عبادت کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو اگر فی الواقع تم اسے نہیں دیکھ سکتے وہ تو تمہیں دیکھ رہا ہے۔ جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے مایوس ہو جاؤ غنا میں زندگی بسر کرو گے ایسی بات سے گریز کرو جس سے تمہیں بعد میں معذرت کرنی پڑے۔

رواہ العسکری فی الامثال وابن النجار)

۴۴۳۰۴ ...... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ کسی انسان کو بھی صحت عفت امانت اور فقہ سے بہتر کوئی چیز نہیں عطا کی گئی۔

رواہ ابن عساکر

۴۴۳۰۵ ...... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کو دو گھونٹوں کا پینا ہر چیز سے زیادہ محبوب ہے ایک غصے کا گھونٹ جسے بندہ بردباری اور درگزر کرتے ہوئے پی جاتا ہے دوسرا غم ومصیبت کا گھونٹ جسے بندہ صبر اور اچھے سلوک کے ساتھ پی جاتا ہے، کوئی بندہ بھی دو قدموں سے زیادہ محبوب قدموں میں نہیں چلتا سوائے اس قدم کے جو صلہ رحمی کے لیے اٹھیں اور دوسرے وہ قدم جو کسی فریضہ کی ادائیگی کے لیے اٹھیں۔ رواہ ابن لال فی مکارم الاخلاق

۴۴۳۰۶ ...... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت میں کچھ ایسے بالا خانے ہیں جن کا ظاہر باطن سے دکھائی دیتا ہے، ایک اعرابی بولا: یارسول اللہ ﷺ یہ بالا خانے کس کے لیے ہیں؟ ارشاد فرمایا: جو عمدہ اور پاکیزہ کلام کرے سلام پھیلائے کھانا کھلائے اور نماز پڑھے دراں حالیکہ لوگ سوئے ہوئے ہوں۔

رواہ البیهقی وقال غریب ابو یعلی والبزار وعبد اللہ بن احمد بن حنبل وابن خزیمة وقال ان صح کان فی القلب من عبد الرحمن بن اسحاق ولیس هو بعباد الذی روی عن الزهری ذاک صالح الحدیث و البیهقی فی شعب الایمان والخطیب فی الجامع

۴۴۳۰۷ ...... اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ پاکیزہ کلام کیا کرو کھانا کھلاؤ سلام پھیلاؤ رات کو تہجد پڑھو کہ لوگ سوئے ہوئے ہوں، تم جنت میں سلامی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔ رواہ بقی بن مخلد فی مسنده وابونعیم عن مولی الانصاری

۴۴۳۰۸ ...... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ اپنی مجلس میں تشریف فرما تھے اتنے میں حضرت علی بن ابی طالب ابوعبیدہ بن جراح عثمان بن عفان ابوبکر عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہم نمودار ہوئے جب آپ ﷺ نے ان حضرات صحابہ کرام رضی اللہ

عنہم کو اپنے پاس کھڑے دیکھا تو مسکرا کر فرمایا تم مجھ سے ایک چیز کے بارے میں سوال کرنے کے لیے آئے ہو، اگر چاہو تو میں ہی تمہیں بتادوں اگر چاہو تو مجھ سے سوال کرلو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: بلکہ آپ ہی بتادیں۔ ارشاد فرمایا: تم مجھ سے پوچھنا چاہتے ہو کہ حسن سلوک کا حقدار کون ہے، سوحسن سلوک کا حقدار شریف اور دیندار آدمی ہے تم مجھ سے ضعیفوں کے جہاد کے متعلق پوچھنا چاہتے ہو ضعیفوں کا جہاد حج اور عمرہ ہے تم مجھ سے عورت کے جہاد کے متعلق پوچھنا چاہتے ہو عورت کا جہاد اپنے شوہر کے ساتھ حسن سلوک اور اس کی خدمت ہے تم مجھ سے پوچھنا چاہتے ہو کہ رزق کہاں سے آتا ہے سو اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو وہاں سے رزق عطا کرتا ہے جہاں کا اسے علم ہی نہیں ہوتا۔

رواہ الحاکم فی تاریخہ وقال غریب المتن والاسناد ورواہ ابن النجار

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الملآ لی ۲۲۷۔

ترغیبات خماسی

۴۴۳۰۹ ..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے اوپر پانچ چیزیں لازم ہیں تو ان کے حصول میں تم اپنی سواریوں کو لاغر ہی کیوں نہ کردو بندہ صرف اپنے رب تعالیٰ سے امید رکھے صرف اپنے گناہ سے خوفزدہ ہو جاہل کو حصول علم میں حیاء نہیں کرنی چاہئے عالم کو جو مسئلہ نہ آتا ہو اس کے جواب میں "لا اعلم میں نہیں جانتا" کہنے میں باق نہیں محسوس کرنی چاہئے جان لو صبر کا مقام ایمان ہے جیسے کہ جسد میں سر کا مقام ہے جب سر نہیں رہتا تو دھڑ کی کوئی وقعت نہیں رہتی اسی طرح جب صبر جاتا رہتا ہے ایمان بھی ختم ہو جاتا ہے۔

رواہ وکیع فی الغرر والدینوری وابونعیم فی الحلیۃ ونصر فی الحجۃ وابن عبد البر فی العلم والبیھقی فی شعب الایمان وابن عساکر

۴۴۳۱۰ "مسند خباب بن ارت رضی اللہ عنہ" حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے رسول کریم ﷺ نے ایک مہم پر بھیجا میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! آپ مجھے اتنے دور بھیج رہے ہیں اور مجھے آپ کا خوف ہے (کہیں آپ ہم سے جدا نہ ہو جائیں) ارشاد فرمایا: تمہارا خوف کس حد تک پہنچا ہوا ہے؟ میں نے عرض کیا: میں صبح کرتا ہوں اور مجھے گمان نہیں ہوتا کہ آپ شام کرسکیں گے۔ ارشاد فرمایا: اے خباب! پانچ کام کرلیا کرو تم مجھے دیکھ لوگے اگر نہ کئے تو مجھے نہیں دیکھ سکتے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ وہ کیا ہیں فرمایا: اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ گو تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کردیا جائے یا آگ میں جلادیا جائے تقدیر پر ایمان رکھو۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! تقدیر پر ایمان رکھنے کا کیا مطلب ہے ارشاد فرمایا: تمہیں علم ہو کہ جو مصیبت تمہیں پہنچی ہے وہ تم سے چوک نہیں سکتی تھی اور جو مصیبت ٹل گئی وہ تمہیں نہیں پہنچ سکتی تھی، شراب مت پیو چونکہ شراب کی خطا شاخدار ہوتی ہے درخت کی شاخوں کی طرح اس کی بھی شاخیں نکلتی ہیں والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو گو کہ وہ تمہیں دنیا کی ہر چیز سے نکل جانے کا حکم ہی کیوں نہ دیں جماعت کے ساتھ چمٹے رہو چونکہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہوتا ہے اے خباب! اگر تم نے مجھے قیامت کے دن دیکھ لیا گویا تم مجھ سے جدا نہیں ہوئے۔

رواہ الطبرانی

۴۴۳۱۱ ..... خباب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے: کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں جو تمہیں جنت میں داخل کردے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: جی ھاں ارشاد فرمایا تلوار کا وار مہمان کو کھانا کھلانا نمازوں کا وقت پر اہتمام ٹھنڈی رات میں پورا وضو کرنا اور اپنی ضرورت کے وقت دوسروں کو کھانا کھلانا۔ رواہ ابن عساکر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۱۵۳

پانچ اعمال کا اہتمام

۴۴۳۱۲ ... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ان کلمات کو کون حاصل کرے گا پس جوان پر عمل کرے یا کسی

عمل کرنے والے کو سکھادے؟ میں نے عرض کیا: اس کام کے لیے میں تیار ہوں آپ ﷺ نے پانچ کا ہندسہ بنا کر فرمایا: اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں سے بچو لوگوں میں سب سے زیادہ عبادت گزار بن جاؤ گے اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی رہو لوگوں میں سب سے زیادہ غنی ہو جاؤ گے اپنے پڑوسیوں سے حسن سلوک کرو بے خوف ہو جاؤ گے لوگوں کے لیے وہی چیز پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو مسلمان ہو جاؤ گے کثرت سے مت ہنسو چونکہ کثرت ہنسی دلوں کو مردہ کر دیتی ہے۔ رواہ الدار قطنی فی الافراد

۴۴۳۱۳ ''مسند ابی ہریرہ'' اے ابو ہریرہ! فرائض ادا کرتے رہو تب تم عابد بن جاؤ گے، حرام کردہ اشیاء سے اجتناب کرو تب تم عالم ہو جاؤ گے، لوگوں کے لیے وہی چیز پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو سلامی میں ہو جاؤ گے جو تمہارے ساتھ زیادتی کرے اس کے ساتھ حسن سلوک کرو مامون ہو جاؤ گے ہنسی کم کرو چونکہ کثرت سے ہنسا دلوں کو مردہ کر دیتا ہے۔ رواہ الدار القطنی فی الافراد عن ابی ہریرۃ

۴۴۳۱۴..... مسند ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ اے ابو ہریرہ! اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی رہو بے نیاز ہو جاؤ گے تقویٰ اختیار کرو لوگوں میں عبادت گزار بن جاؤ گے، لوگوں کے لیے بھی وہی کچھ پسند کرو جو کچھ اپنے لیے پسند کرتے ہو مومن ہو جاؤ گے، اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرو سلامتی میں رہو گے کثرت ہنسی سے گریز کرو چونکہ کثیر ہنسی دلوں کو مردہ کر دیتی ہے قہقہہ شیطان کی طرف سے ہوتی ہے اور تبسم خدا کی طرف سے ہوتا ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط وابن صصری فی امالیہ عن ابی ہریرۃ

۴۴۳۱۵..... ''مسند ابی ہریرہ'' اے ابو ہریرہ! ورع اختیار کرو عبادت گزار بن جاؤ گے قناعت اختیار کرو شکر گزار بندے بن جاؤ گے لوگوں کے لیے وہی کچھ پسند کرو جو کچھ اپنے لیے پسند کرتے ہو مومن ہو جاؤ گے اپنے پڑوسی میں اپنے دلوں سے حسن سلوک کرو سلامتی میں ہو جاؤ گے کم ہنسو چونکہ زیادہ ہنسا دلوں کو مردہ کر دیتا ہے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۴۴۳۱۶..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ! اے ابو ہریرہ! ورع اختیار کرو عبادت گزار بن جاؤ گے اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی رہو بے نیاز ہو جاؤ گے مسلمانوں اور مومنوں کے لیے وہی کچھ پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو اور ان کے لیے وہی کچھ ناپسند کرو جو کچھ اپنے لیے ناپسند کرتے ہو بے خوف ہو جاؤ گے، اپنے پڑوس والوں سے حسن سلوک کرو سلامتی میں ہو جاؤ گے زیادہ ہنسنے سے گریز کرو چونکہ زیادہ ہنسی دل کا فساد ہے۔ رواہ ابن ماجہ

۴۴۳۱۷..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جسے پانچ چیزیں الہام کی گئیں وہ پانچ چیزوں سے محروم نہیں ہوتا: جسے توبہ الہام کی جائے وہ قبولیت سے محروم نہیں ہوتا چونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وهو الذی یقبل التوبة عن عباده. الآیة

اللہ وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا۔

جسے شکر کی توفیق مل جائے وہ عطائے فرید کے بغیر نہیں رہتا چونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

لئن شکرتم لازیدنکم

اگر تم شکر ادا کرو تو میں تمہیں زیادہ دوں گا جسے استغفار کی توفیق مل جائے وہ استغفار سے محروم نہیں ہوتا چونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

استغفروا ربکم انه کان غفارا. الآیة

اپنے رب سے بخشش مانگو وہ بخشنے والا ہے۔

جسے خرچ کرنے کی توفیق مل جائے وہ اپنے بعد ذکر خیر سے محروم نہیں رہتا چونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

وما انفقتم من شیء فهو یخلفه.

تم جو چیز بھی خرچ کرو گے وہ اپنا بدلہ ضرور دے گی۔ رواہ ابن النجار والضیاء المقدسی

ترغیبات سداسی

۴۴۳۱۸ ...ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: تمہارے اوپر ایمان کی خصلتیں لازم ہیں (جو یہ ہیں) شدید گرمی میں روزہ دشمنوں کو تلوار سے مارنا بارش کے دن نماز میں جلدی کرنا دوسرے دن پورا وضو کرنا مصیبتوں پر صبر اور ردغۃ الخبال کا ترک کرنا میں نے پوچھا: ردغۃ الخبال کیا ہے؟ فرمایا: شراب۔رواہ ابن سعد والبیھقی فی شعب الایمان

ترغیبات سباعی

۴۴۳۱۹ ... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میرے خلیل ﷺ نے مجھے وصیت کی ہے کہ میں (دنیا کے معاملہ میں) اپنے نیچے والوں کو دیکھوں اور اپنے سے اوپر والوں کو نہ دیکھوں، یہ کہ مساکین سے محبت کروں اور انھیں اپنے قریب کروں یہ کہ صلہ رحمی کروں گو کہ رشتہ دار مجھ سے قطع تعلقی کریں میں حق بات کہوں اگر چہ کڑوی ہو، یہ کہ اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت گر کی ملامت سے نہ ڈروں کسی سے نہ مانگوں یہ کہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ کا ورد زیادہ سے زیادہ کروں چونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ہے۔رواہ الرویانی وابونعیم

۴۴۳۲۰ ... "ایضاً" میرے خلیل ﷺ نے مجھے سات چیزوں کی وصیت کی ہے مسکینوں سے محبت کرنے کی یہ کہ میں ان کے قریب رہوں یہ کہ میں اپنے سے نیچے والوں کو دیکھوں اور اپنے سے اوپر والوں کو نہ دیکھوں یہ کہ میں صلہ رحمی کروں گو کہ میرے رشتہ دار مجھ سے جفا ہی کیوں نہ کریں یہ کہ میں زیادہ سے زیادہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ کا ورد کروں، میں حق بات کہوں اگر چہ کڑوا کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں کسی ملامت گر کی ملامت کی رو رعایت نہ رکھوں اور یہ کہ میں لوگوں سے کسی چیز کا سوال نہ کروں۔رواہ الطبرانی عن ابی ذر

۴۴۳۲۱ "مسند انس" قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم صبح صبح رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ رضی اللہ عنہ نے ہمیں خبر دی کہ گزشتہ رات میرے رب کا انتہائی اچھی صورت میں خواب میں دیدار ہوا رب تعالیٰ نے میرے کندھوں کے درمیان اپنا ہاتھ مبارک رکھا جس کی ٹھنڈک میں نے اپنے سینے میں محسوس کی پھر مجھے ہر چیز کا علم عطا کیا، حکم ہوا، اے محمد! میں نے عرض کیا: لبیک! حکم ہوا: کیا تم جانتے ہو کہ ملاءاعلیٰ کس معاملہ پر جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے جواب دیا: اے میرے رب جی ہاں کفارات اور درجات پر جھگڑ رہے ہیں۔ حکم ہوا کفارات کیا ہیں میں نے جواب دیا: سلام پھیلانا، کھانا کھلانا، صلہ رحمی کرنا، لوگوں کے سوتے ہوئے نماز پڑھنا حکم ہوا درجات کیا ہیں؟ میں نے عرض کیا: ناگواریوں کے عالم میں پورا وضو کرنا جماعت میں حاضر ہونے کے لیے پیادہ پا چلنا ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا حکم ہوا کہ تم نے سچ کہا۔رواہ ابن عساکر واخرجہ الترمذی فی کتاب التفسیر رقم ۳۲۸۷

ترغیبات ثمانی

۴۴۳۲۲ عبدالرحمن بن عائش حضرمی کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی کسی کہنے والے نے کہا: آج صبح میں آپ کا کتنا بارونق چہرہ دیکھ رہا ہوں فرمایا: مجھے کیا ہے میں نے تورات کو اپنے رب تعالیٰ کو زیادہ اچھی صورت میں دیکھا ہے۔ مجھ سے فرمایا اے محمد! ملاءاعلیٰ (آسمانوں کی مخلوق) کس معاملہ میں جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کیا: میں نہیں جانتا ہوں رب تعالیٰ نے اپنا ہاتھ میرے کاندھوں کے درمیان رکھا میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے سینے میں پائی مجھے زمین وآسمان کا علم مل گیا پھر یہ آیت تلاوت کی:

وکذلک نری ابراھیم ملکوت السموات والارض ولیکون من الموقنین.

اسی طرح تو ابراہیم علیہ السلام کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت دکھاتا ہے تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو جائے۔ پھر حکم ہوا: اے محمد!

ملا اعلیٰ کس معاملہ میں جھگڑ رہے ہیں۔ میں نے عرض کیا: کفارات میں، حکم ہوا: وہ کیا ہیں؟ میں نے عرض کیا: پیادہ پا جماعت کے لیے حاضر ہونا نمازوں کے بعد مساجد میں بیٹھے رہنا ناگواری کے وقت پوری طرح وضو کرنا جو شخص بھی ایسا کرے گا وہ بھلائی کے ساتھ زندہ رہے گا اور بھلائی کے ساتھ مرے گا اور اپنی خطاؤں سے ایسا پاک ہوگا جیسا کہ اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا درجات یہ ہیں: کھانا کھلانا سلام پھیلانا رات کو لوگوں کو سوئے ہوئے چھوڑ کر نماز پڑھنا، اے محمد! سفارش کرو تمہاری سفارش قبول کی جائے گی مانگو تمہیں عطا کیا جائے گا میں نے عرض کیا: میں تجھ سے پاکیزہ چیزوں کا سوال کرتا ہوں اور بری باتوں کو چھوڑنے کا سوال کرتا ہوں اور مسکینوں کی محبت کا سوال کرتا ہوں یہ کہ تو میری مغفرت کرے اور میری توبہ قبول فرمائے اگر کسی قوم کو بتلائے فتنہ کرنے کا تیرا ارادہ ہو تو مجھے وفات دے دینا دراں حالیکہ میں فتنہ میں نہ پڑوں، پھر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: یہ چیزیں سیکھ لو قسم اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے یہ چیزیں حق ہیں۔

رواہ ابن مندہ والبغوی والبیھقی وابن عساکر

باقیات صالحات

۴۴۳۲۴۔۔۔۔۔ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کی روایت ہے کہ ایک دن رسول کریم ﷺ تشریف فرما تھے آپ ﷺ نے ایک خشک ٹہنی ہلائی اور اس سے ورق گرنے لگے: پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر، والحمد للہ سبحان اللہ گناہوں کو اس طرح ختم کرتے ہیں جس طرح اس ٹہنی سے ورق گرے ہیں اے ابودرداء ان کلمات کو مضبوطی سے پکڑ لو قبل اس کے کہ تمہارے اور ان کے درمیان رکاوٹ حائل ہو جائے۔ بلاشبہ یہ باقیات صالحات میں سے ہیں، اور یہ جنت کا خزانہ ہیں، ابوسلمہ کہتے ہیں: حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ جب بھی حدیث بیان کرتے تو فرماتے بخدا! میں اللہ کی تہلیل کرتا رہوں گا اللہ کی تکبیر بیان کرتا رہوں گا اس کی تسبیح کرتا رہوں گا حتیٰ کہ جب کوئی جاہل مجھے دیکھے تو وہ سمجھے کہ میں کوئی مجنون ہوں۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۳۲۵۔۔۔۔۔''مسند ابی ہریرۃ'' اے ابو ہریرہ! کہو، سبحان اللہ والحمد للہ، ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر یہ باقیات صالحات ہیں عرض کیا: یارسول اللہ، یہ سب اللہ کیلئے ہے اس میں سے میرے لیے کچھ بھی نہیں فرمایا کہو: اللھم اغفر لی وارحمنی واھدنی وار شدنی وارزقنی (اے اللہ میری مغفرت کر، مجھ پر رحم فرما، مجھے رشد و ہدایت عطا فرما اور مجھے رزق عطا کر) پانچ چیزیں تمہارے لیے ہیں جبکہ چار چیزیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔

رواہ ابن عساکر

۴۴۳۲۶۔۔۔۔۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنی جنت کو لے لو ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! حاضر دشمن سے! فرمایا نہیں بلکہ اپنی جنت کو دوزخ سے جدا کر لو اور کہو۔

سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر بلاشبہ یہ کلمات قیامت کے دن مقدمات معقبات اور نجات دہندہ بن کر آئیں گے اور یہی باقیات صالحات ہیں۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط والحاکم والبیھقی فی شعب الایمان وابن النجار

۴۴۳۲۷۔۔۔۔۔''مسند علی رضی اللہ عنہ'' ربیع بن انس ایک آدمی سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ انھوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مالدار لوگ سب کا سب اجر و ثواب لوٹ لے گئے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا صدقہ نہ بتاؤں جو روئے زمین پر ہر صدقہ کرنے والے کے صدقہ سے افضل ہو، اس جیسا ثواب وہی پا سکتا ہے جو اس جیسا عمل کرے گا، وہ یہ کہ تم صبح کی نماز کے بعد دس مرتبہ یہ کلمات کہو لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد، وھو علی کل شیء قدیر، عصر کی نماز کے بعد بھی یہی کلمات کہو اور ہر نماز کے بعد پچیس (۲۵) مرتبہ یہ کلمات کہو سبحان اللہ ولحمدللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ملء السموات والارض وما فیھن۔ یوں اس طرح یہ ہر روز پانچ سو تسبیحات ہو جائیں، میزان میں یہ پانچ ہزار کے برابر ہوں گی یہ باقیات صالحات ہیں اور یہ ایسے کلمات ہیں کہ ان کے برابر کوئی کلمہ نہیں ہے چنانچہ الحمد للہ میزان کو بھر دیتا ہے، سبحان اللہ نصف میزان بھر دیتا ہے لا الہ الا اللہ واللہ اکبر آسمانوں اور ان

کے بیچ کے مقام کو بھر دیتا ہے۔رواہ ابن مردویہ

۴۴۳۲۸.... ''ایضاً'' بشیر بن نمیر، حسن بن ضمیرہ اپنے والد اور دادا کی سند سے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کلمات باقیات صالحات ہیں، لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر وسبحان اللہ والحمد للہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ، جو شخص ان کلمات کو پانچ مرتبہ کہے گا اللہ تعالیٰ اسے پانچ مسلسلات عطا فرماتے ہیں جو یہ ہیں۔

اللھم اغفرلی وارحمنی واھدنی وارشدنی وارزقنی

اے اللہ میری مغفرت فرما۔ مجھ پر رحم کر مجھے رشد وہدایت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما۔

رواہ ابن مردویہ قال فی المغنی بشیر ابن نمیر متروک وحسین بن عبد اللہ بن ضمیرۃ واہ جدا

کلام:.......حدیث ضعیف ہے چونکہ اس کی سند میں بشیر بن نمیر متروک راوی ہے اور حسین بن عبداللہ بن ضمیری بہت ضعیف راوی ہے۔

۴۴۳۲۹.... ''مسند انس، کثیر بن سلیم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم ﷺ نے اپنے ہم جلیسوں سے فرمایا: اپنی جنت کو لے لو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا نبی اللہ! کیا دشمن حاضر ہو چکا ہے؟ ارشاد فرمایا: اپنی جنت کو دوزخ سے الگ کرلو اور کہو: سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ یہ کلمات مقدمات اور نجات دہندہ ہیں اور یہی باقیات صالحات ہیں۔رواہ ابن النجار

فائدہ:...... باقیات صالحات سے مراد ایسے اعمال جو آدمی کے مرجانے کے بعد پیچھے رہ جائیں اور اسے ثواب پہنچائیں۔

فصل......ترھیبات کے بیان میں ترھیبات احادیث

۴۴۳۳۰.... عمرو بن دینار کی روایت ہے کہ حضرت حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے ذریح بن سنہ ابوقیس سے فرمایا کیا تمہارے لیے حلال ہے کہ تم قیس اور لبنی کے درمیان فرقت ڈالو؟ خبردار! میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا ہے کہ مجھے پسند نہیں کہ میں کسی مرد اور اس کی بیوی کے درمیان فرقت ڈالوں یا میں تلوار لے کر ان کی طرف چلوں۔رواہ ابو الفرج الاصبھانی ووکیع فی الغرر

۴۴۳۳۱.... نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ ایک سفر میں تھے، اچانک ایک آدمی نے اپنے اونٹ پر بیٹھے ہوئے قدموں کی چاپ سنائی ایک دوسرے آدمی نے اپنے ترکش سے تیر نکالا پہلا آدمی گھبرا کر متنبہ ہوگیا نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی مسلمان کو ڈرائے۔

۴۴۳۳۲.... مجاہد کی روایت ہے کہ میں نے مہینہ بھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی کھڑا ہوا دیکھا جوان سے یہ مسئلہ پوچھتا: اس آدمی کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں جو دن کو روزے رکھتا ہو اور رات کو قیام کرتا ہو لیکن جمعہ اور جماعت میں حاضر نہ ہوتا ہو اس کا ٹھکانا کہاں ہوگا؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے! وہ دوزخ میں ہے۔رواہ عبدالرزاق

۴۴۳۳۳......ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے چوپایوں کو ایک دوسرے پر برانگیختہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

رواہ ابن النجار

کلام:.......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد وضعیف الترمذی ۲۸۷۔

۴۴۳۳۴ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جہاں تک ہو سکے شر سے دور بھاگو۔رواہ البیھقی فی شعب الایمان

۴۴۳۳۵.... حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اپنی آنکھیوں سے ایک آدمی کو فارغ دیکھ رہا ہوں نہ وہ دنیا کے امور میں حصہ لیتا ہے اور نہ ہی آخرت کے امور سے اسے کوئی دلچسپی ہے۔رواہ عبدالرزاق

ترھیبات ثنائی

۴۴۳۳۶ ..... معمر، قتادہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشادفرمایا جس شخص نے کوئی بدعت جاری کی یا کسی بدعتی کو ٹھکانا دیا اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور لوگوں کی طرف سے لعنت ہو۔ معمر کہتے ہیں: جعفر بن محمد نقل کرتے ہیں کہ کہا گیا: یارسول اللہ! بدعت کیا ہے ارشادفرمایا: جسے بغیر حد کے کوڑے لگائے جائیں یا بغیر حق کے قتل کردیا جائے۔ رواہ عبدالرزاق

ترھیبات ثلاثی

۴۴۳۳۷ ..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے تین آدمیوں پر لعنت بھیجی ہے، ایک وہ شخص جو کسی قوم کو امامت کراتا ہے حالانکہ وہ اسے ناپسند کرتے ہوں، دوسری وہ عورت جو رات گزارے جبکہ اس کا شوہر اس سے ناراض ہو اور تیسرا وہ شخص جو حی علی الصلوٰۃ سنے اور اس کا جوب نہ دے۔ رواہ ابن النجار

کلام: ..... حدیث موضوع ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۴۰ وترتیب الموضوعات ۳۴۷۔

۴۴۳۳۸ ..... زیاد بن حدیر کہتے ہیں: مجھے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ اسلام کو کیا چیز منہدم کردیتی ہے؟ میں نے عرض کیا: نہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشادفرمایا: عالم کا پھسل جانا منافق کا کتاب کے ساتھ جھگڑا اور گمراہ حکمرانوں کا فیصلہ اسلام کو منہدم کردیتا ہے۔ رواہ الدارمی

۴۴۳۳۹ ..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تین اشخاص بدترین ہیں، ایک وہ شخص جو اپنے والدین پر تکبر کرتا ہو اور انھیں حقیر سمجھتا ہو، دوسرا وہ شخص جو میاں بیوی کے درمیان فساد پھیلائے بیوی کے خلاف شوہر کی ناحق مدد کرتا ہو حتیٰ کہ ان کے درمیان فرقت ڈال دے تیسرا وہ شخص جو لوگوں کے درمیان فساد پھیلانے میں مصروف عمل ہو اور جھوٹ سے کام لیتا ہو حتیٰ کہ لوگ ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں اور ایک دوسرے سے بغض بھی کرنے لگیں۔ رواہ ابن راھویہ

۴۴۳۴۰ ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آدمی کو گمراہی سے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے ہم جلیس کو لایعنی باتوں سے اذیت پہنچائے اور لوگوں کے سامنے ایسی بات کو ظاہر کرے جس کی حقیقت کو وہ اپنے دل میں چھپاتا ہو۔

رواہ الضیاء ورستہ فی الایمان والعسکری فی المواعظ والبیھقی فی شعب الایمان وابن عساکر

۴۴۳۴۱ ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے تمہارے اوپر سب سے زیادہ ان چیزوں کا خوف ہے: بخل، اتباع خواہشات اور آدمی کا اپنی رائے پر اترانا۔ یہ تیسری چیز سب سے زیادہ سخت ہے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۴۳۴۲ ..... ابن جریر، عمرو بن محمد عثمانی، اسماعیل بن ابی اویس، ابوبکر بن ابی اویس سلیمان بن بلال، عبداللہ بن یسار اعرج، سالم بن عبداللہ عبداللہ بن عمر کے سلسلہ سند سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشادفرمایا: تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔ والدین کا نافرمان دیوث اور عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والا۔

(قال اسماعیل: یعنی الفحلۃ ھکذا اورد من ھذا الطریق عن عمر وھو فی مسند احمد بن حنبل والترمذی وابن عساکر من مسند عمر یدون قولہ عن عمر وتقدم فی القسم الاول

۴۴۳۴۳ ..... سہل بن معاذ اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشادفرمایا: کچھ لوگ ایسے ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کلام نہیں کرے گا نہ ان کا تزکیہ کرے گا اور نہ ہی انھیں پاک کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف دیکھے گا بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ کون لوگ ہوں گے ارشادفرمایا: وہ شخص جو اپنے والدین سے بیزاری کا اعلان کردے ایک وہ

شخص جو اپنی اولاد سے بیزاری کا اعلان کرے اور ایک وہ شخص جس پر کسی قوم نے کوئی نعمت کی ہو اور وہ ان کی نعمت کی ناشکری کرتا ہو۔

رواہ ابن جریر والخرائطی فی مساوی الاخلاق

کلام:...... حدیث کے بعض صحیح طرق میں سوال جواب نہیں دیکھئے الضعیفۃ ۱۹۴۱

۴۴۳۴۴...... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دین پر بہت بری مدد ہے کمزوردل کی رغبت رکھنے والے پیٹ کی اور زیادہ سخت نصیحت کی۔

رواہ ابن عساکر

۴۴۳۴۵...... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: علم کا وجود تعلم سے ہے بردباری کا وجود برداشت کرنے سے ہے، جس شخص نے بھلائی حاصل کرنے کی کوشش کی اسے بھلائی مل جاتی ہے جو شخص شر سے بچ گیا اسے بچالیا جاتا ہے۔ تین اشخاص بلند درجات نہیں پاسکتے۔ جس نے کہانت کا پیشہ اختیار کیا یا تیروں سے اپنی قسمت معلوم کی یا بدفالی لے کر سفر سے واپس ہوا۔

۴۴۳۴۶...... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ تمہیں ظالم ہونے میں اتنی بات ہی کافی ہے کہ تم خصومت کو ترک نہ کرو، تمہیں گناہگار ہونے میں اتنا ہی کافی ہے کہ تم مخالفت پر ڈٹے رہو تمہیں جھوٹا ہونے میں اتنا ہی کافی ہے کہ تم اپنی طرف سے کوئی بدعت ایجاد کردو۔

رواہ ابن عساکر

زیادہ بولنے والے کا جھوٹ زیادہ ہوتا ہے

۴۴۳۴۷...... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں! جس کا کلام زیادہ ہوگا اس کا جھوٹ بھی زیادہ ہوگا جو کثرت سے حلف اٹھاتا ہوگا اس کا گناہ بھی کثرت سے ہوگا جس کی خصومت کثیر ہوگی اس کا دین سلامتی میں نہیں رہ سکتا۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۳۴۸...... قتادہ سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عذاب قبر تین چیزوں سے ہوتا ہے غیبت چغلی اور پیشاب سے نہ بچنے سے تمہارے اوپر لازم ہے کہ ان چیزوں سے گریز کرو۔ رواہ البخاری ومسلم فی عذاب القبر

۴۴۳۴۹...... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میرے خلیل ابوالقاسم ﷺ نے مجھے سونے سے پہلے نماز وتر پڑھ لینے کی وصیت کی ہے، اور یہ کہ میں چاشت کی دو رکعتیں پڑھوں اور ہر مہینے کے تین دن ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخوں کے روزے رکھوں اور یہی ایام بیض ہیں۔ رواہ ابن النجار

۴۴۳۵۰...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کی تلوار کے دستے میں دو باتیں لکھی ہوئی پائیں یہ کہ سب سے زیادہ سرکش لوگ یہ ہیں۔ ایک وہ شخص جو ایسے آدمی کو مارے جس نے اسے نہیں مارا ایک وہ شخص جو ایسے آدمی کو قتل کرے جس نے اسے قتل نہیں کیا، ایک وہ آدمی جو نااھل ہو اور اھل بن بیٹھے جس شخص نے بھی ایسا کیا اس نے اللہ اور اس کے رسول کا کفر کیا اس سے نہ سفارش قبول کی جائے گی اور نہ ہی کوئی بدلہ قبول کیا جائے گا۔ رواہ ابن جریر

۴۴۳۵۱...... ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو تین حالتوں میں سے کسی ایک حالت میں جن چمٹ جائے اسے شفا نہیں ملتی، دراں حالیکہ وہ کھڑا ہو کر پانی پیتا ہو، یا ایک جوتے میں چل رہا ہو یا ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں ڈالے ہوئے ہو۔

رواہ ابن جریر وقال سند ضعیف

کلام:...... حدیث ضعیف ہے چونکہ اس کی سند واہی تباہی ہے اس جیسی حدیث پر اعتماد کرنا جائز نہیں ہے۔

۴۴۳۵۲...... سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: تین چیزیں بدعت کے طور پر گھڑ لی گئی ہیں، سجدے کا اختصار ہاتھوں کا اٹھانا اور دعا کے وقت آواز کا بلند کرنا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۴۳۵۳...... ابوجعفر کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کی تلوار کے تھیلے میں لکھا ہوا پایا گیا کہ اللہ تعالیٰ پر سب سے زیادہ سرکشی کرنے والے تین اشخاص ہیں ایک وہ جو غیر قاتل کو قتل کرے یا غیر ضارب کو مارے یا کسی بدعتی کو ٹھکانا دے اللہ تعالیٰ ان سے نہ سفارش قبول کرے گا اور نہ ہی کوئی

بدلہ جس شخص نے غیر غلام کو غلام بنالیا اس نے اللہ کی طرف سے رسول ﷺ پر نازل کردہ تعلیمات کا کفر کیا۔ رواہ ابن ابی شیبة

۴۴۳۵۴...... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین آدمیوں میں سے کوئی بھی جنت میں داخل نہیں ہوگا لعنت کرنے والا، احسان جتلانے والا اور دائمی شرابی، اور تین چیزیں کسی طرح بھی حلال نہیں ہیں، شراب کی قیمت سینگی لگانے کی کمائی اور زانیہ کی اجرت۔ رواہ الدورقی

۴۴۳۵۵...... ابوطفیل کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کیا رسول اللہ ﷺ نے تمہارے پاس کوئی خط لکھا ہوا چھوڑا ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ نے ایسی کوئی چیز نہیں چھوڑی جسے ہم نے چھپا رکھا ہو بجز ایک چیز کے جو میرے تلوار کے غلاف میں ہے ہم نے ایک چھوٹا سا صحیفہ پایا: اس میں لکھا ہے: اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو غیر غلام کو غلام بنا لے اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو غیر اللہ کے لیے ذبح کرے اور اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو زمین کے مناروں کو آراستہ کرے۔ رواہ ابن بشران فی امالیہ

۴۴۳۵۶...... قتادہ کی روایت ہے کہ عذاب قبر کے تین حصے ہیں، ایک تہائی عذاب غیبت کی وجہ سے ہوتا ہے، ایک تہائی چغلی کی وجہ سے اور ایک تہائی پیشاب سے نہ بچنے کی وجہ سے۔ رواہ البخاری و مسلم فی عذاب القبر

ترھیبات رباعی

۴۴۳۵۷...... ''مسند صدیق رضی اللہ عنہ'' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور عرض کیا: مجھے آپ وصیت کریں آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے سلمان! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو جان لو! عنقریب فتوحات کا دروازہ کھلے گا میں نہیں جانتا کہ اس میں تمہارا کتنا حصہ ہوگا تم اپنے پیٹ میں کتنا ڈالو گے اور اپنے اوپر بوجھ کتنا بناؤ گے۔ جان لو! جس شخص نے پانچ نمازیں پڑھیں وہ صبح وشام اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری میں ہو جاتا ہے۔ اللہ والوں میں سے تم ہرگز کسی کو قتل نہ کرنا، تم صبح کرو یا شام کرو اہل اللہ میں سے کسی کو قتل نہ کرنا ورنہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ کو توڑ ڈالو گے۔ پھر تمہیں اللہ تعالیٰ اوندھے منہ جہنم میں دھکیل دے گا۔

رواہ احمد بن حنبل فی الزھد وابن سعد وحشیش ابن اصرم فی الاستقامة

۴۴۳۵۸...... ''مسند علی رضی اللہ عنہ'' ابوطفیل کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، ان کے پاس ایک آدمی آیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی کریم ﷺ نے لوگوں سے پوشیدہ رکھ کر مجھے الگ سے کوئی راز نہیں بتایا بجز چند کلمات کے جو آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے بتلائے تھے جو یہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرتا ہے جو اپنے والدین پر لعنت کرتا ہو، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو غیر اللہ کے نام پر ذبح کرتا ہو، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو کسی بدعتی کو ٹھکانا دے اور اس شخص پر بھی اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جو زمین کی حدود کو متغیر کرتا ہو۔

رواہ البخاری و مسلم وابو عوانة وابن حبان والبیھقی

۴۴۳۵۹...... سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں چار چیزوں کا شمار جفاؤں سے ہوتا ہے، یہ کہ کوئی آدمی مسجد میں داخل ہوا اور مسجد کے پچھلے حصہ میں نماز پڑھے اور مقدم حصہ کو چھوڑ دے کوئی آدمی کسی نمازی کے آگے سے گزرے نماز مکمل کرنے سے قبل پیشانی کو صاف کر لینا آدمی کا غیر دین رکھنے والے کے ساتھ کھانا کھانا۔ رواہ البیھقی فی شعب الایمان

ترھیبات خماسی

۴۴۳۶۰...... ابوریحانہ کہتے ہیں: ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے وصیت کریں رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ گو تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے۔ اپنے والدین کی اطاعت کرو اگرچہ تمہیں اہل وعیال اور دنیا چھوڑ دینے کا حکم دیں جان بوجھ کر کوئی نماز نہ چھوڑو، چونکہ جو شخص نماز چھوڑتا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا ذمہ ختم ہو جاتا ہے شراب مت پیو چونکہ شراب ہر قسم کی خطا کی جڑ ہے، اپنی زمین کی حدود میں اضافہ کے خواہاں مت رہو چونکہ قیامت کے دن اس زمین کے

برابر سات زمین ساتھ لاؤ گے۔ رواہ ابن النجار

۴۴۳۶۱......حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اہل یمن کے ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ مجھے وصیت کریں۔ ارشاد فرمایا: میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ گو تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے، اپنے والدین کی ہرگز نافرمانی مت کرو اگر وہ چاہیں کہ تم اپنی دنیا سے نکل جاؤ تو تم نکل جاؤ اور لوگوں کو گالی مت دو جب اپنے کسی مسلمان بھائی سے ملاقات کرو تو اچھے انداز سے ملو اور اس کے لیے اپنا فالتو پانی بہادو۔ رواہ الدیلمی

ترھیبات سباعی

۴۴۳۶۲......عطاء خراسانی کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے سات اشخاص پر لعنت کی ہے انہیں سے ایک پر تین بار لعنت کی ہے، بقیہ سب پر ایک ایک بار لعنت بھیجی ہے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا: ملعون ہے ملعون ہے، معلون ہے وہ شخص جس نے قوم لوط والا فعل کیا، معلون ہے وہ شخص جس نے چوپائے کے ساتھ بدفعلی کی وہ شخص ملعون ہے۔ جس نے اپنے والدین کو گالی دی ملعون ہے وہ شخص جس نے زمین کی سرحدوں کو تبدیل کیا، ملعون ہے وہ شخص جس نے اپنے نکاح میں عورت اور اس کی بیٹی کو جمع کیا ملعون ہے وہ شخص جس نے کسی قوم کو اس کی اجازت کے بغیر ولایت دی، اور ملعون ہے وہ شخص جس نے غیر اللہ کے لیے ذبح کیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۴۳۶۳......"مسند علی رضی اللہ عنہ" حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سات آدمیوں کی طرف نہیں دیکھے گا اور نہ ہی ان سے کلام کرے گا۔ بلکہ ان سے کہا جائے گا کہ دوزخ میں داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی داخل ہو جاؤ۔ ہاں یہ کہ وہ توبہ کرلیں وہ توبہ کرلیں وہ توبہ کرلیں، فاعل، مفعول۔ (یعنی بدکاری کرنے والا اور کرانے والا) مشت زنی کرنے والا، پڑوسی کی بیوی سے زنا کرنے والا، جھوٹا کذاب، تنگی کے ایام میں مزید تنگی پیدا کرنے والا، والدین کو مارنے والا حتیٰ کہ وہ فریاد کرنے لگیں۔

رواہ ابن جریر

ابن جریر کہتے ہیں اس روایت کا مخرج حضرت علی سے صرف اسی طریقہ سے مروی ہے البتہ حدیث کے معانی مخلف احادیث میں وارد ہوئے ہیں۔

۴۴۳۶۴......ابوجعفر محمد بن علی کہتے ہیں: پیٹ اور شرم گاہ کی پاکدامنی سے بڑھ کر کوئی عبادت افضل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کو اس سے مانگنے سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں ہے تقدیر کو صرف دعا سے ٹالا جاسکتا ہے، ثواب میں جلدی کے اعتبار سے حسن سلوک سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں ہے، سزا میں جلدی کے اعتبار سے بغاوت سے بڑھ کر کوئی برائی نہیں ہے، آدمی کو عیب دار ہونے میں اتنا ہی کافی ہے کہ اس کا عیب لوگوں کو نظر آئے لیکن خود اسے نہ نظر آئے۔ اور یہ کہ لوگوں کو جس چیز کا حکم دے خود اس سے نکلنے کی طاقت نہ رکھتا ہو اور یہ کہ اپنے ہم جلیس کو لایعنی باتوں سے اذیت پہنچائے۔

رواہ ابن عساکر

۴۴۳۶۵......حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سات چیزیں شیطان کی طرف سے ہوتی ہیں شدید غصہ، شدید جمائیاں، قے، نکسیر، کنگ گوشی ذکر کے وقت نیند۔ رواہ عبد الرزاق و البیھقی فی شب الایمان

ترھیبات ثمانی

۴۴۳۶۶......حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آٹھ آدمی ایسے ہیں اگر ان کی اہانت کی جائے تو وہ اپنے آپ ہی کو ملامت کریں ایک وہ آدمی جو بن بلائے دسترخوان پر آن بیٹھے کمینوں سے تعرض کرنے والا۔ رواہ الخطیب فی کتاب الطفیلین

۴۴۳۶۷......حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا میں تمہیں بدترین

انسان کے متعلق نہ بتاؤں؟ عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ جی ہاں۔ ارشادفرمایا: جوشخص تنہا کھانا کھائے اپنے عطیہ سے منع کرے تنہا سفر کرے اپنے غلام کو مارے پھر فرمایا: اے علی اس سے بھی زیادہ برے شخص سے میں تمہیں آگاہ نہ کروں عرض کیا: جی ہاں یارسول اللہ! ارشادفرمایا: جوشخص لوگوں سے بغض رکھتا ہواور لوگ اس سے بغض رکھتے ہوں پھر فرمایا اے علی! کیا اس سے بھی زیادہ برے شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ عرض کیا: جی ہاں یارسول اللہ! فرمایا وہ شخص جس کے شر سے بچا جائے اور اس سے بھلائی کی کوئی امید نہ ہو فرمایا: اے علی اس سے بھی زیادہ برے شخص سے تمہیں آگاہ نہ کروں فرمایا: جوشخص اپنی آخرت کو دوسرے کی دنیا کے بدلے میں بیچ ڈالے پھر فرمایا: اے علی اس سے بھی زیادہ برے شخص کے بارے میں نہ بتاؤں عرض کیا: یارسول اللہ! جی ھاں: فرمایا: جوشخص دین کے بدلہ میں دنیا کھائے۔

رواہ ابن عساکر وقال اسناد هذا الحديث منقطع مضطرب

۴۴۳۶۸..... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک دن میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ جارہا تھا راستے میں قصابوں کے پاس کھڑے ہوکر فرمایا: مردار کو مذبوح کے ساتھ مت ملاؤ چونکہ لوگ جاہلیت کے زمانہ کے بعد قریب ہیں۔ سات چیزوں کو مجھ سے یادرکھو ذخیرہ اندوزی مت کرو نجش مت کرو، آگے بڑھ کر تجارتی قافلوں سے مت ملو شہری دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے حتیٰ کہ وہ معاملہ چھوڑ دے کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ بھیجے کوئی عورت کسی دوسری عورت کی طلاق کا سوال نہ کرے تا کہ اس کی جگہ وہ لے لے اور خود نکاح کرے حالانکہ اس کے لیے وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے لکھ دیا ہے۔

رواہ ابن عساکر والراوی عن ابی الدرداء لم یسم وسائر رجاله ثقات

ترغیب وترھیب

۴۴۳۶۹..... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشادفرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن چھ چیزوں کے بدلہ میں چھ لوگوں کو عذاب دے گا حکمرانوں کو ظلم کے بدلہ میں علماء کو حسد کے بدلہ میں عربوں کو مصیبت کے بدلہ میں سوداگروں کو تکبر کے بدلہ میں اھل دیہات کو جہالت کے بدلہ میں تاجروں کو خیانت کے بدلہ میں جبکہ چھ آدمی چھ چیزوں کی وجہ سے جنت میں داخل ہوں گے حکمران عدل کی وجہ سے علماء کو خیرخواہی کی وجہ سے عربوں کو تواضع کی وجہ سے سوداگروں کو الفت کی وجہ سے تاجروں کو صدق کی وجہ سے اہل دیہات کو سلامتی کی وجہ سے۔

رواہ ابن الجوزی فی الواھیات

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المتناھیة ۱۵۶۵

۴۴۳۷۰..... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: علم اٹھنے سے پہلے پہلے حاصل کرو چنانچہ علماء کا خاتمہ علم کا خاتمہ ہے اگر تین خصلتیں نہ ہوتیں تو لوگوں کا معاملہ درست ہوتا۔ پوچھا گیا ہوا بخل اتباع خواہش اور آدمی کا اپنے اوپر اترانا جس شخص کو شکر والا دل ذکر کرنے والی زبان مومن بیوی عطا ہوجائے تو اسے بہت اچھی بھلائی نصیب ہوئی جو شخص کشائش میں کثرت سے دعا کرتا ہے اس کی دعا آزمائش میں قبول کی جاتی ہے اور وہ شخص بھلائی سے محروم نہیں رہتا۔ جو شخص کثرت سے دروازہ کھٹکھٹاتا ہے بالآخر اس کے لیے دروازہ کھول ہی دیا جاتا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۳۷۱..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ عرض کیا گیا: یارسول اللہ! اھل جنت کون لوگ ہیں؟ ارشادفرمایا: جو اسوقت نہیں مرتا جب تک اس کے کان اس کے پسندیدہ چیزوں سے بر نہ جائیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اہل نار کون لوگ ہیں یارسول اللہ! ارشادفرمایا: وہ لوگ ہیں جنھیں اس وقت تک موت نہیں آتی جبتک ان کے کان ناپسندیدہ چیزوں سے بھر نہ جائیں۔ رواہ البخاری ومسلم فی الزھد

فصل..... حکمت کی باتیں

۴۴۳۷۲..... سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عوام الناس کے لیے اٹھارہ (۱۸)

حکمت کے کلمات ارشاد فرمائے ہیں چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص تمہارے معاملہ میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتا ہو وہ آپکا کچھ نہیں بگاڑ سکتا بشرطیکہ اس کے معاملہ میں تم اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہو اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ حتیٰ کہ وہ تمہارے ساتھ اتنے اچھے رویے سے پیش آئے کہ تم اس سے مغلوب ہو کر رہ جاؤ۔ جو بات کسی مسلمان کے منہ سے نکلے بظاہر وہ شر پر دلالت کرتی ہو جبکہ خیر وبھلائی میں اس کا محمل موجود ہو تو اسی پر اس بات کو محمول کرو۔ جس شخص نے اپنے آپ کو تہمت کے لیے تیار کرلیا ہو تو وہ اپنے بدخواہ کو ملامت نہ کرے۔ جس شخص نے اپنا راز مخفی رکھا بھلائی اس کے ہاتھوں پر ڈیرا بسا لیتی ہے۔ سچے لوگوں کے آشیانوں میں اپنا بسیرا رکھو چونکہ سچائی والے لوگ کشائش میں زینت اور آزمائش میں اچھا وعدہ ہیں۔ ہمیشہ سچ بولو گو سچ تمہیں قتل ہی کیوں نہ کردے۔ لایعنی امور میں مت پھنسو، جو چیز نہ ہوتی ہو اس کے متعلق سوال مت کرو جو شخص تمہاری کامیابی کا خواہاں نہ ہو اس سے اپنی حاجت مت طلب کرو۔ جھوٹی قسم کو حقیر مت سمجھو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہیں ہلاک کردے گا۔ گناہ گار لوگوں کی مصاحبت مت اختیار کرو ورنہ تم بھی گناہ میں پڑ جاؤ گے۔ اپنے دشمن سے کنارہ کش رہو اپنے دوست سے بھی گریزاں رہو الا یہ کہ وہ امانتدار ہو، اور امانتدار وہی ہوسکتا ہے، جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہو۔ قبروں کے پاس جا کر عاجزی کا مظاہرہ کرو، طاعت کے وقت ماننے کی جرات پیدا کرو، بیعت سے بچتے رہو، اپنے معاملہ میں ان لوگوں سے مشورے لو جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوں چونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء

اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے اس کے بندے علماء ہی ہوسکتے ہیں۔ رواہ الخطیب فی المتفق والمفترق وابن عساکر وابن النجار

۴۴۳۷۳ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مردوں اور عورتوں کی تین تین قسمیں ہیں۔ رہی بات عورتوں کی سو ایک عورت وہ ہے جو مسلمان ہو پاکدامن ہو نرم مزاج ہو محبت کرنے والی ہو بچے جننے والی ہو حوادث کے موقع پر گھر والے کی مدد کرتی ہو شوہر کے خلاف حوادث کی مدد نہ کرتی ہو اور تھوڑے پر راضی ہو جاتی ہو دوسری عورت وہ ہے جو زیادہ دعائیں کرتی ہو اور زیادہ بچے جننے کی اس میں ہمت نہ ہو اور تیسری عورت وہ ہے جو گلے کا طوق اور جوں ہو اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اس کے گلے میں اسے ڈال دیتا ہے جب اس سے چھٹکارا دلوانا چاہے دلوا دیتا ہے مردوں کی تین قسمیں یہ ہیں ایک وہ مرد جو پاکدامن نرم مزاج ہو صاحب رائے اور صاحب مشورہ ہو جب اس پر کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے اپنی رائے سے کام لیتا ہو اور امور کو درست مقام پر طے کرتا ہوں دوسرا آدمی وہ ہے جو کسی طرح کی رائے نہ رکھتا ہو جب اس پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ اہل رائے اور اہل مشورہ کے پاس آتا ہے تیسرا آدمی وہ ہے جو حیران وپریشان ہو دم کٹا ہو خود رشد وہدایت پر نہ ہو اور نہ ہی کسی مرشد کی پاس جاتا ہو۔

رواہ ابن ابی شیبہ وابن ابی الدنیا فی کتاب الاشراف والخرائطی فی مکارم الاخلاق والبیھقی فی شعب ایمان وابن عساکر

۴۴۳۷۴ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص کثرت سے ہنستا ہے اس کا رعب کم ہو جاتا ہے، جو شخص کثرت سے مزاح کرتا ہے اسے حقارت سے دیکھا جاتا ہے جس شخص سے جو کام کثرت سے سرزد ہو وہ اسی سے پہچانا جاتا ہے جو شخص کثرت سے بولتا ہے اس کی غلطیاں زیادہ ہوتی ہیں اور جس کی غلطیاں زیادہ ہوتی ہیں اس کی حیاء کم ہو جاتی ہے جس میں حیاء کم ہو جائے اس کا تقویٰ کم ہو جاتا ہے جس کا تقویٰ کم ہو جائے اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی الصمت والعسکری فی الامثال وابو القاسم الخرقی فی امالیہ وابن حبان فی روضۃ العقلاء والطبرانی فی الاوسط والبیھقی فی شعب الایمان والخطیب وابن عساکر فی الجامع

۴۴۳۷۵ ۔۔۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے غصہ سے دور رہتا ہے جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے وہ اپنی من مانی نہیں کرتا اگر روز قیامت نہ ہوتا تم اس کے علاوہ کچھ اور ہی دیکھتے۔

رواہ ابن ابی الدنیا والدینوری فی المجالسہ والحاکم فی الکنی وابو عبداللہ بن مندہ فی مسند ابراھیم بن ادھم وابن المقری فی فوائدہ

۴۴۳۷۶ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص لوگوں کو اپنے آپ سے انصاف دلاتا ہے اسے اپنے امور میں کامیابی ملتی ہے اپنے آپ کو

طاعت میں لگا دینا نیکی کے زیادہ قریب ہوتا ہے بنسبت اس کے کہ وہ معصیت اختیار کرے۔

رواہ ابو القاسم بن بشران فی امالیہ والخرائطی فی مکارم الا خلاق

۴۴۳۷۷...... مالک رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں ہمیں حدیث پہنچی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آدمی کی شرافت اس کے تقویٰ اور دینداری میں ہے اس کی مروت اس کے اخلاق میں ہے جبکہ جرأت اور سستی مردوں کی عادات میں داخل ہیں، مرد شجاع معروف وغیر معروف سے قتال کرتا ہے جبکہ سست آدمی اپنے باپ اور ماں سے بھاگتا ہے مال جاہ وحسب ہے اور شرافت تقویٰ میں ہے، میں فارسی، عجمی اور نبطی سے افضل نہیں ہوں مگر تقویٰ کی بیناد پر۔ رواہ ابن ابی شیبۃ والعسکری فی الامثال وابن جریر والدارقطنی وابن عساکر

۴۴۳۷۸...... خالد لجلاج کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آدمی کی شرافت اس کے تقویٰ میں ہے اس کی مروت اس کی دینداری میں ہے اس کا دین اس کے حسن اخلاق میں ہے سستی اور بہادری مردوں کی عادات میں سے ہیں، جرات مند قتال کرتا ہے جس کا انجام اس کے اہل خانہ پر نہیں پڑتا، سست آدمی اپنے ماں باپ سے بھی دور بھاگتا ہے قتل طبعی موتوں میں سے ایک موت ہے شہید وہ ہے جو خود اپنا احتساب کرتا ہو فرمایا: میں نہیں جانتا کہ اس کی مرافعت رسول اللہ کی طرف ہوگی۔ رواہ ابن المرزبان فی المرؤۃ

۴۴۳۷۹...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آدمی کا مال اس کا جاہ وحسب ہے اس کا دین اس کی شرافت ہے اس کی اصل اس کی عقلمندی ہے اس کا اخلاق اس کی مروت ہے۔ (رواہ ابن المرزبان

۴۴۳۸۰...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آدمی کا مال اس کا جاہ وحسب ہے اس کی مروت اس کا اخلاق ہے اور اس کی اصل اس کا عقل ہے۔

رواہ ابن ابی شیبۃ والدارقطنی والخرائطی فی مکا ر م الاخلاق وابن المر زبان فی المروۃ والبیہقی وصححہ

۴۴۳۸۱...... ابوعثمان، سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو خط لکھا: حکمت ودانائی کبر سنی کی وجہ سے نہیں ہوتی لیکن یہ اللہ کی عطا ہے جسے چاہے عطا فرمائے گھٹیا امور اور برے اخلاق سے بچتے رہو۔

رواہ ابن ابی الد نیا فی کتاب الاشراف والد ینوری

لالچ وطمع فقر ہے

۴۴۳۸۲...... عروہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنے خطبہ میں فرماتے تھے تم جانتے ہو کہ طمع فقر ہے اور لوگوں سے ناامیدی مالداری ہے اور یہ کہ جو شخص لوگوں کے پاس موجود دنیا سے ناامید ہوتا ہے وہ لوگوں سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ رواہ ابن المبارک

۴۴۳۸۳...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حق کے ساتھ لازم ہو جاؤ حق تمہارے ساتھ لازم ہو جائے گا۔ رواہ البیہقی

۴۴۳۸۴...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لوگوں میں سب سے زیادہ جری انسان وہ ہے جو ایسے شخص پر احسان کرے جس سے بدلے کی کوئی امید نہ ہو۔ سب سے زیادہ بردبار وہ ہے جو قدرت کے باوجود معاف کردے سب سے زیادہ بخیل شخص وہ ہے جو سلام کرنے میں بھی بخل کرتا ہو سب سے زیادہ عاجز شخص وہ ہے جو اللہ تعالیٰ سے دعا کرنے میں بھی عاجز ہو۔ رواہ البیہقی

۴۴۳۸۵...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: فاجر شخص کی مثال ایسی ہے چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے پلکوں تک اپنا سر ڈھانپ لیا خبردار نیکی کی مثال ایسی ہے اور آپ رضی اللہ عنہ نے سر کھول دیا۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۴۳۸۶...... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں صحت جسم کی غنیمت ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۳۸۷...... عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آدمی کی زبان اس کی عقل کی ترجمان ہوتی ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۳۸۸...... "مسند علی رضی اللہ عنہ" عقبہ بن ابی الصہباء کہتے ہیں جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ابن ملجم نے زخمی کیا تو آپ رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت حسن رضی اللہ عنہ آئے اور وہ رو رہے تھے: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اے بیٹے تم کیوں رو رہے ہو؟ عرض کیا: میں کیوں نہ

روؤں جبکہ آپ آخرت کے پہلے دن کی طرف رواں دواں ہیں اور دنیا کے آخری دن کو چھوڑے جا رہے ہیں فرمایا: اے بیٹے! چار اور چار چیزوں کی حفاظت کرو ان کے ہوتے ہوئے تمہیں عمل ضرر نہیں پہنچائے گا عرض کیا: اے اباجان وہ کیا ہیں؟ فرمایا: سب سے بڑی مالداری عقلمندی ہے بے وقوفی سب سے بڑا فقر ہے عجب (خودسرائی) سب سے زیادہ وحشت زدہ چیز ہے۔ سب سے بڑی شرافت حسن اخلاق ہے۔ میں نے عرض کیا یہ چار چیزیں ہوگئیں دوسری چار کونسی ہیں؟ فرمایا: بے وقوف کی حاجت کرنے سے بچو چونکہ وہ تمہیں فائدہ پہنچانا چاہے گا اور تمہیں نقصان پہنچادے گا۔ کذاب کی تصدیق سے بچو چونکہ وہ بعید کو قریب کر دیتا ہے اور قریب کو دور۔ بخیل کی دوستی سے بچو چونکہ وہ تمہارے محتاج کو تم سے دور کر دے گا اور فاجر کی دوستی سے بھی بچو چونکہ وہ تمہیں فضول شے کے بدلے میں بیچ ڈالے گا۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۳۸۹ ..... حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جہالت سے بڑا فقر کوئی نہیں ہے، عقلمندی سے افضل کوئی مال نہیں ہے عجب اور خودنمائی سے بڑی وحشت کوئی نہیں مشاورت سے پختہ کوئی اظہار رائے نہیں حسن تدبیر جیسی کوئی عقل نہیں حسن خلق جیسا کوئی جاہ حشمت نہیں گناہوں سے رک جانے کی طرح کوئی تقوی نہیں تفکر سے بڑھ کر کوئی عبادت نہیں صبر وحیاء کی طرح کوئی ایمان نہیں جھوٹ باتوں کی آفت ہے نسیان علم کی آفت ہے بردباری کی آفت بے وقوفی ہے عبادت کی آفت وقرت ہے ظرافت طبعی کی آفت بیہودہ گوئی ہے شجاعت کی آفت بغاوت ہے سخاوت کی آفت احسان جتلانا ہے خوبصورتی کی آفت خودنمائی ہے اور محبت کی آفت فخر ہے۔

رواہ الطبرانی وقال لم یروہ عن شعبہ الا محمد بن عبداللہ الحبطی ابو رجاء تفرد بہ عثمان بن سعید الزیات ولا یروی عن علی الا بھذا الا سناد

۴۴۳۹۰ .. ''مسند علی'' کلبی کی روایت ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر آدمی کی قیمت اس کی خوبیوں میں ہوتی ہے۔

رواہ ابن النجار

سب سے بڑی خطا جھوٹی بات ہے

۴۴۳۹۱ ..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بات کی زینت سچائی ہے اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے بڑی خطا جھوٹی بات ہے، سب سے بڑی ندامت قیامت کے دن کی ندامت ہوگی۔ رواہ ابن ابی الدنیا فی الصمت وابو الشیخ فی التوبیخ

۴۴۳۹۲ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ شخص قریب ہوتا ہے جس کی محبت اسے قریب کر دے اگرچہ نسب کے اعتبار سے وہ بعید ہو بعید وہ شخص ہے جس کی عداوت بعید کر دے اگرچہ اس کا نسب قریب کا ہو خبردار ہاتھ جسم کا قریب ترین کا حصہ ہے اور جب ہاتھ فاسد ہو جاتا ہے کاٹ دیا جاتا ہے اور جب کاٹ دیا جاتا ہے تو اسے آگ سے جھلسایا جاتا ہے۔ رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق ورواہ الدیلمی وابن النجار عنہ مرفوعاً

۴۴۳۹۳ ..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عقلمندی دل میں ہوتی ہے رحمت جگر میں ہوتی ہے نرمی تلی میں ہوتی ہے اور نفس سیرابی میں ہوتا ہے۔

رواہ البخاری فی الادب ووکیع فی الغرر عبدالغنی بن سعید فی ایضاح الاشکال والبیھقی فی شعب الایمان

۴۴۳۹۴ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: شریف آدمی نرم خو ہوتا ہے جب وہ آزمایا جاتا ہے جبکہ کمینہ شخص سنگدل ہوتا ہے جب وہ ٹٹولا جاتا ہے۔ رواہ الدینوری وابن عساکر

۴۴۳۹۵ ..... ریاشی کہتے ہیں: مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب کی حدیث پہنچی ہے کہ انھوں نے فرمایا: جس چیز کے کان غائب ہوتے ہیں وہ انڈے دیتی ہے اور جس کے کان ظاہری ہوں وہ بچے دیتی ہے۔ رواہ الدینوری

۴۴۳۹۶ ..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں توفیق بہترین قائد ہے حسن اخلاق بہترین ہمنوا ہے عقل مند اچھا ساتھی ہے ادب بہترین میراث ہے عجب سے بڑھ کر کوئی وحشت نہیں ہے۔ (رواہ البیھقی فی شعب الایمان وابن عساکر

۴۴۳۹۷ ..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بات کرنے والے کی طرف مت دیکھو بلکہ دیکھو کہ وہ کیا بات کر رہا ہے۔

رواہ ابن السمعانی فی الدلائل

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرارامرفوعۃ ۵۹۱ والدرالمنتشر ۴۹۰

۴۴۳۹۸ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر بھائی چارہ ختم ہوجاتا ہے صرف وہ بھائی چارہ باقی رہتا ہے جس کی بنیاد طمع پر نہ ہو۔ رواہ ابن السمعانی

۴۴۳۹۹ ... سالم بن ابی سعد کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے بیٹے! متقین کی صحبت دینداری کی جڑ ہے پورا اخلاص تب ہوتا ہے جب محارم سے اجتناب کیا جائے بہترین قول وہ ہے جس کی تصدیق فعل کرتا ہو تم سے جو معذرت کرے اس کے عذر کو قبول کرو لوگوں کو درگزر کرو اپنے بھائی کی فرمانبرداری کرو گو وہ تمہاری نافرمانی کرے اس کے ساتھ صلہ رحمی رکھو اگر چہ وہ تم سے جفا کرے۔ رواہ قاضی المارستان فی مشخیتہ

۴۴۴۰۰ حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جان لو بردباری زینت ہے وفاداری مروت ہے جلد بازی بے وقوفی ہے گھٹیا لوگوں کے ساتھ مجلس عیب ہے اور اہل فسق کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا گناہ ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۴۰۱ ... ''ایضاً'' فرمایا: لوگوں کی چار قسمیں ہیں: کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ان کا حصہ تو ہوتا ہے لیکن ان کے اخلاق نہیں ہوتے کچھ ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے اخلاق ہوتے ہیں لیکن ان کا حصہ کچھ نہیں ہوتا کچھ ایسے ہوتے ہیں کہ نہ ان کے اخلاق ہوتے ہیں اور نہ ہی ان کا بھلائی میں کچھ حصہ ہوتا ہے۔ یہ سب سے بدترین لوگ ہیں کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے اخلاق بھی اچھے ہوتے ہیں اور بھلائی میں بھی اس کا حصہ ہوتا ہے۔ اور یہ افضل ترین لوگ ہوتے ہیں۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۴۰۲ عروہ کہتے ہیں: کہا جاتا تھا کہ اس جہاں میں سب سے زیادہ زاہد لوگ اس کے اہل ہوتے ہیں۔ رواہ ابن عساکر

حرف نون ...... ازقسم افعال

کتاب النکاح

اس میں نو ابواب ہیں۔

باب اول ...... ترغیب نکاح کے متعلق

۴۴۴۰۳ ... جب آدمی شادی کر لیتا ہے اس کا نصف دین مکمل ہوجاتا ہے اسے چاہئے کہ باقی نصف دین کے متعلق اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن انس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الشذرۃ ۹۳۸ وکشف الخفا ۱۴۳۲

۴۴۴۰۴ ...... زوجین کی آپس میں خوش طبعی اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے اس کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ ان کے لیے اجر وثواب لکھتا ہے اور انہیں رزق حلال نصیب فرماتا ہے۔ رواہ ابن عدی وابن لال عن ابی ھریرۃ

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۶۵۹

۴۴۴۰۵ ... دنیا عارضی سامان زندگی ہے اور نیک بیوی سے بڑھ کر اس سامان زندگی میں کوئی چیز افضل نہیں۔ رواہ النسائی وابن ماجہ عن ابن عمرو

کلام ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۰۲۹

۴۴۴۰۶ تم میں سے جس شخص کو قدرت حاصل ہو وہ شادی کرے چونکہ یہ نظریں نیچی رکھنے کا بہترین ذریعہ ہے اور پاکدامنی کا بہترین باعث

ہے اور جو شخص قدرت نہ رکھتا ہو وہ روزے رکھے یہ اس کے لیے پرہیزگاری کا بہترین سامان ہے۔ رواہ النسائی عن عثمان

۴۴۴۰۷۔۔۔۔ نکاح میری سنت ہے جس نے میری سنت پر عمل نہ کیا وہ مجھ سے نہیں ہے شادیاں کرو تا کہ قیامت کے دن میں کثیر امت ہونے پر دوسری امتوں پر فخر کرسکوں۔ جو شخص طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کرلے اور جو نکاح کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ روزے رکھے چونکہ روزے رکھنا اسے حرام کاری سے بچادے گا۔ رواہ ابن ماجہ عن عائشہ

۴۴۴۰۸۔۔۔۔ اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جو شخص لوازمات مجامعت کی استطاعت رکھتا ہو وہ شادی کرلے چونکہ نکاح کرنا نظریں نیچی رکھنے کا بڑا ذریعہ ہے اور شرمگاہ کو زیادہ محفوظ رکھتا ہے اور جو شخص نکاح کی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ روزے رکھے چونکہ روزے رکھنا حرام کاری سے بچنے کا بڑا ذریعہ ہے۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم والبخاری عن ابن مسعود

۴۴۴۰۹۔۔۔۔ تمہارے اوپر نکاح لازم ہے اور جو شخص نکاح کی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ روزے رکھے چونکہ روزے رکھنا حرام کاری سے بچنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ رواہ الطبرانی والضیاء عن انس

۴۴۴۱۰۔۔۔۔ تقویٰ کے بعد مؤمن کو کوئی چیز نفع نہیں پہنچاتی جتنا کہ نیک بیوی پہنچاتی ہے۔ اگر اسے حکم کرتا ہے وہ اس کا حکم بجالاتی ہے اگر اس کی طرف دیکھتا ہے وہ اسے خوش کردیتی ہے اگر اس پر قسم کھالے وہ اس کی قسم پوری کردیتی ہے اگر وہ اس سے غائب ہوجائے تو وہ اپنی جان اور اس کے مال میں خیرخواہ اور دیانتدار رہتی ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی امامۃ

کلام:۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۰۸ واسنی المطالب ۱۲۳۰

۴۴۴۱۱۔۔۔۔ ہم نے تمہاری دنیا سے کچھ نہیں لیا سوائے تمہاری عورتوں کے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۰۰۳

۴۴۴۱۲۔۔۔۔ مسجد کی طرف تمہارا جانا اور گھر والوں کی طرف واپس لوٹنا دونوں (عمل) اجر وثواب میں برابر ہیں۔

رواہ سعید بن المنصور عن یحیی بن یحیی الغسانی مرسلاً

کلام:۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے اللؤلؤ المرصوع ۵۰۹۰ والمصنوع ۳۰۳۔

نکاح کرنا سنت ہے

۴۴۴۱۳۔۔۔۔ جو شخص میری فطرت سے محبت کرتا ہو وہ میری سنت کو اپنا نمونہ بنالے اور نکاح میری سنت میں سے ہے۔

رواہ البیهقی فی السنن عن ابی هریرة

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۰۵۳ وضعیف الجامع ۵۳۴۲

۴۴۴۱۴۔۔۔۔ جس شخص نے اپنے آپ کو خصی کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ رواہ عبدالرزاق عن ابی قلابۃ مرسلاً

کلام:۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵۱۲۔

۴۴۴۱۵۔۔۔۔ آپ ﷺ نے خصی ہونے سے منع فرمایا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والنسائی عن سعد واحمد بن حنبل الترمذی والنسائی وابن ماجہ عن سمرۃ

۴۴۴۱۶۔۔۔۔ وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو خصی ہوا لیکن روزے رکھو اور اپنے جسم کے بالوں کو لمبا کرو۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۹۳۴ والضعیفہ ۴۲

۴۴۴۱۷۔۔۔۔ اسلام میں خصی ہونا جائز نہیں اور کنیسے جیسی عمارتیں بھی جائز نہیں۔ رواہ البیهقی فی السنن عن ابن عباس

کلام:۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۱۷۱

۴۴۴۱۸۔۔۔۔ خصی ہونے سے منع کیا گیا ہے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الالحاظ ۱۸۷ وذخیرۃ الحفاظ ۱۸۱۷

۴۴۴۱۹ ... اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ ابن آدم میں سے کوئی خصی ہو جائے۔ رواہ الطبرانی عن ابن مسعود

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ ۱۶۵۶

۴۴۴۲۰ جس شخص کو نیک بیوی عطا ہو جائے گویا اللہ تعالیٰ نے نصف دین پر اس کی مدد کی اور بقیہ نصف دین کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے۔ رواہ الحاکم عن انس

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۱۳۷۵ وضعیف الجامع ۵۵۹۹

۴۴۴۲۱ ... خوبصورت عورت اور سبزہ زار کی طرف دیکھنا بصارت میں اضافہ کرتا ہے۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المرفوعۃ ۴۱۶ واسنی المطالب ۱۶۴۰

فائدہ: ...... حدیث کا یہ مطلب قطعاً نہیں کہ جو بھی حسین عورت ہو اس کو دیکھنا بصارت میں اضافہ کا باعث ہے بلکہ اپنی بیوی جو خاوند کو خوبصورت لگ رہی ہو اس کی طرف دیکھنا بصارت میں اضافے کا باعث ہے عام عورتوں کی طرف دیکھنا تو بدنظری ہے جو گناہ ہے۔

۴۴۴۲۲ اولاد جنت کے پھولوں کی مانند ہوتی ہے۔ رواہ الحکیم عن خولۃ بنت حکیم

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۹۸۶ وضعیف الجامع ۶۱۶۶۔

۴۴۴۲۳ آدمی کو جنت میں ایک درجہ بلند ملے گا وہ پوچھے گا: اے میرے رب یہ درجہ مجھے کیسے ملا؟ کہا جاوے گا: تیرے بعد تیری اولاد تیرے لیے استغفار کرتی رہی اس لئے تجھے یہ درجہ ملا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن ماجہ عن ابی ھریرۃ

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۸۷۔

۴۴۴۲۴ ناتمام بچہ رب تعالیٰ سے اپنے والدین کے دوزخ میں جانے پر جھگڑے گا، کہا جائے گا اے ناتمام بچے اپنے رب سے جھگڑنے والے اپنے والدین کو جنت میں داخل کر۔ چنانچہ وہ اپنی ناف کے ذریعے انھیں گھسیٹ کر جنت میں داخل کرے گا۔ رواہ ابن ماجہ عن علی

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۳۵۳ وضعیف الجامع ۱۴۶۷۔

۴۴۴۲۵ جس گھر میں بچے نہ ہوں اس میں برکت نہیں ہوتی۔ رواہ ابو الشیخ عن ابن عباس

۴۴۴۲۶ اولاد کی خوشبو جنت کی خوشبو ہوتی ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عباس

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۱۷۷ وتذکرۃ الموضوعات ۱۳۱۔

۴۴۴۲۷ سیاہ فام عورت جو بچے جننے والی ہو خوبصورت بانجھ عورت سے بدرجہا افضل ہے چونکہ قیامت کے دن میں اپنی امت کے کثیر ہونے پر فخر کروں گا حتیٰ کہ ناتمام بچہ جو جنت کے دروازے کے ساتھ چمٹا ہو گا اس سے کہا جائے گا: جنت میں داخل ہو جا۔ وہ کہے گا: اے میرے رب میرے ماں باپ کہا جاوے گا: جنت میں تو بھی داخل ہو جا اور تیرے ماں باپ بھی داخل ہو جائیں۔ رواہ الطبرانی عن معاویۃ بن حیدۃ

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المرفوعۃ ۲۳۲ وتحذیر المسلمین ۱۳۹

۴۴۴۲۸ تمہارے چھوٹے جنت کے کیڑے ہیں ان میں سے کوئی اپنے والد سے ملاقات کرے گا اور اس کے کپڑے کے ساتھ چمٹ جائے گا۔ حتیٰ کہ اسے اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کردے گا۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری فی الافراد ومسلم عن ابی ھریرۃ

۴۴۴۲۹ جوڑا کبھی کسی گھر میں پیدا ہوتا ہے اس گھر والے عزت مند ہو جاتے ہیں حالانکہ انھیں پہلے یہ عزت میسر نہیں ہوتی۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط و البیھقی فی شعب الایمان عن ابن عمر

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۱۶۸ وضعیف الجامع ۵۲۳۰

۴۴۴۳۰ اسلام میں رہبانیت کی گنجائش نہیں۔ رواہ احمد بن حنبل وابو داؤد وابن عساکر عن ابن عباس

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶۲۰۸ وضعیف ابی داؤد ۳۸۰

۴۴۴۳۱ عورتوں سے نکاح کرو وہ اپنے ساتھ مال لاتی ہیں۔ رواہ البزار والخطیب عن عائشة وابن ماجه عن عروة مرسلاً

۴۴۴۳۲ شادیاں کرو چونکہ قیامت کے دن میں کثیر امت ہونے پر فخر کروں گا اور نصاریٰ والی رہبانیت کو اختیار مت کرو۔
رواہ البیهقی فی السنن عن ابی امامة

نکاح کرنے والے کا آدھا ایمان محفوظ ہوگیا

۴۴۴۳۳ جس نے نکاح کرلیا گویا اس کا نصف ایمان مکمل ہو چکا وہ بقیہ نصف ایمان کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے۔
رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے حسن الاثر ۲۵۴ والکشف الالہی ۸۰۹

۴۴۴۳۴ نکاح کرو تاکہ میں تمہاری کثرت پر فخر کرسکوں۔ رواہ ابن ماجه عن ابی هريرة

۴۴۴۳۵ جب کوئی مرد اپنی بیوی کو پانی پلاتا ہے اس پر اسے اجر ملتا ہے۔ رواہ البخاری فی التاریخ والطبرانی عن العرباض

۴۴۴۳۶ نکاح کے ذریعے رزق کو تلاش کرو۔ رواہ الدیلمی عن ابن عباس

۴۴۴۳۷ جب کوئی مرد اپنی بیوی کی طرف دیکھتا ہے اور بیوی اپنے شوہر کی طرف دیکھتی ہے اللہ تعالیٰ ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھتے ہیں خاوند جب بیوی کو ہتھیلی سے پکڑتا ہے ان دونوں کے گناہ انگلیوں کے درمیان سے نکلنے لگتے ہیں۔
رواہ میسرة بن علی فی مشیخته والرافعی فی تاریخه عن ابی سعید

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۴۴۷

۴۴۴۳۸ بلاشبہ بھائی اور چچازاد بھائی کے ذریعے آدمی کے وقعت میں اضافہ ہوتا ہے۔ رواہ ابن سعد عن عبدالله بن جعفر

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۷۷۷

۴۴۴۳۹ ہر عمل میں تیزی ہوتی ہے اور ہر تیزی کے لیے کناؤ ہوتا ہے جس کے عمل کا کناؤ میری سنت کے مطابق ہو وہ ہدایت پر رہے گا ورنہ وہ ہلاکت کا شکار ہوگا۔ رواہ البیهقی فی شعب الایمان عن ابن عمرو

۴۴۴۴۰ میزان پر سب سے پہلے وہ خرچہ رکھا جائے گا جو کسی نے اپنے گھر والوں پہ کیا ہوگا۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن جابر

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۱۴۱

شیطان کا واویلا

۴۴۴۴۱ جو نوجوان بھی اپنی کم عمری میں نکاح کرلیتا ہے شیطان واویلا کرنے لگتا ہے کہ ہائے افسوس اس نے اپنا دین مجھ سے بچالیا۔
رواہ ابویعلی عن جابر

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۲۶۳ وضعیف الجامع ۲۲۴۳

۴۴۴۴۲ نکاح کرتے رہو اور آبادی بڑھاتے رہو تاکہ قیامت کے دن تمہاری کثرت پر فخر کرسکوں۔
رواہ عبدالرزاق عن سعید بن ابی هلال مرسلا

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المرفوعہ ۱۴۶ واسنی المطالب ۵۱۲

۴۴۴۴۳ جو شخص پاکدامنی کے لیے نکاح کرتا ہے اس کی مدد کرنا اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔ رواہ ابن عدی عن ابی هريرة رضی الله عنه

۴۴۴۴۴ ایک وہ دینار ہے جو تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہو، ایک دینار وہ ہے جو تم کسی غلام کو آزاد کرنے پر خرچ کرتے ہو ایک دینار وہ

ہے جوتم کسی مسکین پر صدقہ کرتے ہو ایک دینار وہ ہے جوتم اپنے گھر والوں پر خرچ کرتے ہو ان سب میں اجر وثواب میں بڑھا ہوا وہ دینار ہے جوتم اپنے گھر والوں پر خرچ کرتے ہو۔ رواہ ابوداؤد و مسلم فی کتاب الزکاۃ عن ابی ھریرۃ

۴۴۴۴۵ ... شادی شدہ کی دو رکعتیں غیر شادی شدہ کی ستر رکعات سے بھی افضل ہیں۔ رواہ العقیلی عن انس

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۱۲۵ وضعیف الجامع ۳۱۴۴

۴۴۴۴۶ ... شادی شدہ کی دو رکعتیں غیر شادی شدہ کی بیاسی (۸۲) رکعات سے بہتر ہیں۔ تمام فی فوائدہ والضیاء عن ابی ھریرۃ

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تحذیر المسلمین ۱۳۷ وضعیف الجامع ۳۱۴۳

۴۴۴۴۷ ... غیر شادی شدہ نوجوانوں کا شمار شریر لوگوں میں ہوتا ہے۔ رواہ ابویعلی والطبرانی فی الاوسط عن ابی ھریرۃ

۴۴۴۴۸ ... تم میں سے جو لوگ غیر شادی شدہ ہیں وہ زیادہ شریر ہیں شادی شدہ کی دو رکعتیں غیر شادی شدہ کی ستر (۷۰) رکعتوں سے بہتر ہیں۔

رواہ ابن عدی عن ابی ھریرۃ

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات رقم ۱۶۵ وذخیرۃ الحفاظ ۳۳۰۸

۴۴۴۴۹ ... غیر شادی شدہ شریر ہوتے ہیں: تمہارے مردوں میں سب سے گھٹیاں لوگ غیر شادی شدہ ہوتے ہیں۔

رواہ احمد بن حنبل عن ابی ذر وابویعلی عن عطیۃ بن بسر

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۳۸۸ والکشف الالٰہی ۴۷۴

۴۴۴۵۰ اللہ تعالیٰ نے زکوۃ اس لیے فرض کی ہے تاکہ بقیہ مال پاک ہو جائے اور میراث کو اس لیے فرض کیا ہے تاکہ بعد میں آنے والوں کے لیے ہو جائے کیا میں تمہیں اس سے بہتر عمل کی خبر نہ دوں چنانچہ نیک بیوی مرد کی وقعت میں اضافہ کرتی ہے جب خاوند نیک بیوی کی طرف دیکھتا ہے، وہ اسے مسرور کر دیتی ہے اور جب وہ اسے حکم دیتا ہے وہ اس کا حکم بجالاتی ہے اور جب وہ غائب ہو جاتا ہے وہ حفاظت کرتی ہے۔

رواہ ابو داؤد دو الحاکم و البیھقی فی السنن عن ابن عباس

۴۴۴۵۱ دنیا ساری کی ساری عارضی سامان زندگی ہے اور اس عارضی سامان زندگی میں سب سے بہتر چیز نیک عورت ہے۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم والنسائی عن ابن عمر

۴۴۴۵۲ آپس میں دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح سے بڑھ کر کوئی اور چیز موثر نہیں دیکھی گئی۔ رواہ ابن ماجہ والحاکم عن ابن عباس

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المعلہ ۱۹۴

۴۴۴۵۳ بلاشبہ خاوند کے لیے بیوی کا ایک حصہ ہے جو کسی اور کے لیے نہیں ہو سکتا۔ رواہ ابن ماجہ والحاکم عن محمد بن عبداللہ بن جحش

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۳۴۷ وضعیف الجامع ۱۹۶۱

حصہ اکمال

۴۴۴۵۴ تم میں سے کوئی شخص جب شادی کرتا ہے تو اس کا شیطان واویلا مچا دیتا ہے اور کہتا ہے ہائے افسوس! ابن آدم نے مجھ سے اپنا دو تہائی دین بچا لیا۔ رواہ ابویعلی عن جابر

۴۴۴۵۵ مسکین ہے مسکین ہے مسکین ہے وہ شخص جس کی بیوی نہ ہو گو کہ وہ کتنا ہی مالدار کیوں نہ ہو مسکین ہے مسکین ہے مسکین ہے وہ عورت جس کا خاوند نہ ہو گو کہ وہ کتنی ہی مالدار کیوں نہ ہو۔ رواہ البیھقی فی شعب الایمان عن ابی بخیح مرسلاً

۴۴۴۵۶ جو شخص میری سنت سے محبت کرتا ہو وہ میری سنت کو نمونہ بنالے۔ رواہ ابویعلی عن ابن عباس)

۴۴۴۵۷ بلاشبہ ہر عمل کے لیے ایک تیزی پیدا ہوتی ہے اور ہر تیزی کے لیے فترت ہے جس کی فترت کا رخ میری سنت کی طرف ہو وہ کامیاب

ہوجاتا ہےاور جس کی تیزی کا رخ اس کے علاوہ کی طرف ہو وہ ہلاک ہوجاتا ہے۔رواہ ابن حبان عن ابن عمر رضی اللہ عنہ

۴۴۴۵۸... بلاشبہ ہر عمل کی ایک تیزی ہوتی ہے اور ہر تیزی کے لیے فترت ہے اور جس شخص کی فترت کا رخ میری سنت ہو وہ ہدایت پاجاتا ہے اور جس کی فترت کا رخ اس کے علاوہ کی طرف ہو وہ گمراہ ہوجاتا ہے۔رواہ البزار عن ابن عباس

۴۴۴۵۹... ہر عمل کرنے والے کے لئے کمزوری ہے اور ہر کمزوری کے لیے تیزی ہے سو جس کی کمزوری میری سنت کے مطابق ہو وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔رواہ الطبرانی عن ابن عمرو

۴۴۴۶۰... جس شخص نے عیال کے خوف سے نکاح ترک کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔رواہ الدیلمی عن ابی سعید

کلام:......احیاء میں اس حدیث کی کوئی اصل نہیں ہے دیکھئے الاحیاء ۳۰۹ الفوائد المجموعۃ ۳۴۸

۴۴۴۶۱... جن کے پاس نکاح کی طاقت ہو وہ نکاح کرے ورنہ وہ روزے رکھے بلاشبہ روزے رکھنا اس کے لیے پاکدامنی کا سامان ہوں گے۔

رواہ ابن ابی عاصم وحمو یہ وابن حبان وسعید بن المنصور عن انس

طاقت کے باوجود نکاح نہ کرنے والے پر وعید

۴۴۴۶۲... جو شخص اتنا مال رکھتا ہو کہ وہ نکاح کرسکتا ہو لیکن پھر بھی اس نے نکاح نہ کیا وہ مجھ سے نہیں ہے۔رواہ الطبرانی عن ابی نجیح

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ ۱۹۳۴

۴۴۴۶۳... جو شخص اتنا مالدار ہو کہ وہ نکاح کرسکتا ہو لیکن اس نے نکاح نہ کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔(رواہ البیہقی عن میمون بن ابی المغلس مرسلا والبیہقی ایضا فی شعب الایمان عن ابی نجیح

۴۴۴۶۴... جو شخص مالدار ہوا سے چاہئے کہ وہ نکاح کرلے جس نے نکاح نہ کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

رواہ البغوی عن ابی معلس عن ابی نجیح وقال ولیس بالسلسی شک فی صحبۃ

۴۴۴۶۵... تم میں سے جو شخص طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کرے چونکہ نکاح نگاہیں نیچی رکھنے اور شرمگاہ کی پاکدامنی کا بڑا ذریعہ ہے جو شخص طاقت نہ رکھتا ہو تو روزہ اس کے لیے جنسی ہیجان ختم کرنے کا باعث ہوگا۔رواہ احمد بن حنبل عن عثمان

۴۴۴۶۶... جو شخص میرے دین داؤد وسلیمان علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کے دین پر ہو اسے چاہئے کہ وہ شادی کرلے اگر وہ نکاح کرنے کی استطاعت رکھتا ہو وگرنہ اللہ کی راہ میں جہاد کرے اگر شہید ہوجائے تو اس کا نکاح حورعین سے ہوگا الا یہ کہ اس نے والدین پر کوئی جرأت کی ہو یا اس کے ذمہ لوگوں کی کوئی امانت ہو۔رواہ ابن لال عن ام حبیبۃ

۴۴۴۶۷... عورتوں سے نکاح کرو وہ تمہارے پاس مال لائیں گی۔رواہ البزار وابن عساکر

۴۴۴۶۸... نکاح کرو تاکہ میں تمہاری کثرت پر فخر کروں۔بلاشبہ نا تمام بچہ بھی جنت کے دروازے کے ساتھ چمٹا ہوگا اس سے کہا جائے گا کہ جنت میں داخل ہوجاوہ کہے گا اسوقت تک میں داخل نہیں ہوں گا۔جب تک میرے والدین جنت میں داخل نہیں۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن سھل بن حنیف

۴۴۴۶۹... تم میں سے کوئی شخص بھی اولاد کی طلب کو نہ چھوڑے چونکہ آدمی جب مرجاتا ہے۔اور اگر اس کی اولاد نہ ہو اس کا نام ہی منقطع ہوجاتا ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابی حفصۃ

موت وقت مقررہ پر آتی ہے

۴۴۴۷۰... جب کسی ذی روح شئے کی مدت پوری ہوجاتی ہے اس کی موت میں لمحہ بھر کی بھی تاخیر نہیں ہوتی لہٰذا اگر نیک اولاد ہو تو اس کا

شمار زیادہ عمر میں ہوتا ہے جو مرنے کے بعد اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں ان کی دعائیں برابر اسے پہنچتی رہتی ہیں۔

رواہ الحکیم عن ابی الدرداء

۴۴۴۷۱...... جس گھر میں بچے نہ ہوں اس میں برکت نہیں ہوتی اور جس گھر میں سرکہ نہ ہو اس گھر والے فقر و فاقہ کا شکار رہتے ہیں۔ رواہ ابو الشیخ عن ابن عباس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۴۵۴ وضعیف الجامع ۲۳۴۰

۴۴۴۷۲...... اے ابن عباس! وہ گھر جس میں بچے نہ ہوں اس میں برکت نہیں ہوتی اور جس گھر میں سرکہ نہ ہو اس گھر والے فقر و فاقہ کا شکار ہوتے ہیں جس گھر میں کھجور نہ ہو اس گھر والے بھوکے رہتے ہیں۔ رواہ ابو الشیخ عن ابن عباس

۴۴۴۷۳...... اللہ تعالیٰ امت محمد ﷺ کے بچوں کو عرش کے تلے حوضوں پر جمع فرمائیں گے اللہ تعالیٰ ان پر رونما ہوں گے اور فرمائیں گے: میں تمہیں سر اوپر اٹھائے ہوئے کیوں دیکھ رہا ہوں؟ عرض کریں گے اے ہمارے رب ہمارے باپ اور ہماری مائیں پیاسے مر رہی ہیں اور ہم ان حوضوں پر سیرابی میں مستغرق ہیں اللہ تعالیٰ انھیں حکم دیں گے کہ ان برتنوں کو بھرو اور اپنے والدین کو پلاؤ۔ رواہ الدیلمی من الطریقین عن ابن عمر

۴۴۴۷۴...... اس شخص پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور سب کے سب لوگوں کی لعنت ہو جو با تکلف پاکدامن بن بیٹھے حالانکہ یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے بعد پاکدامی نہیں رہی۔ رواہ الدیلمی عن عطیة ابن بشر

۴۴۴۷۵...... آپس میں دو محبت کرنے کی مثال نکاح کے علاوہ کہیں نہیں ملتی۔ رواہ الخرائطی فی اعتلال القلوب عن ابن عباس

۴۴۴۷۶...... آدمی کے اسلام لانے کے بعد اسے جو چیز سب سے بہتر فائدہ پہنچاتی ہے وہ اس کی خوبصورت بیوی ہے جب بھی وہ اس کی طرف نظر کرتا ہے وہ اسے خوش کرتی ہے جب وہ اسے حکم دیتا ہے وہ اس کی اطاعت کرتی ہے اور اس کے گھر پر نہ ہونے کی صورت میں اس کے مال اور اپنی جان کی حفاظت کرتی ہے۔ رواہ سعید بن المنصور عن یحیٰی بن جعدة مرسلاً

۴۴۴۷۷...... عورتوں میں سب سے بہتر عورت وہ ہے جس کی طرف تم جب دیکھو وہ تمہیں مسرور کردے جب تم اسے حکم دو وہ تمہاری اطاعت کرے جب تم اس سے غائب ہو جاؤ وہ اپنے مال اور اپنی جان کی حفاظت کرے۔ رواہ ابن جریر عن ابن ہریرة

۴۴۴۷۸...... آدمی جب اپنے گھر والوں کی حاجت پوری کرنے کے لیے گھر سے نکلتا ہے اللہ تعالیٰ ہر قدم کے بدلہ میں اس کے لیے درجہ لکھتے ہیں جب وہ ان کی حاجت سے فارغ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی بخشش کردیتے ہیں۔ رواہ الدیلمی عن جابر

۴۴۴۷۹...... جو شخص کسی شہر میں ہو اور اپنے اہل و عیال کی ذمہ داری پوری کر رہا ہوں تنگدستی کے عالم میں ہو یا مالداری کے عالم میں وہ قیامت کے دن نبیین کے ساتھ ہوگا خبردار! میں یہ نہیں کہتا کہ وہ انبیاء کے ساتھ مل رہا ہوگا لیکن وہ ان کے مرتبہ میں ہوگا۔

رواہ ابن عساکر عن المقداد وقال منقطع

باب دوم...... ترغیب نکاح کے بیان میں

۴۴۴۸۰...... اہل و عیال کے فقر و فاقہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو اور اس سے بھی کہ تم ظلم کرو یا تمہارے اوپر ظلم کیا جائے۔

رواہ الطبرانی عن عبادة بن الصامت

۴۴۴۸۱...... دنیا سے ڈرتے رہو اور عورتوں سے ڈرتے رہو چونکہ شیطان بڑا ہی چالاک اور گھاتی ہے چنانچہ پرہیزگار لوگوں کو اپنے جال میں پھنسانے کا سب سے کارگر پھندا عورتیں ہیں۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۱۶ والضعیفہ ۲۰۶۵

۴۴۴۸۲...... تمہیں ضرر رساں فتنہ پیش آسکتا ہے تم اس پر صبر کرسکتے ہو لیکن مجھے تمہارے اوپر سب سے زیادہ خوف خوشی کے عالم میں عورتوں کی طرف سے پیش آنے والے فتنے کا ہے جب وہ سونے کے کنگن پہن لیں گی اور شام کے نرم و ملائم کپڑے زیب تن کرلیں گی مالدار کو تھکا دیں گی،

فقیر کو کلفت میں ڈال دیں گی جو وہ کسی طرح نہیں پا سکتا۔ رواہ الخطیب عن معاذ بن جبل

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۸۸۱

۴۴۴۸۳...... تیرا بڑا دشمن تیری وہ بیوی ہے جو تجھ سے مجامعت کر چکی ہے اور جو تیری لونڈیاں ہوں۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابی مالک الاشعری

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الشذرۃ ۱۰۸ وضعیف الجامع ۹۳۴

۴۴۴۸۴...... بلاشبہ اولاد بخل اور سستی کا باعث ہوتی ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن یعلی بن مرۃ

۴۴۴۸۵...... بلاشبہ اولاد بخل سستی جہالت اور غم وحزن کا باعث ہوتی ہے۔ رواہ ابن عساکر عن الاسود بن خلف والطبرانی عن خولۃ بنت حکیم

۴۴۴۸۶...... اولاد ثمرہ قلب ہے لیکن سستی بخل اور غم کا باعث ہوتی ہے۔ رواہ ابویعلی عن ابی سعید

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۱۲۶۱ وضعیف الجامع ۶۱۶۵

۴۴۴۸۷ بلاشبہ تم سستی بخل اور جہالت کا مظاہرہ کرو گے۔ رواہ الترمذی عن خولۃ بنت حکیم

۴۴۴۸۸ جنت کے رہائشیوں میں عورتوں کی تعداد قلیل ہوگی۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن عمران بن حصین

۴۴۴۸۹...... بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کبیرہ گناہ یہ ہے کہ آدمی اخراجات برداشت کرنے والے کو ضائع کردے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمرو

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۴۰۲

۴۴۴۹۰ بلاشبہ آدمی کے مال میں ایک فتنہ ہے بیوی اور اولاد میں بھی فتنہ ہے۔ رواہ الطبرانی عن حذیفۃ

۴۴۴۹۱ کثرت عیال گزران مشکل کا باعث ہے خصوصاً جبکہ اسباب قلیل ہوں۔ رواہ الحاکم فی تاریخہ عن ابن عمر

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تکمیل النفع ۵ وضعیف الجامع ۲۶۴۱

۴۴۴۹۲ دوسو آدمیوں میں سے بہتر وہ ہے جس کا بوجھ ہلکا ہو جس کا اہل وعیال نہ ہو۔ رواہ ابویعلی عن حذیفۃ

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المرفوعۃ ۲۱۴ وضعیف الجامع ۲۹۱۹

۴۴۴۹۳ عورتوں کی طاعت باعث ندامت ہوتی ہے۔ رواہ العقیلی والقضاعی وابن عساکر عن عائشۃ

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المرفوعۃ ۲۴۰ واسنی المطالب ۸۵۳

۴۴۴۹۴ عورت کی طاعت ندامت کا باعث ہوتی ہے۔ رواہ ابن عدی عن زید بن ثابت

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے التنزیہ ۲۱۰۲ وذخیرۃ الحفاظ ۳۴۵۵۔

۴۴۴۹۵ آدمی کو گناہ گاری میں اتنی ہی بات کافی ہے کہ وہ ایسے شخص کو ضائع کردے جو اس کے اخراجات کو برداشت کرتا ہو۔ رواہ احمد بن حنبل وابو داؤد والبیہقی فی السنن والحاکم عن ابن عمر

۴۴۴۹۶ تجھے گناہ میں اتنی بات ہی کافی ہے کہ جو شخص تمہارا خرچہ برداشت کرتا ہو وہ خرچہ روک لے۔ رواہ مسلم عن ابن عمر

۴۴۴۹۷ اگر عورت نہ ہوتی مرد جنت میں داخل ہو جاتا۔ رواہ الثقفی فی الثقفیات عن انس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تحذیر المسلمین ۱۵۰ وتذکرۃ الموضوعات ۱۲۹

۴۴۴۹۸...... اگر عورتیں نہ ہوتیں تو اللہ تعالیٰ کی اس طرح سے عبادت ہوتی جس طرح اس کا حق ہے۔ رواہ ابن عدی عن عمر

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۹ والتنزیہ ۲۰۴۲

۴۴۴۹۹ اگر عورتیں نہ ہوتیں تو اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح ہوتی جس طرح کہ اس کا حق ہے۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن انس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۸۵۱ والضعیفۃ ۵۶۔

۴۴۵۰۰۔ اگر بنی اسرائیل نہ ہوتے کھانا خراب نہ ہوتا اور گوشت نہ سڑتا اور اگر حواء نہ ہوتی کوئی عورت اپنے خاوند سے کبھی خیانت نہ کرتی۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن ابی ہریرۃ

۴۴۵۰۱۔ تیرا دشمن وہ نہیں ہے کہ جسے تو قتل کردے تو وہ تیرے لیے نور ہو یا اگر وہ تجھے قتل کردے تو جنت میں داخل ہوجائے۔ لیکن تیرا بڑا دشمن وہ ہے جو تیرے صلب سے نکلا ہوا اور پھر تیرا دشمن تیرے غلام اور باندیاں ہیں۔ رواہ الطبرانی عن ابی مالک الاشعری

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۸۹۱

۴۴۵۰۲۔ ...... مجھے اپنی امت پر کسی فتنے کا اتنا خوف نہیں جتنا کہ عورتوں اور شراب کے فتنے کا خوف ہے۔ رواہ یوسف الخفاف فی مشیحتہ عن علی

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المرفوعۃ ۳۹۳ واسنی المطالب ۱۲۲۷

۴۴۵۰۳۔ ... میں اپنے بعد عورتوں کے فتنے سے بڑھ کر جو کہ مردوں کے لیے زیادہ ضرر رساں ہو کوئی فتنہ چھوڑ کے نہیں جارہا ہوں۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والترمذی والنسائی ومسلم فی کتاب الذکر عن اسامۃ

۴۴۵۰۴۔ مرد اسوقت ہلاک ہوجائیں گے جب عورتوں کی اطاعت کرنا شروع کردیں گے۔

رواہ احمد بن حنبل والطبرانی والحاکم عن ابی بکرۃ

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۱۶۴۵ والشذرۃ ۵۱۱

۴۴۵۰۵۔ ہر صبح دو فرشتے بآواز بلند اعلان کرتے ہیں ہلاکت ہے مردوں کے لیے عورتوں سے ہلاکت ہے عورتوں کی لیے مردوں سے۔

رواہ ابن ماجہ والحاکم عن ابی سعید

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۴۸۸۵ وضعیف ابن ماجہ ۸۶۴

حصہ اکمال

۴۴۵۰۶۔ قلت عیال مالداری کا ایک حصہ ہے۔ رواہ الدیلمی عن بکر بن عبداللہ المزنی عن ابیہ

۴۴۵۰۷۔ ...... لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جس میں ہلکے بوجھ والا سب سے افضل سمجھا جائے گا پوچھا گیا: یا رسول اللہ! ہلکے بوجھ والا کون ہے؟ ارشاد فرمایا: جس کا عیال قلیل ہو۔ رواہ ابن عساکر عن حذیفۃ

۴۴۵۰۸۔ ... میرے بعد مردوں کے لیے زیادہ ضرر رساں فتنہ نہیں پیدا کیا گیا بجز عورتوں کے۔ رواہ النقاش فی معجمہ وابن النجار عن سلمان

۴۴۵۰۹۔ ...... میں تم عورتوں سے بڑھ کر کم عقل کم دین اور عقلمندوں کی عقلوں کو لوٹنے والا کوئی نہیں دیکھا۔ رواہ ابونعیم فی الحلیۃ عن ابن عمر

۴۴۵۱۰۔ ... مرد اس وقت تک برابر بھلائی پر رہیں گے جب تک کہ عورتوں کی اطاعت نہیں کریں گے۔

رواہ الدارقطنی فی الافراد عن سہل بن سعد

۴۴۵۱۱۔ ... لقمان علیہ السلام ایک لڑکی کے پاس سے گزرے فرمایا یہ تلوار کس کے لیے چمکائی جارہی ہے۔ رواہ الحکیم عن ابن مسعود

۴۴۵۱۲۔ ...... خبردار اولاد بخل سستی اور غم وحزن کا باعث ہوتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن الاشعث بن قیس

۴۴۵۱۳۔ ...... اشعث بن قیس کہتے ہیں میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا ہے، میں چاہتا ہوں کہ اس کی جگہ میرے لیے شکم سیری کا سامان ہوتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا مت کہو چونکہ اولاد آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اور اس میں اجر وثواب ہے جب ان کی جان قبض کرلی جاتی ہے اگر تم ایسا کہتے بھی ہو تو اولاد سستی غم وحزن اور بخل کا باعث ہوتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن الاشعث بن قیس

۴۴۵۱۴۔ ... خبردار! اگر تم ایسا کہتے بھی ہو تو اولاد سستی اور حزن کا باعث ہے جبکہ اولاد دلوں کا ثمر اور آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

رواہ ہناد عن خیثمۃ مرسلاً

۴۴۵۱۵..... اگر تم ایسا کہتے ہی ہو تو اولاد سستی اور غم کا باعث ہے جبکہ اولاد ثمرہ قلب اور آنکھوں کی ٹھنڈک بھی ہے۔
رواہ الحاکم عن الاشعث بن قیس

۴۴۵۱۶..... اولاد حزن سستی جہالت اور بخل کا باعث ہے مقام وجہ میں آخری مرتبہ اللہ نے لائے تھے۔رواہ الطبرانی عن خولة بنت حکیم

۴۴۵۱۷..... بلاشبہ اولاد بخل سستی اور حزن کا باعث ہوتی ہے۔رواہ ابن عساکر والبخاری ومسلم عن یعلیٰ بن امیة

۴۴۵۱۸..... بخدا! تم بخل سستی اور جہالت کروگے تم میں سے وہ جس کے لیے اللہ کا پھول ہو۔
رواہ احمد بن حنبل وابن حبان والبیهقی فی السنن عن خولة بنت حکیم

۴۴۵۱۹..... ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو منبر پر لوگوں کو خطاب کرتے ہوئے دیکھا اتنے میں حسین گھر سے باہر نکلے اور ٹھوکر کھا کر چہرے کے بل گر پڑے آپ ﷺ منبر سے نیچے اترے تاکہ حسین رضی اللہ عنہ کو اٹھائیں اتنے میں حسین رضی اللہ عنہ کو لوگ اٹھا کر آپ کے پاس لے آئے آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ شیطان کو قتل کرے بلاشبہ اولاد فتنہ ہے بخدا! میں نہیں جانتا کہ میں منبر سے نیچے اتروں حتیٰ کہ حسین کو میرے پاس لایا گیا۔رواہ الطبرانی عن ابن عمر

باب سوم..... آداب نکاح کے بیان میں

۴۴۵۲۰..... جب کوئی مرد کسی عورت سے اس کی دینداری اور اس کے جمال کی وجہ سے نکاح کرتا ہے تو اس عورت میں درشتگی کا مواد زیادہ ہوتا ہے۔
رواہ الشیرازی فی الالقاب عن ابن عباس وعن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۲۸ والضعفیة ۲۴۰۱

۴۴۵۲۱..... تم میں سے جب کوئی شادی کرے تو اس سے کہا جائے۔
بارک اللہ لک وبارک اللہ علیک۔رواہ الحارث والطبرانی عن ابی حمید الساعدی

۴۴۵۲۲..... ایسی عورتوں سے نکاح کرو جو اولاد جنم دینے والی ہوں تاکہ قیامت کے دن میں تمہارے اوپر فخر کرسکوں۔
رواہ احمد بن حنبل عن ابن عمر

۴۴۵۲۳..... اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی شادیاں کراؤ۔رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۷۷۱ والمغیر ۷۱

۴۴۵۲۴..... اللہ تعالیٰ جب کسی آدمی کے دل میں کسی عورت کو پیغام نکاح بھیجنے کا خیال ڈال دیں اس مرد کے لیے اس عورت کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔رواہ ابن ماجه واحمد بن حنبل وابن عساکر والبیهقی فی السنن عن محمد بن مسلمة

۴۴۵۲۵..... تم میں سے کوئی شخص جب کسی عورت کو پیغام نکاح بھیجے اس کی طرف دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ اس عورت کو پیغام نکاح کے لیے دیکھے اگرچہ اس عورت کو علم نہ ہو۔رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن ابی حمید الساعدی

۴۴۵۲۶..... جاؤ اور اس عورت کی طرف ایک نظر دیکھ آؤ چونکہ اسے دیکھ لینا تمہارے درمیان زیادہ تسلی کے باعث ہوگا۔
رواہ ابن ماجه وابن حبان والدارقطنی والحاکم والبیهقی فی السنن عن انس واحمد بن حنبل وابن ماجه والدارقطنی والطبرانی والبیهقی فی السنن عن المغیرة بن شعبة

۴۴۵۲۷..... تم میں سے جب کوئی شخص کسی عورت کو پیغام نکاح بھیجے اگر اس سے ہو سکے تو اس عورت کو دیکھ لے تاکہ اس کا وہ تاثر جس سے متاثر ہو کر اس نے پیغام نکاح بھیجا ہے اس کا بخوبی معائنہ کرے۔رواہ ابوداؤد والحاکم والبیهقی فی السنن عن جابر

۴۴۵۲۸..... تم میں سے جب کوئی شخص کسی عورت کو پیغام نکاح بھیجے اسے چاہئے کہ وہ اس عورت کے بالوں کے متعلق بھی سوال کرے جیسے کہ اس

کے حسن و جمال کے متعلق سوال کرتا ہے چونکہ بال بھی خوبصورتی کا ایک حصہ ہیں۔رواہ الدیلمی فی الفردوس عن علی

کلام:۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے تحذیر المسلمین ۱۲۵ وضعیف الجامع ۴۷۷۔

۴۴۵۲۹ تم میں سے کوئی شخص اگر کسی عورت کو پیغام نکاح بھیجے دراں حالیکہ وہ سیاہ خضاب استعمال کرتا ہو اسے چاہئے کہ وہ عورت کو اس کے متعلق آگاہ کردے۔رواہ الدیلمی فی الفردوس عن عائشۃ

کلام:۔۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۷۸ والمغیر ۲۱

۴۴۵۳۰۔۔۔۔۔نکاح کا اعلان کرو۔رواہ الطبرانی عن السائب بن یزید

۴۴۵۳۱۔۔۔۔۔نکاح کا اعلان کرو۔رواہ الحسن بن سفیان والطبرانی عن هبار بن الاسود

کلام:۔۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے الکشف الالٰہی ۴۷۔

۴۴۵۳۲۔۔۔ نکاح کو ظاہر کرو اور پیغام نکاح کو پوشیدہ رکھو۔رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ام سلمۃ

کلام:۔۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۲۲ والضعیفہ ۲۴۹۴

۴۴۵۳۳۔۔۔۔۔برکت کے اعتبار سے سب سے بڑھیا عورت وہ ہے جس پر خرچ کم ہو۔

رواہ احمد بن حنبل والحاکم والبیهقی فی شعب الایمان عن عائشۃ

کلام:۔۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۶۲ والضعیفۃ ۱۱۱۷

۴۴۵۳۴۔۔۔۔۔نکاح کا اعلان کرو۔رواہ احمد بن حنبل وابن حبان والطبرانی وابو نعیم فی الحلیۃ وابن عساکر عن ابن الزبیر

۴۴۵۳۵۔۔۔۔۔نکاح کا اعلان کرو اور نکاح مساجد میں کرو اور نکاح کے موقع پر دف بجاؤ۔رواہ الترمذی عن عائشۃ

۴۴۵۳۶۔۔۔۔۔نکاح کا اعلان کرو اور نکاح مساجد میں کرو اس پر دف بجاؤ تم میں سے ہر کوئی ولیمہ کرے گو ایک بکری کے ساتھ کیوں نہ ہو تم میں سے کوئی شخص جب کسی عورت کو پیغام نکاح بھیجے دراں حالیکہ وہ سیاہ خضاب استعمال کرتا ہو اسے چاہئے کہ اس کے متعلق عورت کو آگاہ کرے اور اسے دھوکا نہ دے۔رواہ البیهقی فی السنن عن عائشۃ

کلام:۔۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۱۸۵ والضعیفۃ ۹۷۸۔

دیندار عورت سے نکاح کرنا

۴۴۵۳۷۔۔۔ حسن کی وجہ سے عورتوں سے نکاح مت کرو کیا بعید کہ ان کا حسن انھیں ہلاک کردے مالداری کی وجہ سے بھی عورتوں سے نکاح مت کرو کیا بعید مال انھیں سرکش بنادے لیکن دین کو بنیاد بنا کر عورتوں سے نکاح کرو چپٹی ناک والی سیاہ رنگ والی باندی جو دیندار ہو بدرجہا افضل ہے۔

رواہ ابن ماجه عن ابن عمرو

کلام:۔۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۰۹ وضعیف الجامع ۶۲۱۶

۴۴۵۳۸۔۔۔۔۔تم میں سے کوئی شخص بھی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ بھیجے حتیٰ کہ وہ نکاح کردے یا ترک کردے۔

رواہ النسائی عن ابی هریرۃ

۴۴۵۳۹۔۔۔۔۔کوئی شخص بھی اپنے بھائی کے بھیجے ہوئے پیغام نکاح پر پیغام نہ بھیجے اور نہ کوئی اپنے بھائی کے سودے پر سودا کرے کوئی عورت بھی اپنی پھوپھی یا خالہ پر اپنا نکاح نہ رچائے اور نہ ہی کوئی عورت اپنی بہن کے طلاق کا مطالبہ کرے کہ وہ اس کے برتن کی طرف سے اکیلی براجمان بن جائے چونکہ اس کے حصہ میں اتنا ہی ہے جتنا اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے لکھ دیا ہے۔رواہ مسلم عن ابی هریرۃ

۴۴۵۴۰۔۔۔۔ بچے جنم دینے والی عورت اللہ تعالیٰ کو اس عورت سے زیادہ پسند ہے جو خوبصورت ہو اور بانجھ ہو چونکہ قیامت کے دن میں تمہاری

کثرت پر فخر کروں گا۔رواہ ابن قانع عن حرملة ابن نعمان
کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۴۴
۴۴۵۴۱...... عورت سے نکاح اس کی دینداری مال و جمال کی بناپر کیا جاتا ہے تم دیندار کو ترجیح دو تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔
رواہ احمد بن حنبل ومسلم والترمذی والنسائی عن جابر
۴۴۵۴۲...... چار وجوہ کی بناء پر عورت سے نکاح کیا جاتا ہے مال، جمال اور دین، دیندار عورت کو ترجیح دو تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔
رواہ البخاری ومسلم وابو داؤد والنسائی وابن ماجہ عن ابی ہریرة
۴۴۵۴۳...... آزاد عورتیں گھر کی درستی کا سرمایہ ہوتی ہیں جبکہ باندیاں گھر کا فساد ہوتی ہیں۔رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابی ہریرة
کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۶۴۶ واسنی المطالب ۵۸۷۔
۴۴۵۴۴...... عورتوں میں سب سے بہتر وہ عورت ہے جس کا مہر کمتر ہو۔رواہ الطبرانی عن ابن عباس
کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۹۳۱

کثرت اولاد مطلوب ہے

۴۴۵۴۵...... خوبصورت بانجھ عورت سے نکاح کا خیال ترک کرو اور سیاہ فام بچے جننے والی سے نکاح کرو چونکہ میں قیامت کے دن تمہاری کثرت پر فخر کروں گا۔رواہ الترمذی عن ابن سیرین مرسلاً
کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۹۷۹
۴۴۵۴۶...... خوبصورت بانجھ عورت کو چھوڑ دو اور سیاہ فام بچے جننے والی کو ترجیح دو۔رواہ ابن عدی عن ابن مسعود
کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۰۴۲ والکشف الالٰہی ۳۹۹
۴۴۵۴۷...... تمہیں کنواری عورتوں سے نکاح کرنا چاہیے کیونکہ وہ شیریں دہن ہوتی ہیں (یعنی شیریں زبان اور خوش کلام ہوتی ہیں) اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی ہوتی ہیں نیز وہ تھوڑے پر بھی راضی رہتی ہیں اور دھوکا کم دیتی ہیں۔رواہ الطبرانی فی الاوسط عن جابر
۴۴۵۴۸...... تمہیں کنواری عورتوں کے ساتھ نکاح کرنا چاہیے چونکہ وہ شیریں دہن ہوتی ہیں اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی ہوتی ہیں نیز تھوڑے (مال) پر بھی راضی رہتی ہیں۔رواہ ابن ماجہ والبیہقی فی السنن عن عویمر بن ساعدة
۴۴۵۴۹...... تمہیں کنواری عورتوں سے نکاح کرنا چاہئے چونکہ کنواری عورتیں شیریں دہن ہوتی ہیں اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی ہوتی ہیں، گرم مزاج ہوتی ہیں نیز تھوڑے کام پر بھی راضی ہو جاتی ہیں۔رواہ ابن اسنی وابونعیم فی الطب عن ابن عمر
کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۱۷۷۸
۴۴۵۵۰...... تمہیں گھریلو لونڈیوں سے نکاح کرنا چاہیے چونکہ ان کے ارحام برکت والے ہوتے ہیں۔
رواہ الطبرانی فی الاوسط والحاکم عن ابی الدرداء و ابوداؤد فی مراسیلہ والعدنی عن رجل من بنی ہاشم مرسلاً
کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۹۱۳ والتحدیث ۱۸۵
۴۴۵۵۱...... تمہیں نوجوان عورتوں (دوشیزاں) سے نکاح کرنا چاہئے چونکہ وہ پاکیزہ دہن ہوتی ہیں زیادہ بچے پیدا کرنے والی ہوتی ہیں اور گرم مزاج ہوتی ہیں۔رواہ الشیرازی فی الالقاب عن بشر بن عاصم عن ابیہ عن جدہ
۴۴۵۵۲...... حلال و حرام میں فرق دف بجانے اور نکاح ظاہر کرنے میں ہے۔
رواہ احمد بن حنبل والترمذی والنسائی وابن ماجہ والحاکم عن محمد بن حاطب

۴۴۵۵۳ ... تم نے کنواری عورت سے نکاح کیوں نہیں کیا تم اس کا جی بہلاتے وہ تمہارا جی بہلاتی تم اسے ہنساتے وہ تمہیں ہنساتی۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی وابن ماجہ عن جابر

۴۴۵۵۴ ... تم نے کنواری عورت سے نکاح کیوں نہیں کیا تم اس کا جی بہلاتے وہ تمہارا جی بہلاتی۔ رواہ الطبرانی عن کعب ابن عجرة

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۹۹۰

۴۴۵۵۵ ... جس شخص کا ارادہ ہو کہ وہ پاکباز و مطہر ہو کر اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے اسے چاہئے کہ وہ آزاد عورتوں سے نکاح کرے۔

رواہ ابن ماجہ عن انس

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۵۰۹۹ والموضوعات ۲۶۱۲۔

۴۴۵۵۶ ... اپنی اولاد کو اختیار دو اور ان کا نکاح ہمسروں سے کرو۔ رواہ ابن ماجہ والحاکم والبیہقی فی السنن عن عائشة

۴۴۵۵۷ ... اپنے نطفوں کے لیے انتخاب کرلو چونکہ عورتیں اپنے بہن بھائیوں کے مشابہ اولاد پیدا کرتی ہیں۔

رواہ ابن عدی وابن عساکر عن عائشة

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۵۳۴ وضعیف الجامع ۲۴۱۵

۴۴۵۵۸ ... اپنے نطفوں کے لیے انتخاب کرلو اور اس سیاہ رنگ سے بچتے رہو چونکہ یہ بدنما رنگ ہے۔ رواہ ابونعیم فی الحلیة عن انس

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۵۳۴ وضعیف الجامع ۲۴۱۶۔

۴۴۵۵۹ ... نیک سیرت اور پاکدامن عورت سے نکاح کرو۔ چونکہ رگ مخفی جاسوس ہے۔ رواہ ابن عدی عن انس

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۵۳۴ وذخیرة الحفاظ ۲۴۳۳

۴۴۵۶۰ .... کنواری عورتوں سے نکاح کرو چونکہ کنواری عورتیں شیریں دہن ہوتی ہیں اور زیادہ بچے پیدا کرتی ہیں نیز تھوڑے پر راضی ہوجاتی ہیں۔

رواہ الطبرانی عن ابن مسعود

زیادہ بچے جننے والی عورت سے نکاح

۴۴۵۶۱ ... محبت کرنے والی اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی عورتوں سے نکاح کرو چونکہ میں تمہاری کثرت پر فخر کروں گا۔

رواہ ابوداؤد والنسائی عن معقل بن یسار

۴۴۵۶۲ ...... سب سے بہتر نکاح وہ ہے جس پر خرچہ کم سے کم ہو۔ رواہ ابن ماجہ عن عقبة بن عامر

۴۴۵۶۳ ... اپنی قوم میں نکاح کرنے والے کی مثال اس جانور جیسی ہے جسے سبزا زار اپنے گھر پر ہی مل جائے۔ رواہ الطبرانی عن طلحة

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۹۸۴ والضعیفة ۱۵۳۹

۴۴۵۶۴ ... ہجرت کرو اس سے تمہارے بیٹوں میں بزرگی آئے گی۔ رواہ الخطیب عن عائشة

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۰۷۹

۴۴۵۶۵ ... بوڑھی اور بانجھ عورت سے نکاح مت کرو چونکہ میں تمہاری کثرت پر فخر کروں گا۔ رواہ الطبرانی والحاکم عن عیاض بن غنم

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۲۱۵۔

۴۴۵۶۶ ...... نکاح شغار سے منع کیا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والبیہقی فی السنن عن ابن عمر

۴۴۵۶۷ ... متعہ سے منع کیا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن جابر والبخاری عن علی

۴۴۵۶۸ میری امت کی بہترین عورتیں وہ ہیں جو خوبصورت ہوں اور ان کے مہر قلیل ہوں۔ رواہ ابن عدی عن عائشة

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۱۷ وضعیف الجامع ۲۹۲۸

۴۴۵۶۹...... تمہاری بہترین عورتیں وہ ہیں جو بچے پیدا کرنے والی ہوں محبت کرتی ہو اور غمخوار ہوں جب اللہ تعالیٰ سے ڈرتی ہوں، سب سے بری عورتیں وہ ہیں جو بے مہابا باہر نکلتی ہوں فخر کرتی ہوں اور وہ منافقات ہیں ان کی جنت میں داخل ہونے کی مقدار بس اتنی ہی ہوگی جتنی کہ سیاہ کوؤں میں سفید پروں والے کوے۔ رواہ البیهقی فی السنن عن ابی اذینة الصدفی مرسلاً وسلیمان بن یسار مرسلاً

الاکمال

۴۴۵۷۰...... تم فلاں شخص کے پاس جاؤ اور ان کی عورتوں کو دیکھ آؤ چونکہ یہ چیز تمہارے درمیان باعث محبت ہوگی اگر تم راضی ہو گئے میں تمہارا نکاح کردوں گا۔ رواہ الطبرانی عن المغیرة

۴۴۵۷۱...... تم میں سے کسی شخص کے دل میں اللہ تعالیٰ کسی عورت کے متعلق نکاح کا خیال ڈال دے اس عورت کو ایک نظر دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

رواہ سعید بن المنصور واحمد بن حنبل وابن ماجه والحاکم والطبرانی والبیهقی وابو نعیم فی المعرفة عن محمد بن مسلمة الانصاری

۴۴۵۷۲ اس عورت کو ایک نظر دیکھ لو چونکہ اس کی طرف دیکھ لینا تم دونوں کے درمیان موافقت پیدا کرنے کے لیے زیادہ مناسب ہے۔

رواہ الترمذی وقال حسن والنسائی عن المغیرة بن شعبة

۴۴۵۷۳...... ان عورتوں کی طرف دیکھ لو چونکہ انصاری عورتوں کی آنکھوں میں کچھ ہے (یعنی انصاری عوروں کی آنکھیں نیلگوں ہیں)۔

رواہ النسائی وابن حبان عن ابی هریرة

شادی سے پہلے دیکھنا

۴۴۵۷۴ جب اللہ تعالیٰ کسی مرد کے دل میں کسی عورت سے نکاح کرنے کے متعلق بات ڈال دیں تو اس عورت کی شکل وصورت کے متعلق غور وفکر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ رواہ ابو نعیم فی المعرفة عن محمد بن مسلمة

۴۴۵۷۵...... تم (عورت) اس کے رخساروں کو سونگھ لو اور اس کے پٹھوں کو بھی دیکھ لو۔

رواہ احمد بن حنبل والطبرانی فی الاوسط والحاکم والبیهقی وسعید بن المنصور عن انس

۴۴۵۷۶...... نکاح ایک آنکھ کی مانند ہے اسے کانی مت کرو۔ رواہ ابو نعیم عن ابن عباس

۴۴۵۷۷ جس نکاح پر اخراجات کم ہوں وہ برکت میں عظیم تر ہوتا ہے۔ رواہ الخطیب فی المتفق والمفترق عن عائشة

۴۴۵۷۸ نکاح ظاہر کرو اور نکاح کے موقع پر دف بجاؤ۔ رواہ البیهقی عن عائشة

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المتناهیة ۳۳۰۱۔

۴۴۵۷۹...... نکاح ظاہراً کرو اور اس کا اعلان کرو۔ چونکہ یہ نکاح ہے پانی کو صرف بہانا ہی نہیں ہے۔ رواہ البغوی وابن عساکر عن عبداللہ بن عبدالرحمان عن هبار عن ابیه عن جده هبار قال البغوی هذا الحدیث فی الغناء وفی سنده علی بن قرین وهو وضاع

۴۴۵۸۰...... نکاح کا اعلان کرو، نکاح کا اعلان کرو، نکاح کا اعلان کرو چونکہ یہ نکاح ہے پانی ضائع کرنا نہیں ہے۔ (رواہ الحسن بن سفیان والطبرانی وابن عساکر عن عبد اللہ بن ابی عبد اللہ الهبار بن الاسود عن ابیه عن جده هبار انه زوج بیتاً له... یعنی انہوں نے اپنی ایک بیٹی کی شادی کرائی ان کے پاس آگ کی ایک بھٹی تھی اور دف تھا رسول کریم ﷺ نے آواز سنی فرمایا: یہ کیسی آواز ہے جواب دیا گیا کہ ھبار نے اپنی بیٹی کا نکاح کیا ہے)۔ (راوی کہتا ہے یہ حدیث ذکر کی)۔

۴۴۵۸۱ ... نکاح کا اعلان کرو۔رواہ احمد بن حنبل والطبرانی والحاکم وابونعیم فی الحلیۃ والبخاری ومسلم وسعید بن المنصور عن ابن الزبیر

۴۴۵۸۲ ... اس نکاح کا اعلان کرواوراس پر دف بجاؤ۔رواہ الترمذی عن عائشۃ

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۹۴ وضعیف ابن ماجہ ۴۱۶

۴۴۵۸۳ ... نکاح کا اعلان کرواور مساجد میں نکاح کرواوراس پر دف بجاؤ۔رواہ الترمذی وقال حسن غریب عن عائشۃ

کلام: ... حدیث کچھ زیادتی کے ساتھ بھی مروی ہے حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۱۸۵ والضعیفہ ۹۷۸۔

۴۴۵۸۴ ... حلال وحرام کے درمیان فرق کرنے والی چیز نکاح کے موقع پر دف بجانا ہے۔رواہ احمد بن حنبل والترمذی وقال حسن والنسائی وابن ماجہ والبغوی والطبرانی والحاکم والبیھقی وابو نعیم فی المعرفۃ عن محمد بن حاطب الجمحی

۴۴۵۸۵ ... نکاح دین کو مکمل کردیتا ہے نہ کہ پانی (مادہ منویہ) کو بہانا نہ ہی وہ نکاح جو پوشیدہ رچایا جائے یہاں تک کہ دف کی آواز سنی جائے یا دھواں دیکھا جائے۔رواہ البیھقی وضعفہ عن علی

۴۴۵۸۶ ... جس شخص کو پسند ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ سے پاکیزہ حالت میں ملاقات کرے اسے چاہئے کہ وہ آزاد عورتوں سے نکاح کرے۔

رواہ ابن عدی وابن عساکر عن انس

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۶۴۶ والشذرۃ ۳۵۴

۴۴۵۸۷ ... سرسبز ویرانے سے بچتے رہو، چنانچہ خوبصورت عورت برائی کے منبع پر ہوتی ہے۔

رواہ الرامھرمزی فی الامثال والدارقطنی فی الافراد والدیلمی عن ابی سعید

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۳۱۳ والاتقان ۳۶۲۔

۴۴۵۸۸ ... جس شخص نے کسی عورت سے اس کے دین اور اس کی خوبصورتی کی وجہ سے نکاح کیا تو یہ اس کے لیے تنگی اور ضرورت میں درستی کا سامان ہوگا۔رواہ ابن النجار عن ابن عباس

۴۴۵۸۹ ... جس شخص نے کسی عورت سے اس کی عزت کو سامنے رکھ کر شادی کی اللہ تعالیٰ اس کی ذلت میں اضافہ کرے گا جس شخص نے مال کی وجہ سے شادی کی اللہ تعالیٰ اس کے فقروفاقہ میں اضافہ کرے گا جس نے حسن وجمال کے پیش نظر شادی کی اللہ تعالیٰ اس کے گھٹیا پن میں اضافہ کرے گا جس شخص نے کسی عورت سے شادی کی تاکہ اپنی نگاہوں کو نیچا رکھ سکے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرسکے اور صلہ رحمی کرسکے اس کی یہ تمام حاجتیں پوری ہوں گی اس عورت میں اس کے لیے برکت ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس مرد میں بھی اس عورت کے لیے برکت عطا کرے گا۔

رواہ ابن النجار عن انس

کلام: ... حدیث موضوع ہے دیکھئے ترتیب الموضوعات ۶۶۹ وتذکرۃ الموضوعات ۱۳۳۔

۴۴۵۹۰ ... عورت کے چہرے کے حسن وجمال کو اس کے دین کے حسن وجمال پر ترجیح نہیں دینی چاہیے۔

رواہ الدیلمی عن عبادۃ بن الصامت وفیہ الوازع بن قانع

عورتوں کی تین قسمیں

۴۴۵۹۱ ... عورتوں کی تین قسمیں ہیں ایک عورت وہ جو برتن کی مانند ہو جسے اٹھایا جاتا ہے اور رکھ دیا جاتا ہے، دوسری عورت وہ جو کھجلی یعنی خارش ہی ہو تیسری عورت وہ جو محبت کرنے والی اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی ہو مسلمان ہو اور اپنے شوہر کی مدد کرتی ہو یہ عورت اپنے شوہر کے لیے پوشیدہ خزانے سے بھی بہتر ہے۔

رواہ ابوالشیخ عن ابن عمر والرامھرمزی فی الامثال عن جابر وفیہ ارطاۃ بن المنذر عن عبد اللہ بن دینار البھرانی وھما ضعیفان

۴۴۵۹۲ عورتیں گڑیاؤں کی مانند ہوتی ہیں لہٰذا ان کا انتخاب کرو۔ رواہ الحاکم فی تاریخہ عن عمرو بن العاص
کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ ۴۶۱۔
۴۴۵۹۳ اپنے نطفوں کے لیے انتخاب کرو۔ رواہ تمام و الضیاء المقدسی عن انس
کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الغماز ۱۷۔
۴۴۵۹۴ اپنے نطفوں کے لیے اختیار کرو اور منکوحہ کا انتخاب کرو تمہیں سرینوں والی عورتوں سے نکاح کرنا چاہیے چونکہ وہ زیادہ نجیب ہوتی ہیں۔
رواہ ابن عدی والدیلمی عن ابن عمر
کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۵۳۴ والمتناهیۃ ۱۰۰۶
۴۴۵۹۵ ...... نکاح کرو تمہاری پاکدامنی میں اضافہ ہوگا اور پانچ قسم کی عورتوں سے نکاح مت کرو شہبرہ لہبرہ نہبرہ، ھیدرۃ اور لفوتہ۔ عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے جو کچھ فرمایا میں اسے نہیں سمجھتا ہوں ارشاد فرمایا: کیا تم عرب نہیں ہو؟ فرمایا: شہبرہ وہ عورت ہوتی ہے جو لاغر طویل القامت ہو لہبرہ وہ عورت ہے جو نیلگوں آنکھوں والی اور بدزبان ہو۔ نہبرہ وہ عورت ہے جو کوتاہ قد اور گھٹیا صفات کی مالک ہو ھیدرہ سوزدہ پشت بوڑھی عورت ہوتی ہے اور لفوتہ وہ عورت ہے جو غیر کے نطفے سے جنم لینے والے بچے کو تجھ سے منسوب کردے۔ رواہ الدیلمی عن زید بن حارثۃ
۴۴۵۹۶ نیلگوں آنکھوں والی عورتوں سے نکاح کرو چونکہ انمیں برکت ہوتی ہے۔ رواہ الدیلمی عن ابی ھریرۃ
کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے العضیفۃ ۷۳۸ وکشف الخفاء ۱۴۱۴
۴۴۵۹۷ ...... محبت کرنے والی اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی عورت سے نکاح کرو تا کہ قیامت کے دن میں تمہاری وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کرسکوں۔
رواہ ابو داؤد و النسائی و الطبرانی و الحاکم و البخاری و مسلم عن معقل بن یسار
۴۴۵۹۸ ... محبت کرنے والی اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی عورت سے نکاح کرو تا کہ میں قیامت کے دن تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کرسکوں۔ رواہ الخطیب و ابن النجار عن عمر
۴۴۵۹۹ زیادہ بچے پیدا کرنے والی اور محبت کرنے والی عورت سے نکاح کرو چونکہ قیامت کے دن تمہاری کثرت کی وجہ سے باقی انبیاء پر فخر کرسکوں گا۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن حبان و سمویہ و البخاری و مسلم و سعید بن المنصور عن انس
۴۴۶۰۰ ...... تین وجوہ کی بناء پر عورت سے نکاح کیا جاتا ہے۔ اس کے مال جمال اور دین کی وجہ سے، تمہیں دیندار عورت سے نکاح کرنا چاہئے تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔ رواہ احمد بن حنبل عن عائشۃ
۴۴۶۰۱ تین خصلتوں میں سے کسی ایک خصلت کی بنا پر عورت سے نکاح کیا جاتا ہے، عورت سے نکاح کیا جاتا ہے اس کے مال کی وجہ سے عورت سے نکاح کیا جاتا ہے اس کے دین اور اخلاق کی وجہ سے تم دیندار اور با اخلاق عورت کو ترجیح دو تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔
رواہ ابویعلی و ابن حبان و عبد بن حمید و الدارقطنی و الحاکم و سعید بن المنصور و الرامهرمزی فی الامثال و العسکری عن ابی سعید
۴۴۶۰۲ ... چار خصلتوں کی وجہ سے عورت سے نکاح کیا جاتا ہے مال، دین، جمال، حسب ونسب تمہیں دیندار عورت سے نکاح کرنا چاہیے تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔ رواہ سعید بن المنصور عن مکحول مرسلاً
۴۴۶۰۳ ...... تمہیں کنواری عورتوں سے نکاح کرنا چاہئے چونکہ وہ شیریں دہن ہوتی ہیں اور گرم جسم کی مالک ہوتی ہیں۔
رواہ سعید بن المنصور عن عمرو بن عثمان مرسلاً
۴۴۶۰۴ تم نے کنواری عورت سے نکاح کیوں نہیں کیا تم اس کا جی بہلاتے وہ تمہارا جی بہلاتی تم اس کے ساتھ ہنسی مذاق کرتے وہ تمہارے ساتھ کرتی۔ (رواہ الطبرانی واحمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی ابن ماجہ عن جابر کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: کیا تم نے کنواری عورت سے نکاح کیا یا غیر کنواری سے؟ میں نے عرض کیا کنواری سے پھر یہ حدیث ذکر کی)۔
۴۴۶۰۵ تمہیں نوجوان دوشیزاؤں سے شادیاں کرنی چاہئیں انہی سے نکاح کرو چونکہ وہ زیادہ بچے پیدا کرتی ہیں با اخلاق ہوتی ہیں اور شیریں

بن ہوتی ہیں، بلاشبہ مومنین کے بچوں کی روحیں جنت میں سبز رنگ کی چڑیوں میں ہوتی ہیں وہاں ان کے باپ اور ابراھیم علیہ السلام ان کی کفالت کرتے ہیں۔رواہ سعید بن المنصور عن مکحول مرسلاً

۴۴۶۰۵..... تمہیں نوجوان دوشیزاؤں سے نکاح کرنا چاہئے چونکہ وہ شیریں دہن اور بااخلاق ہوتی ہیں نیز زیادہ بچے پیدا کرتی ہیں کیا تم نہیں جانتے میں تمہاری کثرت پر فخر کروں گا۔رواہ سعید بن المنصور عن مکحول مرسلاً

۴۴۶۰۶..... حسن وجمال کی وجہ سے عورتوں سے نکاح مت کرو پس دور نہیں کہ ان کا حسن انھیں ہلاک کردے مال کی بناء پر بھی عورتوں سے نکاح مت کرو کیونکہ ہوسکتا ہے کہ ان کا مال انھیں سرکش بنادے لہٰذا دین داری کی وجہ سے عورتوں سے نکاح کرو سیاہ فام چپٹی ناک والی دیندار لونڈی افضل ہے۔رواہ الطبرانی والبخاری ومسلم عن ابن عمرو

۴۴۶۰۷..... حسن کی بناء پر عورت سے نکاح مت کرو ہوسکتا ہے، اس کا حسن اسے تباہ کردے مال کی وجہ سے بھی عورت سے نکاح مت کرو ہوسکتا ہے مال اسے سرکش بنادے دینداری کی بناء پر عورت سے نکاح کرو، سیاہ فام چپٹی ناک والی لونڈی جو دیندار ہو خوبصورت بے دین عورت سے افضل ہے۔رواہ سعید بن المنصور عن ابن عمرو

۴۴۶۰۸..... عورت کے خوبصورت چہرے کو اس کی اچھی دینداری پر ترجیح نہ دی جائے۔

رواہ الدیلمی عن عبادۃ بن الصامت وفیہ الوازع بن نافع

۴۴۶۰۹..... اے عیاض! بوڑھی یا بانجھ عورت سے نکاح مت کرو چونکہ میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کروں گا۔

رواہ الطبرانی والحاکم وتعقب عن عیاض بن غنم

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶۴۵۰۔

۴۴۶۱۰..... تم اس عورت سے نکاح مت کرو جو تمہیں ناپسند کرتی ہو۔رواہ الطبرانی عن خنساء بنت حذام

۴۴۶۱۱..... تمہیں کیا ہوا دوشیزہ لڑکیوں اوران کے کھیل کے متعلق۔رواہ الطبرانی واحمد بن حنبل عن جابر

۴۴۶۱۲..... دوتہائی خوشبو میں رکھواور ایک تہائی کپڑوں میں رکھو۔(رواہ ابن سعد عن علباء بن احمد الیشکری کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے ایک اونٹ بیچا چوراسی (۸۴) درہموں کے بدلہ میں نبی نے فرمایا: یہ حدیث ذکر کی)۔

محظورات ...... از حصہ اکمال

۴۴۶۱۳..... کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام بھیجے حتی کہ وہ (پہلا) نکاح کا ارادہ ترک کردے اور نہ ہی اپنے مسلمان بھائی کی بیع پر بیع کرنا حلال ہے حتی کہ وہ بیع کا ارادہ ترک کردے۔رواہ احمد بن حنبل عن عقبۃ بن عامر

۴۴۶۱۴..... کوئی آدمی بھی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ بھیجے حتی کہ وہ اسے اجازت نہ دے دے۔

رواہ الباوردی عن زامل بن عمرو السکسکی عن ابیہ عن جدہ

ولیمہ

۴۴۶۱۵..... دولہے کے لیے ولیمے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں۔رواہ احمد بن حنبل والنسائی واصحاب السنن الاربعۃ عن بریدۃ

۴۴۶۱۶..... جب تمہیں کسی دولہے کے ولیمہ کی دعوت دی جائے اسے قبول کرلینا چاہیے۔رواہ مسلم وابن ماجہ عن ابن عمر

۴۴۶۱۷..... ولیمہ کرو خواہ ایک بکری کے ساتھ کیوں نہ ہو۔

رواہ مالک واحمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابویعلی عن انس والبخاری عن عبدالرحمن بن عوف

۴۴۶۱۹ ۔۔۔ پہلے دن کا کھانا واجب ہے دوسرے دن کا کھانا سنت ہے اور تیسرے دن کا کھانا نری شہرت ہے جس شخص نے شہرت کی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی تشہیر کرے گا۔ رواہ الترمذی عن ابن مسعود

کلام: ۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۱۸۶ وذخیرۃ الحفاظ ۳۴۵۹

۴۴۶۲۰ شادی کے موقع پر ایک دن کا کھانا سنت ہے، دو دن کا کھانا باعث فضیلت ہے جبکہ تین دن کا کھانا ریاکاری اور شہرت ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۶۱۷۔

۴۴۶۲۱ شادی کے موقع پر دیئے جانے والے کھانے میں جنت کی خوشبو سے ایک مثقال ڈال دی جاتی ہے۔ رواہ الحارث عن عمر

کلام: ۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۰۱۴۔

۴۴۶۲۲ جس شخص کو ولیمہ یا اسی جیسی کسی تقریب میں دعوت دی گئی ہو اسے چاہئے کہ دعوت قبول کرے۔ رواہ مسلم عن ابن عمر

۴۴۶۲۳ پہلے دن کا ولیمہ حق (واجب) ہے دوسرے دن کا ولیمہ اچھی بات ہے جبکہ تیسرے دن کا ولیمہ نری شہرت اور ریاکاری ہے۔

رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والنسائی عن زھیر بن عثمان

کلام: ۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے الکشف الالٰہی ۱۱۱۱۔

۴۴۶۲۴ اس ولیمے کا کیا حال ہے جس میں شکم سیروں کو دعوت دی جائے جبکہ بھوکوں کو بھگا دیا جائے۔ رواہ الدارقطنی فی الافراد عن ابی ذر

کلام: ۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۲۹۱۔

۴۴۶۲۵ اس ولیمے کا کھانا بہت برا ہے جسے مالدار تو کھائیں لیکن مسکینوں کو روک دیا جائے۔

رواہ الدارقطنی فی فوائد ابن مدرک عن ابی ھریرۃ

کلام: ۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۵۳۔

۴۴۶۲۶ اس ولیمے کا کھانا بہت برا ہے جس سے حاجتمندوں کو روک دیا جائے اور غیر حاجتمندوں کو دعوت دی جائے۔

رواہ مسلم عن ابی ھریرۃ

۴۴۶۲۷ اس ولیمے کا کھانا بہت برا ہے جس میں شکم سیروں کو دعوت دی جائے اور بھوکوں کو روک دیا جائے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام: ۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۳۹۱۔

حصہ اکمال

۴۴۶۲۸ پہلے دن کی دعوت حق ہے دوسرے دن کی دعوت اچھی بات ہے اور تیسرے دن کی دعوت ریاکاری اور شہرت کے واسطے ہے۔

رواہ الدیلمی عن انس

۴۴۶۲۹ دعوت ولیمہ واجب ہے جس نے قبول نہ کی اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کی اور جو شخص بغیر دعوت کے ولیمہ میں داخل ہوا گویا وہ چور بن کر داخل ہوا اور لوٹ مار مچا کر نکل گیا۔ رواہ البخاری ومسلم والنسائی عن ابن عمر

۴۴۶۳۰ ولیمہ حق ہے، دوسرے دن ولیمہ اچھی بات ہے جبکہ تیسرے دن کا ولیمہ فخر اور حرج ہے۔ رواہ الطبرانی عن وحشی

۴۴۶۳۱ اس ولیمے کا کھانا بہت برا ہے جس میں مالداروں کو دعوت دی جائے اور فقراء کو روک دیا جائے جس نے ولیمہ کی دعوت قبول نہ کی اس نے اللہ تعالیٰ اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ رواہ ابونعیم فی الحلیۃ عن ابی ھریرۃ

کلام: ۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۳۱۹۔

۴۴۶۳۲ ... ولیمے کا وہ کھانا بہت برا کھانا ہے جس میں مالداروں کو دعوت دی جائے اور مسکینوں کو روک دیا جائے۔ جس شخص نے ولیمہ کی دعوت قبول نہ کی اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابی هريرة

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المتناهیہ ۱۰۳۲

۴۴۶۳۳ ولیمہ کا وہ کھانا بہت برا کھانا ہے جس میں مالدار کو دعوت دی جائے اور مسکین کو چھوڑ دیا جائے دعوت ولیمہ حق ہے جس نے اسے ترک کیا اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابی هريرة

۴۴۶۳۴ شادی کے دن کا کھانا سنت ہے، دودنوں کا کھانا فضیلت ہے اور تین دن کا کھانا ریاکاری اور نری شہرت ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۶۱۶۔

۴۴۶۳۵ تمہارے اوپر کوئی وبال نہیں کہ اگر تم مجھے چھوڑ دو چونکہ تمہارے درمیان میری شادی کی گئی ہے، میں تمہارے لیے کھانا تیار کروں اور اس میں تم حاضر ہو جاؤ۔ رواہ الحاکم عن ابن عباس

باب چہارم ...... احکام نکاح اور اس کے متعلقات کے بیان میں

اس میں پانچ فصلیں ہیں۔

فصل اول ...... عورت کی ولایت اور اس کی اجازت کے بیان میں

۴۴۶۳۶ نکاح ولی اور دو گواہوں کے بغیر نہیں ہوتا۔ رواہ الطبرانی عن ابی موسی

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے جنۃ المرتاب ۴۲۷۔

۴۴۶۳۷ نکاح ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نہیں ہوتا۔ رواہ البیھقی فی السنن عن عمران وعن عائشة

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے جنۃ المرتاب ۴۲۲ واللطیفۃ ۴۱۔

۴۴۶۳۸ ... نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا۔ رواہ احمد بن حنبل وابن عدی والحاکم عن ابن موسی وابن ماجة عن ابن عباس

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے جنۃ المرتاب ۴۲۱۔

۴۴۶۳۹ نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا جس کا کوئی ولی نہ ہو سلطان اس کا ولی ہوتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ماجه عن عائشة

۴۴۶۴۰ عورتوں سے ان کی بیٹیوں کے متعلق مشورہ کرو۔ رواہ ابو داؤد والبیھقی فی السنن عن ابن عمر

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۴۶۱ وضعیف الجامع ۱۴

۴۴۶۴۱ عورتوں سے ان کی ذات کے متعلق مشورہ کرو چونکہ جو عورت پہلے شادی کر چکی ہو وہ اپنا مدعا بیان کر سکتی ہے جبکہ کنواری کی اجازت خاموشی ہے۔ رواہ الطبرانی والبیھقی فی السنن عن العرس بن عمیر

۴۴۶۴۲ عورتوں کا معاملہ ان کے آباء کے سپرد ہے جبکہ ان کی خاموشی رضامندی ہے۔ رواہ الطبرانی والخطیب عن ابی موسی

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۲۵۶

۴۴۶۴۳ جو عورت بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے گی اس کا نکاح باطل ہوگا اگر مرد نے اس میں دخول کر دیا تو اس عورت کا مہر ہوگا جس سے اس کی شرمگاہ کو حلال سمجھا ہے پھر دونوں میں جدائی کر دی جائے گی۔ اگر دخول نہیں کیا تب بھی جدائی کر دی جائے گی جس کا کوئی ولی

نہیں سلطان اس کا ولی ہے۔رواہ الطبرانی عن ابن عمرو
کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۲۲۸۔
۴۴۶۴۴ جو عورت بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے گی اس کا نکاح باطل ہوگا اس کا نکاح باطل ہوگا، اس کا نکاح باطل ہوگا، اگر مرد نے اس میں دخول کردیا تو اس کی شرمگاہ کو حلال سمجھنے کے بدلہ میں اس کے ذمہ مہر ہوگا اور اگر نزاع کی حالت ہو اور عورت کا کوئی ولی نہ ہو تو اس کا ولی سلطان ہوگا۔رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد والترمذی وابن ماجہ والحاکم عن عائشة
کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۱۸۷۔
۴۴۶۴۵ جو غلام بھی اپنے آقاؤں کی اجازت کے بغیر نکاح کرے گا وہ زانی ہے۔رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر
کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المتناھیة ۱۰۲۶
۴۴۶۴۶...... جس عورت کی شادی یکے بعد دیگرے دو ولی کرادیں تو اس کے متعلق پہلے ولی کا فیصلہ نافذ سمجھا جائے گا اگر کسی آدمی نے دو آدمیوں کے ہاتھ میں بیع کی تو بیع پہلے شخص کے لیے ہوگی۔رواہ احمد بن حنبل وابن عدی والحاکم والطبرانی والدارمی وابو داؤد والترمذی وقال حسن والنسائی ابن ماجه وابو یعلی والحاکم وسعید بن المنصور و البیهقی عن سمرة
کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۴۴۹ وضعیف الترمذی ۱۸۹
۴۴۶۴۷ ...... جو عورت بھی ولی کے بغیر اپنے آپ کو کسی کے نکاح میں دے دے وہ زانیہ ہے۔رواہ الخطیب عن معاذ
کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۲۳۳ والمتناھیة ۱۰۲۴
۴۴۶۴۸ ...... عورت عورت کی شادی نہ کرائے اور نہ ہی عورت خود اپنے تئیں شادی کرے چونکہ زانیہ وہ بھی ہوتی ہے جو خود اپنی شادی آپ کرلے۔
رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرة
کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۱۲ وضعیف الجامع ۶۲۱۴
۴۴۶۴۹ بیوہ عورت ولی کی نسبت خود اپنے نفس کی زیادہ حقدار ہے کنواری عورت سے اجازت لی جائے اس کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔
رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن ابن عباس
۴۴۶۵۰...... ثیبہ عورت کے ہوتے ہوئے معاملہ ولی کے سپرد نہیں اور یتیم عورت سے اجازت حاصل کی جائے اس کا اقرار اس کی اجازت تصور ہوگی۔
رواہ ابو داؤد والنسائی عن ابن عباس
کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۹۲۴۔
۴۴۶۵۱ یتیم عورت کی ذات کے متعلق اس سے مشورہ کرو اور اس کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔رواہ الطبرانی عن ابی موسی
۴۴۶۵۲ تم میں سے جس شخص کا ارادہ اپنی بیٹی کی شادی کرنے کا ہو اسے چاہئے کہ وہ اس سے اجازت لے لے۔
رواہ الطبرانی عن ابی موسی
۴۴۶۵۳ ...... عورتوں کی ذات کے متعلق ان سے مشورہ کرو۔رواہ احمد بن حنبل والنسائی وابن حبان عن عائشة
۴۴۶۵۴...... یتیم لڑکی سے اس کے نفس کے متعلق مشورہ کرو اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی اجازت ہوگی اگر انکار کردے تو اس پر زبردستی کرنے کا کوئی جواز نہیں رہتا۔رواہ ابو داؤد والنسائی والحاکم عن ابی ہریرة
۴۴۶۵۵ کنواری عورت کی خاموشی رضامندی ہے۔ رواہ البخاری ومسلم عن عائشة
۴۴۶۵۶ کنواری عورت کی خاموشی اقرار ہے۔رواہ ابو داؤد عن عائشة

بغیر اجازت نکاح نہ کرنا

۴۴۶۵۷......ایم (بیوہ، مطلقہ عورت) کا نکاح مت کرو یہاں تک کہ اس سے مشورہ نہ کرلو، کنواری عورت کا نکاح بھی مت کرو یہاں تک کہ اس سے اجازت نہ لے لو، کہا گیا: کنواری عورت کی اجازت کیسے ہوتی ہے۔ ارشاد فرمایا: یہ کہ وہ خاموش رہے۔

رواہ البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی عن ابی هریرة

۴۴۶۵۸ ثیب (بیوہ، مطلقہ) کا نکاح نہ کیا جائے یہاں تک کہ اس سے مشورہ نہ کرلیا جائے کنواری عورت کا بھی نکاح نہ کیا جائے حتیٰ کہ اس سے اجازت نہ لے لی جائے اس کی خاموشی اجازت ہے۔ رواہ الترمذی وابن ماجه عن ابی هریرة

۴۴۶۵۹......یتیم لڑکی سے اس کی ذات کے متعلق اس سے مشورہ کیا جائے اگر خاموش رہے تو یہ اس کی اجازت ہوگی اگر انکار کردے تو اس پر زبردستی کا کوئی جواز باقی نہیں رہتا۔ (رواہ الترمذی عن ابی هریرة

۴۴۶۶۰......ثیب عورت اپنے نفس پر اپنے ولی سے زیادہ حق رکھتی ہے، کنواری عورت کی ذات کے متعلق اس کے باپ سے اجازت لی جائے جبکہ اس (کنورای لڑکی) کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔ رواہ ابوداؤد والنسائی عن ابن عباس

۴۴۶۶۱...... ثیب عورت خود اپنی ذات کی ترجمانی کرسکتی ہے جبکہ کنواری عورت کی خاموشی اس کی رضامندی ہوتی ہے۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن عمیرة الکندی

حصہ اکمال

۴۴۶۶۲...... یتیم لڑکی سے مشورہ کیا جائے اگر خاموش ہوجائے گویا اس نے اجازت دے دی اگر انکار کردے تو اس کی شادی نہ کی جائے۔

رواہ احمد بن حنبل والطبرانی والحاکم والبخاری ومسلم عن ابی موسیٰ

۴۴۶۶۳...... یتیم لڑکی سے اس کے نفس کے متعلق مشورہ کیا جائے اس کا خاموش ہوجانا اس کا اقرار ہے۔

رواہ سعید بن المنصور عن سعید بن المسیب مرسلاً، والحاکم عن ابی هریرة

۴۴۶۶۴...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! کنواری لڑکی تو شرماتی ہے ارشاد فرمایا: اس کا خوش ہوجانا اس کی رضاء ہے۔

رواہ البخاری ومسلم وابن حبان عن عائشة

۴۴۶۶۵...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کنواری لڑکی بات کرنے سے شرماتی ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کی خاموشی اس کا اقرار ہے۔ رواہ ابوداؤد عن عائشة

۴۴۶۶۶...... عورتوں سے ان کی ذات کے متعلق مشورہ کرو۔ ثیب خود اپنی ترجمان کرسکتی ہے کنواری لڑکی کا خاموش رہنا اس کی رضا ہے۔

رواہ البخاری ومسلم عن عدی الکندی

اولیاء نکاح......از حصہ اکمال

۴۴۶۶۷ نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا۔ رواہ سعید بن المنصور وابن ابی شیبة واحمد بن حنبل وابو داؤد والترمذی وابن ماجه وابن حبان والطبرانی والحاکم والبخاری ومسلم والبزار عن ابی موسیٰ عن ابن عیاش والطبرانی عن ابی امامة! ابن عساکر عن ابی هریرة

کلام:...... حدیث پر مختلف احوال کی رو سے بحث کی گئی ہے دیکھئے جنة المرتاب ۴۲۱

۴۴۶۶۸ ... نکاح ولی کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا۔ رواہ الطبرانی عن ابی موسی

۴۴۶۶۹ ... نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا۔ رواہ ابویعلی والخطیب وسعید بن المنصور عن جابر

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے جنۃ المرتاب ۴۲۱

۴۴۶۷۰ ... نکاح ولی اور عادل گواہوں کے بغیر نہیں ہوتا جس شخص نے ولی کی اجازت کے بغیر اور عادل گواہوں کی عدم موجودگی میں نکاح کیا ہم اس کا نکاح باطل کردیں گے۔ رواہ ابوبکر الذهبی فی جزئه عن ابن عباس

۴۴۶۷۱ ... نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا اگر بہت سارے اولیاء جھگڑ پڑیں تو سلطان اس کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہیں۔

۴۴۶۷۲ ... نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا اسی طرح ایک پیغامبر اور دو عادل گواہوں کی عدم موجودگی میں بھی نکاح نہیں ہوتا۔ رواہ البیهقی والخطیب عن ابی هریرة

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے جنۃ المرتاب ۴۲۲ والملطیفہ ۵

۴۴۶۷۳ ... نکاح والی کے بغیر نہیں ہوتا اگر ولی نہ ہو اور بقیہ لوگ جھگڑ پڑیں تو جس کا کوئی ولی نہ ہو سلطان اس کا ولی ہوتا ہے۔ رواہ البخاری ومسلم عن عائشة

۴۴۶۷۴ ... نکاح درست رائے رکھنے والے ولی یا سلطان کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابن عباس

۴۴۶۷۵ ... نکاح ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نہیں ہوتا اور جو نکاح ان کے علاوہ ہوگا وہ باطل ہوگا، اگر (ولی کے نہ ہوتے ہوئے (بقیہ لوگ آپس میں جھگڑ پڑیں تو جس کا ولی نہیں ہوگا سلطان اس کا ولی سمجھا جائے گا۔ رواہ ابن حبان عن عائشة

۴۴۶۷۶ ... نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا اور جب دو ولی کسی عورت کا الگ الگ نکاح کردیں تو پہلا ولی (جس نے پہلے نکاح کردیا ہو) نکاح کا زیادہ حق رکھتا ہے۔ رواہ ابن عدی والحاکم عن سمرة

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶۲۳۸۔

۴۴۶۷۷ ... نکاح ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نہیں ہوتا، اگر عورت کا نکاح ولی نے اس پر زبردستی کرتے ہوئے کیا تو اس کا نکاح باطل ہے۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابن عباس

نکاح میں دو گواہ ہونا لازم ہے

۴۴۶۷۸ ... نکاح ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نہیں ہوتا اگر لوگ جھگڑ پڑیں (ولی کے متعلق) تو جس کا کوئی ولی نہیں سلطان اس کا ولی ہوگا۔ رواہ البخاری ومسلم عن عائشة

۴۴۶۷۹ ... نکاح ولی کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا زانیہ تو وہ ہے جو ولی کے بغیر اپنا نکاح آپ کردے۔ رواہ الدیلمی عن ابی هریرة

۴۴۶۸۰ ... عورت عورت کی شادی نہ کرائے اور نہ ہی عورت ولی کے بغیر خود اپنا نکاح کرے۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابی هریرة

۴۴۶۸۱ ... نکاح مرد اور عورت کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا۔ رواہ الحاکم فی تاریخه عن ابی هریرة

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶۲۵۰۔

۴۴۶۸۲ ... نکاح ولی، مہر اور دو عادل گواہوں کے بغیر حلال نہیں ہے۔ رواہ البخاری ومسلم عن الحسن مرسلاً

۴۴۶۸۳ ... جب دو ولی (کسی عورت کا) نکاح منعقد کریں تو ولی قریب کا نکاح معتبر ہوگا اور جب کوئی آدمی دو اشخاص کو کوئی چیز بیچے تو وہ چیز پہلے شخص کے لیے ہوگی۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن عقبة بن عامر والطبرانی والبخاری ومسلم عن سمرة

۴۴۶۸۴ جب دو ولی کسی عورت کا نکاح کردیں تو پہلے ولی کا نکاح معتبر ہوگا اور اگر دو شخص کوئی چیز خریدیں تو وہ پہلے کے لیے ہوگی۔

رواہ سعید بن المنصور عن الحسن مرسلا

۴۴۶۸۵ جب دو ولی کسی عورت کا نکاح کردیں تو پہلے ولی کا نکاح انعقاد کا زیادہ حقدار ہے جب دو شخص کوئی چیز خریدیں تو پہلا شخص اس کا حقدار سمجھا جائے گا۔ رواہ الشافعی عن رجل له صحبة والطبرانی والحاکم عن سمرة

۴۴۶۸۶ جب دو ولی کسی عورت کا نکاح کردیں تو پہلے ولی کا نکاح معتبر سمجھا جائے گا۔ رواہ الترمذی والنسائی وابن ماجه

۴۴۶۸۷ عورتوں کا معاملہ انھی کے ہاتھوں میں ہے اور ان کی خاموشی ان کی رضامندی سمجھی جائے گی۔ رواہ الطبرانی عن ابی موسی

۴۴۶۸۸ ثیب عورت اپنی ذات پر ولی سے زیادہ حق رکھتی ہے جبکہ کنواری لڑکی سے اجازت لی جائے اس کی خاموشی اقرار ہے۔

رواہ ابن عساکر عن ابی حنیفة عن مالک بن عبداللہ الفضل عن نافع بن جبیر عن ابن عباس

۴۴۶۸۹ ولی کی اجازت کے بغیر عورت کا نکاح نہ کیا جائے اگر وہ اپنے تئیں نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے، باطل ہے، اگر مرد اس میں دخول کردے تو اس کے لیے مہر ہوگا اگر جھگڑا کھڑا ہو جائے تو جس کا کوئی ولی نہ ہو سلطان اس کا ولی ہوگا۔

رواہ البخاری ومسلم عن عائشة

۴۴۶۹۰ عورتوں کا نکاح ان کے ہمسروں کے ساتھ کیا جائے اور ان کا نکاح صرف اولیاء ہی کرائیں اور دس درہم سے کم مہر نہ مقرر کیا جائے۔

رواہ الدارقطنی و البیهقی وصعفاه عن جابر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۱۷۴ و ضعاف الدارقطنی ۶۰۷

۴۴۶۹۱ عورتوں کا نکاح مت کرو مگر ان کے اہل خانہ کی اجازت سے۔ رواہ ابن حبان عن ابی سعید

۴۴۶۹۲ کنواری لڑکی کا نکاح نہ کیا جائے یہاں تک کہ اس سے اجازت نہ لے لی جائے ثیب عورت کا معاملہ اسی کے سپرد ہے جب تک وہ ناراضگی کو پیش نہ کرتی ہو اگر اس کی طرف سے ناراضگی ہو اور اس کے اولیاء رضامند ہو تو معاملہ سلطان کے پاس لے جایا جائے گا۔

رواہ الخطیب عن ابی هریرة

کلام: ..... حدیث غریب ہے دیکھئے المتناهیة ۱۰۲۲۔

فصل دوم ..... ہمسری کے بیان میں

۴۴۶۹۳ جب لڑکیوں کے لیے برابر کے رشتے مل جائیں تو ان کا نکاح کردو انھیں روک کر حوادث زمانہ کا انتظار مت کرو۔

رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابن عمر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۴۷ والمغیر ۲۰

۴۴۶۹۴ ہمسروں کے ساتھ عورتوں کا نکاح کرو اور برابری کے رشتے سے نکاح کرو اور اپنے نطفوں کے لیے انتخاب کرو حبشیوں سے بچو چونکہ ان کی شکل وصورت بدنما ہوتی ہے۔ رواہ ابن حبان فی الضعفاء عن عائشة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے التنزیہ ۳۲۲۲ وضعیف الجامع ۳۱۷۸۔

۴۴۶۹۵ اگر تمہارے پاس (رشتہ کے لیے) ایسا آدمی آئے جس کے اخلاق اور دین سے تم خوش ہو اس کا نکاح کردو اگر تم ایسا نہیں کروگے تو تمہارا انکار فتنے اور فساد کا باعث بنے گا۔

رواہ الترمذی وابن ماجه والحاکم عن ابی هریرة وابن عدی عن ابن عمر والنسائی و البیهقی فی السنن عن ابی رجاء المزنی وماله غیره

۴۴۶۹۶ ... اہل دنیا میں صاحب حسب لوگ وہ ہیں جن کے پاس یہ مال پہنچ جائے۔

رواہ احمد بن حنبل والنسائی وابن حبان والحاکم عن بریرۃ

۴۴۶۹۷ ... وہ زانی جسے سزا کے طور پر کوڑے لگائے گئے ہوں اس کا نکاح اسی جیسی عورت سے کیا جائے۔

رواہ ابوداؤد والحاکم عن ابی ہریرۃ

۴۴۶۹۸ ... اے بنی بیاضہ ابوھند کا نکاح کرادو اور اس کے لیے نکاح کی ترغیبی مہم چلاؤ۔ رواہ ابوداود والحاکم عن ابی ہریرۃ

۴۴۶۹۹ ... عرب ایک دوسرے کے ہمسر ہیں اور غیر عرب (عجم) ایک دوسرے کے ہمسر ہیں الا یہ کہ کوئی جولاہا یا حجام ہو۔

رواہ البیہقی فی السنن عن عائشۃ

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۸۵۸ والکشف الالٰہی ۵۵۶۔

حصہ اکمال

۴۴۷۰۰ ... اپنے نسبوں کا دھیان رکھو اور نسب کے ذریعے ہمسروں کا نکاح کرو اس سے تم صلہ رحمی قائم رکھ سکو گے۔

رواہ البغوی عن ابی حسان عن ابیہ وقال لاادری لہ صحبۃ ام لا

۴۴۷۰۱ ... جب تمہارے پاس ایسا آدمی آئے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو اس کا نکاح کردو اگر تم ایسا نہیں کروگے تو تمہارا نکار زمین پر فتنے اور فساد کا باعث بنے گا۔ رواہ الترمذی وقال حسن غریب والبیہقی عن ابی حاتم المزنی وما لہ غیر

۴۴۷۰۲ ... جب تمہارے پاس ایسا شخص پیغام نکاح بھیجے جس کے دین اور اخلاق سے تم رضامند ہو اس کا نکاح کرادو ورنہ زمین پر فتنے اور فساد کا باعث بنے گا۔ رواہ الترمذی وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۴۴۷۰۳ ... عرب ایک دوسرے کے ہمسر ہیں قبیلہ قبیلے کا ہمسر ہے، مرد مرد کا ہمسر ہے الا یہ کوئی جولاہا یا حجام ہو۔

رواہ البیہقی وضعفہ عن ابن عمر

۴۴۷۰۴ ... فلاں قبیلے سے نکاح مت کرو، فلاں اور فلاں قبیلے سے نکاح کرو چونکہ فلاں اور فلاں قبیلے پاکدامن ہیں ان کی عورتیں بھی پاکدامن ہیں جبکہ فلاں قبیلہ بے وقوف ہے اور ان کی عورتیں بھی بے وقوف ہیں اور یہ چیز ناپسندیدہ ہے پس پاکدامنی اختیار کرو۔

رواہ ابوالبرکات ھبۃ اللہ بن المبارک السقطی فی معجمہ وابن النجار عن جبیر بن نفیر

۴۴۷۰۵ ... اے اہل عجم تم میں سے برے لوگ وہ ہیں جو عرب میں شادی کریں، اے اہل عرب تم میں سے برے لوگ وہ ہیں جو عجم میں شادی کریں۔

رواہ ابونعیم عن عتبۃ بن طویع المازنی

فصل سوم...... مہر کے بیان میں

۴۴۷۰۶ ... جس شخص نے کسی عورت کے ساتھ شادی کی اور پھر نیت کرلی کہ اس کا مہر اسے نہیں دے گا تو وہ جس دن مرے گا اس دن زانی ہوگا۔ جس شخص نے کسی سے کوئی چیز خریدی اور نیت کرلی کہ وہ چیز کی قیمت نہیں دے گا جس دن وہ مرے گا اس دن خائن ہوگا اور خائن دوزخ میں جاتا ہے۔

رواہ ابویعلی والطبرانی عن صعیب

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۲۳۵۔

۴۴۷۰۷ ...... سب سے بہترین مہر وہ ہے جو کم سے کم ہو۔ رواہ الحاکم والبیہقی فی السنن عن عقبۃ بن عامر

۴۴۷۰۸۔۔۔ کھڑے ہوجاؤ اور اسے بیس آیتیں پڑھا دو وہ تمہاری بیوی ہے۔رواہ ابو داؤد عن ابی ھریرۃ

کلام:۔۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۱۱۴۔

۴۴۷۰۹۔۔۔ جاؤ میں نے تمہیں اس عورت کا مالک بنادیا بسبب قرآن کے اس حصہ کے جو تمہیں یاد ہے۔رواہ البخاری ومسلم عن سھل بن سعد

۴۴۷۱۰۔۔۔۔ آدمی پر کوئی حرج نہیں کہ وہ اپنے مال میں سے تھوڑے پر نکاح کرے یا زیادہ پر جب وہ آپس میں راضی ہوں گے اور گواہ بھی موجود ہوں۔

رواہ البیھقی عن ابی سعید

کلام:۔۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۸۹۲۔

۴۴۷۱۱۔۔۔ عورتوں کو مہر دو اگرچہ ایک کوڑے کی صورت میں کیوں نہ ہو یعنی تزوتج کے معاملہ میں۔رواہ الطبرانی والضیاء عن سھل بن سعد

کلام:۔۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۸۲۹۔

۴۴۷۱۲۔۔۔ عورتوں کی شرمگاہوں کو اپنے عمدہ مال کے ذریعے حلال کرو۔رواہ ابو داؤد فی مراسیلہ عن یحیی بن یعمر مرسلاً

کلام:۔۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۸۰۳

۴۴۷۱۳۔۔۔ مہر تلاش کرو خواہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہی کیوں نہ۔رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم ابو داؤد عن سھل بن سعد

۴۴۷۱۴۔۔۔ شادی کرو خواہ لوہے کی ایک انگوٹھی مہر میں دے کر کیوں نہ کرو۔(رواہ البخاری عن سھل بن سعد

۴۴۷۱۵۔۔۔۔ شرط کا سب سے بڑا حق جسے تم پورا کرو وہ ہے جس کے ذریعے تم شرمگاہوں کو حلال سمجھتے ہو۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن عقبۃ بن عامر

۴۴۷۱۶۔۔۔۔ جس عورت کے ساتھ مہر پر یا حیاء پر یا چند چیزوں پر عصمت نکاح سے قبل وہ اس کی ملکیت ہوگی، اور جو کچھ نکاح منعقد ہونے کی بعد وہ دینے والے کی ملکیت ہوگی آدمی جس رشتے کے اکرام کرنے کا زیادہ حق رکھتا ہے وہ اس کی بیٹی ہے یا بہن ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد والنسائی وابن ماجہ عن ابن عمرو

کلام:۔۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۴۶۴ وضعیف النسائی ۲۱۴

۴۴۷۱۷۔۔۔۔ جس شخص نے اپنی بیوی کے مہر میں مٹھی بھر گندم دی یا ستو دیئے یا کھجوریں دیں یا آٹا دیا اس نے بیوی کو اپنے لیے حلال کرلیا۔

رواہ ابو داؤد والبیھقی فی السنن عن جابر

کلام:۔۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳، ۵۴ وضعیف ابی داؤد ۴۵۶۔

۴۴۷۱۸۔۔۔۔ جس شخص نے ایک درہم مہر دیا اس نے بیوی حلال کرلی۔رواہ ابو داؤد والبیھقی فی السنن عن ابی لبیبۃ

کلام:۔۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۹۶

۴۴۷۱۹۔۔۔۔ اگر تم بطحان وادی کو پہچانتے تو اتنا اضافہ نہ کرتے۔رواہ احمد بن حنبل والنسائی عن ابی حدرد

۴۴۷۲۰۔۔۔۔ تم میں سے جو غیر شادی شدہ ہو ان کا نکاح کرادو اس طریقہ سے کرو جس سے وہ آپس میں راضی ہوں اگرچہ پیلو کے پھل کی مٹھی بھر پر ہی کیوں نہ کریں۔رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:۔۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۳۴۸

۴۴۷۲۱۔۔۔۔ عورت کی برکت میں سے ہے کہ اسے آسانی سے پیغام نکاح دیا جائے اور اس کا مہر بھی کم ہو اور اس کا رحم بھی آسان تر ہو(یعنی عورت زیادہ بچے پیدا کرنے والی ہو)۔رواہ احمد بن حنبل والحاکم و البیھقی عن عائشۃ

کلام:۔۔۔۔۔۔ الشذرۃ ۱۰۴۳ اوالمقاصد الحسنۃ ۱۲۰۵

حصہ اکمال

۴۴۷۲۲　بے نکاحوں کا نکاح کرادو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا علائق کیا ہیں؟ جس چیز سے شادی کرنے والے آپس میں راضی ہو جائیں۔

رواہ ابن عدی والبخاری ومسلم

۴۴۷۲۳۔۔۔جس شخص نے ایک درہم کے بدلہ میں عورت کو حلال کرلیا تو نکاح (یعنی ہمبستری) اس کے لیے حلال ہوگا۔

رواہ ابن ابی شیبۃ عن ابی لبیبۃ

کلام:۔۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۹۶۔

۴۴۷۲۴۔۔۔جس شخص نے کسی عورت کا مہر مقرر کیا اور پھر اسے مہر سپرد نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرلیا وہ (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ سے زانی کی حالت میں ملاقات کرے گا۔ جس شخص نے قرض لیا اور پھر پختہ ارادہ کرلیا کہ قرض نہیں ادا کرے گا وہ (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ سے چور کی حالت میں ملاقات کرے گا۔ رواہ الطبرانی عن صھیب

۴۴۷۲۵۔۔۔۔۔۔جس شخص نے کسی عورت سے نکاح کیا اور اس نے نیت کرلی کہ وہ اسے مہر نہیں دے گا وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے زانی ہونے کی حالت میں ملاقات کرے گا۔ رواہ ابن مندہ عن میمون بن جابان الصردی عن ابیہ

۴۴۷۲۶　جس شخص نے کسی عورت سے نکاح کیا اور اس کا کچھ مہر بھی مقرر کیا، پھر یہ ارادہ رکھے کہ اس کا مہر اسے نہیں دے گا وہ اللہ تعالیٰ سے زانی ہوکر ملے گا اور جس شخص نے کچھ مال بطور قرض لیا پھر اس نے ارادہ کیا کہ وہ قرض واپس نہیں کرے گا تو وہ شخص قیامت کے دن چور کی شکل میں آئے گا۔ رواہ الرافعی وابن النجار عن صھیب

کلام:۔۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے المتناھیۃ ۱۰۴۷

۴۴۷۲۷　،جس شخص نے کسی عورت سے شادی کی اور پھر اس نے نیت یہ کرلی کہ بیوی کا مہر لے اڑے گا (یعنی اسے نہیں دے گا) وہ اللہ تعالیٰ سے زانی ہوکر ملے گا۔ حتیٰ کہ توبہ نہ کرے۔ اور جس شخص نے قرض لیا پھر ارادہ رکھا کہ وہ واپس نہیں کرے گا وہ اللہ تعالیٰ سے چور ہوکر ملے گا۔ حتیٰ کہ توبہ نہ کرے۔

رواہ ابن عساکر عن صیفی بن صھیب عن ابیہ

۴۴۷۲۸　جس شخص نے کسی عورت سے شادی کی پھر وہ (بغیر ادائے مہر کے) مرگیا اور اس نے عورت کو مہر دینے کی نیت بھی نہیں کی تھی وہ زانی ہوکر مرا، اور جس شخص نے کسی سے قرض لیا پھر وہ مرگیا اور اس نے قرض واپس کرنے کی نیت نہیں کی تھی وہ چور ہوکر مرا۔

رواہ البیھقی عن صھیب

۴۴۷۲۹　جس شخص نے (نکاح کے بعد) عورت کا ستر کھولا اور اس کی شرمگاہ کی طرف دیکھا گویا اس پر مہر واجب ہوگیا۔

رواہ البیھقی عن محمد بن ثوبان مرسلاً

کلام:۔۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ ۱۰۱۹

۴۴۷۳۰۔۔۔جس شخص نے (نکاح کے بعد) عورت کے اعضاء مستورہ سے پردہ ہٹایا گویا اس پر مہر واجب ہوگیا۔ (رواہ ابونعیم عن المعرفۃ عن محمد بن عبدالرحمن مولی رسول اللہ ﷺ ابونعیم کہتے ہیں محمد بن عبدالرحمن کو ابوجعفر حضرمی نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں شمار کیا ہے۔ جب کہ وہ میرے نزدیک غیر متصل ہے۔ یہی رائے ابن سلمانی کی ہے۔ میں کہتا ہوں: بیہقی کی روایت سے واضح ہو چکا ہے کہ وہ محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان ہیں۔)

۴۴۷۳۱　مہر میں (کمی کرکے) آسانی پیدا کرو چونکہ کوئی شخص ایسا بھی ہوتا ہے کہ عورت کو مہر دے دیتا ہے لیکن اس کے دل میں عورت پر

عداوت اور کینہ باقی رہ جاتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق والخطابی فی الغرائب عن ابن ابی حسین مرسلاً

۴۴۷۳۲ ... دس درہم سے کم مہر مقرر نہیں کیا جا سکتا۔ رواہ الدارقطنی و البیہقی و ضعفاہ عن جابر

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاباطیل ۵۳۳۰۔

۴۴۷۳۳ ... تم میں سے جو شخص گواہوں کے ہوتے ہوئے نکاح کر لیتا ہے اسے پھر یہ چیز نقصان نہیں پہنچاتی کہ آیا اس نے کم مال پر نکاح کیا یا زیادہ پر۔ رواہ الدارقطنی وابن عساکر عن ابی سعید

۴۴۷۳۴ ... آدمی پر کوئی حرج نہیں کہ وہ قلیل مال پر شادی کرے یا کثیر مال پر جب وہ آپس میں راضی ہوں اور گواہوں کی موجوگی میں نکاح کریں۔

رواہ البخاری و مسلم عن ابی سعید

۴۴۷۳۵ نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا اسی طرح دو گواہوں اور مہر کے بغیر بھی نکاح نہیں ہوتا خواہ مہر کم ہو یا زیادہ۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۴۷۳۶ جس شخص نے اگر کسی عورت کو دونوں ہاتھ بھر کر غلہ بطور مہر دیا تو وہ عورت اس کے لیے حلال ہوگئی۔

رواہ احمد بن حنبل و الدارقطنی و البخاری و مسلم وسعید بن المنصور عن جابر

۴۴۷۳۷ ... جتنا تمہیں قرآن مجید یاد ہے اس کی وجہ سے ہم نے اس عورت کے ساتھ تمہارا نکاح کر دیا۔

رواہ مالک والبخاری، کتاب النکاح باب التزویج علی القرآن عن سهل بن سعد

۴۴۷۳۸ ... جس شخص نے کسی عورت کو عطیہ دیا وہ اس عورت کے لیے صدقہ ہوگا۔ رواہ ابونعیم عن امیة الغمری وعائشة

۴۴۷۳۹ ... مہر یا صدقہ میں سے جس چیز کے ساتھ کسی عورت کی شرمگاہ کو حلال کر لیا جائے تو وہ چیز اس عورت کی ملکیت ہوگی اور عقد نکاح کے بعد جو چیز بطور اکرام عورت کے باپ یا بھائی یا ولی کو دی جائے وہ اس کی ملکیت ہوگی آدمی کا زیادہ حق ہے کہ وہ اپنی بیٹی یا اپنی بہن کا اکرام کرے۔

رواہ احمد بن حنبل والبیہقی عن عائشة

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفة ۱۰۰۷۔

چوتھی فصل ...... محرمات نکاح کے بیان میں

۴۴۷۴۰ ... جس شخص نے کسی عورت کے ساتھ نکاح کیا اس عورت کے ساتھ ہمبستری کی تو اس عورت کی بیٹی نکاح کرنے والے کے لیے حلال نہیں ہوگی، اگر اس عورت کے ساتھ ہمبستری نہیں کی تو اس کی بیٹی کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے اور جس شخص نے کسی عورت کے ساتھ نکاح کیا، اس عورت کے ساتھ خواہ ہمبستری کی یا نہ کی اس عورت کی ماں کے ساتھ نکاح حلال نہیں ہوگا۔ رواہ الترمذی عن ابن عمر

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۱۹۱ وضعیف الجامع ۲۲۴۷۔

۴۴۷۴۱ ... جس شخص نے دو حرمتیں پھلانگ ڈالیں اسے تلوار کے ساتھ درمیان سے کاٹ ڈالو۔

رواہ الطبرانی والبیہقی فی شعب الایمان عن عبداللہ بن ابی مطرف

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵۱۵۔

۴۴۷۴۲ ... حرام فعل حلال کو حرام نہیں کر دیتا۔ رواہ ابن ماجه عن ابن عمر والبیہقی فی السنن عن عائشة

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۳۹ وضعیف الجامع ۶۲۳۱۔

فائدہ: ... حدیث کا مطلب یہ ہے کہ حرام فعل کے ارتکاب سے حلال چیز حرام نہیں ہوتی۔ جیسے کوئی شخص بیوی کی بہن کے ساتھ زنا کر بیٹھے اس پر زنا کا گناہ ضرور ہوگا لیکن اس کی بیوی اس پر حرام نہیں ہوگی۔ از مترجم محمد یوسف

۴۴۷۴۳..... عورت کواس کی پھوپھی کے ساتھ ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے، اور نہ ہی عورت کواس کی خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع کیا جائے۔

رواہ البخاری ومسلم والنسائی عن ابی ہریرۃ

۴۴۷۴۴..... نکاح میں پھوپھی اور خالہ کے ہوتے ہوئے کسی عورت کو (جو پھوپھی کی بھتیجی یا خالہ کی بھانجی ہو) نکاح میں نہ لایا جائے۔

رواہ النسائی وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ والنسائی، عن جابر وابن ماجہ عن ابی موسیٰ و عن ابی سعید و کذا اخرجہ مسلم

۴۴۷۴۵..... پھوپھی اور بھتیجی کوایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے اسی طرح خالہ اور اس کی بھانجی کوایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

رواہ مسلم عن ابی ہریرۃ

۴۴۷۴۶..... پھوپھی کے ہوتے ہوئے اس پر اس کی بھتیجی نکاح میں نہ لائی جائے اور نہ ہی پھوپھی پر اس کی بھتیجی نکاح میں لائی جائے بھانجی کو خالہ پر نکاح میں نہ لایا جائے خالہ کو بھانجی پر نکاح میں بھی نہ لایا جائے چھوٹی بہن پر بڑی بہن نکاح میں نہ لائی جائے اور نہ ہی بڑی بہن پر چھوٹی بہن لائی جائے۔رواہ ابوداؤد عن ابی ہریرۃ

حصہ اکمال

۴۴۷۴۷..... جب کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کرے پھر ہمبستری سے قبل اسے طلاق دے دے، اس شخص کے لیے حلال ہے کہ وہ اس عورت کی بیٹی کے ساتھ شادی کرے البتہ اس عورت کی ماں سے شادی نہیں کرسکتا۔رواہ البخاری ومسلم عن ابن عمرو

۴۴۷۴۸..... جس شخص نے دوحرمتیں پھلانگ ڈالیں اسے تلوار سے دوحصوں میں کاٹ دو۔

رواہ العقیلی والخرائطی فی مساوی الاخلاق والطبرانی و البیہقی فی شعب الایمان وابن عساکر عن عبداللہ بن ابی مطرف

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۲۰۷

۴۴۷۴۹..... رضائی بھانجی اور رضائی بھتیجی سے نکاح کرنا حلال نہیں ہے۔رواہ الطبرانی عن کعب بن عجرۃ

۴۴۷۵۰..... حرام سے حلال میں فساد نہیں پڑتا جس شخص نے کسی عورت کے ساتھ زنا کیا اس پر کوئی حرج نہیں کہ وہ زانیہ عورت کی ماں یا بیٹی سے نکاح کرے جبکہ نکاح کی صورت میں ایسا کرنا جائز نہیں ہے۔رواہ ابن عدی و البیہقی عن عائشۃ

۴۴۷۵۱..... حرام فعل سے حلال چیز حرام نہیں ہوتی، البتہ نکاح حلال سے (حلال چیز) حرام ہوجاتی ہے۔

رواہ العقیلی والبخاری ومسلم عن عائشۃ

۴۴۷۵۲..... اگر میری ربیبہ (پروردہ لڑکی جو بیوی کے پہلے خاوند سے ہو) میری پرورش میں نہ ہوتی میرے لیے حلال نہ ہوتی وہ میرے رضائی بھائی کی بیٹی ہے چونکہ ثویبہ نے مجھے اور ابوسلمہ کو دودھ پلایا ہوا ہے مجھ پر تم عورتیں اپنی بیٹیوں اور بہنوں کو مت پیش کرو۔

رواہ البخاری ومسلم وابو داؤد والنسائی وابن ماجہ عن ام حبیبۃ بنت ابی سفیان

پانچویں فصل......احکام متفرقہ کے بیان میں

نکاح متعہ

۴۴۷۵۳..... اے لوگو! میں نے تمہیں عورتوں کے ساتھ نکاح متعہ کرنے کی اجازت دی تھی، اور اب اللہ تعالیٰ نے نکاح متعہ تا قیامت حرام کردیا

ہے، لہٰذا جس کے پاس نکاح متعہ کے تحت کوئی عورت ہو وہ اس کا راستہ آزاد کردے اور جو کچھ تم نے انھیں دیا ہے اس سے کچھ بھی نہ لو۔

رواہ مسلم وابن ماجہ عن سبرۃ

۴۴۷۵۴......نکاح، طلاق، عدت اور میراث نے نکاح متعہ کو معدوم کردیا ہے۔ رواہ ابن حبان عن ابی ھریرۃ

حصہ اکمال

۴۴۷۵۵......عورتوں کے ساتھ نکاح متعہ کرنا حرام ہے میں اللہ تعالیٰ کے خلاف سب سے زیادہ سرکشی کرنے والا کسی کو نہیں جانتا بجز اس شخص کے جو اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں کو حلال سمجھے یا غیر قاتل کو قتل کرڈالے، اور مکہ اللہ تعالیٰ کی حرمت والی جگہ ہے۔ رواہ ابن قانع عن حارث بن غزیۃ

غلام کا نکاح

۴۴۷۵۶......جو غلام بھی اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرے وہ زانی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والترمذی والحاکم عن جابر

۴۴۷۵۷......جب کوئی غلام اپنے مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے وہ زانی ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر

۴۴۷۵۸......غلام جب اپنے مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے۔ رواہ ابوداؤد عن ابن عمر

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۴۴۸۔

چار سے زیادہ شادیاں کرنے کا حکم اور نکاح مفقود کا حکم

۴۴۷۵۹......اپنی بیویوں میں سے چار کو اختیار کرلو اور بقیہ کو اپنے سے الگ کردو۔ رواہ ابوداؤد عن الحارث بن قیس الاسدی

۴۴۷۶۰......مفقود (لاپتہ شخص) کی بیوی بدستور اس کی بیوی ہی رہے گی یہاں تک کہ اس کا کوئی اتا پتہ آجائے۔

رواہ الدارقطنی والبیھقی عن المغیرۃ

۴۴۷۶۱ اسلام میں نکاح شغار کی گنجائش نہیں ہے۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ وابن حبان عن انس واخرجہ مسلم عن ابن عمر

کلام:......حدیث پر کلام کیا گیا ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶۲۰۳۔

حصہ اکمال

۴۴۷۶۲......اپنی بیویوں میں سے چار کا انتخاب کرلو اور بقیہ کو اپنے سے جدا کردو۔ (رواہ ابو داؤد والطحاوی والباوردی والبغوی وابن قانع والدارقطنی عن الحارث بن قیس الاسدی: کہ وہ ایمان لائے اور ان کے پاس آٹھ بیویاں تھیں، نبی کریم ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا اس پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی وقال البغوی ومالہ غیرہ ورواہ الطبرانی عن ابن عمر)

۴۴۷۶۳......اپنی بیویوں میں سے چار کو اختیار کرلو اور بقیہ کو اپنے سے الگ کردو۔ (رواہ الشافعی والترمذی ابن ماجہ وابن حبان والحاکم عن الزھری عن ابیہ وابوداؤد عن الزھری کہ غیلان جب اسلام لائے تو ان کے نکاح میں دس بیویاں تھیں اس موقع پر نبی کریم ﷺ نے یہ حدیث ذکر فرمائی۔ وقال ابو حاتم زیادۃ وھی من الثقۃ مقبو لۃ وصححہ البیھقی وابن القطان ایضاً)

۴۴۷۶۴ ان دو میں سے جسے چاہو اختیار کرلو۔ (رواہ ابوداؤد والترمذی وابن ماجہ من حدیث الضحاک بن فیروز عن ابیہ۔ کہ نبی کریم ﷺ نے فیروز دیلمی رضی اللہ عنہ سے فرمایا دراں حالیکہ فیروز اسلام لا سکے تھے اور ان کے نکاح میں دو سگی بہنیں تھیں۔ آپ نے فرمایا: ایک کو اختیار کرلو۔ وقال الترمذی حسن غریب وصححہ ابن حبان)

۴۴۷۶۵ چار کو روک لو اور بقیہ کو الگ کردو۔ (رواہ ابن حبان عن ابن عمر کہ غیلان جب اسلام لائے تو ان کے نکاح میں دس (۱۰) بیویاں تھیں، اس موقع پر آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)

۴۴۷۶۶ بلاشبہ یہ شرط درست نہیں ہے۔ (رواہ الطبرانی عن جابر عن ام مبشر سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے براء بن معرور کی بیوی کو پیغام نکاح بھیجا اس نے جواب دیا: میں نے اپنے شوہر سے شرط لگائی تھی کہ اس کے بعد شادی نہیں کروں گی۔ اس موقع پر آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)

۴۴۷۶۷ کسی شخص کے لیے حلال نہیں کہ وہ ایک عورت کو طلاق دے کر دوسری سے نکاح کرے۔ (رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن ابن عمرو)

۴۴۷۶۸ کسی شخص کے لیے حلال نہیں کہ وہ ایک عورت کو نکاح میں لائے دوسری کے طلاق سے کسی شخص کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی دوسرے کی بیع پر سودے بازی کرے حتیٰ کہ وہ اسے چھوڑ دے تین اشخاص جہاں بھی بیاباں میں ہوں ان کے لیے سفر کرنا جائز نہیں الا یہ کہ وہ اپنے میں سے ایک کو اپنا امیر مقرر کرلیں، تین آدمی اگر بیابان میں ہوں ان میں سے دو کے لیے حلال نہیں کہ وہ تیسرے کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی کریں۔

رواہ احمد حنبل والطبرانی عن ابن عمرو

۴۴۷۶۹ ہر چیز کے متعلق کھیل کود جائز ہے سوائے تین چیزوں کے جو شخص کسی چیز کے ساتھ کھیل کود کرے جائز ہے گو کہ مکروہ ہے اگر کوئی شخص نکاح کرے اس کا نکاح جائز ہوگا اگر طلاق دے تو اس کی طلاق جائز ہوگی اور اگر کوئی شخص غلام آزاد کرے اس کا آزاد کرنا جائز ہوگا۔

رواہ الدیلمی عن ابی الدرداء

۴۴۷۷۰ نکاح جائز ہے اور مرض موت میں ثلث مال میں سے نہ کیا جائے۔ رواہ ابونعیم والخطیب عن عبداللہ بن مغفل

پانچواں باب...... حقوق زوجین کے متعلق

اس میں دو فصلیں ہیں۔

فصل اول...... بیوی پر شوہر کے حقوق کے بیان میں

۴۴۷۷۱ لوگوں میں عورت پر اس کے شوہر کا حق سب سے زیادہ ہے اور مرد پر اس کی ماں کا حق سب سے زیادہ ہے۔ رواہ الحاکم عن عائشة

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۵۹

۴۴۷۷۲ کاش اگر عورت کو شوہر کا حق معلوم ہوتا وہ اپنے شوہر کے آگے صبح اور شام کا کھانا رکھ کر نہ بیٹھتی تا وقتیکہ وہ فارغ نہ ہو جائے۔

رواہ الطبرانی عن معاذ والحاکم عن بریدة

۴۴۷۷۳ اگر میں کسی کو مخلوق کے آگے سجدہ کرنے کا حکم دیتا لامحالہ میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کے آگے سجدہ کرے۔

رواہ النسائی عن ابی ھریرة واحمد بن حنبل عن معاذ والحاکم عن بریدة

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۱۱۹۳۔

۴۴۷۷۴ اگر میں کسی کو کسی کے آگے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوندوں کو سجدہ کریں چونکہ عورتوں پر خاوندوں کے بہت حقوق ہیں۔ رواہ ابوداؤد والحاکم عن قیس بن سعد

کلام:.......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۸۴۲۔

۴۴۷۷۵.....اگر میں کسی کو کسی دوسرے کے آگے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے اگر کوئی مرد اپنی بیوی کو سرخ پہاڑ سیاہ پہاڑ میں تبدیل کرنے اور سیاہ پہاڑ سرخ پہاڑ میں تبدیل کرنے کا حکم دے عورت کا حق ہے کہ وہ ایسا کرے۔رواہ ابن ماجہ عن عائشۃ

کلام:.......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۰۶ وضعیف الجامع ۴۷۹۶۔

۴۴۷۷۶.....اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ غیر اللہ کو سجدہ کرے تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے قسم اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے عورت اس وقت تک اپنے رب کا حق نہیں ادا کرتی جب تک کہ اپنے خاوند کا حق نہ ادا کردے۔ اگر خاوند عورت سے اپنی نفسانی خواہش پوری کرنے کا مطالبہ کرے جبکہ عورت کجاوے پر بیٹھی ہو وہ خاوند کو ہرگز نہ روکے۔

رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ وابن حبان عن عبداللہ بن ابی اوفی

۴۴۷۷۷.....کسی انسان کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی دوسرے انسان کو سجدہ کرے، اگر انسان کو سجدہ کرنا جائز ہوتا تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے چونکہ عورت پر خاوند کے بہت حقوق ہیں قسم اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اگر خاوند کا پورا بدن پاؤں سے لے کر سر تک ایک پھوڑا بن جائے جو کچ لہو اور پیپ سے اٹا پڑا ہو اور عورت اس پیپ کو چاٹنے لگے وہ پھر بھی خاوند کا حق نہیں ادا کرسکتی۔

رواہ احمد بن حنبل والترمذی عن انس

۴۴۷۷۸.....قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو بستر پر بلائے اور بیوی آگے سے انکار کردے آسمانوں والا اس عورت پر سخت ناراض ہوجاتا ہے حتیٰ کہ اس کا خاوند اس سے راضی ہوجائے۔رواہ مسلم عن ابی ہریرۃ

۴۴۷۷۹.....دنیا میں جو عورت بھی اپنے خاوند کو اذیت پہنچاتی ہے، حورعین میں سے جو حور اس شخص کی بیوی ہوتی ہے وہ کہتی ہے۔اسے اذیت مت پہنچا۔ تجھے اللہ قتل کرے۔وہ تیرے پاس رہ رہا ہے عنقریب تجھے چھوڑ کر ہمارے پاس آجائے گا۔

رواہ احمد بن حنبل والترمذی وابن ماجہ عن معاذ

۴۴۷۸۰.....اگر کسی عورت کا شوہر گھر پر موجود ہو تو وہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے البتہ رمضان کے روزے خاوند کی اجازت کے بغیر بھی رکھ سکتی ہے خاوند کے گھر میں اس کے ہوتے ہوئے کسی کو اجازت نہ دے البتہ اس کی اجازت سے کسی کو اجازت دے۔عورت اپنے خاوند کے مال میں سے اس کے کہے بغیر کچھ خرچ کرے تو اس کے لیے نصف اجر ہوگا۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۴۴۷۸۱.....بالفرض اگر ایک ہی سورت نازل ہوئی ہوتی وہی لوگوں کے لیے کافی ہوتی۔رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد عن ابی سعید

۴۴۷۸۲.....اگر کسی عورت کا خاوند گھر میں حاضر ہو اس عورت کے لیے حلال نہیں کہ اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر روزہ رکھے یا خاوند کے گھر میں اس کی اجازت کے بغیر کسی کو اجازت دے اور وہ اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر جو کچھ خرچ کرتی ہے گو اس کا خاوند اسے اپنا حصہ ادا کررہا ہے۔

رواہ البخاری عن ابی ہریرۃ

۴۴۷۸۳..........عورت کو اپنے ہی مال میں معاملہ کرنا جائز نہیں جب اس کا خاوند اس کی عصمت کا مالک ہو۔

رواہ ابوداؤد والحاکم عن ابن عمرو

۴۴۷۸۴.....عورت کا اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر کسی کو عطیہ دینا جائز نہیں۔رواہ ابوداؤد عن ابن عمر

۴۴۷۸۵.....عورت کا خاوند کی اجازت کے بغیر ہبہ کرنا جائز نہیں جبکہ خاوند اس کی عصمت کا مالک ہو۔

رواہ احمد بن حنبل والنسائی وابن ماجہ عن ابن عمر وابن ماجہ عن کعب بن مالک

۴۴۷۸۶.....خاوند کا بیوی پر حق ہے کہ وہ اسے اپنی حاجت پوری کرنے سے منع نہ کرے اگر چہ وہ کجاوے پر ہی کیوں نہ بیٹھی ہو وہ اگر ایک دن بھی نفلی روزے رکھے تو خاوند سے اجازت لے کر رکھے البتہ فرضی روزہ خاوند کی اجازت کے بغیر بھی رکھ سکتی ہے اگر اس نے خاوند کی اجازت کے بغیر

نفلی روزہ رکھا تو گنا ہگار ہوگی، اور اس سے قبول بھی نہیں کیا جائے گا۔ یہ کہ عورت گھر سے خاوند کی اجازت کے بغیر کوئی چیز نہ دے اگر خاوند کی اجازت کے بغیر کوئی چیز دی تو خاوند کے لیے اجر وثواب ہوگا اور عورت کے لیے گناہ ہوگا۔ یہ کہ عورت خاوند کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر نہ نکلے اگر بغیر اجازت نکلی تو اللہ تعالیٰ اور غضب کے فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں حتیٰ کہ توبہ کرے یا واپس لوٹ آئے اگر چہ اس کا خاوند ظالم ہی کیوں نہ ہو۔

رواہ الطیالسی عن ابن عمر

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۳۰

خاوند کے حقوق

۴۴۷۸۷ ..... خاوند کا بیوی پر حق ہے کہ بیوی اس کے بستر کو نہ چھوڑے اور یہ کہ خاوند کی قسم پوری کرے اس کا کہا مانے، اس کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہ نکلے اور اس کے پاس ایسا آدمی نہ آئے جسے اس کا خاوند ناپسند کرتا ہو۔ رواہ الطبرانی عن تمیم الداری

کلام:...... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۲۹

۴۴۷۸۸ ..... خاوند کا بیوی پر حق ہے بالفرض اگر خاوند کو پھوڑا نکل آئے اور بیوی پھوڑے کی پیپ چاٹ لے تب بھی خاوند کا حق نہیں ادا کرسکتی۔

رواہ الحاکم عن ابی سعید

۴۴۷۸۹ ..... جب خاوند اپنی بیوی کو حاجت پوری کرنے کے لئے بلائے، بیوی کو ہر حال میں آنا چاہئے گو کہ وہ تنور پر ہی کیوں نہ ہو۔

رواہ الترمذی والنسائی عن طلق بن علی

۴۴۷۹۰ ..... جب تم میں سے کسی شخص کا اپنی بیوی کے ساتھ حاجت پوری کرنے کا ارادہ ہو اسے چاہئے کہ حاجت پوری کرنے کے لئے بیوی کے پاس آجائے اگر چہ وہ تنور پر ہی کیوں نہ ہو۔ رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن طلق بن علی

۴۴۷۹۱ ..... جب خاوند بیوی کو اپنے بستر پر بلائے بیوی کو ہر حال میں اس کے پاس آنا چاہئے اگر چہ وہ کجاوے پر ہی کیوں نہ بیٹھی ہو۔

رواہ البزار عن زید بن ارقم

۴۴۷۹۲ ..... جب خاوند بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ نہ آئے دراں حالیکہ خاوند نے ناراض ہو کر رات گزار دی فرشتے تا صبح اس پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابوداؤد عن ابی ہریرۃ

۴۴۷۹۳ ..... عورتوں کو مارو اور نہیں مارتا مگر وہی جو تم میں سے برا ہو۔ رواہ ابن سعد عن القاسم بن محمد مرسلاً

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۸۹۵ وکشف الخفاء ۳۸۹

حصہ اکمال

۴۴۷۹۴ ..... کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ دوسرے کو سجدہ کرے، اگر کسی کے لیے جائز ہوتا کہ وہ دوسرے کو سجدہ کرے میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے چونکہ اللہ تعالیٰ نے عورت پر خاوند کے بہت حقوق رکھے ہیں۔ رواہ ابن حبان عن ابی ہریرۃ

۴۴۷۹۵ ..... میں کسی کو حکم نہیں دیتا کہ وہ کسی دوسرے کو سجدہ کرے اگر میں کسی کو سجدہ کا حکم دیتا تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۴۷۹۶ ..... (اے عورت) تو دیکھ اپنے خاوند کے مقام کے سامنے کہاں کھڑی ہے، تیرا خاوند تیری جنت ہے یا تیری دوزخ ہے۔ (رواہ البغوی عن حصین بن محصن الانصاری سے مروی ہے کہ ان کی پھوپھی نبی کریم ﷺ کے پاس آئی آپ نے پوچھا: کیا تیرا خاوند ہے؟ وہ بولی جی ہاں اس پر آپ نے حدیث ارشاد فرمائی۔ رواہ احمد بن حنبل وابن سعد والبغوی والطبرانی والحاکم والبخاری ومسلم عن حصین بن محصن عن عمتہ

۴۴۷۹۷.... اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی دوسرے کو سجدہ کرے تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے چونکہ اللہ تعالیٰ نے خاوند کے بہت حقوق رکھے ہیں۔رواہ البخاری ومسلم عن ابی ہریرۃ

۴۴۷۹۸.... کسی چیز کو سجدہ کرنا جائز نہیں اگر یہ جائز ہوتا میں عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوندوں کو سجدہ کریں۔رواہ عبد ابن حمید عن جابر

۴۴۷۹۹.... اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی دوسرے کو سجدہ کرے تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے چونکہ عورت خاوند کا حق نہیں ادا کرسکتی، بالفرض عورت اگر کجاوے پر بیٹھی اور خاوند اپنی حاجت پوری کرنے کا مطالبہ کرے تو عورت پر اس کی اطاعت لازم ہے۔

رواہ الطبرانی وسعید بن المنصور عن زید بن ارقم

خاوند کے حقوق ادا کرنے کی تاکید

۴۴۸۰۰ اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی دوسرے کو سجدہ کرے تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے چونکہ خاوند بیوی پر حقوق رکھتا ہے، عورت اس وقت تک ایمان کی حلاوت نہیں پاسکتی جب تک خاوند کے حقوق نہ ادا کرے، اگر چہ خاوند بیوی سے اپنی حاجت پوری کرنے کا مطالبہ کرے دراں حالیکہ وہ کجاوے پر بیٹھی ہو۔رواہ الطبرانی عن معاذ

۴۴۸۰۱ خاوند کے بیوی پر حقوق ہیں، اگر خاوند کی ناک سے خون کچ لہو اور پیپ بہہ رہی ہو بیوی اس کی ناک اپنی زبان سے چاٹ لے تب بھی خاوند کا حق نہیں ادا کرسکتی، اگر کسی انسان کو سجدہ کرنا جائز ہوتا تو میں بیوی کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے جب وہ اس کے پاس جائے چونکہ اللہ تعالیٰ نے عورت پر خاوند کو فضیلت بخشی ہے۔رواہ الحاکم والبیھقی عن ابی ہریرۃ

۴۴۸۰۲.... شان یہ ہے کہ اگر عورت کا خاوند جذامی ہو اس کی ناک کے ایک سوراخ سے خون بہہ رہا ہو اور دوسرے سوراخ سے پیپ بہہ رہی ہو عورت خاوند کی ناک چوس لے تب بھی وہ اللہ تعالیٰ کے اس حق کو نہیں ادا کرسکتی جو اللہ تعالیٰ نے عورت پر مقرر رکھا ہے۔(رواہ ابن عساکر عن عامر اشعری: کہ نبی کریم ﷺ نے عورت سے فرمایا جس نے اپنے خاوند کے متعلق آپ سے سوال کیا تھا۔اس موقع پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)

۴۴۸۰۳ اگر کوئی عورت اپنے گھر سے باہر جائے پھر واپس لوٹے اور خاوند کو جذامی پائے جس کی وجہ سے اس کی ناک سے خون بہہ رہا ہو اور بیوی زبان سے خون چاٹ لے وہ تب بھی خاوند کا حق نہیں ادا کرسکتی، عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نکلے یا اس کی اجازت کے بغیر عطیہ کرے۔رواہ الطبرانی عن ابی امامۃ

۴۴۸۰۴ جو عورت بھی اپنے خاوند کی فرمانبردار ہو، اس کا حق ادا کرتی ہو خاوند کے ساتھ بھلائی کرتی ہو، اپنی ذات کے معاملہ میں خاوند سے خیانت نہ کرتی ہو اور اس کے مال میں بھی خیانت نہ کرتی ہو چنانچہ اس عورت اور شھداء کے درمیان جنت میں ایک درجہ کا فرق ہوگا اور یہ عورت جنت میں اپنے ہی خاوند کی بیوی ہوگی ورنہ اللہ تعالیٰ کسی شہید کے ساتھ اس کی شادی کرادیں گے۔رواہ الطبرانی عن میمونۃ

۴۴۸۰۵.... کسی عورت کے لیے اس کے اپنے مال میں خاوند کی اجازت کے بغیر معاملہ کرنا جائز نہیں ہے۔

رواہ الطبرانی عن خیرۃ امراۃ کعب بن مالک

۴۴۸۰۶ خاوند کا بیوی پر حق ہے کہ وہ اسے اپنے نفس سے ہرگز نہ روکے گو وہ پالان پر سوار ہی ہو۔اگر خاوند کی خواہش پوری کرنے سے انکار کردیا تو عورت پر گناہ ہوگا اور یہ کہ عورت خاوند کے گھر سے خاوند کی اجازت کی بغیر کسی چیز کا عطیہ نہ کرے۔رواہ البخاری ومسلم عن ابن عباس

۴۴۸۰۷ کسی عورت کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے خاوند کی خواہش پوری کرنے سے انکار کرے اگرچہ وہ پالان میں کیوں نہ بیٹھی ہے۔

رواہ ابوداؤد الطیالسی عن طلق بن علی

۴۴۸۰۸ خاوند کا بیوی پر حق ہے کہ وہ اسے اپنے نفس سے ہرگز نہ روکے اگر چہ وہ پالان میں کیوں نہ بیٹھی ہو یہ کہ خاوند کی اجازت کے بغیر ایک دن بھی نفلی روزہ نہ رکھے البتہ فرض روزہ رکھ سکتی ہے اگر خاوند کی اجازت کے بغیر روزہ رکھا تو گناہگار ہوگی اور اس سے کوئی چیز قبول نہیں کی جاتی الا

یہ کہ خاوند کی اجازت اس میں شامل ہو۔ اگر عورت نے خاوند کی اجازت کے بغیر کوئی چیز دی تو خاوند کے لیے اجر وثواب ہوگا اور عورت پر گناہ ہوگا۔ یہ کہ عورت خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہ نکلے، اگر گھر سے نکل گئی تو اللہ تعالیٰ اور غضب کے فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں حتیٰ کہ توبہ کرلے یا واپس لوٹ آئے، کسی نے کہا: اگر خاوند ظالم ہو؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ ظالم ہو۔ (رواہ الطیالسی والبیھقی وابن عساکر عن ابن عمر

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۳۰۔

۴۴۸۰۹...... عورت اپنے خاوند کو حاجت پوری کرنے سے نہ روکے اگرچہ پالان میں کیوں نہ بیٹھی ہو۔

رواہ ابن سعد واحمد بن حنبل والطبرانی عن قیس بن طلق عن ابیہ عن جدہ

شوہر کی بدوں اجازت مال خرچ نہ کرے

۴۴۸۱۰...... عورت کو خاوند کی اجازت کے بغیر اپنے مال میں سے خرچ کرنا جائز نہیں ہے۔

رواہ البغوی عن عبداللہ بن یحییٰ الانصاری عن ابیہ عن جدہ

۴۴۸۱۱...... تازہ چیزیں (جن کے جلدی خراب ہونے کا خدشہ ہو) تم کھا بھی سکتی ہو اور انھیں ہدیہ میں بھی دے سکتی ہو۔ (رواہ عبد بن حمید والبزار ویحییٰ بن عبدالحمید الحانی فی مسندہ عن سعد بن ابی وقاص البغوی وابن مندہ والحاکم والبیہقی عن سعد روایت ہے کہ ایک عورت نے عرض کیا: یارسول اللہ میں اپنے خاوند اور اپنے بیٹوں پر بوجھ ہوں ہمارے لیے ان کے اموال میں سے کتنا حلال ہے؟ آپ نے جواب میں یہ حدیث ارشاد فرمائی۔ وقال الدارقطنی وغیرہ: الصواب انہ رجل من الانصار غیر ابن ابی وقاص)

۴۴۸۱۲...... عورت کے لیے نفلی عبادت خاوند کی اجازت کے بغیر جائز نہیں، عورت گھر کے گلے میں سے جو صدقہ کرتی ہے اس میں خاوند کا ایک حصہ ہوتا ہے اور عورت کے لیے بھی ثواب کا حصہ ہے۔

۴۴۸۱۳...... عورت کا خاوند اگر گھر پر موجود ہو تو اس کی اجازت کے بغیر ایک دن بھی نفلی روزہ نہ رکھے۔ رواہ الحاکم عن ابی ھریرۃ

۴۴۸۱۴...... تم اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر روزہ مت رکھو، جو سورت تمہارا خاوند پڑھ رہا ہو (نماز میں) وہی سورت تم مت پڑھوا ے صفوان رہی تمہاری بات سو جب تم بیدار ہو جاؤ نماز پڑھ لیا کرو۔ رواہ ابویعلی وابن عساکر عن ابی سعید

۴۴۸۱۵...... تم عورتیں اپنے خاوندوں کے ساتھ دھوکا مت کرو پوچھا گیا: خاوندوں کو دھوکا دینے سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ کہ تم خاوند کے علاوہ کسی اور سے محبت کرنے لگو یا کسی کو تحفے دینے شروع کر دو۔ رواہ ابن سعد عن سلمی بنت قیس

۴۴۸۱۶...... اے عورتوں کی جماعت! اللہ تعالیٰ سے ڈرتی رہو اور اپنے خاوندوں کی رضامندی کی خواہاں رہو۔ اگر عورت کو معلوم ہو جائے کہ اس کے خاوند کا کیا حق ہے تو وہ صبح تا شام اس کے پاس کھڑی رہے۔ رواہ ابونعیم عن علی

۴۴۸۱۷...... آپ ﷺ نے اپنی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا پر گھر کے کام کاج کا فیصلہ کیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ پر گھر سے خارجی امور بجالانے کا فیصلہ کیا۔ رواہ ابونعیم فی الحلیۃ عن حمزۃ بن حبیب مرسلاً

فصل دوم...... خاوند پر بیوی کے حقوق

اس میں تین فروع ہیں۔

فرع اول...... باری کے بیان میں

۴۴۸۱۹...... جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ان میں سے ایک کی طرف زیادہ رغبت کرنے لگے، قیامت کے دن آئے گا کہ اس کا ایک حصہ

فالج زدہ ہوگا۔رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والنسائی وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے المعلۃ ۳۳۲۔

۴۴۸۲۰ اگر کسی شخص کے نکاح میں دو عورتیں ہوں وہ ان دونوں کے درمیان عدل نہ کرتا ہو وہ قیامت کے دن آئے گا اس کا ایک حصہ فالج زدہ ہوگا۔

رواہ الترمذی والحاکم عن ابی ہریرۃ

۴۴۸۲۱......جب ثیب عورت پر کنواری عورت کو نکاح میں لائے تو کنواری کے پاس سات راتیں بسر کرے اور اگر ثیب عورت کو کنواری پر نکاح میں لائے تو ثیب کے پاس تین راتیں گزارے۔رواہ البیھقی فی السنن عن انس

۴۴۸۲۲......تمہارے خاندان والوں کے لیے تمہاری طرف سے اس میں کوئی ذلت نہیں کہ اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس سات راتیں رہوں اور پھر بیویوں کے پاس بھی سات سات راتیں رہوں اگر تم چاہو تو تمہارے پاس تین رات تک رہوں اور پھر اس نے بعد دورہ کروں (یعنی تمام بیویوں کے پاس بھی تین تین رات تک رہوں)۔رواہ مسلم وابوداؤد وابن ماجہ عن ام سلمۃ

۴۴۸۲۳......کنواری عورت کے لیے سات دن ہیں اور ثیبہ عورت کے لیے تین دن۔رواہ مسلم عن ام سلمۃ وابن ماجہ عن انس

۴۴۸۲۴......آزاد عورت کے لیے دو دن ہوں گے جبکہ باندی کے لیے ایک دن ہوگا۔رواہ ابن مندہ عن الاسود ابن عویم

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۷۴۳۔

حصہ اکمال

۴۴۸۲۵......جس شخص کی دو بیوی ہوں اور اگر وہ ایک کو دوسری پر ترجیح دیتا ہو وہ قیامت کے دن آئے گا اس کا ایک پہلو فالج زدہ ہوگا۔

رواہ ابن جریر عن ابی ہریرۃ

۴۴۸۲۶......میں نے فلاں عورت کو جو کچھ دیا ہے اس کی نسبت تمہارے حق میں کچھ کمی نہیں کروں گا میں نے اسے دو چکیاں، دو مٹکے اور چھال سے بھرا ہوا ایک تکیہ دیا ہے، اگر تمہارے پاس سات رات تک رہوں گا تو بقیہ تمام بیویوں کے پاس بھی سات رات تک رہوں گا۔

رواہ الحاکم عن ام سلمۃ

۴۴۸۲۷......اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس سات راتیں رہوں اور پھر دوسری بیویوں کے پاس بھی سات سات رات تک رہوں۔

رواہ الحاکم عن ام سلمۃ

۴۴۸۲۸......اگر تم چاہو تو تمہاری باری میں اضافہ کر دیتا ہوں اور پھر میں اس کا حساب لگا لیتا ہوں، کنواری عورت کے لیے سات راتیں ہیں اور ثیبہ عورت کے لیے تین راتیں ہیں۔رواہ الحاکم عن ام سلمۃ

۴۴۸۲۹......ثیبہ عورت کے لیے تین راتیں ہیں اور کنواری کے لیے سات راتیں ہیں۔

رواہ الدارمی وابن الجارود والطحاوی وابن حبان والدارقطنی عن انس

۴۴۸۳۰......تمہارے خاندان والوں کے لیے تمہاری طرف سے اس میں کوئی ذلت نہیں کہ اگر تم چاہو تو تمہارے پاس سات رات تک رہوں اور پھر اپنی دوسری بیویوں کے پاس بھی سات سات راتیں گزاروں اگر تم چاہو تو تمہارے پاس تین راتیں گزاروں اور پھر دوسری بیویوں کے پاس بھی چکر لگاؤں۔رواہ مسلم وابوداؤد وابن ماجہ عن ام سلمۃ

۴۴۸۳۱......تمہاری ماں غیرت میں آگئی ہے۔رواہ احمد بن حنبل والبخاری وابن ماجہ عن انس

دوسری فرع......آداب مباشرت اور ممنوعات مباشرت

آداب

۴۴۸۳۲ تم میں سے جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ محبت کرے اور اس کا پھر دوبارہ صحبت کرنے کا ارادہ ہوا سے چاہئے کہ وضو کرے۔ (رواہ احمد بن ضبل و مسلم عن ابی سعید ابن حبان حاکم اور بیہقی میں اضافہ ہے کہ یہ طریقہ باعث نشاط ہے)

۴۴۸۳۳ ... تم میں سے جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ دوبارہ مباشرت کا ارادہ رکھتا ہوا سے چاہئے وہ اپنی شرمگاہ دھولے۔

رواہ الترمذی و البیهقی فی السنن عن عمر

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۸۰ والضعیفۃ ۲۱۹۹۔

۴۴۸۳۴ ... تم میں سے جو شخص اپنی بیوی کے پاس آئے اسے چاہئے کہ اچھی طرح سے ستر کرے اور دوگدھوں کی طرف ننگے ہو کر مباشرت نہ کریں۔

رواہ ابن ابی شیبة والطبرانی والبیهقی فی السنن عن ابن مسعود عن عتبة بن عبد والنسائی عن عبدالله بن سرجس والطبرانی عن ابی امامة

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۶ اوضعیف ابن ماجہ ۴۲۱۔

۴۴۸۳۵ ... تم میں سے جب کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس آئے اسے چاہئے اچھی طرح ستر کرے چونکہ اگر ستر نہیں کرے گا فرشتوں کو حیاء آجاتی ہے اور وہ باہر نکل جاتے ہیں جبکہ ان کے پاس شیطان آجاتا ہے جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوتا ہے اس میں شیطان کا حصہ ہوتا ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی هریرة

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۸ والضعیفۃ ۱۸۴۔

۴۴۸۳۶ ... جب تم میں سے کسی شخص کو اپنی بیوی سے خواہش پوری کرنے کی حاجت ہو وہ بیوی کے پاس آجائے اگرچہ بیوی تنور پر کیوں نہ ہو۔

رواہ الخطیب عن طلق بن علی

۴۴۸۳۷ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی سے جماع کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو وہ بیوی کے پاس آجائے اور اگر بیوی سے قبل خاوند کی حاجت پوری ہوگئی تو اسے الگ ہونے میں جلدی نہیں کرنی چاہے تاوقتیکہ بیوی کی حاجت بھی پوری ہو جائے۔ رواہ عبد الرزاق و ابویعلی عن انس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۵۰

۴۴۸۳۸ ... جب تم میں سے کسی شخص کا بیوی کے ساتھ جماع کرنے کا ارادہ ہوا سے چاہئے کہ بیوی کے پاس آجائے، اگر خاوند بیوی سے پہلے فارغ ہو جائے تو اسے جلدی سے الگ نہیں ہونا چاہئے۔ رواہ ابویعلی عن انس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۵۱

۴۴۸۳۹ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی یا باندی سے جماع کرے تو اس کی شرمگاہ نہ دیکھے کیونکہ یہ اندھے پن کو پیدا کرتا ہے۔

رواہ بقی بن مخلد و ابن عدی عن ابن عباس وقال ابن الصلاح: جید الاسناد

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۱۲۶ والتعقبات ۲۸۔

۴۴۸۴۰ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرے وہ اپنی خواہش پوری کر کے الگ نہ ہو جائے بلکہ انتظار کرے حتیٰ کہ عورت بھی اپنی خواہش پوری کرے جیسا کہ خاوند اپنی خواہش پوری کرنا چاہتا ہے۔ رواہ ابن عدی و سعید بن المنصور عن طلق

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۰۶ وضعیف الجامع ۴۴۹

۴۴۸۴۱ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرے تو وہ شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے کیونکہ یہ اندھے پن کو پیدا کرتا

ہے۔ جماع کے وقت باتیں بھی نہ کرے کیونکہ یہ گونگے پن کو پیدا کرتا ہے۔

رواہ الازدی فی الضعفاء والخلیلی فی مشیختہ والدیلمی فی الفردوس عن ابی ھریرۃ

۴۴۸۴۲...... جب تم میں سے کوئی شخص کسی خوبصورت عورت کو دیکھے جو اسے بھلی لگے اسے چاہئے کہ اپنی بیوی کے پاس آجائے چونکہ شرمگاہ ایک ہی طرح کی ہوتی ہے اور اس عورت کے پاس بھی ایسی ہی شرمگاہ ہے جیسی کہ اس کے پاس ہے۔ رواہ الخطیب عن عمر

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۹۶۔

میاں بیوی ایک دوسرے کے لئے لباس

۴۴۸۴۳...... اللہ تعالیٰ نے تمہاری بیوی کو تمہارا لباس بنایا ہے اور تمہیں بیوی کا لباس بنایا ہے، میری بیوی میری شرمگاہ دیکھ لیتی ہے اور میں اس کی شرمگاہ دیکھ لیتا ہوں۔ رواہ ابن سعد والطبرانی عن سعید بن مسعود

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۵۹۳

۴۴۸۴۴...... عورت اور مرد کی لذت کے درمیان اتنا فرق ہے جیسا کہ دھاگے کا سرا مٹی میں ہو البتہ اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو حیاء کا پردہ کروادیا ہے۔

رواہ الطبرانی فی الوسط عن ابن عمر

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۹۶ والکشف الالٰہی ۶۰۵

۴۴۸۴۵...... عورت کو مرد پر ننانوے حصے لذت کے اعتبار سے فضیلت دی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے عورتوں پر حیاء کو ڈال دیا ہے۔

رواہ البیھقی فی شعب الایمان عن ابی ھریرۃ

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۷۹۶ وضعیف الجامع ۳۹۸۱

۴۴۸۴۶...... میں لوگوں میں سب سے کم جماع کرتا تھا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر "کفیت" اتاری اب میں جب چاہوں جماع پر قادر ہوتا ہوں، کفیت ایک ہنڈیا ہے جس میں گوشت تھا۔ رواہ ابن سعد عن محمد بن ابراھیم مرسلا وعن صالح بن کیسان مرسلاً

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۲۷۸ والمغیر ۱۱۱

۴۴۸۴۷...... جب تم میں سے کوئی شخص ہمبستری کے لیے بیوی کے پاس جائے اسے یہ دعا پڑھنی چاہیے بسم اللہ جنبنا الشیطان وجنب الشیطان مارزقتنا ۔ اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ یا اللہ ہمیں شیطان سے دور رکھ اور شیطان کو ہم سے دور رکھ۔ اگر اس دوران میاں بیوی کے لیے بچے کا فیصلہ ہوگیا تو شیطان اسے کبھی بھی ضرر نہیں پہنچائے گا۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن ابن عباس

۴۴۸۴۸...... غیلہ اگر باعث ضرر ہوتا لامحالہ اہل فارس اور اہل روم کو ضرور نقصان پہنچاتا۔ غیلہ یعنی دودھ پلاتی عورت سے جماع کرلینا یا حاملہ عورت کا بچے کو دودھ پلانا غیلہ کہلاتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن اسامۃ بن زید

۴۴۸۴۹...... اپنی اولاد کو خفیہ طور پر مت قتل کرو۔ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے غیلہ شہسوار کو گھوڑے کی پیٹھ سے بچھاڑ دیتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد وابن ماجہ عن اسماء بنت یزید

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۳۷

۴۴۸۵۰...... میں نے ارادہ کیا تھا کہ غیلہ سے منع کروں حتیٰ کہ مجھے یاد آ گیا کہ رومی اور فارسی بان وہ ایسا کرتے ہیں اور ان کی اولاد کو غیلہ کچھ ضرر نہیں پہنچاتا۔ رواہ مالک واحمد بن حنبل واصحاب السنن الاربعۃ عن جدامۃ بنت وھب

۴۴۸۵۱...... جبریل امین میرے پاس ایک ہنڈیا لے کر آئے جسے "کفیت" کہا جاتا ہے میں نے اس میں سے ایک لقمہ کھایا مجھے جماع میں چالیس مردوں کی طاقت مل گئی۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن صفوان بن سلیم عن عطاء بن یسار عن ابی ھریرۃ

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۳، والضعیفۃ ۱۶۸۵

۴۴۸۵۲...... جب جماع کے لیے اپنی بیوی کے پاس جاؤ تو کمال عقلمندی سے کام لو۔ رواہ الخطیب عن جابر

۴۴۸۵۳...... خاوند کے لیے بیوی سے ایک حصہ ہے جو چیز کے لیے نہیں ہے۔ رواہ ابن ماجہ والحاکم عن محمد بن عبد اللہ بن جحش

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۳۴۷ وضعیف الجامع ۱۹۶۰

حصہ اکمال

۴۴۸۵۴...... بیوی کے ساتھ جماع ہر حال میں کرو (خواہ کھڑے بیٹھے یا لیٹے یا پیچھے سے) بشرطیکہ جماع آگے والے حصہ سے ہو۔

رواہ احمد بن حنبل عن ابن عباس

۴۴۸۵۵...... جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرے اور پھر اس کا دوبارہ جماع کرنے کا ارادہ ہو اسے چاہئے کہ وہ وضو کرے چونکہ یہ دوبارہ جماع کے لیے زیادہ باعث نشاط ہے۔ رواہ البزار وابن حبان والحاکم والبخاری ومسلم عن ابی سعید

۴۴۸۵۶...... جب تم ایک مرتبہ اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرلو اور تمہارا دوبارہ جماع کرنے کا ارادہ ہو تو وضو کرلو جیسا کہ نماز کے لیے وضو کرتے ہو۔

رواہ ابن عدی والبیہقی فی السنن عن ابن عمر

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۱۷۴

۴۴۸۵۷...... جب تمہارا دوبارہ جماع کرنے کا ارادہ ہو تو وضو کرلو جیسا کہ نماز کے لیے وضو کرتے ہو۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابن عمر

۴۴۸۵۸...... جب تم میں سے کوئی شخص رات کو اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرے اس کا پھر دوبارہ جماع کرنے کا ارادہ ہو اسے چاہئے کہ وضو کرلے جیسا کہ نماز کے لیے وضو کرتا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ عن ابی سعید

۴۴۸۵۹...... جب تم میں سے کوئی شخص ایک بار جماع کرے اور اس کا دوبارہ پھر جماع کرنے کا ارادہ ہو اسے چاہئے کہ وضو کرے جیسا کہ نماز کے لیے وضو کرتا ہے۔ رواہ ابن جریر فی تھذیبہ عن ابی سعید

۴۴۸۶۰...... جب کسی کا ارادہ ہو (یعنی جماع کرنے کا) اسے وضو کر لینا چاہئے جیسا کہ نماز کے لیے وضو کیا جاتا ہے۔

رواہ ابن خزیمۃ عن ابی سعید

۴۴۸۶۱...... جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ جماع کا ارادہ کرے اسے چاہئے کہ اپنے اوپر اور اپنی بیوی کے اوپر اچھی طرح سے ستر کرے اور گدھوں کی طرح بالکل ننگے نہ ہو جائیں۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامۃ

۴۴۸۶۲...... جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس (جماع کے لیے) آئے اسے چاہئے کہ اپنی سرینوں اور بیوی کی سرینوں پر کپڑا ڈال دے اور دو گدھوں کی طرح بالکل ننگے نہ ہو جائیں۔ رواہ الدارقطنی فی الافراد عن عبداللہ بن سرجس

۴۴۸۶۳...... جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرے اسے چاہئے کہ ستر کرے اور دو گدھوں کی طرح ننگے نہ ہو جائیں۔

رواہ ابن سعد عن ابی قلابۃ مرسلاً

۴۴۸۶۴...... جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ جماع کر رہا ہو اسے چاہئے کہ کثرت کلام سے گریز کرے چونکہ یہ گونگا پن پیدا کرتا ہے اور جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ جماع کر رہا ہو اسے چاہئے کہ بیوی کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے چونکہ یہ اندھے پن کو پیدا کرتا ہے۔ رواہ الازدی والدیلمی والخلیلی فی مشیختہ عن ابی ہریرۃ وقال الخلیلی تفردبہ محمد بن عبد الرحمن القشیری وھو شامی یاتی بمنا کیر واوردہ ابن الجوزی فی الموضوعات

۴۴۸۶۵...... تم میں سے کوئی شخص جب اپنی بیوی کے پاس آئے ہرگز یہ دعا نہ بھولے۔

بسم اللہ! جنبنی وجنب مارز قتنی. من الشیطان الرجیم.

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں یا اللہ مجھے شیطان سے دور رکھ اور جو اولاد مجھے عطا فرمائے گا اسے بھی شیطان مردود سے دور رکھ۔

یوں اگر میاں بیوی کے درمیان بچے کا فیصلہ ہو گیا اسے شیطان کبھی بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامة

۴۴۸۶۶...... کیا تم میں سے کوئی شخص ہر جمعہ (کی رات یا نماز جمعہ سے قبل قبل) کو اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرنے سے عاجز ہے؟ چونکہ اس کے لیے دو طرح کا اجر ہوگا، اپنے غسل کا اجر اور بیوی کے غسل کا اجر۔ رواہ عبدالرزاق وضعفه والدیلمی عن ابی هریرة

۴۴۸۶۷...... مومن کو مہینہ میں ایک بار جماع کر لینا کافی ہے۔

رواہ ابونعیم عن معاویة بن یحیٰی بن المغیرة بن الحارث بن هشام عن ابیه عن جده

فائدہ:...... ایک جماع سے لے کر دوسرے جماع کے درمیان کتنا وقفہ ہونا چاہئے شریعت نے اس کی تحدید نہیں کی بلکہ اسے طبیعت کے نشاط اور صحت وتندرستی پر چھوڑا ہے، البتہ طبی اعتبار سے کثرت جماع بڑھاپے کا سبب ہے اور جب دل میں جماع کی خواہش پیدا ہوا سوقت جماع کر لینا بہتر ہے اور بدون خواہش کے پیدا ہونے کے جماع نہیں کرنا چاہئے، یوں بعض حضرات نے ہفتہ میں ایک بار جماع کرنا کافی سمجھا ہے، تفصیل کے لیے دیکھئے'' اسلامی شادی'' از افادات مولانا اشرف علی تھانوی قدس اللہ سرہ۔

ممنوعات مباشرت

۴۴۸۶۸...... کثرت جماع پر فخر کرنا حرام ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و البیهقی فی السنن عن ابی سعید

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۲۲۸۵ وضعیف الجامع ۴۳۳۲

۴۴۸۶۹...... پچھلے حصہ سے عورتوں سے جماع کرنا حرام ہے۔ رواہ النسائی عن حزیمة بن ثابت

۴۴۸۷۰...... حیاء کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے حیاء نہیں کرتا پچھلے حصہ سے عورتوں سے جماع مت کرو۔

رواہ البیهقی فی السنن عن حزیمة بن ثابت

۴۴۸۷۱...... حیاء کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے حیاء نہیں کرتا عورتوں سے بدفعلی کرنا حلال نہیں ہے۔ رواہ سمویه عن جابر

۴۴۸۷۲...... جماع (بشرطیکہ شرم گاہ میں ہو) آگے سے بھی کر سکتے ہو اور پیچھے سے بھی لیکن بدفعلی اور حالت حیض میں جماع کرنے سے بچتے رہو۔

رواہ احمد بن حنبل عن ابن عباس

۴۴۸۷۳...... بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہیں عورتوں سے بدفعلی کرنے سے منع فرماتا ہے۔ رواہ الطبرانی عن خزیمة بن ثابت

۴۴۸۷۴...... بلاشبہ جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ بدفعلی کرتا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر نہیں کریں گے۔

رواہ البیهقی فی شعب الایمان عن ابی هریرة

۴۴۸۷۵...... اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نظر نہیں کرتا جو اپنی بیوی کے ساتھ بدفعلی کرتا ہو۔ (رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ)

۴۴۸۷۶...... اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتا، اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتا عورتوں کے ساتھ بدفعلی مت کرو۔

رواہ احمد بن حنبل والنسائی وابن ماجه و البیهقی فی شعب الایمان عن حزیمة بن ثابت

۴۴۸۷۷...... اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نظر نہیں فرماتے جو کسی مرد کے ساتھ بدفعلی کرے یا کسی عورت کے ساتھ بدفعلی کرے۔

رواہ الترمذی عن ابن عباس

۴۴۸۷۸...... کیا بعید کوئی مرد اپنے اہل خانہ کے ساتھ بیتے مخفی حالات کو بیان کرنا شروع کرے یا کوئی عورت اپنے خاوند کے مخفی حالات کو بیان

کرنے لگ جائے، ایسا مت کرو۔ اس کی مثال ایسی ہی ہے جیسے شیطان کے ساتھ کھلے راستے میں مباشرت کر گزرے اور لوگ اس کی طرف دیکھتے رہ جائیں۔ رواہ الطبرانی عن اسماء بنت یزید

مباشرت کے وقت حیا کا اہتمام

۴۴۸۷۹.... کیا تم میں سے کوئی ایسا مرد ہے کہ جب وہ اپنے اہل خانہ کے پاس آئے اس پر دروازہ بند کر دیا جائے اور اس پر پردہ ڈال دیا جائے اور وہ اللہ تعالیٰ کے پردہ میں پوشیدہ ہو جائے کیا تم اس کی مثال جانتے ہو؟ اس کی مثال ایسی ہی ہے جیسے کوئی شیطانہ کسی شیطان سے گلی میں مل جائے اور اس سے وہ اپنی حاجت پوری کرے جبکہ لوگ اس کی طرف دیکھتے رہ جائیں خبردار! مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی خوشبو پھیلتی ہو اور رنگ نہ نکھرتا ہو خبردار! عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ چڑھتا ہو اور اس کی خوشبو نہ پھیلی ہو خبردار! کوئی مرد کسی مرد کے ساتھ بدفعلی نہ کرے اور نہ ہی کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ اپنی خواہش پوری کرے۔ رواہ ابوداؤد عن ابی ھریرۃ

۴۴۸۸۰ عورتوں کے ساتھ بدفعلی کرنے سے بچو۔ رواہ سمویہ وابن عدی عن جابر

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۹۱ وضعیف الجامع ۱۲۸

۴۴۸۸۱ بلاشبہ اللہ تعالیٰ حق گوئی سے نہیں شرماتا عورتوں کے ساتھ بدفعلی مت کرو۔ رواہ النسائی وابن ماجہ عن خزیمۃ بن ثابت

۴۴۸۸۲.... عورتوں کے ساتھ بدفعلی سے منع فرمایا ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن جابر

۴۴۸۸۳...... جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ بدفعلی کرے وہ ملعون ہے۔ رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد عن ابی ھریرۃ

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۲۳۳۰

۴۴۸۸۴.... جو شخص حالت حیض میں اپنی بیوی کے ساتھ ہمبستری کر بیٹھا اسے چاہئے کہ وہ ایک دینار صدقہ کرے۔ جس شخص نے اپنی بیوی کے ساتھ ہمبستری کی دراں حالیکہ خون ختم ہو چکا تھا لیکن عورت نے غسل نہیں کیا تھا وہ نصف دینار صدقہ کرے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۱۳۲۰ وضعیف الجامع ۵۳۲۵

۴۴۸۸۵.... جس شخص نے اپنی بیوی سے حالت حیض میں ہمبستری کی جس سے حمل ٹھہر گیا اگر بعد میں اس بچے کو جذام کا مرض لاحق ہو جائے وہ بس اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی ھریرۃ

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۸۷۵

۴۴۸۸۶.... بیوی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے سے قبل ہمبستری کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ الخطیب عن جابر

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ ۴۳۲

حصہ اکمال

۴۴۸۸۷.... حیاء کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ حق گوئی سے نہیں شرماتا عورتوں کے ساتھ بدفعلی مت کرو۔ رواہ ابویعلی وسعید بن المنصور عن عمر

۴۴۸۸۸ .... بلا اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے میں حیاء نہیں محسوس کرتا عورتوں کے ساتھ بدفعلی مت کرو۔ رواہ الطبرانی عن خزیمۃ بن ثابت

۴۴۸۸۹...... بلاشبہ اللہ تعالیٰ حق گوئی سے حیاء نہیں محسوس کرتا عورتوں کے ساتھ بدفعلی حلال نہیں ہے۔ رواہ ابن عساکر عن خزیمۃ بن ثابت

۴۴۸۹۰ بلاشبہ اللہ تعالیٰ حق گوئی سے نہیں شرماتا تم میں سے کسی کے لیے حلال نہیں کہ وہ عورت کے ساتھ بدفعلی کرے۔

رواہ الطبرانی عن خزیمۃ بن ثابت

۴۴۸۹۱ ...... جوشخص عورت کے ساتھ بدفعلی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر نہیں کرتا۔ رواہ احمد بن حنبل وابن عساکر عن ابی هریرة

۴۴۸۹۲ ...... عورتوں کے ساتھ بدفعلی مت کرو۔ رواہ ابن عساکر عن ابن هریرة

۴۴۸۹۳ ...... تم میں سے کوئی شخص بیوی کے ساتھ حالت حیض میں ہمبستری کرے اسے چاہئے کہ ایک دینار صدقہ کرے یا نصف دینار صدقہ کرے۔
رواہ ابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجه والحاکم عن ابن عباس

۴۴۸۹۴ ...... حالت حیض میں (بیوی کے ساتھ) سب کچھ کر سکتے ہو بجز مقام خاص میں جماع کرنے کے۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن انس

۴۴۸۹۵ ...... پہلے تم بیوی کا ازار مضبوطی سے باندھ دو پھر تم اوپر سے استمتاع کر سکتے ہو۔ رواہ مالک والبخاری ومسلم عن زید بن اسلم مرسلاً

۴۴۸۹۶ ...... مافوق الازار (ازار سے اوپر) استمتاع کر سکتے ہو اور اس سے بھی گریز کرنا افضل ہے۔ (رواہ ابوداؤد عن معاذ بن جبل کہتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا کہ حالت حیض میں مرد کے لیے کیا حلال ہے یہ حدیث ذکر کی۔ قال ابوداؤد: لیس بالقوی)

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۱۱۵

۴۴۸۹۷ ...... جب کوئی شخص حالت حیض میں اپنی بیوی کے ساتھ جماع کر بیٹھے اسے چاہیے کہ ایک دینار یا نصف دینار صدقہ کرے۔
رواہ ابوداؤد عن ابن عباس

۴۴۸۹۸ ...... ایک دینار صدقہ کرے اگر وہ نہیں پاتا ہو تو نصف دینار صدقہ کرے یعنی جو شخص حالت حیض میں بیوی سے ہمبستری کرے۔
رواہ احمد بن حنبل عن ابن عباس

۴۴۸۹۹ ...... اگر خون کی رنگت سرخ ہو تو ایک دینار اور اگر رنگت زرد ہو تو نصف دینار۔ رواہ ابوداؤد والترمذی والنسائی واحمد حنبل عن ابن عباس

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۲۰

۴۴۹۰۰ ...... بلاشبہ تمہارے اندر مغربین بھی ہیں پوچھا گیا: یارسول اللہ! مغربین سے مراد کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: جس کے نسب میں جنات کی شراکت ہو۔ رواہ الحکیم عن عائشة

۴۴۹۰۱ ...... عورتوں کے ساتھ مجامعت کے وقت باتیں مت کرو چونکہ ایسا کرنے سے اولاد گونگی اور تھتلی پیدا ہوتی ہے۔
رواہ ابن عساکر عن قبیصة بن ذؤیب

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ ۱۹۷

مباشرت کے وقت بات کرنے کی ممانعت

۴۴۹۰۲ ...... تم میں سے کسی کو پاخانے کی حاجت ہو تو اس حالت میں ہرگز مجامعت نہ کرے چونکہ اس سے بواسیر کا مرض لاحق ہوتا ہے۔ اور اگر کسی کو پیشاب کی حالت ہو تو اس حالت میں ہرگز مجامعت نہ کرے چونکہ اس سے ناسور ہو جانے کا خدشہ لاحق ہوتا ہے۔
رواہ ابن النجار عن انس)

۴۴۹۰۳ ...... تم میں سے کوئی شخص بھی اپنی بیوی یا لونڈی سے جماع کرتے وقت اس کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے چونکہ ایسا کرنے سے اندھاپن پیدا ہوتا۔ رواہ ابن عدی والبیهقی وابن عساکر عن ابن عباس واوردہ ابن الجوزی فی الموضوعات

۴۴۹۰۴ ...... میرا گمان ہے کہ تم عورتوں کے ساتھ تمہارے شوہر جو کچھ کرتے ہیں وہ تم ظاہر کر دیتی ہو ایسا مت کرو جو شخص ایسا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتا ہے میرا گمان ہے کہ تم عورتوں میں سے کسی کے پاس جب اس کا شوہر آتا ہے وہ اپنے اوپر سے لحاف اتار کر ننگے ہو جاتے ہیں ایک دوسرے کی شرمگاہوں کی طرف دیکھتے رہتے ہیں گویا کہ وہ دونوں گدھے ہوں ایسا مت کرو ایسا کرنا اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لینا ہے۔

۴۴۹۰۵ ...... خبردار! کیا بعید ایسا کوئی آدمی ہو جو اپنا دروازہ بند کرتا ہو پردے لٹکا لیتا ہو اللہ تعالیٰ کے پردہ میں اپنے آپ کو چھپا لیتا ہو پھر باہر نکلتا ہو

اور کہتا ہو: میں نے اپنے اہل خانہ کے ساتھ ایسا ایسا کیا، کیا میں تمہیں ایسے شخص کی مثال نہ بتاؤں اس کی مثال شیطان اور شیطانہ جیسی ہے جو کسی گلی میں ملیں اور وہیں (سرعام) اپنی خواہش پوری کر لیں اور لوگ ان کی طرف دیکھتے رہ جائیں۔

رواہ ابن اسنی فی عمل یوم ولیلة والدیلمی عن ابی ھریرة

۴۴۹۰۶...... خبردار! کیا بعید کوئی عورت ایسی ہو جو لوگوں کو اپنے شوہر کے ساتھ تنہائی میں بیتے حالات بتادیتی ہو خبردار! کیا بعید کوئی ایسا ہو جو لوگوں کو اپنی بیوی کے ساتھ تنہائی کی باتیں بتادیتا ہو ایسا مت کرو، کیا میں تمہیں اس کی مثال سے نہ آگاہ کروں! اس کی مثال شیطان اور شیطانہ جیسی ہے جو راستے میں آپس میں مل جائیں اور شیطان اس پر ٹوٹ پڑے، لوگ ان کی طرف دیکھتے ہی رہ جائیں۔

رواہ الخرائطی فی مساوی الاخلاق عن ابی ھریرة

۴۴۹۰۷...... اہل خانہ کے ساتھ ہونے والی خفیہ باتوں کو بتانے والا گدھوں کی مانند ہیں جو راستے میں جفتی کر لیتے ہیں۔

رواہ ابونعیم فی الحلیة عن سلمان

۴۴۹۰۸...... کیا تم میں سے کوئی مرد ایسا ہے کہ جب وہ اپنے گھر والوں کے پاس آتا ہو وہ دروازہ بند کر دیتا ہو اور دروازے پر پردہ لٹکا دیتا ہو اور اللہ تعالیٰ کے پردے میں باپردہ ہو جائے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: جی ہاں فرمایا: پھر اس کے بعد مجلس لگا کر بیٹھ جائے اور کہے: میں نے ایسا ایسا کیا: صحابہ رضی اللہ عنہم خاموش ہو گئے پھر آپ ﷺ عورتوں کی طرف متوجہ ہوئے فرمایا: کیا تم میں کوئی عورت ہے جو ایسی باتیں کرتی ہو عورتیں خاموش ہو گئیں، اتنے میں ایک لڑکی لائی گئی اس کا ایک گھٹنا اوپر کی جانب ابھرا ہوا تھا وہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھڑی ہو گئی تاکہ آپ ﷺ اسے دیکھ لیں اور اس کی بات سن لیں وہ بولی یا رسول اللہ! بلاشبہ مرد حضرت بھی ایسی باتیں کرتے ہیں اور عورتیں بھی ایسی باتیں کرتی ہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تمہیں اس کی مثال معلوم ہے؟ اس کی مثال ایسی ہے جیسا کہ کوئی شیطانہ کسی شیطان سے گلی میں مل جائے شیطان اس سے اپنی حاجت پوری کرے لوگ اس کی طرف دیکھتے رہیں خبردار مردوں کی خوشبو ایسی ہو جس کی خوشبو ظاہر ہوتی ہو اور اس کا رنگ ظاہر نہ ہوتا ہو خبردار! عورتوں کی خوشبو ایسی ہو کہ اس کا رنگ ظاہر ہوتا ہو اور اس کی خوشبو نہ پھیلی ہو کوئی مرد کسی مرد کے ساتھ بدفعلی نہ کرے اور نہ ہی کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ اپنی خواہش پوری کرے الا یہ کہ اولاد کا حصول مطلوب ہو۔

رواہ ابوداؤد کتاب النکاح عن ابی ھریرة

۴۴۹۰۹...... شاید کوئی مرد ایسا ہو جو اپنی بیوی کے ساتھ ہونے والے خفیہ معاملات کو بیان کرتا ہو شاید کوئی عورت ایسی ہو جو اپنے خاوند کے ساتھ ہونے والے خفیہ معاملات بیان کرتی ہو۔ ایسا مت کرو اس کی مثال شیطان جیسی ہے جو کسی شیطانہ سے ملاقات کرے اور اس سے اپنی حاجت پوری کر لے اور لوگ انہیں دیکھ رہے ہو۔ رواہ احمد بن حنبل وعن اسماء بنت یزید

عزل کا بیان

فائدہ: ...... عزل کا معنی ہے "مادہ منویہ کو عورت کی شرمگاہ سے باہر گرا دینا۔

۴۴۹۱۰...... جو چاہو کرو، جس چیز کا فیصلہ اللہ تعالیٰ نے کر دیا ہے وہ ہو کر رہے گی اور ہر پانی (قطرہ منی) سے اولاد نہیں پیدا ہوتی۔

رواہ احمد بن حنبل عن ابی سعید

۴۴۹۱۱...... اگر چاہو تو (اپنی بیوی کے ساتھ مجامعت کے وقت) عزل کر سکتے ہو تقدیر میں اس عورت کے لیے جو کچھ لکھ دیا گیا ہو وہ ہو کر رہے گا۔

رواہ مسلم، کتاب النکاح باب العزل عن جابر

۴۴۹۱۲...... خواہ عزل کر دیا نہ کرو، اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن تک جس ذی روح کا ہونا لکھ دیا ہے وہ ہو کر رہے گا۔

رواہ الطبرانی عن صرمة العدوی

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۴۱

۴۴۹۱۳ ...... رحم مادر میں جو مقدر ہو چکا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ رواہ النسائی عن ابی سعید الزرقی

۴۴۹۱۴ ...... اللہ تعالیٰ نے جس چیز کا فیصلہ کر دیا ہے وہ ضرور ہو کر رہے گی اگر چہ عزل ہی کیوں نہ کیا جائے۔ رواہ الطیالسی عن ابی سعید

۴۴۹۱۵ ...... بلاشبہ جس جان نے پیدا ہونا ہے وہ وجود میں آ کر رہے گی۔ رواہ الطبرانی عن عبادۃ بن الصامت

۴۴۹۱۶ ...... کیا تم ایسا کرتے ہو؟ اگر تم عزل نہ کرو اس میں تمہارا کوئی نقصان نہیں ہے اس لیے کہ جس جان نے پیدا ہونا ہے وہ ضرور پیدا ہو کر رہے گی۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابی سعید

۴۴۹۱۷ ...... ہر پانی سے بچہ نہیں بنتا، جب اللہ تعالیٰ کسی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے اسے کوئی چیز پیدا ہونے سے نہیں روک سکتی۔

رواہ مسلم، کتاب النکاح باب العزل عن ابی سعید

۴۴۹۱۸ ...... تم ایسا (یعنی عزل) کیوں کرو گے؟ اس لیے کہ جس جان نے پیدا ہونا ہے اللہ تعالیٰ اسے ضرور پیدا کرے گا۔

رواہ مسلم وابوداؤد عن ابی سعید

۴۴۹۱۹ ...... اگر تم عزل نہ کرو اس میں تمہارا کیا نقصان ہے اس لئے کہ قیامت کے دن تک اللہ تعالیٰ نے جیسے پیدا کرنا ہے اسے پیدا کرے گا۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن ابی سعید

تقدیر میں لکھا ہوا بچہ ضرور پیدا ہوگا

۴۴۹۲۰ ...... وہ پانی جس سے اللہ تعالیٰ نے بچہ پیدا کرنا ہے وہ پانی اور کسی چٹان پر گرا دیا جائے وہاں سے بھی اللہ تعالیٰ بچہ پیدا کر دیگا۔ اللہ تعالیٰ نے جس جان کو پیدا کرنا ہے اسے ضرور پیدا کرے گا۔ رواہ احمد بن حنبل والضیاء عن انس

۴۴۹۲۱ ...... تمہارے اوپر کوئی حرج نہیں کہ تم عزل نہ کرو چونکہ اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن تک جسکو پیدا کرنا ہے اسے مقدر کر دیا ہے۔

رواہ النسائی عن ابی سعید وابی ھریرۃ

۴۴۹۲۲ ...... رحم میں جو مقدر ہو چکا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن ابی سعید الزرقی

۴۴۹۲۳ ...... اگر اللہ نے فیصلہ کر لیا ہوتا وہ ضرور ہو چکا ہوتا۔ رواہ الدارقطنی فی الافراد وابونعیم فی الحلیۃ عن انس

۴۴۹۲۴ ...... اللہ تعالیٰ نے جس جان کو پیدا کرنا مقدر کر دیا ہے وہ ضرور ہو کر رہے گا۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ وابن حبان عن جابر

حصہ اکمال

۴۴۹۲۵ ...... رحم میں جس کا فیصلہ ہو چکا ہے وہ ہوگا۔ رواہ البغوی عن ابی سعید الزرقی

۴۴۹۲۶ ...... آیا تم ایسا کرتے ہو؟ اس میں تمہارا کوئی نقصان نہیں کہ تم عزل نہ کرو چونکہ اللہ تعالیٰ نے جس جان کا پیدا کرنا لکھ دیا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔ (رواہ البخاری ومسلم وابن ماجہ عن ابی سعید کہ رسول کریم ﷺ سے عزل کے بارے میں سوال کیا گیا۔ یہ حدیث ذکر کی)

۴۴۹۲۷ ...... بلاشبہ تم ایسا کرو گے یعنی عزل کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جس جان کو پیدا کرنا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔

رواہ الطبرانی عن حذیفہ

۴۴۹۲۸ ...... کیا تم ایسا کرو گے، اللہ تعالیٰ نے جس جان کو پیدا کرنے کا اردہ کر لیا ہے کہ وہ مرد کی صلب سے نکلے وہ ضرور نکلے گا اگر چاہے، یا چاہے تو روک دے تمہارے اوپر کوئی حرج نہیں کہ تم عزل نہ کرو۔ رواہ الطبرانی عن واثلۃ

۴۴۹۲۹ ...... لونڈی کے مقدر میں جو لکھا جا چکا ہے وہ ہوگا۔ رواہ ابوداؤد والطحاوی والطبرانی عن جریر

۴۴۹۳۰..... اسے چھوڑ دو (یعنی عزل چھوڑ دو) چونکہ اور کسی شے کا فیصلہ کرلیا ہوتا وہ ہو چکی ہوتی۔ رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن انس

۴۴۹۳۱..... اگر فیصلہ ہو چکا ہوتا تو وہ ہو جاتا یا ہو چکا ہوتا۔ رواہ الدارقطنی فی الافراد وابونعیم فی الحلیة عن انس

۴۴۹۳۲..... یہ (عزل) تو بچوں کو زندہ درگور کرنا ہے۔ (رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن عائشة عن جذامة بنت وھب کہ رسول اللہ ﷺ سے عزل کے بارے میں سوال کیا گیا، یہ حدیث ذکر کی۔ کتاب النکاح باب جواز الغیلة)

۴۴۹۳۳..... اگر تم عزل نہ کرو اس میں تمہارا کوئی نقصان نہیں چونکہ قیامت تک اللہ تعالیٰ نے جسے پیدا کرنا ہے وہ پیدا ہوگا۔ (رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن ابی سعید کہ رسول کریم ﷺ سے عزل کے بارے میں سوال کیا گیا یہ حدیث ذکر کی)

۴۴۹۳۴..... جو چاہو کرو اللہ تعالیٰ نے جو فیصلہ کرلیا ہے وہ ہو کر رہے گا اور ہر پانی سے بچہ نہیں بنتا۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی سعید

۴۴۹۳۵..... نبی کریم ﷺ سے عزل کے بارے میں سوال کیا گیا آپ نے فرمایا: عزل مت کرو چونکہ اللہ تعالیٰ نے جس جان کو پیدا کرنا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گا۔ اس میں تمہارا کوئی نقصان نہیں کہ تم عزل نہ کرو۔ رواہ الحاکم فی الکنی عن واثلة

۴۴۹۳۶..... تم میں سے کوئی شخص عزل کیوں کرے گا چونکہ جس جان نے پیدا ہونا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔ رواہ مسلم وابوداؤد عن ابی سعید

۴۴۹۳۷..... اس میں تمہارا کوئی نقصان نہیں کہ تم عزل نہ کرو چونکہ تقدیر میں سب کچھ لکھا جا چکا ہے۔

رواہ الطبرانی واحمد بن حنبل ومسلم کتاب النکاح. باب حکم العزل عن ابی سعید

۴۴۹۳۸..... یہودی جھوٹ بولتے ہیں: اگر اللہ تعالیٰ نے کسی جان کو پیدا کرنے کا ارادہ کر دیا ہے تم طاقت نہیں رکھتے ہو کہ اسے پھیر دو۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم وابوداؤد عن ابی سعید

فصل سوم..... حقوق متفرقہ کے بیان میں

حدیث ابوزرع

۴۴۹۳۹ ایک مرتبہ گیارہ عورتیں زمانہ جاہلیت میں مل بیٹھیں آپس میں معاہدہ کیا کہ اپنے اپنے خاوند کا پورا پورا حال سچا سچا بیان کردیں اور کچھ نہ چھپائیں۔

۱..... ان میں سے ایک عورت بولی! میرا خاوند ناکارہ اور لاغر اونٹ کے گوشت کی طرح ہے اور گوشت بھی سخت دشوار گزار پہاڑ کی چوٹی پر رکھا ہو پہاڑ پر چڑھنے کا راستہ آسان ہے اور نہ ہی وہ گوشت ایسا ہے کہ اس کے حصول کے لیے جان کھپائی جائے۔

۲..... دوسری بولی: میں اپنے خاوند کے متعلق کیا کہوں مجھے خوف ہے کہ اس کے عیوب بیان کرنا شروع کروں تو ختم نہ ہونے پائیں گے اگر بیان کروں تو ظاہری اور باطنی عیوب سب ہی بیان کروں۔

۳..... تیسری بولی میرا خاوند عذھینگ ہے میں اگر بات کروں تو مجھے طلاق ہو جائے خاموش رہوں تو ادھر ہی لٹکی رہوں۔

۴..... چوتھی بولی: میرا خاوند اگر کھاتا ہے تو سب نمٹا دیتا ہے جب پیتا ہے تو سب چڑھا دیتا ہے، لیٹتا ہے تو اکیلا ہی کپڑے میں لپٹ جاتا ہے میری طرف ہاتھ نہیں بڑھاتا جس سے میری پراگندگی معلوم ہو سکے۔

۵..... پانچویں کہنے لگی: میرا خاوند صحبت سے عاجز نامرد اور اتنا بے وقوف کہ بات بھی نہیں کرسکتا دنیا کی ہر بیماری اس میں موجود ہے۔ اخلاقی حالت ایسی کہ میرا سر پھوڑ دے یا زخمی کردے یا پھر دونوں کام کر گزرے۔

۶..... چھٹی کہنے لگی: میرا خاوند تہامہ کی رات کی طرح معتدل مزاج ہے، نہ گرم ہے نہ ٹھنڈا ہے اس سے نہ کسی قسم کا خوف ہی نہ ملال ہے۔

۷۔۔۔ ساتویں بولی: میرا خاوند عجیب ہے اگر گھر میں آتا ہے تو چیتا بن جاتا ہے اگر باہر جاتا ہے تو شیر بن جاتا ہے اور جو کچھ گھر میں ہوتا ہے اس کی تحقیقات نہیں کرتا۔

۸۔۔۔ آٹھویں بولی: میرا خاوند چھونے میں خرگوش کی طرح نرم ہے اور خوشبو میں زعفران کی طرح مہکتا ہے میں اس پر غالب رہتی ہوں اور وہ لوگوں پر غالب رہتا ہے۔

۹۔۔۔ نویں کہنے لگی: میرا خاوند بلند شان والا ہے دراز قد ہے، مہمان نواز ہے اور زیادہ راکھ والا ہے اس کا مکان مجلس اور دارالمشورہ کے قریب ہے۔

۱۰۔۔۔ دسویں بولی: میرا خاوند مالک ہے، مالک کا کیا حال بیان کروں؟ وہ ان تمام تعریفوں سے زیادہ قابل تعریف ہے اس کے اونٹ بکثرت ہیں جو گھر کے قریب بٹھائے جاتے ہیں اور چراگاہ میں چرنے کے لئے بہت ہی کم جاتے ہیں۔ وہ اونٹ جب باجے کی آواز سن لیتے ہیں تو سمجھ لیتے ہیں کہ اب ہلاکت کا وقت آ گیا۔

(۱۱) گیارھویں کہنے لگی: (یہی ام زرع ہے) میرا خاوند ابوزرع ہے اور ابوزرع کی کیا تعریف کروں، اس نے زیورات سے میرے کان جھکا دیئے چربی سے میرے بازو پر کر دیئے مجھے ایسا خوش وخرم رکھا کہ میں خود پسندی میں اپنے آپ کو بھی لگنے لگی اس نے مجھے ایسے غریب گھرانے میں پایا تھا جو محض چند بکریوں پر بری طرح گزر بسر کرتے تھے اور وہاں سے ایسے خوشحال گھرانہ میں لے آیا تھا جن کے ہاں گھوڑے اونٹ کھیتی کے بیل اور چھنا ہوا آٹا وافر تھا ان سب کے باوجود میں اس کے پاس بات کرتی وہ مجھے برا نہیں کہتا تھا، میں سوتی تو صبح دیر تک سوتی رہتی۔ کھانے پینے میں ایسی وسعت کہ میں سیر ہو کر چھوڑ دیتی تھی۔ ابوزرع کی ماں ابوزرع کی ماں کی کیا تعریف کروں؟ اس کے بڑے بڑے برتن ہمیشہ بھرپور رہتے تھے اس کا مکان نہایت وسیع تھا ابوزرع کا بیٹا بھلا اس کا کیا کہنا وہ ایسا دبلا پتلا پھریرے بدن کا ہے کہ اس کے سونے کا حصہ (پسلی وغیرہ) تلوار کی طرح سے باریک ہے بکری کے بچے کا ایک دست اس کا پیٹ بھرنے کے لیے کافی ہے، ابوزرع کی بیٹی بھلا اس کی کیا بات ماں کی تابعدار باپ کی فرماں بردار موٹی تازی سوکن کی جلن تھی۔ ابوزرع کی باندی کا کیا بتاؤں، ہمارے گھر کی بات کبھی بھی باہر جا کر نہ کہتی تھی کھانے تک کی چیز بھی بلا اجازت خرچ نہیں کرتی تھی گھر میں کوڑا کباڑ نہیں ہونے دیتی تھی، مکان کو صاف شفاف رکھتی تھی، ہماری یہ حالت تھی لطف سے دن گزر رہے تھے کہ ایک دن صبح کے وقت جبکہ دودھ کے برتن بلوئے جا رہے تھے ابوزرع گھر سے نکلا راستے میں ایک عورت پڑی ہوئی ملی جس کی کمر کے نیچے چیتے جیسے دو بچے اناروں کے ساتھ کھیل رہے تھے۔ (چیتے سے تشبیہ کھیل کود کے اعتبار سے اور دو اناروں سے مراد یا تو حقیقۃً انار ہی مراد ہیں یا عورت کے دو پستان مراد ہیں) وہ اسے کچھ ایسی پسند آئی کہ مجھے طلاق دے دی اور اس سے نکاح کر لیا اس کے بعد میں نے ایک اور سردار شریف آدمی سے نکاح کر دیا جو شہسوار ہے اور سپہ گر ہے اس نے مجھے بڑی نعمتیں دیں اور ہر قسم کے جانور اونٹ، گائے، بکری میں سے مجھے جوڑا جوڑا دیا اور یہ بھی کہا: ام زرع! خود بھی کھا اور اپنے میکے جو چاہے بھیج دے۔ لیکن بات یہ ہے کہ اگر میں اس کی سب عطاؤں کو جمع کروں ابوزرع کی چھوٹی سے چھوٹی عطا کو بھی نہیں پہنچ سکتیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! میں تمہارے لیے ابوزرع کی طرح ہوں الایہ کہ ابوزرع نے طلاق دی ہے میں طلاق نہیں دوں گا۔

رواه الطبراني عن عائشة ورواه البخاري والترمذي في الشمائل موقوفاً الا قوله: كنت لك كابي زرع لام زرع فرفعه قالوا: وهو يوند رفع الحديث كله

۴۴۹۴۰۔۔۔ شوہر پر عورت کا حق ہے کہ جب وہ کھانا کھائے اپنی بیوی کو بھی کھلائے جب خود (نئے) کپڑے پہنے اسے بھی پہنائے اس کے چہرے پر نہ مارے اسے برا بھلا نہ کہے اور نہ ہی اسے جھڑکے الا یہ کہ گھر کی حد تک۔ رواه الطبراني والحاكم عن معاويه بن حيدة

۴۴۹۴۱۔۔۔ تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو اور میں اپنے گھر والوں کی لیے بہتر ہوں۔

رواه الترمذي عن عائشة و ابن ماجه عن ابن عباس والطبراني عن معاويه

کلام:...... حدیث میں قدرے سلاء کے اعتبار سے ضعف ہے دیکھو نسخہ نجیط ۱۲

۴۴۹۴۲ تم میں سے بہتر وہ ہے جو عورتوں کے لیے بہتر ہو۔ رواہ الحاکم عن ابن عباس

۴۴۹۴۳ تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو اور میں اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہوں عورتوں کا اکرام صرف شریف ہی کرتا ہے اور عورتوں کو ذلیل صرف کمینہ ہی کرتا ہے۔ رواہ ابن عساکر عن علی

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۹۱۶

۴۴۹۴۴ تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں اور بیٹوں کے لیے بہتر ہو۔ رواہ البیھقی فی شعب الایمان عن ابی ھریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۰۰ وضعیف الجامع ۲۹۱۸

۴۴۹۴۵ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جو اپنے گھر والوں کو ادب دینے کے لئے اپنا کوڑا گھر میں لٹکائے رکھے۔ رواہ ابن عدی عن جابر

۴۴۹۴۶ گھر میں ڈنڈا ایسی جگہ لٹکا کر رکھو جہاں اسے دیکھتے رہیں۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن ابن عمر

۴۴۹۴۷ عورتوں کو مارو، اور انھیں صرف شریر لوگ ہی مارتے ہیں۔ رواہ ابن سعد عن القاسم بن محمد مرسلاً

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۸۹۵ وکشف الخفاء ۳۸۹

۴۴۹۴۸ ڈنڈا گھر میں ایسی جگہ لٹکائے رکھوں جہاں گھر والے اسے دیکھتے رہیں چونکہ ڈنڈا گھر والوں کے لیے باعث ادب۔

رواہ عبداللہ بن احمد بن حنبل الطبرانی عن ابن عباس

کلام:... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۸۸۸ والتمییز ۱۰۷

۴۴۹۴۹ تم اپنے مردوں کو سورت مائدہ کی تعلیم دو اور عورتوں کو سورت نور کی تعلیم دو۔

رواہ سعید بن المنصور والبیھقی فی شعب الایمان عن مجاھد مرسلاً

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۷۲۹ والضعیفۃ ۲۰۱۷

۴۴۹۵۰ وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جسے اللہ تعالیٰ نے وسعت عطا کی ہو اور وہ پھر اپنے عیال کو تنگی میں رکھتا ہو۔

رواہ الدیلمی فی الفردوس عن جبیر بن مطعم

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۹۲۹ والتواضح ۱۶۳۸

۴۴۹۵۱ اپنی کھیتی (بیوی) کے پاس جب جی چاہے (مجامعت کے لیے) آؤ جب خود کھانا کھاؤ اسے بھی کھلاؤ جب خود کپڑے پہنو اسے بھی پہناؤ چہرے کو برا بھلا مت کہو اور نہ ہی اسے مارو۔ رواہ ابو داؤد عن بھز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ

۴۴۹۵۲ عورتوں کے خلاف کم مانگی سے مدد مانگو چونکہ ان میں سے کسی کی پاس جب کپڑوں کی بہتات ہو جائے اور اچھی طرح سے آراستہ ہونے لگے تو اس کا گھر سے باہر نکلنا بھلا لگتا ہے۔ رواہ ابن عدی عن انس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۱۸۹ والمغیر ۲۷

اللہ کے محبوب بندہ

۴۴۹۵۳ اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ محبوب بندہ وہ ہے جو اپنے عیال کے لیے زیادہ نفع بخش ہو۔

رواہ عبداللہ فی زوائد الزھد عن الحسن مرسلاً

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۲۰ والتمییز ۱۰

۴۴۹۵۴ عورتوں کو ان کی خواہشات پر رہنے دو۔ رواہ ابن عدی فی الکامل عن ابن عمر

کلام :...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۱۳۴۴ وضعیف الجامع ۲۱۹

۴۴۹۵۵..... عورتوں کے ساتھ بھلائی کا معاملہ کرو چونکہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اور پسلیوں میں اوپر والی پسلی کجدار ہوتی ہے اگر تم اسے سیدھا کرنے لگو گے تو ڑ ڈالو گے اگر اسے اپنے حال پر چھوڑ دو گے وہ برابر ٹیڑھی ہوتی جائے گی لہٰذا عورت کے ساتھ بھلائی کرو۔

رواہ البخاری ومسلم عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

۴۴۹۵۶..... بلاشبہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اگر تم اسے سیدھی کرو گے وہ ایک طریقے سے سیدھی ہرگز نہیں ہوگی تم اس سے نفع اٹھاؤ گے تو ٹیڑھا پن ہوتے ہوئے نفع اٹھاؤ گے اگر تم اسے سیدھی کرنے لگو گے تو ٹوٹ جائے گی عورت کا توڑنا اسے طلاق دینا ہے۔

رواہ الترمذی ومسلم عن ابی ہریرۃ)

۴۴۹۵۷..... بلاشبہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اگر تم پسلی کو سیدھا کرنا چاہو گے اسے توڑ ڈالو گے لہٰذا اس کے ہوتے ہوئے زندگی بسر کرو۔

رواہ احمد بن حنبل وابن حبان والحاکم عن سمرۃ

۴۴۹۵۸..... جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو جب اسے کوئی معاملہ پیش آجائے تو بھلائی سے بات کرے یا خاموش رہے اور عورتوں کے ساتھ بھلائی کرو، چونکہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اور اوپر والی پسلی میں کجی نسبتاً زیادہ ہوتی ہے اگر تم اسے سیدھا کرنے لگو گے توڑ ڈالو گے اگر اسے اپنے حال پر چھوڑ و گے اس کی کجی برقرار رہے گی لہٰذا عورتوں کے ساتھ بھلائی کرو۔ رواہ مسلم عن ابی ہریرۃ

۴۴۹۵۹..... بلاشبہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اگر تم اسے سیدھی کرنے لگو گے توڑ ڈالو گے اگر اسے اپنی حالت پر چھوڑ دو گے اس میں نقص باقی رہے گا۔ رواہ احمد بن حنبل والنسائی عن ابی ذر

۴۴۹۶۰..... تم عورتوں کا معاملہ مجھے برابر غمزدہ رکھے ہوئے ہے تمہارے اوپر ہرگز صبر نہیں کریں گے مگر صرف صبر کرنے والے ہی۔

رواہ الحاکم عن عائشۃ

۴۴۹۶۱..... تمہارا معاملہ میرے بعد جو مجھے غمزدہ کیے ہوئے ہے اور تمہارے اوپر میرے بعد ہرگز صبر نہیں کرے گا مگر صرف صبر کرنے والے ہی۔

رواہ الترمذی والبخاری والنسائی عن عائشۃ

۴۴۹۶۲..... عورتوں کو واجبی قسم کے کپڑے دو تا کہ اپنے گھروں تک تکی رہیں۔ رواہ الطبرانی عن مسلمۃ بن مخلد

کلام :...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۲۱۶ تبیض الصحیفہ ۲

۴۴۹۶۳..... بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہیں عورتوں کے ساتھ بھلائی کرنے کی وصیت کرتا ہے چونکہ عورتیں تمہاری مائیں ہیں تمہاری بیٹیاں ہیں تمہاری خالائیں ہیں اہل کتاب کا کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ شادی کرتا وہ اس کے ہاتھ پر دھاگے تک نہیں لٹکا تا تھا ان میں سے کوئی بھی دوسرے کی طرف رغبت نہیں کرتا تھا یہاں تک کہ بڑھاپے کے بے رحم ہاتھوں مرجائے۔ رواہ الطبرانی عن المقدام

کلام :...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۷۶۳۔

۴۴۹۶۴..... آج رات آل محمد کے اردگرد بہت سی عورتوں نے چکر لگائے ہیں وہ سب اپنے خاوندوں کے مارنے کی شکایت کررہی تھیں اللہ کی قسم تم انھیں بہتر ہی پاؤ گے۔ رواہ ابوداؤد والنسائی وابن ماجہ وابن حبان والحاکم وابن عساکر عن ایاس الدوسی

۴۴۹۶۵..... اسے حکم دو، اگر اس میں خیر و بھلائی ہوئی وہ عنقریب اس کا مظاہرہ کرے گی اپنی بیوی کو لونڈی کی طرح مت مارو۔

رواہ ابن ماجہ وابن حبان عن لقیط بن صبرۃ

۴۴۹۶۶..... کوئی مومن مرد کسی مومنہ عورت سے بغض نہیں رکھتا اگر اسے عورت کی کوئی عادت ناپسند ہوا سے کوئی دوسرا پسند کر رہا ہوتا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن ابی ہریرۃ

عورت کو مارنے کی ممانعت

۴۴۹۶۷..... تم میں سے کوئی ارادہ کرتا ہے اور اپنی بیوی کو کوڑے سے پیٹتا ہے کیا بعید پچھلے پہر وہ اس سے ہمبستری بھی کرے۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والترمذی وابن ماجه والعقیلی عن عبداللہ بن زمعه

۴۴۹۶۸..... عورتوں میں جہالت بھی ہوتی ہے اور بے پردگی بھی عورتوں کی جہالت کو خاموشی سے برداشت کرو اور ان کی بے پردگیوں کو گھروں کے اندر چھپائے رکھو۔ رواہ العقیلی عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۹۹۹ والضعیفہ ۲۳۸۹

۴۴۹۶۹..... بلاشبہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے بڑی امانت یہ ہوگی کہ خاوند بیوی کے پاس جاتا ہے اور بیوی اس کے پاس آتی ہے پھر خاوند بیوی کا راز افشا کردیتا ہے۔ رواہ مسلم کتاب النکاح رقم ۱۲۴ و احمد بن حنبل عن ابی سعید

۴۴۹۷۰..... تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو۔ رواہ الطبرانی عن ابی کبشه

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۰۰

۴۴۹۷۱..... تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں کے لیے بہتر ہو۔ رواہ ابن ماجه عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے مختصر المقاصد ۴۲۲

۴۴۹۷۲..... سب سے برا شخص وہ ہے جو اپنے گھر والوں کو تنگی میں رکھتا ہو۔ رواہ الطبرانی عن الاوسط عن ابی امامة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۳۹۴ والنوا ضح ۹۰۰

۴۴۹۷۳..... اللہ تعالیٰ کے ہاں قیامت کے دن مرتبہ ومقام کے اعتبار سے سب سے برا شخص وہ ہوگا جو اپنی بیوی کے پاس جاتا ہو اور وہ اس کے پاس آتی ہو پھر وہ اس کا راز افشاں کردیتا ہو۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم کتاب النکاح رقم ۱۲۳ و ابو داؤد عن ابی سعید

حصہ اکمال

۴۴۹۷۴..... جو تم کھاتے ہو عورتوں کو بھی کھلاؤ، جو تم خود پہنتے ہو عورتوں کو بھی پہناؤ انھیں مارو نہیں اور نہ ہی انھیں برا بھلا کہو۔ (رواہ ابوداؤد عن حکیم عن ابیہ عن جدہ کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ہماری عورتوں کے بارے میں کیا فرمائیں گے؟ کہتے ہیں کہ یہ حدیث ارشاد فرمائی)

۴۴۹۷۵..... جب تم کھانا کھاؤ بیوی کو بھی کھلاؤ، جب تم کپڑے پہنو تو بیوی کو بھی پہناؤ، چہرے پر اسے مت مارو، اسے بری بھلی مت کہو، اسے جھڑ کو نہیں مگر گھر میں۔ (رواہ ابوداؤد وابن ماجہ عن حکیم بن معاویۃ القشیری عن ابیہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمارے اوپر بیوی کی کیا حقوق ہیں۔ یہ حدیث پھر ذکر کی)

۴۴۹۷۶..... عورت کی مثال پسلی کی طرح ہے اگر تم اسے سیدھی کرنے لگو گے تو توڑ ڈالو گے۔ رواہ العسکری فی الامثال عن عائشة

۴۴۹۷۷..... عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اگر تم اسے سیدھی کرنا چاہو گے تو توڑ ڈالو گے۔ اگر اسے اپنی حالت پر چھوڑ دو گے وہ کجی کے ہوتے ہوئے زندگی بسر کرے گی۔ رواہ العسکری فی الامثال عن ابی ہریرۃ

۴۴۹۷۸..... عورت پسلی کی مانند ہے۔ اگر تم اسے سیدھی کرنا چاہو گے تو توڑ ڈالو گے اسے اپنی حالت پر چھوڑ دو تا کہ کجی کے ہوتے ہوئے زندہ رہے۔

رواہ الرویانی والطبرانی وسعید بن المنصور عن سمرۃ

۴۴۹۷۹..... عورت پسلی کی مانند ہے اسے اپنی حالت پر چھوڑ دو۔ رواہ ابن عساکر عن ابی موسی

۴۴۹۸۰ ۔۔۔۔ میں اس شخص کو ناپسند کرتا ہوں جو غصہ کی حالت میں اپنی گردن کی رگیں پھولائے ہوئے کھڑا ہوا اپنی بیوی کو مار رہا ہو۔

رواہ عبدالرزاق عن اسماء بنت ابی بکر

۴۴۹۸۱ ۔۔۔۔ میں اس شخص کو ناپسند کرتا ہوں جو غصے میں گردن کی رگیں پھولائے ہوئے ہو اور اپنی بیوی کو مارے جا رہا ہو۔

رواہ الحسن بن سفیان والدیلمی عن ام کلثوم بنت ابی بکر

اہل خانہ کی تربیت کا بیان

۴۴۹۸۲ تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کو غلام کے پیٹنے کی طرح مارتا ہے پھر اس کے ساتھ معانقہ بھی کر لیتا ہے اور اسے حیاء تک نہیں آئی۔

رواہ ابن سعد عن ابی ایوب

۴۴۹۸۳ کیا تمہیں حیا نہیں آتی کہ تم اپنی بیوی کو غلام کی طرح مارتے ہو۔ دن کے شروع میں مارتے ہو اور آخر دن میں اس سے ہمبستری کر لیتے ہو کیا حیا نہیں آتی۔ رواہ عبدالرزاق عن عائشة صحیح

۴۴۹۸۴ ۔۔۔ آج رات ستر (۷۰) عورتوں نے آل محمد کے آس پاس چکر لگایا ان میں سے ہر ایک کو مار پڑی ہوئی تھی مجھے پسند نہیں کہ میں کسی مرد کو گردن کی رگیں پھولائے ہوئے دیکھوں کہ وہ اپنی بیوی کو مار رہا ہو۔

رواہ ابن سعد والحاکم والبخاری ومسلم عن ام کلثوم بنت ابی بکر

۴۴۹۸۵ ۔۔۔ عورتوں کو اگر چھوڑنا ہی ہو تو بستر کی حد تک انہیں چھوڑ دو اور انہیں ہلکی ضرب سے مارو جس کا اثر بدن پر نہ پڑے۔

۴۴۹۸۶ اے لوگو! عورتیں تمہاری معاون ہیں، تم نے انہیں اللہ تعالیٰ کی امانت سمجھ کر حاصل کیا ہے، اللہ تعالیٰ کے کلمہ کی بدولت ان کی شرمگاہوں کو اپنے لیے حلال کیا ہے، تمہارا ان پر حق ہے اور ان کا تمہارے اوپر حق ہے بھلائی میں تمہاری نافرمانی نہیں کرتی ہیں جب وہ ایسا کرتی ہیں تو ان کے لیے رزق ہے اور کپڑے ہیں اچھی طرح سے۔ رواہ ابن جریر عن ابن عمر

۴۴۹۸۷ عورتیں پسلی سے اور بے پردگی میں پیدا کی گئی ہیں، ان کی بے پردگیوں کو گھروں سے چھپانے رکھو اور ان کی کمزوری پر خاموشی سے غلبہ پاؤ۔ رواہ ابن لال عن انس

کلام: ۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے المتناھیۃ ۱۰۴۳

۴۴۹۸۸ تمہاری بیوی تمہاری کھیتی ہے، اپنی کھیتی میں جیسے چاہو آؤ، علاوہ اس کے کہ اس کے چہرے پر نہ مارو، اسے بری بھلی نہ کہو اگر اسے جھڑکنا بھی ہو تو صرف گھر کے اندر جب تم کھانا کھاؤ اسے بھی کھلاؤ جب کپڑے پہنو تو اسے بھی پہناؤ، اس کے خلاف تم کیسے کر سکتے ہو حالانکہ تم ایک دوسرے کے پاس خواہش پوری کرنے کے لئے جاتے ہو اور عورتوں نے تم سے سخت معاہدہ کیا ہوا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن بھز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ

۴۴۹۸۹ ۔۔۔ تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہل خانہ کے لیے بہتر ہو اور میں اپنے اہل خانہ کے لیے تم سب سے بہتر ہوں۔

رواہ الترمذی وقال حسن غریب، وابن حبان والبیہقی فی شعب الایمان وابن جریر عن عائشة

۴۴۹۹۰ تم میں سے بہتر وہ ہے جو عورتوں کے لیے بھلائی رکھتا ہو۔ (رواہ الحاکم عن ابن عباس

۴۴۹۹۱ ۔۔۔ عورتوں کو بالا خانوں میں نہ اتارو اور انہیں کتابت (لکھائی) نہ سکھاؤ بلکہ عورتوں کو سوت کاتنا سکھاؤ اور سورت نور کی انہیں تعلیم دو۔

رواہ الحاکم والبیہقی فی شعب الایمان عن عائشة

کلام: ۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع المصنف ۲۲

۴۴۹۹۲ ۔۔۔ اے لوگو عورتوں اور غلاموں کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن سھل بن سعید

۴۴۹۹۳ ۔۔۔ قیامت کے دن میری امت سے ایک آدمی لایا جائے گا اور اس کے پاس ایک نیکی بھی نہیں ہوگی جس کی وجہ سے اس کے لیے جنت کی امید کی جاسکے رب تعالیٰ کا حکم ہوگا: اسے جنت میں داخل کرو چونکہ یہ اپنے عیال پر رحمدل تھا۔

رواہ ابن لال وابن عساکر والخطیب عن ابن مسعود

۴۴۹۹۵ جس شخص نے اپنے گھر والوں میں خوشی داخل کی اس خوشی سے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایسی مخلوق پیدا کرے گا جو قیامت کے دن تک اس کے لیے استغفار کرتی رہے گی۔ رواہ ابوالشیخ عن جابر

کلام: ۔۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے المتناھیۃ ۸۵۲

اہل خانہ کی تربیت ۔۔۔۔۔۔ از حصہ اکمال

۴۴۹۹۶ اپنے گھر والوں سے اپنا عصا نیچے نہ رکھو اللہ تعالیٰ کے حقوق کے واسطے انھیں ڈراتے رہو۔

رواہ العسکری فی الامثال عن ابن عمر

۴۴۹۹۷ اپنے کوڑے کو اس جگہ لٹکائے رکھو جہاں خادم اسے دیکھتا رہے۔ رواہ ابن جریر عن ابن عباس

۴۴۹۹۸ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو اپنے گھر میں کوڑا لٹکائے رکھے تاکہ اس سے گھر والوں کی تادیب کرتا رہے۔ رواہ الدیلمی

کلام: ۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۰۵۹

۴۴۹۹۹ عورتوں کو بالاخانوں میں سکونت مت دو اور انھیں کتابت مت سکھاؤ۔ رواہ الحکیم عن ابن مسعود

چھٹا باب ۔۔۔۔۔۔ عورتوں کے متعلق ترھیبات وترغیبات کے بیان میں

اس میں دو فصلیں ہیں۔

فصل اول ۔۔۔۔۔۔ ترھیبات کے بیان میں

۴۵۰۰۰ جب کوئی عورت اپنے خاوند کے بستر کو چھوڑ کر رات بسر کرے فرشتے اس پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں حتیٰ کہ وہ واپس لوٹ آئے ایک روایت میں ہے کہ حتیٰ کہ صبح ہوجائے۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن ابی ھریرۃ

۴۵۰۰۱ جب کوئی عورت اپنے شوہر کے علاوہ کسی اور کے لیے خوشبو لگاتی ہے وہ اس کے لیے آگ ہے اور عار ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس

کلام: ۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۴۳

۴۵۰۰۲ جب کوئی عورت خوشبو میں معطر ہوکر لوگوں کے پاس سے گزرے تاکہ وہ اس کی خوشبو سونگھیں بلاشبہ وہ زانیہ کے حکم میں ہے۔

رواہ اصحاب السنن الثلاثۃ عن ابی موسی

۴۵۰۰۳ میں اس عورت سے بغض رکھتا ہوں جو دامن گھسیٹتے ہوئے گھر سے باہر نکلتی ہے اور اپنے شوہر کی شکایت کررہی ہوتی ہے۔

رواہ الطبرانی عن ام سلمہ

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ۲۰۹۴ والضعیفہ ۲۰۶۳

۴۵۰۰۴ ...... دیکھ لو کہ تم اپنے خاوند سے کس مقام پر ہو چونکہ تمہارا خاوند تمہاری جنت بھی ہے اور جہنم بھی۔

رواہ ابن سعد والطبرانی عن عمة حصین بن محصن

۴۵۰۰۵ جوعورت بھی اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کسی اور کے گھر میں کپڑے اتارتی ہے بلاشبہ وہ اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ پردے کو توڑتی ہے۔

رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ والحاکم عن عائشة

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۳۵ والمتناھیۃ ۱۲۶۵

۴۵۰۰۶ جوعورت بھی اپنے شوہر کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر باہر نکلتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے غصہ میں رہتی ہے تاوقتیکہ واپس لوٹ آئے یا اس کا خاوند اس سے راضی ہو جائے۔ رواہ الخطیب عن انس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۱۲۹ والتنزیہ ۲۱۷/۲

۴۵۰۰۷ جوعورت بلاوجہ اپنے خاوند سے طلاق کا مطالبہ کرتی ہے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔

رواہ احمد بن حنبل وابو داؤد والترمذی وابن ماجہ وابن حبان والحاکم عن ثوبان

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۲۴۹

نفلی روزہ کے لئے خاوند سے اجازت

۴۵۰۰۸ جوعورت خاوند کی اجازت کے بغیر۔ (نفلی) روزہ رکھے پھر خاوند نے اپنی خواہش پوری کرنے کا ارادہ کیا بیوی نے انکار کردیا اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں تین کبیرہ گناہ لکھ دیتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والطبرانی والحاکم والبیہقی فی شعب الایمان عن ابی امامة

۴۵۰۰۹ جوعورت خوشبو میں معطر ہو کر لوگوں کے پاس سے گزرتی ہے تاکہ انھیں خوشبو آئے بلاشبہ وہ زانیہ ہے اور اس کی طرف اٹھنے والی ہر آنکھ زانیہ ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والنسائی والحاکم عن ابی موسی

۴۵۰۱۰ جوعورت بھی غیر کے گھر میں کپڑے اتارتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے پردہ کو توڑتی ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والطبرانی والحاکم والبیہقی فی شعب الایمان عن ابی امامة

۴۵۰۱۱ جوعورت بھی اپنے سر میں بالوں کا اضافہ کرتی ہے جو حقیقت میں اس کے سر کا حصہ نہیں ہوتے بلاشبہ وہ جھوٹ میں اضافہ کر رہی ہوتی ہے۔

رواہ النسائی عن معاویة

۴۵۰۱۲ اپنے خاوند کے مال سے قاعدہ معروف کی ساتھ لے سکتی ہو جو تمہیں اور تمہارے بیٹوں کے لیے کافی ہو۔

رواہ البیہقی وابو داؤد والنسائی وابن ماجہ عن عائشة

۴۵۰۱۳ لوگوں کی دو قسمیں اہل دوزخ میں سے ہیں میں نے انھیں بعد میں نہیں دیکھا۔ (۱) وہ لوگ ہیں جن کی پاس گائی کی دموں کی طرح کوڑے ہیں جن سے وہ لوگوں کو مار رہے ہیں (۲) اور وہ عورتیں ہیں جو کپڑے پہننے کے باوجود بھی ننگی ہیں دوسرے کو اپنی طرف مائل کرتی ہیں اور خود بھی مائل ہوتی ہیں ان کے سر ایسے ہیں جیسے بختی اونٹ کی کوہان وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گی اور نہ ہی جنت کی خوشبو پائیں گی۔ بلاشبہ جنت کی خوشبو اتنے اور اتنے فاصلے سے پائی جاتی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن ابی هریرة

۴۵۰۱۴ ...... عام اہل نار عورتیں ہوں گی۔ رواہ الطبرانی عن عمران بن حصین

۴۵۰۱۵ میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا، کیا دیکھتا ہوں کہ اس میں عام داخل ہونے والے مساکین ہیں کیا دیکھتا ہوں کہ اصحاب جد محبوس ہیں بجز اہل نار کے انھیں دوزخ میں ڈالے جانے کا حکم دیا جا رہا ہے۔ میں دوزخ کی دروازے پر کھڑا ہوا کیا دیکھتا ہوں کہ اس میں عام داخل

ہونے والی عورتیں ہیں۔رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم کتاب الذکر رقم ۹۳ والنسائی عن اسامة بن زید

۴۵۰۱۶.....دوزخیوں میں عورتوں کی تعداد غالب ہے۔رواہ الطبرانی عن ام سلمة

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۱۰۰۔

۴۵۰۱۷.....ہر آنکھ (جو غیر محرم کی طرف اٹھتی ہو) زانیہ ہے عورت جب خوشبو لگا کر مجلس کے پاس سے گزرتی ہے بلاشبہ وہ زانیہ ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والترمذی عن ابی موسیٰ

۴۵۰۱۸ عورتوں میں سے اس عورت پر اللہ تعالیٰ لعنت کرے جو مردوں کے ساتھ مشابہت کرتی ہو۔رواہ ابو داؤد عن عائشة

۴۵۰۱۹.....جو عورت چہرے کو صاف رنگ لانے کے لیے رگڑے یا رگڑوائے اس پر اللہ تعالیٰ لعنت بھیجتا ہے۔رواہ احمد بن حنبل عن عائشة

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے تبییض الصحیفہ ۳۲ وضعیف الجامع ۴۶۸۶

۴۵۰۲۰.....اللہ تعالیٰ ایسی عورتوں پر لعنت کرے جو مردوں کی مشابہت کریں اور ان مردوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جو عورتوں کی مشابہت کرتے ہوں۔

رواہ احمد بن حنبل وابو داؤد والترمذی وابن ماجه عن ابن عباس

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۴۴۵۵

ملعون عورت کی پہچان

۴۵۰۲۱.....اللہ تعالیٰ اس عورت پر لعنت بھیجتا ہے جسے خاوند اپنے بستر پر بلاتا ہو اور وہ سوف (عنقریب آتی ہوں) کہہ کر ٹال دے حتیٰ کہ اس پر نیند غالب آجائے۔رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۶۸۸ والمغیر ۱۴

۴۵۰۲۲ اس عورت پر اللہ کی لعنت ہو جسے شوہر اپنے پاس بلائے اور وہ حیض کا عذر ظاہر کر کے ٹال دے۔رواہ البخاری فی التاریخ

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۶۷۹۔

۴۵۰۲۳..... اللہ تعالیٰ ان عورتوں پر لعنت کرتا ہے جو گودنے والیاں ہوں یا تو گودوانے والیاں ہوں (یعنی چہرے پر خال بنانے اور بنوانے والیاں) خوبصورتی کے لیے چہرے (پیشانی وغیرہ) کے بال نوچنے والیاں ہوں۔اور خوبصورتی کے لیے دانتوں میں وقفہ ڈالتی ہوں اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑتی ہو۔رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم واصحاب السنن الاربعة عن ابن مسعود

۴۵۰۲۴..... اللہ تعالیٰ ایسی عورت پر لعنت کرتا ہے جو دوسروں کے بال لگاتی ہو یا لگواتی ہو یا گودتی ہو یا گودواتی ہو۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم واصحاب السنن الاربعة عن ابن عمر

۴۵۰۲۵..... بنی اسرائیل اسوقت ہلاک ہوئے جب ان کی عورتوں نے بالوں کے جوڑے بنانے شروع کر دیئے۔

رواہ البخاری ومسلم واصحاب السنن الثلاثه عن معاویة

۴۵۰۲۶.....وہ عورتیں جو دوسری عورتوں کے بالوں کو اپنے بالوں کے ساتھ جوڑ لیتی ہوں ان پر لعنت کی گئی ہے۔

رواہ البخاری ومسلم عن عائشة

۴۵۰۲۷..... بنی اسرائیل کی ایک عورت تھی جس کا قد کوتاہ تھا وہ دو لمبے قد والی عورتوں کے درمیان چلتی تھی اس نے لکڑی سے بنی ہوئی (مصنوعی) ٹانگیں لگوالیں اور سونے کی انگوٹھی پہنی اور مشک خوشبو سے اپنے آپ کو معطر کیا جب وہ دو عورتوں کے درمیان سے گزرتی لوگ اسے نہ پہچان سکتے چنانچہ وہ اپنے ہاتھ سے یوں اشارہ کر دیتی۔رواہ مسلم عن ام سعد

۴۵۰۲۸..... میں نے تم عورتوں سے زیادہ کم عقل کم دین اور مغلوب العقل کوئی نہیں دیکھا کم عقل ہونے کے باعث دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کی گوا

ہی کے برابر قرار دی گئی ہے، عورتوں کے دین میں نقص ہونے کی وجہ سے رمضان کے روزے افطار کرتی ہیں اور کئی کئی دن تک نماز نہیں پڑھتی۔

رواہ ابوداؤد عن ابن عمر

فائدہ:...... عورت حائضہ ہونے کی حالت میں روزہ رکھ سکتی ہے اور نہ ہی نماز پڑھ سکتی ہے روزے کی قضا اس کے ذمہ واجب ہوتی ہے جبکہ نماز معاف ہے۔

۴۵۰۲۹ جو عورت کسی غیر کے گھر میں کپڑے اتارتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ پردے کو چاک کرتی ہے۔رواہ ابوداؤد والترمذی عن عائشة

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے حسن الاثر ۴۹۵

۴۵۰۳۰ ... جو عورت خوشبو لگا کر اپنے گھر سے نکلتی ہے مرد اسے دیکھتے ہیں اس عورت پر اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے تاوقتیکہ گھر واپس لوٹ آئے۔

رواہ الطبرانی عن میمونة بنت سعد

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۱۵۴۔

طلاق کا مطالبہ نہ کرے

۴۵۰۳۱ بلاوجہ کوئی عورت اپنے خاوند سے طلاق کا مطالبہ نہ کرے تب وہ جنت کی خوشبو پائے گی۔ بلاشبہ جنت کی خوشبو چالیس سال کی مسافت کے فاصلہ سے پائی جاتی ہے۔رواہ ابوداؤد عن ابن عباس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۴۵ وضعیف الجامع ۶۲۱۹

۴۵۰۳۲...... کوئی عورت بھی اپنی بہن کو طلاق دینے کا مطالبہ نہ کرے کہ وہ اس کے حصہ کو اپنے لیے فارغ کرلے اور پھر خود نکاح کرے، چونکہ اس کے حصہ میں وہی کچھ ہے جو اس کے مقدر میں لکھ دیا گیا ہے۔رواہ البخاری وابوداؤد عن ابی ھریرة

۴۵۰۳۳ اے لوگو! اپنی عورتوں کو زیب وزینت کرنے اور مساجد میں ناز سے چلنے سے منع کرو چونکہ بنی اسرائیل کی عورتوں نے جب تک زینت نہیں کی اور مساجد میں ناز ونخرے سے نہیں چلیں ان پر اس وقت تک لعنت نہیں کی گئی۔رواہ ابن ماجه عن عائشة

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۳۸۵

۴۵۰۳۴... مجھے جنت میں داخل کیا گیا وہاں میں نے مومنین کی اولاد اور فقراء کی اکثریت پائی جبکہ عورتوں اور مالداروں کو قلیل پایا۔

رواہ هناد عن حبان بن ابی جبله مرسلاً

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۶

۴۵۰۳۵..... میں جنت میں رونما ہوا دیکھا کہ اہل جنت میں فقراء کی اکثریت ہے، میں نے دوزخ میں جھانک کر دیکھا وہاں مالداروں اور عورتوں کی اکثریت تھی۔رواہ عبداللہ بن احمد بن حنبل عن ابن عمرو

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۱۱

۴۵۰۳۶ تم عورتیں پیچھے رہو کیونکہ تم راستے کے درمیان میں مت چلو تمہیں راستے کے اطراف میں چلنا چاہئے۔

رواہ ابوداؤد عن اسید الانصاری

۴۵۰۳۷..... اے عورتوں کی جماعت، سونے کے زیور سے مزین مت ہو لیکن چاندی کے زیورات پہن سکتی ہو چونکہ جو عورت بھی سونے کا زیور پہن کر ظاہر ہوتی ہے اسے قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا۔

رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والنسائی و البیهقی فی شعب الایمان عن خولة بنت الیمان

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۴۰۷

۴۵۰۳۸۔۔۔ قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر اللہ کی لعنت ہو اور جو لوگ قبروں پر مسجدیں بنائیں اور قبروں پر چراغ جلائیں ان پر بھی اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔رواہ اصحاب السنن الثلاثة والحاکم عن ابن عباس

۴۵۰۳۹۔۔۔ قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔

رواہ احمد بن حنبل والترمذی وابن ماجه والحاکم عن حسان بن ثابت واحمد بن حنبل والترمذی وابن ماجه عن ابی هريرة

کلام:۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۴۴۵۴۔

۴۵۰۴۰۔۔۔ اگر تو عورت ہوتی اپنے ناخنوں کو مہندی سے متغیر کر دیتی۔رواہ احمد بن حنبل والنسائی عن عائشة

کلام:۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۸۴۳ والکشف الالٰہی ۷۴۱

۴۵۰۴۱۔۔۔ جو عورت اپنے گھر والوں کے علاوہ کے لیے زینت کرے اس کی مثال قیامت کے دن کی تاریکی جیسی ہے جس میں روشنی کا نام تک نہیں ہوگا۔رواہ الترمذی عن میمونة بنت سعد

کلام:۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفة ۱۸۰

۴۵۰۴۲۔۔۔ خلع کا مطالبہ کرنے والی عورتیں منافقات ہیں۔رواہ الترمذی عن ثوبان

۴۵۰۴۳۔۔۔ خلع کا مطالبہ کرنے والی عورتیں اور زیب و زینت کرکے گھر سے باہر نکلنے والی عورتیں منافقات ہیں۔

رواہ ابونعیم فی الحلیة عن ابن مسعود

کلام:۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۹۱۷

۴۵۰۴۴۔۔۔ خلع کا مطالبہ کرنے والی اور تنازع کرنے والی عورتیں منافقات ہیں۔رواہ الطبرانی عن عقبة بن عامر

۴۵۰۴۵۔۔۔ عورت پردے کی چیز ہے جب وہ گھر سے باہر نکلتی ہے شیطان اسے جھانکنے لگتا ہے۔رواہ الترمذی عن ابن مسعود

۴۵۰۴۶۔۔۔ ہلاکت ہے ان عورتوں کے لیے جو سونا پہنیں اور معصفر کے رنگ سے اپنے بدن کو رنگدار کریں۔

رواہ البیهقی فی شعب الایمان عن ابی هريرة

بغیر اجازت شوہر کسی کو گھر میں داخل نہ کرے

۴۵۰۴۷۔۔۔ عورت اپنے شوہر کے حکم کے بغیر کسی کو گھر میں آنے کی اجازت نہ دے اور خاوند کے بستر سے اٹھ کر خاوند کی اجازت کے بغیر نفلی نماز نہ پڑھے۔رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۱۸۳

۴۵۰۴۸۔۔۔ کوئی عورت کسی دوسری عورت کے حالات اپنے خاوند سے بیان نہ کرے گویا کہ وہ اس عورت کی طرف دیکھ رہا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری والترمذی وابوداؤد عن ابن مسعود

۴۵۰۴۹۔۔۔ تم عورتیں نہ گودو اور نہ گودوانے کو کہو۔رواہ البخاری والنسائی عن ابی هريرة

۴۵۰۵۰۔۔۔ ہرگز کوئی عورت بھی (نفلی) روزہ نہ رکھے مگر خاوند کی اجازت سے۔رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد وابن حبان والحاکم عن ابی سعید

۴۵۰۵۱۔۔۔ آزاد عورت کو جمہ (ایسے بال جو کاندھوں تک لٹکے ہوں) بالوں سے منع فرمایا ہے اور باندی کو جوڑ اپنانے سے منع فرمایا ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام:۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۰۲۷

۴۵۰۵۲۔۔۔ عورت کو اپنے بالوں کے ساتھ دوسری عورت کے بال ملانے سے منع فرمایا ہے۔رواہ الترمذی عن معاوية

۴۵۰۵۳..... چہرے پر خال بنانے سے منع فرمایا ہے اور چہرے پر مارنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم والترمذی عن ابن عمر

۴۵۰۵۴..... گودنے سے منع فرمایا ہے۔رواہ احمد بن حنبل عن ابی ھریرۃ

۴۵۰۵۵..... دانتوں کو نوکدار اور باریک کرنے سے منع فرمایا ہے، گودنے اور چہرے کے بال نوچنے سے بھی منع فرمایا ہے اور مرد کو مرد کے ساتھ سونے سے منع فرمایا دراں حالیکہ ان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو اسی طرح عورت کو عورت کے ساتھ بلا حائل کے سونے سے منع فرمایا اور مرد کو اپنے کپڑوں کے نیچے عجمیوں کی طرح ریشم پہننے سے منع فرمایا اور مرد کو عجمیوں کی طرح کاندھے پر ریشم ڈالنے سے منع فرمایا: اسی طرح اچک لینے اور چیتوں پر سواری کرنے سے منع فرمایا: انگوٹھی پہننے سے بھی منع فرمایا، الا یہ کہ کوئی حکمران ہو وہ انگوٹھی پہن سکتا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والنسائی عن ابی ریحانۃ

۴۵۰۵۶..... عورت کو سر مونڈھنے سے منع فرمایا ہے۔رواہ الترمذی والنسائی عن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ ۶۷۸ والمشتہر ۱۳۸

۴۵۰۵۷..... عورتوں کو خاوندوں کی اجازت کے بغیر (غیر محرم سے) کلام کرنے سے منع فرمایا ہے۔رواہ الطبرانی عن عمرو

۴۵۰۵۸..... جنازے کے ساتھ چلنے عورتوں کے لیے اجر و ثواب نہیں ہے۔رواہ البیھقی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔دیکھئے ضعیف الجامع ۴۹۲۱

۴۵۰۵۹..... عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ خاوند کی اجازت کے بغیر اس کے مال میں خرد برد کرے۔رواہ الطبرانی عن واثلۃ

۴۵۰۶۰..... عورت کی لیے جائز نہیں کہ وہ خاوند کی اجازت کے بغیر حج ادا کرنے کے لیے جائے عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ تین دن تک سفر کرے الا یہ کہ اس کے ہمراہ اس کا کوئی محرم ہونا چاہئے۔رواہ البیھقی فی السنن عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۹۱۹

۴۵۰۶۱..... جنازے میں عورتوں کے لیے کوئی حصہ نہیں ہے۔رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۹۲۲

۴۵۰۶۲..... اضطراری حالت کے علاوہ عورتوں کو گھر سے باہر نکلنے کی اجازت نہیں ہے البتہ عیدین یعنی عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے لیے باہر جا سکتی ہے۔اور راستے میں عورتوں کے لیے راستے کے کنارے ہیں۔رواہ البیھقی فی شعب الایمان عن ابی عمر و ابن حماش وعن ابی ھریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۴۹۹۰ وضعیف الجامع ۴۹۲۳

۴۵۰۶۳..... راستے کا درمیان عورتوں کے لیے نہیں ہے۔(رواہ البیھقی فی شعب الایمان عن ابی عمرو ابن حماش وعن ابی ھریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۴۶۹۱

۴۵۰۶۴..... عورتیں، مردوں کو سلام نہ کریں اور نہ ہی انہیں سلام کیا جائے۔رواہ ابونعیم فی الحلیۃ عن عطاء الخراسانی مرسلاً

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۹۲۰ والضعیفۃ ۱۴۳

۴۵۰۶۵..... جب تم ایسی عورتوں کو دیکھو جن کے سروں پر مثل اونٹ کی کوہان کے بال ہوں تو جان لو کہ ان کی نماز قبول نہیں کی جاتی۔

رواہ الطبرانی عن ابی شفرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۱۲۔

۴۵۰۶۶..... مخنثوں (جو مرد عورتوں کی مشابہت کرتے ہوں) کو اپنے گھروں سے نکال دو۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری وابوداؤد وابن ماجہ عن ابن عباس والبخاری وابوداؤد عن ام سلمۃ

حصہ اکمال

۴۵۰۶۷ ... جو عورت خوشبو لگا کر مسجد میں آتی ہے کیا اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول کرے گا (نہیں) یہاں تک کہ وہ اس طرح غسل نہ کرے جس طرح کہ جنابت کے لیے کرتی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی ھریرۃ

۴۵۰۶۸ ..... جو عورت گھر سے مسجد کی طرف جاتی ہے اور اس سے خوشبو پھوٹ رہی ہو اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول نہیں فرماتے تاوقتیکہ وہ اپنے گھر واپس لوٹ کر نہ آجائے اور غسل نہ کرے۔ رواہ البیھقی وابن عساکر عن ابی ھریرۃ

۴۵۰۶۹ ..... جس عورت کا خاوند غائب ہو (یعنی سفر پر ہو یا گھر سے دور ہو) اس کے لیے خوشبو لگانا جائز نہیں۔

رواہ الطبرانی عن اسماء بنت ابی بکر

۴۵۰۷۰ ..... بنی اسرائیل کی ایک عورت نے انگوٹھی بنوائی اور اسے مشک میں معطر کیا۔ مشک سب سے اچھی خوشبو ہے۔

رواہ النسائی عن ابی سعید

۴۵۰۷۱ ..... بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو پازیب کی آواز سے بغض ہے جس طرح گانے سے بغض ہے۔ پازیب پہننے والی کو اس طرح عذاب دیا جائے گا جس طرح باجہ بجانے والے کو، بجنے والی پازیب صرف ملعون عورت ہی پہنتی ہے۔ رواہ الدیلمی عن ابی امامۃ

۴۵۰۷۲ فساق ہی اہل نار ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ فساق کون لوگ ہیں فرمایا: عورتیں۔ عرض کیا: کیا ہماری مائیں بہنیں، بیٹیاں نہیں ہیں؟ فرمایا: کیوں نہیں لیکن وہ اس وقت ہوں گی جب انھیں عطا کیا جائے گا وہ شکر نہیں کریں گی اور جب ان کی آزمائش کی جائے گی وہ صبر نہیں کر پائیں گی۔ رواہ احمد بن حنبل والطبرانی والحاکم عن عبد الرحمن بن شبل

۴۵۰۷۳ مجھے جنت دکھائی گئی بمعہ اس کی رونقوں اور شادابیوں کے میں نے جنت کے انگوروں کا ایک خوشہ توڑنا چاہا تاکہ وہ میں تمہارے پاس لے کر آؤں، اگر میں اسے لے آتا آسمان و زمین کے درمیان کی مخلوق اسے کھاتی وہ کم نہ ہونے پاتا لیکن میرے اور اس کے درمیان رکاوٹ ڈال دی گئی، مجھے دوزخ بھی دکھائی گئی جب میں نے دوزخ کے شعلوں کی تپش پائی میں پیچھے ہٹ گیا میں نے دوزخ میں عورتوں کو اکثریت میں دیکھا کہ جن کے پاس راز بطور امانت رکھا جائے افشاں کر دیتی ہیں اگر سوال کرتی ہیں تو لپٹ جاتی ہیں اگر انھیں عطا کیا جائے تو شکر نہیں کرتی ہیں میں نے دوزخ میں عمرو بن لحی دیکھا چنانچہ اس کی انتڑیاں گھسیٹی جارہی تھیں معبد بن اکثم اس کے زیادہ مشابہ ہے معبد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ اس کی مشابہت سے خوفزدہ ہوا جائے؟ فرمایا: نہیں: تو مومن ہے وہ کافر تھا۔ عمرو بن لحی وہی ہے جس نے عربوں کو سب سے پہلے بتوں کی پوجا پر لگایا۔ رواہ احمد بن حنبل والحاکم وسعید بن المنصور من طریق الطفیل بن ابی بن کعب عن ابیہ

۴۵۰۷۴ مجھے دوزخ دکھائی گئی اہل دوزخ میں اکثریت عورتوں کی تھی چونکہ عورتیں ناشکری کرتی ہیں پوچھا گیا: کیا اللہ تعالیٰ کی ناشکری کرتی ہیں؟ فرمایا: خاوند کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان مندی کی ناشکری کرتی ہیں اگر تم کسی عورت کے ساتھ عمر بھر اچھائی کرتے رہو پھر وہ تم سے کوئی ایک آدھ بری بات دیکھے کہے گی: میں نے تم سے کبھی بھی بھلائی نہیں دیکھی۔ رواہ مالک والبخاری کتاب الایمان عن ابن عباس

۴۵۰۷۵ ..... اے عورتوں کی جماعت! صدقہ کرتی رہو اہل دوزخ میں میں تمہاری اکثریت دیکھ رہا ہوں، تم کثرت سے لعن طعن کرتی ہو اور اپنے خاوندوں کی ناشکری کرتی ہو میں نے تم سے زیادہ ناقص العمل ناقص دین اور عقلمند آدمی کی عقل کو بہکانے والا کوئی نہیں دیکھا عورتوں نے عرض کیا ہماری عقل اور دین میں نقصان کیسے ہے؟ ارشاد فرمایا: کیا عورت کی گواہی مرد کی نصف گواہی کے برابر نہیں۔ یہ عورت کی عقل ناقص ہونے کی وجہ سے ہے عورت جب حائضہ ہوتی ہے نماز بھی نہیں پڑھتی اور روزہ بھی نہیں رکھتی یہ اس کے دین کا نقصان ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن ابی معبد وابن ماجہ عن ابن عمر وابن حبان والحاکم عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۴۵۰۷۶ ... اے عورتوں کی جماعت! تمہاری اکثریت دوزخ کا ایندھن ہے تمہیں جب عطا کر دیا جاتا ہے اس پر شکر نہیں کرتی ہو، جب تمہیں

(کسی مصیبت میں) مبتلا کردیا جاتا ہے تم صبر نہیں کرتی ہو جب تمہیں عطا کرنا بند کردیا جاتا ہے شکایت کرنے لگتی ہو نعمتیں کرنے والوں کی ناشکری سے پرہیز کرو چنانچہ کوئی عورت اپنے شوہر کے پاس دو تین بچے جنم دے دیتی ہے لیکن پھر بھی کہتی ہے، میں نے تم سے کوئی بھلائی نہیں دیکھی۔

رواہ الطبرانی عن اسماء بنت یزید

عورت کو صدقہ کرنے کا حکم

۴۵۰۷۷۔۔۔۔اے عورتوں کی جماعت! صدقہ کرتی رہو اگرچہ زیورات ہی صدقہ کرو، چونکہ اہل دوزخ میں تمہاری اکثریت ہے چونکہ تم کثرت سے لعنت کرتی ہو اور اپنے شوہروں کی ناشکری کرتی ہو کوئی شخص نہیں پایا گیا جو ناقص دین اور ناقص رائے والا ہو عورتوں سے بڑھ کر چنانچہ عورتیں اچھے خاصے عقلمندوں کو بہکا دیتی ہیں چنانچہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہے یہ ان کے ناقص الرائے ہونے کی وجہ سے ہے اور ان کے دین میں نقصان یوں ہے کہ عورت کئی کئی دن تک یوں ہی بیٹھی رہتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور (حائضہ ہونے کی وجہ سے) ایک سجدہ بھی نہیں کرپاتی۔

رواہ الحاکم عن ابن مسعود

۴۵۰۷۸۔۔۔۔ننانوے (۹۹) عورتوں میں سے صرف ایک عورت جنت میں جائے گی مسلمان عورت جب حاملہ ہوجاتی ہے اس کے لیے ایسا ہی اجر وثواب ہے جیسے کہ دن کو روزہ رکھنے والے اور رات کو قیام کرنے والے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے لئے ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ حمل وضع کردے پھر جب دودھ کی پہلی چسکی بچے کو پلاتی ہے اس کے لیے زندہ انسان کے عمر بھر کے اجر وثواب کی برابر اجر ہے۔

رواہ ابوالشیخ عن ابن عباس وفیہ حسن بن قیس

۴۵۰۷۹۔۔۔۔تم صدقہ کرتی رہو چونکہ تمہاری اکثریت دوزخ کا ایندھن ہے چنانچہ تم کثرت سے شکوہ کرتی رہی ہو اور اپنے شوہروں کی ناشکری کرتی ہو۔رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والنسائی عن جابر

۴۵۰۸۰۔۔۔۔تم عورتیں صدقہ کرتی رہو اے عورتوں کی جماعت گو کہ تمہیں اپنے زیورات ہی صدقہ کیوں نہ کرنے پڑیں چونکہ تمہاری اکثریت اہل دوزخ میں سے ہے چونکہ تم کثرت سے لعنت کرتی ہو اور اپنے شوہروں کی ناشکری کرتی ہو۔رواہ احمد بن حنبل عن ابن مسعود

۴۵۰۸۱۔۔۔۔

۴۵۰۸۲۔۔۔۔اللہ تعالیٰ اس عورت پر نظر نہیں کرے گا جو اپنے خاوند کا شکر ادا نہ کرتی ہو حالانکہ وہ اپنے شوہر سے بے نیاز نہیں ہوسکتی۔

رواہ الطبرانی والبیھقی والحاکم والخطیب عن ابن عمرو

کلام:۔۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶۳۹۶۵

شوہر کی ناشکری کی ممانعت

۴۵۰۸۳۔۔۔۔احسان کرنے والوں کی ناشکری مت کرو کسی نے سوال کیا: احسان کرنے والوں کی ناشکری کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: شاید تم میں سے کوئی عورت ایسی بھی ہوگی جو طویل مدت تک بغیر خاوند کے یا بن بیاہے والدین کے پاس بیٹھی رہتی ہے پھر اللہ تعالیٰ اسے شوہر عطا فرماتا ہے اور اس سے اسے اولاد عطا کرتا ہے پھر وہ اپنے شوہر پر غصہ ہوتی ہے یوں اس کی ناشکری کر بیٹھتی ہے اور کہتی ہے بخدا! میں نے تم سے کبھی کوئی بھلائی نہیں دیکھی۔رواہ احمد بن حنبل والطبرانی وابن عساکر عن اسماء بنت یزید

۴۵۰۸۴۔۔۔۔بلاشبہ تو ان عورتوں میں سے ہے جو کثیر کو بھی قلیل سمجھتی ہیں اور اس چیز سے روکتی ہیں جو انھیں بے نیاز نہیں کرتی اور فضول چیز کا سوال کرتی ہیں۔رواہ البغوی وابن قانع عن شھاب بن مالک

۴۵۰۸۵... عورتوں میں مومنہ عورت کی مثال کوؤں میں سفید کوے کی سی ہے، دوزخ بے وقوفوں کے لیے پیدا کی گئی ہے اور عورتیں بے وقوفوں میں سے ہیں سوائے اس عورت کے جو اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہو اور خاوند کے لیے وضو کا پانی انڈیلے اور چراغ جلائے رکھے۔

رواہ الحکیم عن کثیر بن مرة

۴۵۰۸۶...عورتوں میں مومنہ عورت کی مثال کوؤں میں سفید کوے کی سی ہے بلاشبہ آتش دوزخ بے وقوفوں کے لیے پیدا کی گئی ہے اور عورتیں بے وقوفوں کی بے وقوف ہیں مگر وہ عورت جو اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہو۔رواہ ابن عساکر عن ابی شجرة

۴۵۰۸۷... عورتیں جنت میں داخل نہیں ہوں گی مگر وہ عورت جو کوؤں میں اس کوے کی مانند ہوگی۔رواہ احمد بن حنبل عن عمارة بن حزیمة

۴۵۰۸۸... جنت میں عورتیں داخل نہیں ہوں گی مگر اتنی ہی مقدار میں جتنی کہ سفید کوے کی مقدار ہے عام کوؤں میں۔

رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن عمرو

۴۵۰۸۹... فاجر عورت کا گناہ ایک ہزار گناہگاروں کے گناہ کے برابر ہوتا ہے اور نیک عورت کا عمل ستر صدیقین کے عمل کے برابر ہوتا ہے۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیة عن ابن عمر

۴۵۰۹۰... مومنہ عورت کی نیکی ستر صدیقین کے عمل کے برابر ہوتی ہے اور مومنہ عورت کا گناہ ایک ہزار گناہگار کے گناہ کے برابر ہوتا ہے۔

رواہ ابوالشیخ عن ابن عمرو

۴۵۰۹۱... بنی اسرائیل کی عورتیں یہ چیز اپنے سروں میں بنالیتی تھیں (یعنی جوڑا) ان پر لعنت کر دی گئی اور مساجد میں آنا ان پر حرام کر دیا گیا۔ (رواہ الطبرانی عن ابن عباس کہ رسول کریم ﷺ کو ایک قصہ سنایا گیا اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی)

۴۵۰۹۲...جو عورت بھی اپنے بالوں میں اضافہ کرتی ہے جو اس کا حصہ نہیں ہے وہ جھوٹ ہے جس میں وہ اضافہ کر رہی ہے۔

رواہ النسائی والطبرانی عن معاویة

۴۵۰۹۳...دو سرخ چیزوں نے عورتوں کو ہلاک کر دیا یعنی سونے اور زعفران نے۔رواہ العسکری فی الامثال عن الحسن مرسلا وقال ابوبکر الانباری ھکذا جاء ھذا لحرف مفسرا فی الحدیث واحسب التفسیر من بعض نقلته

۴۵۰۹۴... قیامت کے دن عورت سے سب سے پہلے نماز کے بارے میں سوال کیا جائے گا پھر شوہر کے متعلق سوال کیا جائے گا کہ اس کے ساتھ کیسا برتاؤ کیا۔رواہ ابوالشیخ فی الثواب عن انس

۴۵۰۹۵... خبردار! دوزخ سفہاء کے لیے پیدا کی گئی ہے اور وہ عورتیں ہیں البتہ وہ عورت جو اپنے خاوند کی فرمانبردار ہو۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامة

۴۵۰۹۶... جو عورت بھی اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے نکلتی ہے اس پر ہر وہ چیز لعنت کرتی ہے جس پر سورج اور چاند طلوع ہوتے ہوں الا یہ کہ اس سے اس کا خاوند راضی ہو۔رواہ الدیلمی عن انس

کلام:... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرة الموضوعات ۱۲۹ والتنزیہ ۲۱۷ ۲

۴۵۰۹۷... جو عورت بھی اپنے خاوند کے گھر کے علاوہ کسی دوسرے کے گھر میں کپڑے اتارتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ پردے کا ہتک کرتی ہے۔

رواہ الطبرانی عن ام الدرداء عن عائشة

بے پردگی کی ممانعت

۴۵۰۹۸...قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جو عورت بھی اپنی دو ماؤں (ساس اور حقیقی ماں) کے گھر کے علاوہ کسی اور گھر میں کپڑے اتارتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ پردے کا ہتک کرتی ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والطبرانی وابن عساکر عن سھل بن معاذ بن انس عن ابیہ عن ام الدرداء

۴۵۰۹۹...... قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جونسی عورت بھی اپنے شوہر یا اپنی ماؤں کے گھروں کے علاوہ کسی اور گھر میں کپڑے اتارتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ پردے کا ہتک کرتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن ام الدرداء

۴۵۱۰۰...... جو عورت بھی سونے کا ہار پہنتی ہے قیامت کے دن اس کے گلے میں آگ کا ہار پہنایا جائے گا اور جو عورت بھی اپنے کان میں سونے کی بالیاں ڈالتی ہے قیامت کے دن اسی جیسی آگ کی بنی ہوئی بالیاں اس کے کان میں ڈالی جائیں گی۔

رواہ احمد بن حنبل وابو داؤد عن اسماء بنت یزید

۴۵۱۰۱...... اسے چھوڑ دو یہ عورت زبردستی کررہی ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس

فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ ایک راستے سے جارہے تھے اتنے میں ایک عورت گزری، اس عورت سے ایک آدمی نے کہا: راستے کا دھیان رکھو۔ وہ عورت بولی: راستہ وہاں ہے۔ اس پر آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا۔

۴۵۱۰۲...... اس عورت کو چھوڑ دو یہ زبردستی کرنے والی ہے۔ (رواہ ابویعلی عن انس) کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ ایک راستے سے جارہے تھے اتنے میں ایک سیاہ فام عورت گزری، اس سے ایک آدمی نے کہا: نبی کریم ﷺ کے راستے سے ہٹ کر چلو۔ اس پر بولی: راستہ وسیع ہے۔ یہ حدیث ذکر کی۔

رواہ الشیرازی فی الالقاب عن ابی ھریرۃ

۴۵۱۰۳...... اس عورت سے بات نہ کرو یہ مجبور ہے یہ بات اگرچہ اس کی قدرت میں نہیں ہے اس کے دل میں ضرور ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابی موسیٰ

۴۵۱۰۴...... تم بجز محرم کے کسی مرد سے ہرگز بات مت کرو۔ رواہ ابن سعد عن الحسن مرسلاً

۴۵۱۰۵...... آخری زمانے میں ایسی عورتیں ہوں گی جو مردوں کی طرح (گھوڑوں کی) زمینوں پر سوار ہوں گی جو مسجدوں کے دروازے پر آکر اتریں گی۔ وہ عورتیں کپڑے پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی ان کے سر لاغر بختی اونٹ کی کوہان کی طرح ہوں گے، ان پر لعنت کرتے رہو چونکہ وہ ملعونہ ہیں اگر تمہارے بعد کوئی امت ہوتی وہ خدمت کرتی جس طرح کہ تم سے پہلی امتوں کی عورتیں تمہاری خدمت کرتی ہیں۔

رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۴۵۱۰۶...... اس امت کے آخر میں ایسے لوگ ہوں گے جو ریشم اور دیباج کی بنی ہوئی زینوں پر سوار ہو کر مساجد کے دروازے تک آئیں گے، ان کی عورتیں کپڑے پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی ان کے سر لاغر بختی اونٹ کی کوہان کی مانند ہوں گے، ان پر لعنت کرتے رہو چونکہ وہ معلونہ ہیں، اگر تمہارے بعد کوئی امت ہوتی وہ ان کی خدمت کرتیں جیسا کہ تم سے پہلی امتوں کی عورتیں تمہاری خدمت کرتی ہیں۔

رواہ الطبرانی عن ابن عمرو

۴۵۱۰۷...... عورت جب اللہ تعالیٰ کی نافرنی کرتی ہے اس پر اللہ تعالیٰ اس کے فرشتے اور خازنین رحمت وعذاب لعنت کرتے رہتے ہیں۔

رواہ البزار عن معاذ وحسن

اجنبی مردوں کے ساتھ خلوت حرام ہے

۴۵۱۰۸...... عورت تنہائی میں مردوں کے ساتھ ہرگز نہ بیٹھے۔ رواہ ابن سعد بن عطاء الخراسانی مرسلاً

۴۵۱۰۹...... نوحہ کرنے والی، کان لگا کر باتیں سننے والی سر مونڈھنے والی مصیبت کے وقت آواز بلند کرنے والی گودنے والی اور گودوانے والی پر اللہ کی لعنت ہو۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابن عمر

۴۵۱۱۰...... سر میں بال لگانے والی اور بال لگوانے والی پر اللہ کی لعنت ہو۔ رواہ الطبرانی عن ام سلمۃ

۴۵۱۱۱...... بال لگانے والی اور لگوانے والی پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔ رواہ الطبرانی عن معاویۃ

۴۵۱۱۲ عورتوں کے ساتھ مشابہت کرنے والے مردوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو مردوں کے ساتھ مشابہت کرنے والی عورتوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو مردوں اور عورتوں جو کہتے ہوں کہ ہم شادی نہیں کرتے پر اللہ کی لعنت ہو جنگل میں تنہا سفر کرنے والے پر اللہ کی لعنت ہو اور تنہا رات بسر کرنی والی عورت پر اللہ کی لعنت ہو۔رواہ احمد بن حنبل وعبدالرزاق عن ابی ہریرۃ

۴۵۱۱۳ ...... چہرہ نوچنے والی پر اللہ کی لعنت ہو گریبان پھاڑنے والی پر اللہ کی لعنت ہو جاہی اور ہلاکت مانگنے والی پر اللہ کی لعنت ہو۔

رواہ ابن ماجہ وابن حبان والطبرانی عن ابی امامۃ

۴۵۱۱۴ ......خاوند کی خواہش پوری کرنے والی عورت جو مطالبے پر خاوند کو ٹال دے اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

رواہ البخاری فی التاریخ عن عکرمۃ مرسلاً والخطیب عن ابی ہریرۃ

۴۵۱۱۵ عورتوں کی جماعت میں کوئی بھلائی نہیں ہے الا یہ کہ کسی میت کے پاس جمع ہوں چونکہ عورتیں جب جمع ہو جاتی ہیں اول فول کہنے لگتی ہیں۔

رواہ الطبرانی عن خولۃ بنت النعمان والطبرانی عن ابن عمرو

۴۵۱۱۶ ...... عورتوں کے جمع ہونے میں کوئی بھلائی نہیں ہے الا یہ کہ وعظ ونصیحت یا جنازہ میں جمع ہوں عورتوں کے جمع ہونے کی مثال ایسی ہے جیسا کہ جب لوہا آگ میں ڈالا جاتا ہے جب سرخ ہو جاتا ہے اس پر لوہار ضرب لگاتا ہے چنانچہ لوہے کی اٹھنے والی چنگاریاں جس چیز پر پڑتی ہیں اسے جلا دیتی ہیں۔رواہ الطبرانی عن عبادۃ بن الصامت

۴۵۱۱۷ ......جو عورت اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ خاوند کی اجازت کے بغیر کسی کو گھر میں آنے کی اجازت دے، خاوند جب عورت کے گھر سے باہر نکلنے کو ناپسند کرتا ہو وہ گھر سے باہر نہ نکلے خاوند کے علاوہ کسی اور کی فرمانبرداری نہ کرے خاوند کے متعلق اپنا سینہ مکدر نہ رکھے خاوند کے بستر سے الگ نہ ہو خاوند کو مارے بھی نہیں گو کہ خاوند کتنا ہی بڑا ظالم ہو عورت اسے راضی کرنے کی کوشش کرے اگر خاوند راضی ہو جائے بہت اچھا اور اللہ تعالیٰ بھی اس عورت کا عذر قبول کر لیتا ہے اور اس کی محبت کو تمام کر دیتا ہے اور اس پر گناہ بھی نہیں ہوتا۔خاوند اگر راضی نہ ہو گویا عورت نے اپنا عذر اللہ تعالیٰ کے ہاں پہنچا دیا۔رواہ الطبرانی والحاکم والبیھقی عن معاذ

۴۵۱۱۸ ......کوئی عورت کسی دوسری عورت کے احوال اپنے خاوند سے بیان نہ کرے چونکہ وہ ایسا ہی ہوگا گویا کہ اس کی طرف دیکھ رہا ہو۔

رواہ الطبرانی عن ابن مسعود

۴۵۱۱۹ کوئی عورت اپنی بہن کے طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ وہ اس کے حصہ کو اپنے برتن میں ڈال لے چونکہ اسے بھی اللہ تعالیٰ عطا کرنے والا ہے۔

رواہ الطبرانی عن ام سلمۃ

۴۵۱۲۰ خبردار! مہندی لگاؤ تم مہندی لگانا چھوڑ دیتی ہو حتیٰ کہ تمہارے ہاتھ مردوں کے ہاتھوں جیسے ہو جاتے ہیں۔

رواہ احمد بن حنبل عن امرۃ

۴۵۱۲۱ ......تمہارا اس میں کوئی نقصان نہیں کہ تم ناخنوں کو متغیر کر دو اور ہاتھوں کو رنگدار کر دو۔

رواہ ابن سعد عن بثینۃ بنت حنظلۃ عن امھا سنان الاسلمیۃ

فصل دوم......ترغیبات کے بیان میں جو عورتوں کے ساتھ مختص ہیں

۴۵۱۲۲ ......کیا تم عورتیں اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تم میں سے جب کوئی اپنے خاوند سے حاملہ ہو جاتی ہے دراں حالیکہ اس کا خاوند اس سے راضی ہو اس کے لیے روزہ دار کا اجر وثواب ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں پہرہ دے رہا ہو چنانچہ جب اسے خوشی نصیب ہوتی ہے زمین وآسمان کی مخلوق نہیں جانتی کہ اس کے لیے کیا آنکھوں کی ٹھنڈک چھپائی گئی ہے جب اسے وضع حمل ہو جاتا ہے وہ اپنے دودھ سے جو گھونٹ پلاتی ہے یا اپنے پستان سے جو چسکی (بچے کو) لگواتی ہے اس کے لیے ہر گھونٹ اور ہر چسکی کے بدلے اجر وثواب ہے اگر وہ ایک رات بیدار رہے اس کے

لیے فی سبیل اللہ ستر غلام جو صحیح سلامت ہو آزاد کرنے کا اجر وثواب ہے۔ کیا تم جانتے ہو اس سے میری مراد کون ہے؟ خوش وخرم رہنے والی عورتیں جو صالحہ ہوں اپنے شوہروں کی فرمانبردار ہوں اور خاوندوں کی ناشکری نہ کرتی ہوں۔

رواہ الحسن بن سفیان والطبرانی فی الاوسط وابن عساکر عن سلامۃ حاضنۃ السید ابراھیم

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۴۳ او المغیر ۳۵

۴۵۱۲۳...... جب کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر (مال) میں سے خرچ کرتی ہے اور مال کو برباد نہ کرتی ہو اس کے لیے خرچ کرنے کے بدلہ میں اجر وثواب ہے خاوند کے لیے اس مال کے کمانے کے بدلے میں اجر وثواب ہے، خزانچی کے لیے بھی اجر وثواب ہے انہیں سے کسی کے اجر وثواب میں کمی نہیں کی جائے گی۔ رواہ البخاری ومسلم واصحاب السنن الاربعۃ عن عائشۃ

۴۵۱۲۴...... جب کوئی عورت خاوند کے حکم کے بغیر اس کی مال میں سے خرچ کرتی ہے تو اس کے لیے نصف اجر وثواب ہے۔

رواہ البخاری ومسلم وابو داؤد عن ابی ھریرۃ

جنتی عورت کے اوصاف

۴۵۱۲۵...... عورت جب نماز پنجگانہ ادا کرتی ہو، ماہ رمضان کے روزے رکھتی ہو، اپنی عصمت کی حفاظت کرتی ہو اور اپنے خاوند کی فرمانبرداری کرتی ہو جنت میں داخل ہوگی۔ رواہ البزار عن انس عن عبدالرحمن بن عوف والطبرانی عن عبدالرحمن بن حسنۃ

۴۵۱۲۶...... جب عورت نماز پنجگانہ ادا کرتی ہو، ماہ رمضان کے روزے رکھتی ہو، اپنی عصمت کی حفاظت کرتی ہو، اپنے شوہر کی فرمانبرداری کرتی ہو اس سے کہا جائے گا جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جا۔ رواہ ابن حبان عن ابی ھریرۃ

۴۵۱۲۷...... حج تم عورتوں کا جہاد ہے۔ رواہ البخاری عن عائشۃ

۴۵۱۲۸...... عورتوں پر جہاد، جمعہ اور جنازے کے ساتھ چلنا نہیں ہے۔ رواہ الطبرانی وسعید بن المنصور عن ابی قتادۃ

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۸۹۷

۴۵۱۲۹...... یہ ہوگا پھر ظہور حصر ہوگا۔ رواہ احمد بن حنبل ۵/۲۱۸ عن ابی واقد

۴۵۱۳۰...... اللہ تعالیٰ اس عورت کو پسند کرتا ہے جو اپنے خاوند کا دل بہلاتی ہو۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن علی

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۷۰۹

۴۵۱۳۱...... عورتیں مردوں کی مانند ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل عن عائشۃ

۴۵۱۳۲...... عورتیں (طبائع اور خلقت میں) مردوں کی مانند ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل وابو داؤد والترمذی عن عائشۃ والبزار عن انس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۶۴۹۔

۴۵۱۳۳ حاملہ عورتیں، دودھ پلانے والی عورتیں، اپنی اولاد پر نرمی کرنے والی عورتیں اگر وہ اپنے خاوندوں کے پاس نہ جائیں ان میں سے نماز پڑھنے والیاں جنت میں داخل ہو جائیں۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ والطبرانی والحاکم عن ابی امامۃ

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۶۷۸

۴۵۱۳۴...... اللہ تعالیٰ نے عورتوں پر غیرت فرض کردی ہے اور مردوں پر جہاد فرض کیا ہے سو جس عورت نے ایمان اور ثواب کی نیت سے صبر کیا اس کے لیے شہید کا اجر وثواب ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن مسعود

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۳۱۱، والتمییز ۴۳

۴۵۱۳۵...... جو عورت مرگئی اور اس کا خاوند اس سے راضی تھا وہ جنت میں داخل ہوگی۔ رواہ الترمذی وابن ماجہ والحاکم عن ام سلمۃ

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۰۷ وضعیف الجامع ۲۲۷

۴۵۱۳۶ ...جس عورت کے تین بچے مرگئے وہ اس عورت کے لیے دوزخ کا حجاب بن جائیں گے۔رواہ البخاری کتاب الجنائز عن ابی سعید

۴۵۱۳۷ ...جوعورت اپنی اولاد کے گھر میں بیٹھ گئی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگی۔رواہ ابن بشر عن انس

۴۵۱۳۸ ...تم جو اپنی بیوی کی خدمت کرتے ہو وہ بھی ایک طرح کا صدقہ ہے۔رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابن عمر

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۸۱۲

۴۵۱۳۹ ......بہترین عورت وہ ہے کہ اس کا خاوند جب اس کی طرف دیکھے اسے خوش کردے، جب وہ اسے حکم دے وہ بجالائے اپنے نفس میں اس کی مخالفت نہ کرتی ہو اور اس کے مال میں اس کی ناپسندیدہ امور میں اس کی مخالفت نہ کرتی ہو۔

رواہ احمد بن حنبل والنسائی والحاکم عن ابی ہریرۃ

شوہر کو خوش کرنے والی عورت

۴۵۱۴۰ ......بہترین عورت وہ ہے جو تمہیں خوش کرے جب تم اس کی طرف دیکھو، جب تم اسے حکم دو تمہاری اطاعت کرے تمہاری عدم موجودگی میں اپنے نفس اور تمہارے مال کی حفاظت کرے۔رواہ الطبرانی عن عبداللہ بن سلام

۴۵۱۴۱ ......جوعورتیں اپنی عصمت کی حفاظت کرتی ہوں ان پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔رواہ الدارقطنی فی الافراد والحاکم فی تاریخہ والبیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ، والخطیب فی المتفق والمفترق عن سعد بن طریف والبیہقی فی السنن عن مجاھد بلاغا

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۱۰۲ والکشف الالٰہی ۴۲۱

۴۵۱۴۲ ......گناہ گار عورت کا گناہ ایک ہزار گناہگاروں کے گناہ کے برابر ہوتا ہے اور نیک عورت کی نیکی ستر صدیقین کے عمل کے برابر ہوتی ہے۔

رواہ ابو الشیخ عن ابن عمر

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۹۵۷ والمغیر ۱۰۰۔

۴۵۱۴۳ ......عورت کے لیے صرف دو ہی پردے ہیں! قبر اور خاوند۔رواہ ابن عدی عن ابن عباس

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۷۵۵ والفوائد المجموعۃ ۸۳۰

۴۵۱۴۴ ......اس عورت پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھے اور پھر اپنے خاوند کو جگائے اور وہ بھی نماز پڑھے اگر وہ نہ اٹھے تو اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارے۔رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والنسائی وابن ماجہ وابن حبان والحاکم عن ابی ہریرۃ

۴۵۱۴۵ ......نیک عورت کی مثال اعصم کوے کی طرح ہے جس کی ایک ٹانگ سفید ہوتی ہے۔رواہ الطبرانی عن ابی امامۃ

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۲۴۶۔

۴۵۱۴۶ ......عورت کا گھریلو کام کاج میں مصروف رہنا مجاہدین کے جہاد کے برابر ہے ان شاء اللہ۔رواہ ابویعلی عن انس

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۸۹۸

۴۵۱۴۷ ......یا اللہ میری امت میں سے شلوار پہننے والی عورتوں کی مغفرت فرمادے۔رواہ البیہقی فی الادب عن علی

۴۵۱۴۸ ......بہترین عورت وہ ہے جو جوانی کے جوبن کو پہنچنے کے باوجود پاکدامن ہو اپنی شرمگاہ کے متعلق پاکدامن ہو اور صرف اپنے شوہر سے شہوت پوری کرتی ہو۔رواہ الدیلمی فی الفردوس عن انس

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۹۲۹

۴۵۱۴۹ ......اللہ تعالیٰ نے تم عورتوں کو اجازت دے رکھی ہے کہ تم اپنے ضروری کاموں کی خاطر گھر سے باہر نکل سکتی ہو۔رواہ النسائی عن عائشۃ

حصہ اکمال

۴۵۱۵۰..... اسے خبر دو کہ وہ اللہ تعالیٰ کے عاملین میں سے عمل کرنے والی ہے اور اس کے لیے مجاہد کا نصف اجر وثواب ۔

رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق من طریق زافر بن سلیمان عن عبداللہ الوضاحی

کہ ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! میری بیوی ہے جب میں اس کے پاس آتا ہوں وہ کہتی ہے مرحبا خوش آمدید میرا اور میرے گھر کا سردار تشریف لایا جب وہ مجھے پریشان دیکھتی ہے تو کہتی ہے: تجھے دنیا غمزدہ نہیں کرسکتی تجھے آخرت کافی ہے۔ اس پر رسول کریم ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۴۵۱۵۱..... بلاشبہ وہ یہی ہے پھر تم عورتیں خصار کے ظہور کو لازم ہو جاؤ۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی هريرة

کہ جب رسول کریم ﷺ نے اپنی ازواج کے ساتھ حج کیا یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۴۵۱۵۲..... حج مبرور تم عورتوں کے لیے جہاد ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن عائشة

۴۵۱۵۳..... تم عورتوں کے لیے حج سب سے اچھا جہاد ہے۔ رواہ النسائی عن انس

۴۵۱۵۴..... اے ام سلمہ! عورتوں پر جہاد فرض نہیں کیا گیا۔ رواہ الطبرانی عن انس

۴۵۱۵۵..... عورت جب اپنے خاوند کے مال سے خرچ کرتی ہے بشرطیکہ مال ضائع نہ کرتی ہو اس کے لیے اجر وثواب ہے اس کے شوہر کے لیے بھی مال کمانے کا اجر وثواب ہے اس عورت کے لیے اس کی نیت کا ثواب ہے اور خزانچی کے لیے بھی اسی کے بمثل اجر وثواب ہے۔

رواہ ابن حبان والحاکم عن عائشة

۴۵۱۵۶..... جو عورت مرگئی دراں حالیکہ اس کا خاونداس سے راضی تھا وہ جنت میں داخل ہوگی۔

رواہ الترمذی وقال حسن غریب والطبرانی والحاکم عن ام سلمة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۰۷ وضعیف الجامع ۲۲۲۷

۴۵۱۵۷..... اے عورت! واپس لوٹ جا اور جان لے کہ تیرے پیچھے بہت ساری عورتیں ہیں اگر تم اپنے خاوند کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ اور اس کی رضامندی چاہو اس کی اتباع کرو اور اس کی موافقت کرو یہ ساری چیزیں ان امور کے برابر ہیں۔

رواہ ابن عساکر عن اسماء بنت یزید الانصاریة

کہ انھوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں عورتوں کی وکیل بن کر آئی ہوں کہ مرد حضرات ہم عورتوں پر فضلیت لے گئے چونکہ وہ نماز جمعہ پڑھتے ہیں، جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں، مریضوں کی عیادت کرتے ہیں، نماز جنازہ میں شریک ہوتے ہیں حج وعمرہ کرتے ہیں اور سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۴۵۱۵۸..... عورت پردہ کی چیز ہے۔ جب وہ اپنے گھر سے باہر نکلتی ہے شیطان اسے تاکنے لگتا ہے، عورت اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب گھر کی چار دیواری میں رہ کر ہی ہوسکتی ہے۔ رواہ الطبرانی وابن حبان عن ابن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۶۹۶۔

۴۵۱۵۹..... عورت حمل سے لے کر وضع تک اور وضع حمل سے بچے کو دودھ چھوڑانے تک سرحدوں پر حفاظت کرنے والے سپاہی کی طرح ہے اگر اس عرصہ میں مرجائے اس کے لیے شہید کا اجر ثواب ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۴۵۱۶۰..... عورت جب حاملہ ہوجاتی ہے اس کے لیے روزہ دار مجاہد فی سبیل اللہ جیسا اجر وثواب ہے جب اسے درد زہ ہوتا ہے مخلوق کو اس کا کچھ علم نہیں ہوتا کہ اس کے لیے کتنا اجر وثواب ہے، جب حمل وضع کر لیتی ہے اس کے لیے دودھ کے ہر گھونٹ اور ہر چسکاری کے بدلہ میں

اجر وثواب ہے۔جب بچے کا دودھ چھڑا لیتی ہے اس کے کاندھے پر فرشتہ ہاتھ مار کر کہتا ہے از سرنو عمل جاری رکھو۔

رواہ ابو الشیخ عن عمر عبدالرحمن بن عوف

۴۵۱۶۱...عورت اسوقت تک اللہ تعالیٰ کا حق ادا نہیں کر سکتی جب تک خاوند کا حق ادا نہ کرے اگر عورت کجاوے میں بیٹھی ہو اور خاوند اپنے حق کا مطالبہ کرے وہاں بھی حق ادا کرنے سے انکار نہ کرے۔رواہ الطبرانی عن زید بن ارقم

۴۵۱۶۲......تم ایک دوسری کے ساتھ بات چیت کر سکتی ہو، جب تم نیند کا ارادہ کروتو اپنے شوہروں کے گھر میں آ ؤ۔

رواہ الشافعی والبیھقی عن مجاھد مرسلاً

۴۵۱۶۳......اے عورتوں کی جماعت! تم میں سے بہترین عورتیں بہترین مردوں سے پہلے جنت میں داخل ہوں گی، غسل کریں گی اور خوشبو لگا کر برذون گھوڑے پر سوار ہو کر اپنے خاوندوں کے پاس جائیں گی۔ان کے ساتھ ان کے بچے ہوں گے جیسے کہ بکھرے ہوئے موتی۔

رواہ ابو الشیخ عن ابی امامۃ

۴۵۱۶۴...... چرغے سے عورتوں کی محبت بہت اچھی ہے۔رواہ الدیلمی عن انس

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے الفوائد المجموعۃ ۳۵۴

۴۵۱۶۵......تم میں سے بہترین عورت وہ ہے جو پاکدامن ہو اور صرف اپنے خاوند سے شہوت پوری کرتی ہو۔رواہ ابن عدی عن انس

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۱۸ والضعیفۃ ۱۴۹۸

۴۵۱۶۶......عورت کے لیے دوستر ہیں، قبر اور شوہر کسی نے پوچھا: ان میں سے افضل کونسا ہے؟ فرمایا: قبر افضل ہے۔

رواہ ابن عدی وقال منکر ورواہ ابن عساکر عن ابن عباس

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۱۵ وترتیب الموضوعات ۱۱۰۴

۴۵۱۶۷......عورت کے لیے دوستر ہیں قبر اور خاوند۔رواہ ابن عدی عن ابن عباس

فرع......نماز کے لیے عورتوں کے باہر جانے کے بیان میں

شرائط پائے جانے پر اذن

۴۵۱۶۸......عورتوں کو اجازت دو رات کو مسجد میں جا کر نماز پڑھیں۔رواہ الطیالسی عن ابن عمر

۴۵۱۶۹......رات کے وقت عورتوں کو مسجدوں میں جانے کی اجازت دو۔رواہ احمد بن حنبل ومسلم وابو داؤد والترمذی عن ابن عمر

۴۵۱۷۰......جب تمہاری بیوی تم سے مسجد میں جانے کی اجازت طلب کرے اسے مت روکو۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والنسائی عن ابن عمر

۴۵۱۷۱......اللہ تعالیٰ کی بندیوں کو مسجدوں میں جا کر نماز پڑھنے سے مت روکو۔رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر

۴۵۱۷۲...مساجد میں عورتوں کے حصے سے انھیں مت روکو جب وہ تم سے اجازت طلب کریں۔رواہ مسلم عن ابن عمر

۴۵۱۷۳......اللہ کی بندیوں کو مسجدوں سے مت روکو۔رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن ابن عمر

۴۵۱۷۴......تم اپنی عورتوں کو مساجد سے مت روکو اور گھر ان کے لیے بہت بہتر ہیں۔

رواہ احمد بن حنبل وابو داؤد والحاکم عن ابن عمر

۴۵۱۷۵..... اللہ کی بندیوں کو مساجد سے مت روکو لیکن جب وہ مساجد کی طرف آئیں خوشبو نہ لگائیں۔

رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد عن ابی ھریرۃ

۴۵۱۷۶... اگر ہم یہ دروازہ عورتوں کے لیے چھوڑ دیتے اچھا ہوتا۔ رواہ ابوداؤد عن ابن عمر

۴۵۱۷۷... جب تم میں سے کوئی عورت مسجد کی طرف جائے تو وہ خوشبو کے قریب بھی نہ جائے۔ رواہ احمد بن حنبل عن زینب الثقفیۃ

۴۵۱۷۸... تم عورتوں میں سے جو مسجد جانا چاہے وہ ہرگز خوشبو نہ لگائے۔ رواہ النسائی عن زینب الثقفیۃ

۴۵۱۷۹... جو عورت خوشبو لگا کر اس مسجد میں آئے اس کی نماز قبول نہیں کی جاتی حتیٰ کہ واپس جائے اور جنابت کے غسل کی طرح غسل کرے۔

رواہ ابوداؤد عن ابی ھریرۃ

۴۵۱۸۰..... جب عورت مسجد میں جائے خوشبو (ختم کرنے کے لیے) غسل کرے جس طرح جنابت سے غسل کرتی ہے۔

رواہ ابوداؤد عن ابی ھریرۃ

۴۵۱۸۱... جس عورت نے خوشبو لگائی ہو وہ ہمارے ساتھ عشاء کی نماز پڑھنے کے لیے مسجد میں حاضر نہ ہو۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم وابوداؤد والترمذی عن ابی ھریرۃ

۴۵۱۸۲..... تم میں سے جو عورت عشاء کی نماز کے لیے حاضر ہونا چاہے وہ خوشبو نہ لگائے۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم والنسائی عن زینب الثقفیۃ

۴۵۱۸۳..... جو عورت خوشبو لگا کر مسجد میں آئے اس کی نماز قبول نہیں کی جاتی حتیٰ کہ وہ غسل نہ کرے۔

رواہ ابن ماجہ عن ابی ھریرۃ

عورتوں کے لیے باہر نہ نکلنے کا حکم

۴۵۱۸۴... عورت کا کمرے میں نماز پڑھنا کھلے حجرے میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ حجرے میں نماز پڑھنا کھلے گھر میں نماز سے بہتر ہے۔ گھر میں نماز پڑھنا مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ رواہ البیہقی فی السنن عن عائشۃ

۴۵۱۸۵... عورتوں کی سب سے اچھی نماز وہ ہے جو گھر کے بیچوں بیچ پڑھی جائے۔ رواہ الطبرانی عن ام سلمۃ

۴۵۱۸۶... عورتوں کی سب سے بہتر مسجد ان کے گھروں کا اندرونی حصہ ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والبیہقی فی السنن عن ام سلمۃ

۴۵۱۸۷ تنہا عورت کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی گئی نماز پر پچیس گنا زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابن عمر

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۵۱۴

۴۵۱۸۸ عورت کی نماز جو کمرے میں ہو حجرے میں پڑھی جانے والی نماز سے افضل ہے اور کوٹھڑی میں پڑھی ہوئی نماز گھر میں پڑھی ہوئی نماز سے افضل ہے۔ رواہ ابوداؤد عن ابن مسعود

۴۵۱۸۹ تم عورتوں کے حجروں میں نماز پڑھنے سے کمروں میں نماز پڑھنا افضل ہے حجروں میں نماز گھروں میں نماز پڑھنے سے افضل ہے جبکہ کھلے گھر میں نماز مسجد کی نماز سے افضل ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والطبرانی والبیہقی عن ام حمید

۴۵۱۹۰ اللہ تعالیٰ کو عورت کی وہ نماز زیادہ پسند ہے جو گھر کے بیچوں بیچ تاریکی میں پڑھی جائے۔

رواہ البیہقی فی السنن عن ابن مسعود والطبرانی والخطیب عن ام سلمہ۔

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۰۸۸

ساتواں باب.....اولاد کے ساتھ احسان اوران کے حقوق کے بیان میں

اس باب میں چار فصلیں ہیں:

فصل اول..... نام اورکنیت کے بیان میں

۴۵۱۹۱ والد کا اولاد پر حق ہے کہ ان کا اچھا نام رکھے جب بالغ ہوجائیں ان کی شادی کرائے اور کتاب کی تعلیم دے۔رواہ ابونعیم فی الحلیة

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۴۴

۴۵۱۹۲ .... بیٹے کا باپ پر حق ہے کہ باپ اس کا اچھا نام رکھے اور اچھی طرح سے اس کی تربیت اور تادیب کرے۔

رواہ البیھقی فی شعب الایمان عن ابن عباس

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۳۱ والضعیفۃ ۱۹۹

۴۵۱۹۳ .... بیٹے کا باپ پر حق ہے کہ اس کا اچھا نام رکھے اس کی جگہ کو اچھا رکھے اور اچھی طرح سے اس کی تربیت کرے۔

رواہ البیھقی فی شعب الایمان عن عائشة

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۳۳

۴۵۱۹۴.....اللہ تعالیٰ کے سب سے پیارے اور محبوب نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں۔رواہ مسلم وابوداؤد والترمذی وابن ماجه عن ابن عمر

کلام:......اخراج مسلم کے باوجود ذخیرۃ الحفاظ میں اس حدیث پر کلام کیا ہے۔دیکھئے ۱۰۷

۴۵۱۹۵ ....اللہ تعالیٰ کو سب سے پیارا اور محبوب نام وہ ہے جو اس کی عبدیت کو ظاہر کرتا ہو ھمام اور حارث سب سے سچے نام ہیں۔

رواہ الشیرازی فی الالقاب والطبرانی عن ابن مسعود

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۵۶ وکشف الخفاظ ۱۱۹

۴۵۱۹۶ .... جب تم نام رکھو تو ایسے نام رکھو جو عبدیت کو ظاہر کرتے ہوں۔رواہ الحسن بن سفیان والحاکم فی الکنی والطبرانی ابی زھیر الثقفی

۴۵۱۹۷ .... جب تم کسی کا نام محمد رکھو تو اسے مت مارو اور نہ ہی اسے محروم کرو۔رواہ البزار عن ابن رافع

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۶۰ واللآلی ۱۰۳۱

۴۵۱۹۸ ....جب تم اپنے بیٹے کا نام محمد رکھو تو اس کا اکرام کرو، مجلس میں اس کے لئے وسعت پیدا کرو اور اس کے چہرے کو برا بھلا مت کہو۔

رواہ الخطیب عن علی

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵۷ واللآلی ۱۰۳۱

۴۵۱۹۹.....اللہ تعالیٰ کے محبوب ترین نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں۔رواہ مسلم عن ابن عمر

۴۵۲۰۰ .... تم اپنی اولاد کا نام محمد رکھتے ہو پھر اس پر لعنت بھی بھیجتے ہو۔رواہ البزار والحاکم عن انس

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے التنکیت والافادۃ ۲۳ وضعیف الجامع ۲۴۳۶

۴۵۲۰۱ .... قیامت کے دن تمہیں تمہارے ناموں اور تمہارے آباء کے ناموں سے پکارا جائے گا لہٰذا اچھے اچھے نام رکھو۔

رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد عن ابی الدرداء

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داود ۱۰۵۳ وضعیف الجامع ۲۰۳۶

۴۵۲۰۲.... اپنی اولاد کی کنیت میں جلدی کرو قبل اس سے کہ ان پر القاب کا غلبہ ہوجائے۔

رواہ الدارقطنی فی الافراد واصحاب السنن الاربعة عن ابن عمر

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۱۳۶۷ وترتیب الموضوعات ۵۷۔

۴۵۲۰۳ تمہارے بہترین نام عبداللہ عبدالرحمن اور حارث ہیں۔ رواہ الطبرانی عن ابی سجرۃ

۴۵۲۰۴ جس کے ہاں تین بیٹے پیدا ہوئے ان میں سے ایک کا نام بھی اس نے محمد نہ رکھا گویا وہ جہالت میں رہا۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المرفوعۃ ۴۱۵ وتذکرۃ الموضوعات ۸۹

۴۵۲۰۵ تمہارا اس میں کیا نقصان ہے کہ تمہارے گھر میں ایک محمد یا دو محمد یا تین محمد ہوں۔ رواہ ابن سعد عن عثمان العمری مرسلا

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ ۲۳۶۷

۴۵۲۰۶ جس قوم میں کوئی نیک آدمی ہو اور وہ مر جائے پھر اس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور باپ کے نام پر اس کا نام رکھیں اللہ تعالیٰ ان میں اچھائی لاتا ہے۔ رواہ ابن عساکر عن علی

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۲۱۲

ابوالقاسم کی کنیت رکھنے کی ممانعت

۴۵۲۰۷ میرے نام پر تم اپنے نام رکھو لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت مت رکھو۔

رواہ احمد بن حنبل، والبخاری ومسلم والترمذی وابن ماجہ عن انس واحمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابن ماجہ عن انس عن جابر

۴۵۲۰۸ کس چیز نے میرے نام اور میری کنیت کو حرام کیا ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن عائشۃ

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۰۱۵۔

۴۵۲۰۹ اللہ تعالیٰ کے محبوب ترین نام عبداللہ، عبدالرحمن اور حارث ہیں۔ رواہ ابویعلی عن انس

۴۵۲۱۰ انبیاء کے اسماء پر اپنے نام رکھو اور اللہ تعالیٰ کو سب سے پیارا نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہے سب سے سچا نام حارث اور ہمام ہے سب سے برا نام حرب اور مرہ ہے۔ رواہ البخاری فی الادب المفرد وابوداؤد والنسائی عن ابی وھب الجسمی

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ابی داؤد ۱۰۵۴ وضعیف الادب ۱۳۰۔

۴۵۲۱۱ جس شخص نے کسی آدمی کو اس کے نام کے علاوہ کسی اور نام سے پکارا فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔ رواہ ابن السنی عن عمیر بن سعد

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵۷۷ واللطیفہ ۵۰

۴۵۲۱۲ اپنے بیٹے کا نام عبدالرحمن رکھو۔ رواہ البخاری عن جابر

۴۵۲۱۳ اس کا نام رکھو میرا محبوب ترین نام حمزہ ہے۔ رواہ ابن عساکر عن جابر

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۲۸۴

۴۵۲۱۴ وہ حمل جو ساقط ہو جائیں ان کے بھی نام رکھو چونکہ وہ جنت میں تمہارے لیے پیشگی خوشی ہیں۔ رواہ ابن عساکر عن ابی ھریرۃ

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۲۸۱ والضعیفہ ۲۰۰۶

۴۵۲۱۵ ساقط ہونے والے نا تمام بچے کا بھی نام رکھو وہ بھی تمہارے میزان کو بوجھل کرے گا بلاشبہ وہ قیامت کے دن کہے گا اے میرے رب انھوں نے مجھے ضائع کر دیا اور میرا نام نہیں رکھا۔ رواہ المسرۃ فی مشیختہ عن انس

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے حسن الاثر ۵۱۶ وضعیف الجامع ۳۲۸۲

۴۵۲۱۶ میرے نام پر نام رکھو اور میری کنیت مت رکھو۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۵۲۱۷ ۔۔۔ میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو چونکہ مجھے قاسم بنا کر بھیجا گیا ہے میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔
رواہ البخاری ومسلم عن جابر

۴۵۲۱۸ ۔۔۔ انبیاء کے ناموں پر نام رکھو لیکن فرشتوں کے ناموں پر نام نہ رکھو۔ رواہ البخاری فی التاریخ عن عبداللہ بن جراد

کلام: ۔۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۲۸۳۔

حصہ اکمال

۴۵۲۱۹ ۔۔۔ اپنے بھائیوں کو اچھے ناموں سے پکارو برے القاب سے انھیں نہ پکارو۔ رواہ اصحاب السنن الاربعۃ عن عبداللہ بن جراد

۴۵۲۲۰ ۔۔۔ جب تم کسی کا نام محمد رکھو تو اسے پیشانی پر مت مارو اسے کسی چیز سے محروم بھی نہ کرو اور نہ ہی اسے برا بھلا کہو، محمد نام میں برکت رکھ دی گئی ہے۔ جس گھر میں محمد نام کا آدمی ہو اس میں بھی برکت رکھ دی گئی ہے اور جس مجلس میں محمد نام کا آدمی ہو اس میں بھی برکت رکھ دی گئی ہے۔
رواہ الدیلمی عن جابر

۴۵۲۲۱ ۔۔۔ میرے نام پر جس شخص کا نام رکھ دیا گیا اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے قیامت کے دن تک برکت رہتی ہے۔
رواہ ابن ابی عاصم وابو نعیم عن ابن جشیب عن ابیہ

۴۵۲۲۲ ۔۔۔ تم محمد نام رکھتے ہو اور پھر اسے گالی بھی دیتے ہو۔ رواہ عبد بن حمید عن انس

۴۵۲۲۳ ۔۔۔ جس شخص کے ہاں بیٹا پیدا ہوا پھر مجھ سے محبت کی بنا پر اور تبرک کے طور پر میرے نام پر نام رکھا والد اور مولود دونوں جنت میں ہوں گے۔
رواہ الرافعی عن ابی امامۃ

مشورہ میں بے برکتی کا واقعہ

۴۵۲۲۴ ۔۔۔ اگر کوئی قوم کسی مشورہ کے لیے جمع ہوئی، ان میں محمد، نام کا ایک آدمی بھی تھا جسے انھوں نے مشورے میں داخل نہیں کیا، ان کے مشورہ میں برکت نہیں ڈالی جائے گی۔

رواہ ابن عدی وابن عساکر عن علی وقال ابن عدی: حدیث غیر محفوظ ورواہ ابن الجوزی فی الموضوعات

کلام: ۔۔۔۔ حدیث پر کلام کیا گیا ہے دیکھئے ترتیب الموضوعات ۵۱ والتنزیہ ۱/۱۷۳

۴۵۲۲۵ ۔۔۔ انبیاء کے ناموں پر نام رکھو، اللہ تعالیٰ کے محبوب ترین نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں، سب سے سچے نام ھمام اور حارث ہیں سب سے برے نام حرب اور مرہ ہیں۔ رواہ ابویعلی عن ابی وھب الجشمی

۴۵۲۲۶ ۔۔۔ انبیاء کے ناموں پر نام رکھو اور اللہ تعالیٰ کے محبوب ترین نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں سب سے سچے نام حارث اور ھمام ہیں، سب سے برے نام حرب اور مرہ ہیں سرحدوں کی حفاظت کے لئے گھوڑوں کو تیار رکھو، ان کی پیشانیوں اور دموں پر ہاتھ پھیرو ان میں مادہ ڈالو، ان پر کمان کی تانتیں نہ ڈالو تمھیں کمیت (سرخ وسیاہ) گھوڑا پالنا چاہئے جس کی پیشانی اور ٹانگیں سفید ہوں یا تمہیں گہرے سرخ رنگ کا گھوڑا پالنا چاہئے جس کی پیشانی اور ٹانگیں سفید ہوں یا پھر گہرے سیاہ رنگ کا گھوڑا پالو جس کی پیشانی اور ٹانگیں سفید ہوں۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری فی الادب وابوداؤد والترمذی والبغوی وابن قانع والطبرانی والبخاری ومسلم عن ابی وھب الجشمی

۴۵۲۲۷ ۔۔۔ بہترین نام عبداللہ، ۔۔۔ حارث ہیں۔ رواہ ابواحمد الحاکم عن سبرۃ بن ابی سبرۃ

۴۵۲۲۸ ۔۔۔ بیٹے کا باپ پر سب سے پہلا حق یہ ہے کہ باپ اس کا اچھا نام رکھے۔ رواہ ابوالشیخ فی الثواب عن ابی ھریرۃ

۴۵۲۲۹ ۔۔۔ اچھے نام رکھو اور اچھے چہرے والوں سے اپنی حوائج پوری کرو۔ رواہ الدیلمی عن عائشۃ

۴۵۲۳۰ ...... اپنی اولاد کا نام اور کنیت رکھنے میں جلدی کرو اور القاب کو لاحق نہ ہونے دو۔ رواه الشيرازی فی الالقاب عن انس

۴۵۲۳۱ ...... اس کا نام حمزہ رکھو جو لوگوں میں میرا محبوب ترین ہے۔

رواه محمد بن مخلد فی جزئه والحاكم والخطيب عن عمر وابن دينار عن رجل من الانصار عن ابيه

کہا کہ میرے ہاں بچہ پیدا ہوا، میں اسے لے کر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کیا: میں اس کا کیا نام رکھوں؟ یہ حدیث ذکر فرمائی۔

۴۵۲۳۲ ...... اپنے ناتمام ساقط ہونے والے بچوں کی نام بھی رکھو چونکہ وہ تمہاری پیشگی خوشی ہیں۔ (رواه ابن عساکر عن البختری بن عبید عن ابیہ عن ابی ہریرۃ والبختری ضعیف ورواہ ابن عساکر، ابن عساکر نے ان الفاظ کے تغیر کے ساتھ روایت نقل کی ہی کہ وہ تمہاری اولاد اور تمہارے بچے ہیں۔ وقال المحفوظ الاول)

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۲۸۱ والضعیفہ ۲۰۰۶

۴۵۲۳۳ ...... اپنے بیٹے عبداللہ بن زبیر کے نام سے اپنی کنیت رکھو۔ (رواه ابن سعد والطبرانی عن عبادة بن حمزة بن عبد الله بن الزبير عائشة رضی الله عنها کہتی ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ میری کنیت نہیں رکھتے؟ یہ حدیث ارشاد فرمائی۔ ورواه الطبرانی والحاكم والبخاری ومسلم عن عبادة عن عائشة واحمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن عروة عن عائشة)

فرع ممنوع ناموں کا بیان

۴۵۲۳۴ ...... کلب یا کلیب نام رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ رواه الطبرانی عن بريدة

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۱۴۴

۴۵۲۳۵ ... چار نام رکھنے سے منع فرمایا ہے جو یہ ہیں افلح، یسار، نافع، رباح۔ رواه ابوداؤد وابن ماجه عن سمرة

۴۵۲۳۶ ... منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی نبی کریم ...... کا نام اور کنیت جمع کرے۔ رواه الترمذی عن ابی هريرة

۴۵۲۳۷ ...... اجدع (ناک کٹا) شیطان کا نام ہے۔ رواه احمد بن حنبل وابوداؤد وابن ماجه والحاكم عن عمر

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۸۱۸ وضعیف الجامع ۲۲۷۱

۴۵۲۳۸ ...... قطع تعلقی کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ رواه البغوی والطبرانی عن سعد بن يربوع

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۵۵۱

۴۵۲۳۹ ...... شہاب شیطان کا نام ہے۔ رواه البیهقی فی شعب الایمان عن عائشه

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۸۲۶

۴۵۲۴۰ ...... حباب شیطان کا نام ہے۔ رواه ابن سعد عن عروة وعن الشعبی وعن ابی بكر بن محمد بن عمر وبن حزم مرسلا

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۵۳۔

۴۵۲۴۱ ...... ان ناموں کے رکھنے سے منع فرمایا ہے وہ یہ ہیں: حرب ولید، مرہ حکم، ابوالحکیم، افلح، نجیح، یسار۔ (رواه الطبرانی عن ابن مسعود

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۰۱۳۔

۴۵۲۴۲ ...... قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے گھٹیاں نام "ملک الاملاک" (بادشاہوں کا بادشاہ) ہے جبکہ بادشاہ صرف اللہ ہے۔

رواه ابوداؤد والبخاری ومسلم والترمذی عن ابی هريرة

۴۵۲۴۳ ...... قیامت کے دن سب سے بڑا نام اس شخص کا ہوگا جس کا نام "ملک الاملاک" رکھا گیا ہو۔ رواه ابوداؤد عن ابی هريرة

۴۵۲۴۴......اللہ تعالیٰ کا غضب اس شخص پر شدید تر ہوتا ہے جس کا دعویٰ ہو کہ وہ ملک الاملاک (بادشاہوں کا بادشاہ) ہے جب کہ بادشاہ صرف اللہ تعالیٰ۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن ابی ھریرۃ والحارث عن ابن عباس

۴۵۲۴۵......قیامت کے دن سب سے برا گندا، پلید جس پر اللہ تعالیٰ کا غصہ سب سے زیادہ ہوگا وہ ہے جس کا نام ملک الاملاک ہو جبکہ بادشاہ صرف اللہ ہی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن ابی ھریرۃ

۴۵۲۴۶......ان شاء اللہ اگر میں زندہ رہا تو لوگوں کو رباح، نجیح، افلح اور یسار نام رکھنے سے سختی سے باز رکھوں گا۔ رواہ ابن ماجہ والحاکم عن عمر

۴۵۲۴۷......ان شاء اللہ اگر میں زندہ رہا تو لوگوں کو نافع، افلح اور برکت نام رکھنے سے سختی سے منع کروں گا۔

رواہ ابوداؤد وابن حبان والحاکم عن جابر

۴۵۲۴۸......میں ضرور لوگوں کو نافع، برکت اور یسار نام رکھنے سے باز رکھوں گا۔ رواہ الترمذی عن عمر

۴۵۲۴۹......میرا نام رکھ سکتے ہو لیکن میری کنیت مت رکھو بلاشبہ میں ابوالقاسم ہوں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔ رواہ مسلم عن جابر

۴۵۲۵۰......جو شخص میرا نام رکھے وہ میری کنیت پر کنیت نہ رکھے اور جو شخص اپنے لیے میری کنیت تجویز کرے وہ میرے نام پر نام نہ رکھے۔

رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد وابن حبان عن جابر ورواہ مسلم کتاب الاداب رقم ۹

۴۵۲۵۱......اپنے نفوس کا تزکیہ مت کرو تم میں سے نیکوکار کو صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے اس کا نام زینب رکھو۔

رواہ مسلم وابوداؤد عن زینب بنت ابی سلمۃ

نام تجویز کرنے کا طریقہ

۴۵۲۵۲......صحابہ کرام رضی اللہ عنہم انبیاء اور گذشتہ صالحین کے نام اپنے لیے تجویز کرتے تھے۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم والترمذی عن المغیرۃ

۴۵۲۵۳......جب تم میرا نام رکھو تو میری کنیت کو اپنے لیے مت تجویز کرو۔ رواہ الترمذی عن جابر

۴۵۲۵۴......میرا نام اور کنیت جمع مت کرو۔ رواہ احمد بن حنبل عن عبدالرحمن ابن ابی عمرۃ

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ۶۰۵۳

۴۵۲۵۵......اپنے لڑکے کا نام، رباح، افلح، یسار یا نجیح مت رکھو چنانچہ پوچھا جاتا کیا وہ یہاں ہے؟ جواب دیا جاتا نہیں۔

رواہ ابوداؤد والترمذی عن سمرۃ

۴۵۲۵۶......اپنے غلام کا نام رباح، یسار، افلح یا نافع مت رکھو۔ رواہ مسلم عن سمرۃ

۴۵۲۵۷......عنب (انگور) کو "کرم" کا نام مت دو اور مت کہو "زمانہ کی رسوائی" چونکہ اللہ ہی تو زمانہ ہے۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابی ھریرۃ

۴۵۲۵۸......انگور کو "کرم" مت کہو البتہ انگور کو عنب اور حبلہ کہہ سکتے ہو۔ رواہ مسلم عن وائل

۴۵۲۵۹......تم اپنی اولاد کا محمد نام رکھتے ہو اور پھر ان پر لعنت بھیجتے ہو۔ رواہ البزار وابویعلی والحاکم عن انس

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے الکنیت والافادۃ ۲۳ وضعیف الجامع ۲۴۳

حصہ اکمال

۴۵۲۶۰......خود اپنا تزکیہ مت کرو تم میں سے نیکوکاروں کو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے اس لڑکی کا نام زینب رکھو۔

رواہ مسلم وابوداؤد عن زینب بنت ابی سلمۃ

کہتی ہیں کہ میرا نام برہ تھا رسول کریم ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۴۵۲۶۱......انصار نے بہت اچھا کیا: میرا نام رکھ سکتے ہو اور میری کنیت مت رکھو چونکہ مجھے قاسم بنا کر بھیجا گیا ہے میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

رواہ مسلم وابن سعد عن جابر

۴۵۲۶۲...... میرا نام اپنے لیے رکھو میری کنیت مت رکھو چنانچہ میں قاسم ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

رواہ مسلم وابن سعد عن جابر

۴۵۲۶۳......میرا نام تم اپنے لیے رکھ سکتے ہو میری کنیت مت رکھو میں ہی ابوالقاسم ہوں۔رواہ ابن سعد والحاکم فی الکنی عن ابی ہریرۃ

۴۵۲۶۴......میرا نام اور میری کنیت جمع مت کرو میں ابوالقاسم ہوں اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔

رواہ ابن سعد وابویعلی والطبرانی فی الاوسط والبیھقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

۴۵۲۶۵......کس چیز نے میرا نام حلال کر دیا اور میری کنیت حرام کردی، کس چیز نے میری کنیت حرام کردی اور نام حلال کر دیا۔

رواہ احمد بن حنبل عن عائشۃ

۴۵۲۶۶......اس کا نام محمد ہے اور کنیت ابوسلیمان ہے میں اس میں اپنا نام اور اپنی کنیت جمع نہیں پاتا۔

رواہ ابن سعد عن ابراھیم بن محمد بن طلحۃ مرسلاً

۴۵۲۶۷......میرا نام اور میری کنیت مت رکھو۔یعنی کنیت اور نام دونوں جمع کرنے سے منع فرمایا۔رواہ ابن سعد عن ابی ہریرۃ

۴۵۲۶۸......اگر میں زندہ رہا لوگوں کو ضرور باز رکھوں گا کہ رباح یسار، افلح اور نجیح نام نہ رکھیں۔رواہ ابن جریر عن ابن عمر

۴۵۲۶۹......اپنے غلاموں کا نام رباح، یسار افلح اور نجیح مت رکھو ان شاءاللہ تعالیٰ۔رواہ ابن جریر عن سمرۃ بن جندب

۴۵۲۷۰......تم ہرگز اپنے غلام کا نام یسار، رباح، نجیح، افلح نہ رکھو چونکہ تم کہو گے کیا وہ یہاں موجود ہے؟ وہ کہے گا نہیں۔

رواہ ابوداؤد و ابن جریر وصححہ عن سمرۃ بن جندب

۴۵۲۷۱......قیامت کے دن جس شخص پر اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ غصہ ہوگا اور سب سے زیادہ خبیث ہوگا وہ ہوگا جس کا نام ملک الاملاک ہو جبکہ اللہ کے سوا کوئی ملک نہیں۔رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن ابی ہریرۃ

۴۵۲۷۲ اس کا نام عزیز مت رکھو، البتہ اس کا نام عبدالرحمن رکھو چونکہ اللہ تعالیٰ کے سب سے پیارے نام عبداللہ، عبدالرحمن اور حارث ہیں۔

رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن عبدالرحمن بن سمرۃ الجعفی

۴۵۲۷۳......اس کا نام حباب مت رکھو چونکہ حباب شیطان کا نام ہے لیکن اس کا نام عبدالرحمن رکھو۔

رواہ الطبرانی عن عبدالرحمن بن سمرۃ الجعفی

۴۵۲۷۴......عبدالعزی نام مت رکھو البتہ عبداللہ نام رکھو چونکہ سب سے بہترین نام عبداللہ عبیداللہ حارث اور ھمام ہیں۔

رواہ الطبرانی عن ابی سبرۃ

۴۵۲۷۵......حریق (آگ) نام مت رکھو۔رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۵۲۷۶......تم لوگ اپنے فرعونوں کے ناموں کو اپنے لیے تجویز کرتے ہوتا کہ اس امت کا ایک آدمی ایسا بھی ہو جسے ولید کہا جائے حالانکہ وہ فرعون سے بھی زیادہ برا ہوسکتا ہے اس امت کے لیے۔رواہ الحاکم عن ابی ہریرۃ

۴۵۲۷۷......عنقریب تم ولید کو مہربان پاؤ گے۔رواہ الطبرانی عن اسماعیل بن ایوب المخزومی

۴۵۲۷۸......ولید کو نہیں پائے گے مگر مہربان ہی۔رواہ ابن سعد بن ام سلمۃ

۴۵۲۷۹......انگور کو کرم مت کہو چونکہ کرم تو مؤمن کا وصف ہے۔رواہ ابن عساکر عن ابی ہریرۃ

۴۵۲۸۰......کتابوں میں مومن مرد کا نام کرم ہے چونکہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق پر کرم واحسان کیا ہے جبکہ تم انگور کے باغ کو کرم کہتے ہو خبردار انگور کے باغ کا نام "جفن" ہے اور کرم تو آدمی کا وصف ہے۔رواہ الطبرانی عن سمرۃ

فصل دوم......عقیقہ کے بیان میں

۴۵۲۸۱...... ہر لڑکا عقیقے کا مرہون ہے ساتویں دن عقیقے کا جانور ذبح کیا جائے، بچے کا سر مونڈا جائے اور اس کا نام رکھا جائے۔

رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والنسائی وابن ماجہ والحاکم عن سمرۃ

۴۵۲۸۲...... بچے کے ساتھ ساتھ عقیقہ ہونا ضروری لہٰذا اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس سے اذیت (یعنی بال وغیرہ) دور کرو۔

رواہ البخاری وابوداؤد وابن ماجہ عن سلمان بن عامر

۴۵۲۸۳...... اللہ تعالیٰ والدین کی نافرمانی پسند نہیں فرماتا، جس شخص کے ہاں بچہ پیدا ہو وہ اگر چاہے کہ جانور ذبح کرے تو اسے چاہئے کہ جانور ذبح کرے لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔ رواہ ابن ماجہ وابوداؤد عن ابن عمر

۴۵۲۸۴...... اے فاطمہ! اس بچے کا سر مونڈھو اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کرو۔ رواہ الترمذی والحاکم عن علی

۴۵۲۸۵...... لڑکے کی طرف سے عقیقہ کیا جائے اور اس کے سر کو خون سے نہ لتھیڑا جائے۔ رواہ مسلم عن یزید بن عبد المزنی

۴۵۲۸۶...... یہودی لڑکے کی طرف سے عقیقہ کرتے تھے اور لڑکی کی طرف سے عقیقہ نہیں کرتے تھے، پس تم لڑکے کی جانب سے دو بکریاں عقیقہ کرو اور لڑکی کی جانب سے ایک بکری عقیقہ کرو۔ رواہ البیھقی فی السنن عن ابی ھریرۃ

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۸۱۴

۴۵۲۸۷...... لڑکے کی طرف سے دو عقیقے کیے جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک عقیقہ کیا جائے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۵۲۸۸...... لڑکے کی طرف سے دو برابر کی بکریاں عقیقہ میں ذبح کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔

رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والنسائی وابن ماجہ عن ام کرز واحمد بن حنبل عن عائشۃ والطبرانی عن اسماء بنت یزید

۴۵۲۸۹...... لڑکے کی طرف سے دو بکریاں ذبح کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری اس میں تمہارا کوئی نقصان نہیں کہ بکریاں نر ہوں یا مادہ۔

رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والترمذی والنسائی وابن حبان والحاکم عن ام کرز والترمذی عن سلمان بن عامر وعن عائشۃ

۴۵۲۹۰...... عقیقہ برحق ہے چنانچہ لڑکے کی طرف سے دو برابر کی بکریاں ذبح کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن اسماء بنت یزید

عقیقہ کے جانور کے حصے

۴۵۲۹۱...... عقیقے کا جانور سات یا چودہ یا اکیس حصوں کے لیے ذبح کیا جائے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط والضیاء عن بریدۃ

۴۵۲۹۲...... لڑکا عقیقے کا مرہون ہوتا ہے ساتویں دن عقیقے کا جانور ذبح کیا جائے بچے کا نام رکھا جائے اور اس کا سر بھی مونڈا جائے۔

رواہ الترمذی والحاکم عن سمرۃ

۴۵۲۹۳...... لڑکا عقیقے کا مرہون ہوتا ہے، اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس سے اذیت کو دور کرو۔ رواہ الطبرانی عن سلمان بن عامر

۴۵۲۹۴...... اونٹوں میں بھی فرع ہے بھیڑ بکریوں میں بھی فرع ہے لڑکے کی طرف سے عقیقہ کیا جائے اور اس کے سر کو خون سے لتھیڑا نہ جائے۔

رواہ الطبرانی عن یزید بن عبد المزنی عن ابیہ

۴۵۲۹۵...... لڑکے کی طرف سے عقیقہ کیا جائے، اس کی جانب سے خون بہاؤ اور اس سے اذیت دور کرو۔

رواہ النسائی عن سلمان بن عامر

حصہ اکمال

۴۵۲۹۶　جب لڑکے کا ساتواں دن ہو تو اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس سے اذیت (بال وغیرہ) کو دور کرو۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۴۵۲۹۷　بچے کا نام لے کر جانور ذبح کرو اور یوں کہو:

بسم اللہ اللھم! لک والیک ھذہ عقیقة فلان

یعنی اللہ تعالیٰ کے نام سے یا اللہ! یہ تیرے ہی لیے ہے اور تیری ہی طرف سے ہے اور فلاں بچے کا عقیقہ ہے۔ رواہ ابن المنذر عن عائشة

۴۵۲۹۸..... میں نافرمانی کو پسند نہیں کرتا ہوں جس شخص کے ہاں بچہ پیدا ہوا اگر وہ بچے کی طرف سے جانور ذبح کرنا چاہے تو کرے، لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔

رواہ الحاکم عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ واحمد بن حنبل والبغوی والبخاری ومسلم عن رجل من بنی حمزة

۴۵۲۹۹..... لڑکے کی طرف سے دو عقیقے کیے جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک عقیقہ کیا جائے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۵۳۰۰　لڑکے کی طرف سے دو برابر کی بکریاں عقیقہ کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری بچے کا نام لے کر ذبح کرو اور یہ دعا پڑھو۔

بسم اللہ واللہ اکبر اللھم! لک والیک ھذہ عقیقة فلان.

اللہ تعالیٰ کے نام سے اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے یا اللہ یہ تیرے ہی لیے ہے اور تیری ہی طرف سے ہے اور یہ فلاں بچے کا عقیقہ ہے۔

رواہ البخاری ومسلم عن عائشة

فائدہ:...... دعا میں فلاں کی جگہ بچے کا نام لے۔ جسے یہ دعا یاد نہ ہو وہ اردو میں یہ دعا پڑھے۔

۴۵۳۰۱..... ہر بچہ اپنے عقیقہ کا مرھون ہوتا ہے اس کی طرف سے خون بہاؤ اور بچے سے اذیت دور کرو۔

رواہ الطبرانی عن سلمان بن عامر الضبی

۴۵۳۰۲..... خون کی جگہ خلوق (خوشبو) رکھو۔ (رواہ ابن حبان عن عائشة) کہتی ہیں کہ جاہلیت میں جب لوگ بچے کی طرف سے عقیقہ کرتے، روئی کو عقیقہ کے خون میں آلودہ کرتے اور جب بچے کا سر صاف کرتے خون آلودہ روئی بچے کے سر پر رکھ دیتے نبی کریم ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۴۵۳۰۳..... بچے کی طرف سے کسی چیز کا عقیقہ نہ کرو لیکن اس کا سر مونڈھو پھر بالوں کے بقدر چاندی اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کرو جو مختلف لوگوں غریبوں اور مسکینوں میں تقسیم کرو۔ (رواہ احمد بن حنبل والطبرانی والبخاری ومسلم عن ابی رافع

فصل سوم...... ختنہ کے بیان میں

۴۵۳۰۴..... ابراہیم علیہ السلام کی قدوم میں اسی (۸۰) سال کی عمر میں ختنہ ہوئیں۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن ابی ھریرة نقل فی ذکر ابراھیم

۴۵۳۰۵..... مردوں کے لیے ختنہ سنت ہیں اور عورتوں کے لیے باعث عزت۔ رواہ احمد بن حنبل عن والد ابی الملیح

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۱۵۹ وحسن الاثر ۳۶۸

۴۵۳۰۶..... ختنہ کرتی رہو اور زیادہ مبالغہ مت کرو چونکہ یہ چہرے کے لیے زیادہ باعث رونق ہے اور خاوند کے لیے زیادہ باعث لطف ہے۔

رواہ الطبرانی والحاکم عن الضحاک بن قیس الفھری

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الکشف الالٰہی ۱۵۔

۴۵۳۰۷ جب تم ختنہ کرتی ہو تو مبالغہ سے کام مت لو چونکہ یہ عورت کے لیے زیادہ باعث لطف اور شوہر کے لیے زیادہ محبت کا باعث ہے۔
رواہ البیهقی فی السنن عن ام عطیة

۴۵۳۰۸...... جب تم (بچیوں کی ختنہ کرو) تو خوشبو سونگھا لیا کرو اور زیادہ مبالغہ نہ کرو چونکہ یہ چہرے کے لیے باعث حسن ہے اور خاوند کے لیے باعث رضا ہے۔ رواہ الخطیب عن علی

۴۵۳۰۹...... جب تم بچیوں کی ختنیں کرنے لگو تو خوشبو سونگھا دیا کرو اور ختنہ میں زیادہ مبالغہ مت کرو بلاشبہ یہ چہرے کے لیے خوبصورتی کا باعث ہے اور خاوند کے لیے زیادہ لطف کا باعث ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۱۴۸۸

۴۵۳۱۰...... اسلام میں کسی کو بھی غیر مختون نہیں چھوڑا جائے گا حتیٰ کہ اس کی ختنہ نہ کرلی جائیں گو وہ اسی (۸۰) سال کی عمر کو کیوں نہ پہنچ جائے۔
رواہ البیهقی فی السنن عن الحسن بن علی

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۴۱۵

۴۵۳۱۱...... ختنہ کرنے میں زیادہ مبالغہ نہ کرو چونکہ یہ (عورت کی ختنہ) عورت کے لیے زیادہ لطف کا باعث ہے اور شوہر کے دل میں زیادہ محبت پیدا کرتی ہے۔ رواہ ابوداؤد عن ام عطیة

حصہ اکمال

۴۵۳۱۲...... ساتویں دن اپنے بچوں کی ختنیں کرو چونکہ ایسا کرنا زیادہ پاکی کا باعث ہے بدن میں زیادہ گوشت پیدا کرتا ہے اور دل کو راحت پہنچاتا ہے۔
رواہ ابوحفص عمر بن عبداللہ بن زاذان فی فوائد والدیلمی عن علی

۴۵۳۱۳...... اے ام عطیہ! (بچیوں کی) ختنیں کرو مبالغہ سے کام نہ لو چونکہ یہ چہرے کے لیے زیادہ خوشگوار ہے اور شوہر کے لیے زیادہ لطف کا باعث ہے۔ رواہ البخاری ومسلم والخطیب فی المتفق والمفترق عن الضحاک بن قیس

۴۵۳۱۴...... اے ام عطیہ جب تم ختنہ کرو تو خوشبو سونگھا دو اور زیادہ مبالغہ نہ کرو چونکہ یہ چہرے کو زیادہ خوشنما بناتا ہے اور شوہر کے لیے زیادہ باعث لطف ہے۔ رواہ ثعلب فی امالیہ والطبرانی فی الاوسط وابن عدی والبخاری ومسلم والخطیب عن انس

۴۵۳۱۵...... اے ام عطیہ! ختنہ کرتی رہو اور زیادہ مبالغہ نہ کرو چونکہ یہ (ختنہ) چہرے کو زیادہ خوشنما بناتا ہے اور شوہر کے لیے زیادہ باعث لطف ہے۔
رواہ ابن مندہ وابن عساکر عن الضحاک ابن قیس

چوتھی فصل...... حقوق اور آداب متفرقہ کے بیان میں

اس میں پانچ فروع ہیں۔

۴۵۳۱۶...... اپنے بچوں کو عشاء کے وقت باہر نہ نکلنے دو چونکہ اس وقت جنات اور محافظ فرشتے آتے جاتے ہیں۔ رواہ ابن ماجه عن جابر

۴۵۳۱۷...... اپنے بچوں کو (باہر نکلنے سے) روکے رکھو حتیٰ کہ عشاء کا اول حصہ ختم ہو جائے چونکہ یہ وقت شیاطین کے آنے جانے کا وقت ہے۔
رواہ الحاکم عن جابر

۴۵۳۱۸...... جب رات آجائے اپنے بچوں کو روک لو چونکہ اس وقت شیاطین آتے جاتے ہیں جب رات کی ایک گھڑی گزر جائے تب بچوں کو

چھوڑ دو، رات کو دروازے بند رکھو اور اللہ تعالیٰ کا نام لے لو چونکہ شیطان بند دروازہ نہیں کھولتا، مشکیزوں کے منہ باندھ کر رکھو، اور اللہ تعالیٰ کا نام یاد رکھو، برتنوں کو ڈھانپ کر رکھو اور اللہ تعالیٰ کا نام بھی لو اور چراغ گل کر دو۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی عن جابر

۴۵۳۱۹ جب سورج غروب ہو جائے اپنے بچوں کو (باہر جانے سے) روکو چونکہ اس وقت شیاطین آتے جاتے ہیں۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

مغرب کے وقت بچوں کو گھر میں رکھنا

۴۵۳۲۰ عشاء کے اول حصہ میں اپنے آپ کو اور اپنے بچوں کو گھروں میں بند رکھو چونکہ اس وقت جنات آتے جاتے ہیں۔

رواہ عبد بن حمید عن جابر

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۲۷۱

۴۵۳۲۱ جب سورج غروب ہو جائے اپنے مویشیوں اور بچوں کو باہر آزاد مت چھوڑے رکھو یہاں تک کہ عشاء کا اول حصہ ختم ہو جائے چونکہ جب سورج غروب ہوتا ہے شیاطین کا چلنا پھرنا شروع ہو جاتا ہے یہاں تک کہ عشاء کا اول حصہ ختم ہو جائے۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم وابوداؤد عن جابر

حصہ اکمال

۴۵۳۲۲...... جب رات چھا جائے یا شام ہو جائے بچوں کو باہر نکلنے سے روک لو چونکہ اس وقت شیاطین کا انتشار ہوتا ہے جب رات کی ایک گھڑی گزر جائے بچوں کو چھوڑ دو اور اللہ کا نام لے کر دروازے بند کرو چونکہ شیطان بند دروازہ نہیں کھولتا۔ مشکیزوں کے مونہوں باندھ دو اور اللہ تعالیٰ کا نام لو، برتنوں کو ڈھانپ کر رکھو اور اللہ کا نام یاد کرو اچھا ہے اگر تم برتنوں پر کوئی چیز (کپڑا) پھیلا دو اور چراغ گل کرو۔

رواہ البخاری واحمد بن حنبل ومسلم ابوداؤد والنسائی وابن خزیمۃ وابن حبان عن جابر

۴۵۳۲۳ عشاء کے ابتدائی حصہ سے ڈرتے رہو۔ رواہ احمد بن حنبل عن جابر

دوسری فرع...... اولاد کے متعلق نماز کا حکم

سات سال کی عمر سے نماز کا حکم

۴۵۳۲۴...... تمہاری اولاد جب سات سال کی عمر تک پہنچ جائے انھیں نماز کا حکم دو، جب دس سال کے ہو جائیں نماز نہ پڑھنے پر انھیں مارو اور ان کے بستر الگ الگ کر دو۔ تم میں سے کوئی اگر اپنے خادم یا غلام یا ملازم کی شادی کرنے تو اس کے جسم کی طرف ناف سے نیچے اور گھٹنوں سے اوپر نظر نہ کرے۔ رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والحاکم عن ابن عمر

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۱۳۰۲ والتمییز ۱۵۳

۴۵۳۲۵...... جب لڑکا دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ سے ممتاز کرے اسے نماز کا حکم دو۔ رواہ ابوداؤد والبیهقی فی السنن عن رجل من الصحابة

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الشذرۃ ۱۷۸ وضعیف الجامع ۵۹۴

۴۵۳۲۶...... لڑکے پر اس وقت نماز واجب ہو جاتی ہے جب وہ سمجھ بوجھ کے قابل ہو جائے اور روزہ اس وقت واجب ہوتا ہے جب روزہ رکھنے کی طاقت اس میں آجائے لڑکے پر حد اور گواہی اس وقت واجب ہو جاتی ہے جب بالغ ہو جائے۔ رواہ المرهبی فی العلم عن ابن عباس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۹۳ والکشف الالہی ۲۶۷

۴۵۳۲۷...... بچہ جب سات سال کا ہوجائے اسے نماز سکھاؤ جب دس سال کا ہوجائے اور نماز نہ پڑھے اسے مارو۔

رواہ احمد بن حنبل والترمذی والحاکم عن سبرۃ

۴۵۳۲۸...... جب تمہاری اولاد میں سمجھ بوجھ پیدا ہوجائے انہیں لا الہ الا اللہ سکھاؤ پھر تم لاپرواہ ہوجاؤ گے کہ جب بھی وہ مرجائیں۔ جب تمہاری اولاد کے دانت گرنے لگیں انہیں نماز کا حکم دو۔ رواہ ابن السنی فی عمل یوم ولیلۃ عن ابن عمرو

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۸۸ والضعیفہ ۲۳۳۶

۴۵۳۲۹...... جب تمہاری اولاد سات سال کی ہوجائے ان کے بستروں کو الگ الگ کردو جب دس سال کے ہوجائیں تو نماز نہ پڑھنے پر انہیں مارو۔

رواہ الدارقطنی والحاکم عن سبرۃ بن معبد

۴۵۳۳۰...... اپنی اولاد کو نماز سکھاؤ جب وہ سات سال کے ہوجائیں، جب دس سال کے ہوجائیں نماز نہ پڑھنے پر انہیں مارو اور ان کے بستر الگ الگ کردو۔ رواہ البزار عن انس

۴۵۳۳۱...... بچہ جب سات سال کا ہوجائے اسے نماز کا حکم دو اور جب دس سال کا ہوجائے نماز نہ پڑھنے پر اسے مارو۔ رواہ ابوداؤد عن میسرۃ

حصہ اکمال

۴۵۳۳۲...... اپنے بچوں کو سب سے پہلے کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ پڑھاؤ اور مرتے وقت بھی انہیں لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو چونکہ جس کا پہلا کلام لا الہ الا اللہ ہوگا اس کا آخری کلام بھی لا الہ الا اللہ ہوگا۔ پھر وہ ایک ہزار سال بھی زندہ رہا اس سے کسی گناہ کے متعلق سوال نہیں کیا جائے گا۔

رواہ ابن عساکر وقال غریب فی تاریخہ و البیھقی فی شعب الایمان عن ابن عباس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۳۱۰ وترتیب الموضوعات ۱۰۷۰

۴۵۳۳۳...... جب لڑکا سات سال کا ہوجائے اسے نماز کا حکم دو اور جب دس سال کا ہوجائے نماز نہ پڑھنے پر اسے مارو۔

رواہ ابن ابی شیبۃ عن سبرۃ بن معبد

۴۵۳۳۴...... بچے جب سات سال کے ہوجائیں نماز نہ پڑھنے پر انہیں مارو، نو سال کے ہوجائیں ان کے بستر الگ الگ کردو سترہ سال کے جب ہوجائیں۔ (اور بالغ بھی ہوجائیں) ان کی شادی کرادو، جب وہ ایسا کرے اسے اپنے سامنے بٹھائے اور کہے: اللہ تعالیٰ تجھے دنیا وآخرت میں میرے لیے فتنہ نہ بنائے۔ رواہ ابن السنی فی عمل یوم ولیلۃ عن انس

۴۵۳۳۵...... بچے جب سات سال کے ہوجائیں انہیں نماز کا حکم دو اور تیرا سال کے ہوجائیں نماز نہ پڑھنے پر انہیں مارو۔

رواہ الدارقطنی والطبرانی فی الاوسط عن انس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الشذرۃ ۷۱۸ وضعیف الاثر ۴۴

۴۵۳۳۶...... اولاد جب سات سال کی ہوجائے ان کے بستر الگ الگ کردو۔ رواہ النسائی عن ابن عمرو

۴۵۳۳۷...... جس شخص کا لڑکا حد نکاح تک پہنچ گیا، اس کے پاس لڑکے کا نکاح کرانے کے لیے رشتہ بھی تھا لیکن اس نے لڑکے کا نکاح نہیں کرایا پھر اگر خلاف شرع واقعہ پیش آیا اس کا گناہ باپ پر ہوگا۔ رواہ الدیلمی عن ابن عباس

۴۵۳۳۸...... سات سال کا لڑکا سردار ہوتا ہے سات سال کا لڑکا خادم بھی بن جاتا ہے، سات سال کا لڑکا وزیر بھی ہوتا ہے، اگر تم اکیس سال کے معاملات حل کرنے سے راضی ہوجائے ورنہ اس کے کاندھے پر تھپکی مارو، میں نے اسے اللہ تعالیٰ کے ہاں معذور پایا۔ رواہ الحاکم فی الکنی والطبرانی فی الاوسط عن ابی جبیرۃ بن محمود بن ابی جبیرۃ عن ابیہ عن جدہ واوردہ ابن الجوزی فی الموضوعات

کلام:۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے ۱۷۶۱

بچوں کی پرورش کی فضیلت

۴۵۳۳۹۔۔۔۔ جس شخص نے بچے کو اس کے بچپن میں ایک گھونٹ پانی پلایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے ستر گھونٹ حوض کوثر سے پلائیں گے۔
رواہ نعیم عن ابن عمر

تیسری فرع۔۔۔۔۔تیراندازی اور تیراکی کے بیان میں

۴۵۳۴۰۔۔۔۔ بیٹے کا باپ پر حق ہے کہ وہ بیٹے کو لکھائی تیراکی اور تیراندازی سکھائے اور اسے صرف رزق حلال کھلائے۔
رواہ الحکیم وابو الشیخ فی الثواب وابن حبان عن ابی رافع

کلام:۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۳۲

۴۵۳۴۱۔۔۔۔۔اپنے بیٹوں کو تیراندازی سکھاؤ چونکہ تیراندازی دشمن کو مغلوب کرتی ہے۔رواہ الدیلمی فی الفردوس عن جابر

کلام:۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۷۲۸

۴۵۳۴۲۔۔۔۔۔اپنے لڑکوں کو تیراکی اور تیراندازی سکھاؤ اور لڑکی کو چرخہ کاتنا سکھاؤ۔رواہ البیھقی فی شعب الایمان عن عمر

کلام:۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۷۲۷ والکشف الالٰہی ۱۵۴۱

۴۵۳۴۳۔۔۔۔۔اپنی اولاد کو تیراکی اور تیراندازی سکھاؤ مومن عورت کا گھر میں اچھا مشغلہ سوت کاتنا ہے اور جب تمہیں ماں باپ دونوں بلائیں تو تو والدہ کی پکار کا جواب دو۔رواہ ابن مندہ فی المعرفة وابو موسیٰ فی الذیل والدیلمی فی الفردوس عن بکر بن عبداللہ بن بن الربیع الانصاری

کلام:۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع المصنف ۲۲۷ وضعیف الجامع ۳۷۲۶۔

اکمال

۴۵۳۴۴۔۔۔۔ وہی حقوق باپ کو بیٹے کے لیے لازم ہوتے ہیں جو بیٹے کو باپ کے لیے لازم ہوتے ہیں۔رواہ ابن النجار عن ابی ھریرة

۴۵۳۴۵۔۔۔۔ اے ابورافع اس وقت (قیامت کے دن) تمہارا کیا حال ہوگا جب تم فقیر ہو جاؤ گے؟ عرض کیا: کیا میں اس سلسلہ میں کوئی پیش رفت نہ کروں؟ فرمایا: ضرور کیوں نہیں، تمہارا کتنا مال ہے؟ عرض کیا: چالیس (۴۰) ہزار، اور وہ میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کرتا ہوں۔ارشاد فرمایا: نہیں۔ بلکہ کچھ صدقہ کرو اور کچھ روک لو۔اور اپنی اولاد پر خرچ کرو عرض کیا: ہمارے اوپر ان کا حق ہے جس طرح ہمارا ان پر ہے؟ فرمایا جی ہاں اولاد کا باپ پر حق ہے کہ اسے کتاب اللہ کی تعلیم دے تیراندازی اور تیراکی سکھائے اور اسے حلال وطیب کا وارث بنائے۔
رواہ ابونعیم فی الحلیة عن ابی رافع

چوتھی فرع۔۔۔۔۔اولاد کے لیے عطیہ میں عدل وانصاف

عطیہ دینے میں بچوں میں برابری کرنا

۴۵۳۴۶۔۔۔۔۔عطیہ کے حوالے میں اپنی اولاد میں مساوات قائم رکھو اور میں کسی کو فضیلت دیتا تو عورتوں کو فضیلت دیتا۔
رواہ الطبرانی والخطیب وابن عساکر عن ابن عباس

کلام :......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۲۲۳ وضعیف الجامع ۳۲۱۵۔

۴۵۳۴۷... عطیات کے حوالے سے اپنی اولاد کے درمیان عدل وانصاف کرو جیسا کہ تم پسند کرتے ہو کہ وہ احسان اور مہربانی میں تمہارے درمیان عدل کریں۔ رواہ الطبرانی عن نعمان بن بشیر

۴۵۳۴۸......اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اپنی اولاد میں عدل کرو جیسا کہ تم پسند کرتے ہو کہ وہ تمہارے ساتھ احسان کریں۔

رواہ الطبرانی عن نعمان بن بشیر

کلام :......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۲۱۔

۴۵۳۴۹......اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اپنی اولاد میں عدل کرو۔ رواہ البخاری ومسلم عن نعمان بن بشیر

۴۵۳۵۰......اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے کہ تم اپنی اولاد کے درمیان عدل وانصاف کرو یہاں تک کہ بوسے لینے میں بھی عدل کرو۔

رواہ ابن النجار عن نعمان بن بشیر

کلام :......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۷۱۲

۴۵۳۵۱......بوسہ لینا نیکی ہے اور نیکی دس گنا بڑھ جاتی ہے۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن ابن عمر

اکمال

۴۵۳۵۲......اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اپنی اولاد میں عدل رکھو جیسا تمہارا ان پر حق ہے کہ وہ تمہارے ساتھ احسان کریں۔

رواہ الطبرانی عن نعمان

۴۵۳۵۳...... اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اپنی اولاد کے درمیان عدل کرو۔ رواہ البخاری ومسلم عن نعمان بن بشیر

۴۵۳۵۴...... اپنی اولاد میں عدل قائم کرو اپنی اولاد میں عدل قائم کرو۔

رواہ البخاری ومسلم وابن النجار عن نعمان بن بشیر عن شیخ من اھل مکۃ

۴۵۳۵۵......اپنی اولاد کے درمیان عدل کرو۔ رواہ ابو داؤد والنسائی عن نعمان بن بشیر

۴۵۳۵۶......اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے کہ تم اپنی اولاد کے درمیان عدل کرو۔ رواہ الطبرانی عن نعمان بن بشیر

۴۵۳۵۷......تمہارے اوپر حق ہے کہ تم اپنی اولاد کے درمیان عدل کرو جیسا کہ تمہارا ان پر حق ہے کہ وہ تمہارے ساتھ احسان کریں۔

رواہ الطبرانی عن نعمان بن بشیر

۴۵۳۵۸......اولاد کا تمہارے اوپر حق ہے کہ تم ان کی درمیان عدل کرو جیسا کہ تمہارا ان پر حق ہے کہ وہ تمہارے ساتھ احسان کریں۔

رواہ الطبرانی والبخاری ومسلم عن نعمان بن بشیر

۴۵۳۵۹......اپنی اولاد میں مساوات قائم کرو اگر میں کسی کو فضلیت دیتا تو عورتوں کو فضلیت دیتا۔

رواہ سعید بن المنصور والطبرانی والبخاری ومسلم عن یحیٰی بن ابی کثیر عن عکرمۃ عن ابن عباس

۴۵۳۶۰......عطیات کے متعلق اپنی اولاد کے درمیان مساوات قائم کرو۔ اگر میں کسی کو کسی پر ترجیح دیتا تو عورتوں کو مردوں پر ترجیح دیتا۔

رواہ سعید بن المنصور وابن عساکر عن یحیٰی بن ابی کثیر مرسلاً

۴۵۳۶۱......میں گواہی نہیں دوں گا اگرچہ ایک جلی ہوئی روئی پر کیوں نہ ہو۔ رواہ ابن النجار عن سھل بن سعد

کہ ایک آدمی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ میرے اس غلام کے متعلق گواہی دیں کہ وہ میرے بیٹے کے لیے ہے۔ ارشاد فرمایا: کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کے لیے اتنا ہی حصہ رکھا ہے؟ عرض کیا: نہیں تب آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

پانچویں فرع.....بیٹوں کے ساتھ احسان اوران پر صبر کرنے کے بیان میں

۴۵۳۶۲.....جو شخص بیٹیوں میں مبتلا ہوجائے اور پھر وہ ان پر صبر کرے تو وہ بیٹیاں اس کے لیے دوزخ کی آگ کے آگے حجاب ہوں گی۔
رواہ الترمذی عن عائشۃ

۴۵۳۶۳.....جو شخص ان بیٹیوں میں مبتلا کردیا گیا اور پھر ان پر صبر کیا اس کے لیے دوزخ کی آگ سے وہ سترہ پردہ ہوں گی۔
رواہ الترمذی عن احمد بن حنبل والبخاری مسلم عن عائشۃ

۴۵۳۶۴.....جس کے ہاں بچی ہو اس نے بچی کو زندہ درگور نہ کیا اس کی توہین نہ کی اور اپنے لڑکوں کو اس پر ترجیح نہ دی اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کریں گے۔ رواہ ابوداؤد عن ابن عباس

کلام:.....حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۱۰۴۳ وضعیف الجامع ۵۸۰۷

لڑکی کے ساتھ احسان بڑا صدقہ ہے

۴۵۳۶۵.....اے سراقہ! کیا میں تمہیں ایک عظیم صدقہ کے متعلق نہ بتاؤں! بلاشبہ سب سے بڑا صدقہ بیٹی کے ساتھ احسان ہے وہ تمہیں پرلوٹا دیا جائے گا چونکہ تمہارے علاوہ اس کا کوئی کمانے والا نہیں ہے۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ماجه والحاکم عن سراقة بن مالک

کلام:.....حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الادب ۱۸ وضعیف الجامع ۲۳۹۳

۴۵۳۶۶.....میری امت میں جس نے بھی تین بیٹیوں یا تین بہنوں کی پرورش کی اوران کے ساتھ اچھائی سے پیش آیا تو یہ اس کے لیے آتش دوزخ کے آگے حجاب ہوں گی۔ رواہ البیهقی فی شعب الایمان عن عائشة

۴۵۳۶۷.....جس شخص کے پاس تین بیٹیاں ہوں یا تین بہنیں ہوں وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا۔
رواہ الترمذی عن ابی سعید

کلام:.....حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۳۲۴ وضعیف الجامع ۶۳۶۹

۴۵۳۶۸.....جس شخص کے ہاں تین بیٹیاں ہوں وہ ان پر صبر کرے وہ اپنی وسعت کے مطابق انھیں کھلاتا پلاتا رہا اور کپڑا دیتا رہا قیامت کے دن وہ اس کے لیے آتش دوزخ کے آگے حجاب ہوں گی۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ماجه عن عقبة بن عامر الجهنی

۴۵۳۶۹.....جس کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں یا دو بیٹیاں یا دو بہنیں ہوں وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہا اس کے لیے جنت ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والترمذی وابن حبان عن ابی سعید

کلام:.....حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵۰۸۔

۴۵۳۷۰.....جس مسلمان کے ہاں بھی دو بیٹیاں ہوں ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتا رہا، وہ دونوں اسے جنت میں داخل کریں گی۔
رواہ احمد بن حنبل والبخاری فی الافراد والخرائطی فی مکارم الاخلاق والحاکم وابن حبان عن ابن عباس

کلام:.....حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۲۱۶

۴۵۳۷۱.....جس شخص کے ہاں دو بیٹیاں ہوں اس نے ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا وہ دونوں اسے جنت میں داخل کریں گی۔
رواہ ابن ماجه عن ابن عباس

۴۵۳۷۲.....جس شخص نے دو لڑکیوں کی پرورش کی یہاں تک کہ وہ بالغ ہوگئیں میں اور وہ جنت میں اس طرح داخل ہوں گے جس طرح یہ دو انگلیاں۔
رواہ مسلم والترمذی عن انس

۴۵۳۷۳......جس شخص نے اپنی تین بیٹیوں کی پرورش کی ان کی تربیت کی اوران کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا اس کی لیے جنت ہے۔

رواہ ابوداود عن ابی سعید

۴۵۳۷۴......بیٹیوں پر زبردستی مت کرو چونکہ وہ دل میں اُنس ومحبت رکھتی ہیں۔رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن عقبہ بن عامر

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے الشذرۃ ۱۰۳۴ وضعیف الجامع ۶۲۶۸۔

۴۵۳۷۵......لڑکی کے جب نو(۹) سال گزر جائیں وہ اسوقت عورت بن جاتی ہے۔

رواہ الخطیب والدیلمی فی الفردوس وابن عساکر عن ابن عمر

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۸۳

۴۵۳۷۶......الحمدللہ بیٹیوں کو دفن کرنا(جب اپنی موت مرجائیں) عزت ہے۔رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے التذکرۃ ۸۶۱ وضعیف الجامع ۲۷۹۲

۴۵۳۷۷......بیٹیوں کو دفن کرنا(جب اپنی موت مرجائیں) عزت ہے۔رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۶۶۳ وتحذیر المسلمین ۸۶۔

حصہ اکمال

۴۵۳۷۸......جب کسی مرد کے ہاں بیٹی پیدا ہوتی ہے اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیجتے ہیں جو زمین پر آکر کہتے ہیں: السلام علیکم اے اہل بیت! اس بچی کو اپنے پروں تلے ڈھانپ لیتے ہیں اور بچی کے سر پر اپنے ہاتھ پھیرتے ہیں اور کہتے ہیں۔کمزور جان کمزور سے پیدا ہوئی ہے، جو شخص اس بچی کا انتظام چلاتا ہے قیامت کے دن تک اس کی معاونت کی جاتی ہے۔رواہ الطبرانی فی الاوسط عن نبیط بن شریط

۴۵۳۷۹......جب کوئی لڑکی پیدا ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اس کے پاس ایک فرشتہ بھیجتے ہیں فرشتہ اسے برکت میں سجا دیتا ہے اور کہتا ہے کمزور بچی کمزور ماں سے پیدا ہوئی ہے اس بچی کا انتظام چلانے والا تا قیامت معان رہتا ہے اور جب بچہ پیدا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے پاس ایک فرشتہ بھیجتے ہیں جو اس کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیتا ہے اور کہتا ہے اللہ تعالیٰ تجھے سلام کہتے ہیں۔رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس

۴۵۳۸۰......بلاشبہ اللہ تعالیٰ بیٹیوں کے باپ سے محبت کرتے ہیں جو بیٹیوں پر صبر کیے ہوئے ہو اور ثواب کا امیدوار ہو۔

رواہ ابوالشیخ عن ابی ہریرۃ وفیہ اسحاق بن بشیر

تین بیٹیوں کی پرورش پر جنت کی بشارت

۴۵۳۸۱......جس مسلمان کی بھی تین بیٹیاں ہوں وہ ان پر خرچ کرتا ہو حتی کہ ان کی شادی کرادے یا وہ مرجائیں وہ باپ کے لیے دوزخ کی آگ کے آگے حجاب ہوں گی، کسی نے عرض کیا: اگر دو بیٹیاں ہوں؟ فرمایا: اگر دو بیٹیاں ہوں ان کا بھی یہی حکم ہے۔

رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق والطبرانی عن عوف بن مالک

۴۵۳۸۲......میں اور وہ عورت جس نے شادی اور زیب وزینت کو ترک کردیا ہو جو جاہ ومنصب والی ہو اور حسن وجمال کی مالکہ ہو اس نے اپنے آپ کو بیٹیوں کی نگہداشت کے لیے روک لیا ہو حتی کہ بیٹیوں کی شادی ہوجائے یا مرجائیں وہ عورت جنت میں میرے ساتھ یوں ہوگی جیسے یہ دو انگلیاں۔

رواہ الخرائطی عن ابی ہریرۃ

۴۵۳۸۳......جس شخص نے ایک بیٹی کی شادی کرائی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے سر پر بادشاہ کا تاج سجائیں گے۔

رواہ ابن شاھین عائشۃ

۴۵۳۸۴..... جس شخص نے دو بیٹیوں یا دو بہنوں یا تین کی پرورش کی حتیٰ کہ ان کی شادی کرادی یا وہ انھیں چھوڑ کر خود مر گیا میں اور وہ جنت میں یوں ہوں گے جیسے یہ دو انگلیاں۔ رواہ عبد بن حمید وابن حبان عن ثابت عن انس

۴۵۳۸۵..... جس شخص نے تین بیٹیوں کی پرورش کی حتیٰ کہ ان کی شادی کرادی وہ اس کے لیے دوزخ کے آگے حجاب بن جائیں گی۔

رواہ الخطیب عن انس

۴۵۳۸۶..... جس شخص نے دو بیٹیوں یا دو بہنوں یا دو خالاؤں یا دو پھوپھیوں یا دو دادیوں کی پرورش کی وہ جنت میں میرے ساتھ یوں ہوگا جیسے یہ دو انگلیاں۔ اگر وہ (عورتیں) تین ہوں تو یہ اس کے لیے زیادہ باعث فرحت ہے اگر عورتیں چار ہوں یا پانچ ہوں اے اللہ کے بندو! اسے پاؤ استے قرضہ دو اور اس کی مثال ہو۔ رواہ الطبرانی وابونعیم عن ابی المحبر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الفوائد المجموعۃ ۳۷۳۔

۴۵۳۸۷..... جس شخص نے تین بیٹیوں کی پرورش کی ان پر خرچ کیا ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا یہاں تک کہ بیٹیاں اس سے بے نیاز ہو گئیں اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت واجب کر دیتے ہیں الا یہ کہ وہ کوئی ایسا عمل کردے جس کی مغفرت نہ ہو کسی نے عرض کیا: جس کی دو بیٹیاں ہوں؟ ارشاد فرمایا: جس کی دو بیٹیاں ہوں اس کا بھی یہی حکم۔ رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابن عباس

۴۵۳۸۸..... جس شخص کی تین بیٹیاں ہو یا تین بہنیں ہوں، وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہا اور ان کی دیکھ بھال کرتا رہا وہ جنت میں میرے ساتھ یوں ہوگا۔ آپ ﷺ نے چاروں انگلیوں سے ارشارہ کیا۔ رواہ احمد بن حنبل وابویعلی وابوالشیخ والخرائطی فی مکارم الاخلاق عن انس

۴۵۳۸۹..... جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں وہ ان کی دیکھ بھال کرتا ہو اور ان پر رحم کھاتا ہو اس کے لیے جنت ہے۔

رواہ الدارقطنی فی الافراد عن جابر

دو لڑکیوں کی پرورش پر بشارت

۴۵۳۹۰..... جس شخص کی دو بیٹیاں ہوں وہ انھیں کھلاتا پلاتا ہو اپنی طاقت کے مطابق انھیں کپڑا دیتا ہو اس نے ان پر صبر کر لیا وہ اس کے لیے دوزخ کی آگ سے حجاب ہوں گی جس کی تین بیٹیاں ہوا، وہ ان پر صبر کرے انہیں کھلاتا پلاتا ہو اور کپڑا بھی دیتا ہو وہ اس کے لیے دوزخ سے حجاب ہوں گی اس کے ذمہ صدقہ اور جہاد نہیں ہے۔ رواہ الحاکم فی الکنی عن ابی عرش وقال سندہ مجهول ضعیف

۴۵۳۹۱..... جس شخص کے ہاں ایک بیٹی ہو اس نے اچھی طرح سے اس کی تربیت کی اچھی تعلیم سے اسے آراستہ کیا اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کی اس پر وسعت کی وہ بیٹی اس کے لیے دوزخ سے رکاوٹ اور پردہ ہوگی۔ رواہ الطبرانی والخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابن مسعود

۴۵۳۹۲..... جس شخص کی دو بہنیں ہوں اس نے ان کے اٹھنے بیٹھنے کا اچھا بندوبست کیا وہ ان دونوں کے درمیان جنت میں داخل ہوگا۔

رواہ احمد بن حنبل عن ابن عباس

۴۵۳۹۳..... جس شخص کی تین بیٹیاں ہو یا تین بہنیں ہو اس نے ان کی خوشی غمی پر صبر کر لیا اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا چونکہ ان عورتوں پر وہ رحم کھاتا رہا ہے کسی نے عرض کیا: جس کی دو بیٹیاں ہوں؟ فرمایا: جس کی دو بیٹیاں ہو اس کا بھی یہی حکم ہے عرض کیا گیا: جس کی ایک بیٹی ہوں؟ فرمایا: جس کی ایک بیٹی ہو اس کا بھی یہی حکم ہے۔ رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن انس

۴۵۳۹۴..... جس کی دو بیٹیاں ہو یا دو بہنیں ہوں وہ ان کی دیکھ بھال کرتا ہو یہاں تک کہ ان کی شادی کرادی وہ جنت میں میرے ساتھ یوں ہوگا اور آپ ﷺ نے اپنی دو انگلیوں سبابہ اور وسطی کو جمع کیا۔ رواہ الطبرانی والضیاء عن انس

۴۵۳۹۵..... جس شخص کی دو بیٹیاں ہوں یا دو بہنیں ہوں اچھی طرح سے ان کی دیکھ بھال کی میں اور وہ جنت میں یوں ہوں گے جیسے یہ دو انگلیاں۔

رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن انس

۴۵۳۹۶..... جس شخص کی ایک بیٹی ہو وہ تھکا ہوتا ہے، جس کی دو بیٹیاں ہوں وہ بوجھل ہوتا ہے، جس کی پانچ بیٹیاں ہوں وہ میرے ساتھ جنت میں یوں ہوگا جیسے یہ دو انگلیاں اور جس شخص کی چھ بیٹیاں ہوں اس کے لیے کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی وہ آٹھ دروازوں میں سے جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔ رواہ ابو الشیخ عن انس

۴۵۳۹۷..... جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں وہ ان کی دیکھ بھال کرتا رہا، ان پر رحم کھایا اور ان کی کفالت کی یقیناً اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے عرض کیا گیا: یارسول اللہ! اگر دو بیٹیاں ہوں؟ فرمایا اگر تین ہوں تب بھی یہی حکم ہے۔ رواہ احمد بن حنبل وابن منیع والضیاء عن جابر

۴۵۳۹۸..... جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں اس نے ان کی پرورش کی انہیں ٹھکانا مہیا کیا اور ان کی کفالت کی اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔ عرض کیا گیا: اگر دو ہوں؟ فرمایا: دو کا بھی یہی حکم ہے عرض کیا گیا اگر ایک ہو فرمایا: ایک کا بھی یہی حکم ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرۃ

۴۵۳۹۹..... بیٹیاں شفقت کی دلدادہ ہوتی ہیں اور بابرکت ہوتی ہیں جس کی ایک بیٹی ہو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دوزخ کے آگے پردہ کر دیتے ہیں جس کی دو بیٹیاں ہو اسے جنت میں داخل کر دیا جائے گا، جس کے یہاں تین بیٹیاں ہوں یا اتنی ہی تعداد میں بہنیں ہوں اس کے ذمہ سے جہاد اور صدقہ اٹھالیا جاتا ہے۔ رواہ الدیلمی عن ابن انس

بیٹے کو بیٹی پر ترجیح نہ دی جائے

۴۵۴۰۰..... جس کے ہاں بیٹی پیدا ہو اس نے بیٹی کو اذیت نہ پہنچائی اسے اچھائی سے نہ روکا اور بیٹے کو بیٹی پر ترجیح نہ دی اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ رواہ احمد بن حنبل والحاکم عن ابن عباس

۴۵۴۰۱..... تم میں سے کوئی شخص اپنی بیٹی کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور ایک بدصورت گھٹیا شخص سے اس کی شادی کرا دیتا ہے حالانکہ عورتیں بھی وہی کچھ چاہتی ہیں جو تم چاہتے ہو۔ رواہ ابونعیم عن الزبیر

۴۵۴۰۲..... جس شخص کے ہاں دو بیٹیاں جوان ہو جائیں اور اس نے بیٹیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا ہم اسے جنت میں داخل کریں گے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۵۴۰۳..... میری امت میں جس شخص کے ہاں تین بیٹیاں ہوں یا تین بہنیں ہوں وہ اچھی طرح سے ان کی پرورش کرے حتیٰ کہ انہیں بیاہ دے یا وہ مر جائیں وہ شخص جنت میں میرے ساتھ یوں ہوگا جیسے یہ دو انگلیاں سبابہ اور وسطی جمع کر کے اشارہ کیا۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس

۴۵۴۰۴..... تم ان پر خرچ کرتی رہو ان پر جو تم خرچ کرو گی اس کے بدلہ میں تمہارے لیے اجر وثواب ہے۔ (رواہ البخاری ومسلم عن ام سلمۃ) کہتی ہیں۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اگر میں ابو سلمہ کے بیٹوں پر خرچ کروں تو کیا میرے لیے اجر وثواب ہوگا؟ وہ تو میرے بھی بیٹے ہیں اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔ رواہ احمد بن حنبل عن رائطۃ امراۃ عبداللہ بن مسعود مثلہ

۴۵۴۰۵..... بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے جنت واجب کر دی ہے اور اس کھجور کے بدلہ میں اسے دوزخ کی آگ سے آزاد کر دیا ہے۔ (رواہ احمد بن بن حنبل ومسلم عن عائشۃ) کہتی ہیں کہ میرے پاس ایک مسکین عورت آئی اس نے اپنے پاس اپنی دو بیٹیاں اٹھا رکھی تھیں میں نے اسے تین کھجوریں دیں اس نے ہر بچی کو ایک ایک کھجور دی اور ایک کھجور اپنے منہ کی طرف لے گئی تاکہ وہ بھی کھائے لیکن بچیوں نے اس کھجور کا بھی مطالبہ کر دیا عورت نے کھجور دو حصوں میں تقسیم کی اور ایک ایک حصہ دونوں کو دے دیا۔ میں نے یہ واقعہ رسول کریم ﷺ سے بیان کیا اس پر آپ نے یہ ارشاد فرمایا۔

۴۵۴۰۶..... اس نے جو اپنے دو بیٹوں پر رحم کیا ہے اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے بھی اس پر رحم کر دیا ہے۔ (رواہ الطبرانی عن السید الحسن) کہتے ہیں: ایک عورت نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اس کے پاس دو بیٹے تھے آپ ﷺ نے اسے تین کھجوریں دیں عورت نے اپنے دونوں بیٹوں کو

ایک ایک کھجور دی، جب بچوں نے اپنے حصہ کی کھجوریں کھالیں ماں کی طرف دیکھنا شروع کردیا ماں نے اپنے حصہ کی کھجور دو حصوں میں تقسیم کی اور بچوں کو دے دی۔ اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

احادیث متفرقہ

۴۵۴۰۷ ... میں اور وہ عورت جس نے خاوند کے مرنے کے بعد اپنے بچے پر صبر کرلیا ہو اور بچے سے پیار کرتی ہو قیامت کے دن یوں ہوں گے جس طرح یہ دو انگلیاں۔ شہادت کی انگلی اور درمیان کی انگلی سے اشارہ کیا۔ اور وہ جو جاہ ومنصب کی مالک ہو اس نے خاوند کے مرنے کے بعد یتیموں پر اپنے آپ کو روک لیا حتیٰ کہ یتیموں کی شادی کرائی یا مرگئے۔ رواہ ابوداؤد عن عوف بن مالک

۴۵۴۰۸ ... جس نے کسی چھوٹے کی تربیت کی حتیٰ کہ وہ لا الٰہ الا اللہ کہنے کے قابل ہوگیا اللہ تعالیٰ اس سے حساب نہیں لے گا۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط وابن عدی عن عائشۃ

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تحذیر المسلمین ۱۰۹ وضعیف الجامع ۵۴۹۵۔

۴۵۴۰۹ ... اپنی اولاد کی اچھی تربیت کرو انہیں تین چیزوں کی محبت دو نبی کی محبت، نبی کے اہل بیت کی محبت اور قرأت قرآن کی محبت۔ چونکہ قیامت کے دن حاملین قرآن اللہ تعالیٰ کے سائے تلے ہوں گے انبیاء واصفیاء کے ساتھ جس دن کہ اللہ کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا۔

رواہ ابونصر عبدالکریم الشیرازی فی فوائدہ والدیلمی فی الفردوس وابن النجار عن علی

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۴۱ والضعیفۃ ۲۱۶۲

۴۵۴۱۰ ... اپنی اولاد کی عزت واحترام کرو اور اچھی طرح سے ان کی تربیت کرو۔ رواہ ابن ماجہ عن انس

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۸۰۲ وضعیف الجامع ۱۱۳۳

۴۵۴۱۱ ... اچھی تربیت سے بڑھ کر کوئی عطیہ باپ بیٹے کو نہیں دے سکتا۔ رواہ الترمذی وحاکم عن عمرو بن سعید

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۲۳۳ والضعیفۃ ۱۱۲۱

بارہ سال کے بعد شادی نہ کرانے کا گناہ

۴۵۴۱۲ ... تورات میں لکھا ہے: جس شخص کی بیٹی بارہ سال کی ہوگئی اور اس کی شادی نہ کرائی اور وہ کسی گناہ میں پڑھ گئی اس کا گناہ باپ کے سر ہوگا۔

رواہ البیھقی فی شعب الایمان عن عمرو عن انس

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۲۷۲۔

۴۵۴۱۳ ... جس شخص کے ہاں لڑکا ہوا سے چاہئے کہ لڑکے کے لیے تختی بھی کرے۔ رواہ ابن عساکر عن معاویۃ

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۱۴۶۹ وضعیف الجامع ۲۸۰۰

۴۵۴۱۴ ... جس شخص کے یہاں بچہ پیدا ہوا سے چاہئے کہ بچے کی دائیں کان میں اذان دے اور بائیں کان میں اقامت کہے۔ اس بچے کو ام الصبیان کی تکلیف نہیں ہوگی۔ رواہ ابویعلی عن الحسین

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۸۸۱ والکشف الالٰہی ۵۵۶

۴۵۴۱۵ ... ہر درخت کا ایک پھل ہوتا ہے اور دل کا پھل بیٹا ہے۔ رواہ البزار عن ابن عمر

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۹۲۷

۴۵۴۱۶۔۔۔ بیٹے کا باپ پر یہ حق ہے کہ وہ اسے کتابت (لکھائی) سکھائے اور یہ کہ اس کا اچھا نام رکھے اور جب بالغ ہو جائے اس کی شادی کرائے۔
رواہ ابن النجار عن ابی هريرة

کلام:۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع ۲۰۰۵

۴۵۴۱۷۔۔۔ اللہ تعالیٰ اس باپ پر رحم کرے جو اپنے بیٹے پر احسان کرتا ہو۔ رواہ ابوالشیخ فی الثواب عن علی

کلام:۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۷۰۹ وتذکرۃ الموضوعات پچھزیادتی کے ساتھ ۲۰۷

۴۵۴۱۸۔۔۔ جب وہ جاہل تھا تم نے اسے تعلیم نہیں دی اور جب بھوکا تھا اسے کھانا نہیں کھلایا۔
رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والنسائی وابن ماجه والحاکم عن عباد بن شرحبيل

۴۵۴۱۹۔۔۔ اپنی اولاد کی نیکی کرنے پر مدد کرو جو چاہے اپنی اولاد سے نافرمانی نکال لے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی هريرة

کلام:۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۲۲۵ وضعیف الجامع ۹۷۳۔

۴۵۴۲۰۔۔۔ لڑکا جب یتیم ہو تو اس کے سر پر آگے کی طرف ہاتھ پھیرو اور اگر لڑکے کا باپ موجود ہو تو اس کے سر پر ہاتھ آگے سے پیچھے کی طرف پھیرو۔
رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عباس

کلام:۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۴۳

۴۵۴۲۱۔۔۔ چھوٹے قد والا بچہ جو قریب قریب قدم رکھتا ہوا اپنی چھوٹی آنکھ سے دیکھتا ہے۔
رواہ وکیع فی الغرر وابن السنی فی عمل یوم ولیلة والخطيب وابن عساکر عن ابی هريرة

کلام:۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۰۹۔

۴۵۴۲۲۔۔۔ کیا میرے قابو میں ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے تیرے دل سے رحمت نکال دی ہو۔
رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابن ماجه عن عائشة

بچہ کے رونے کی وجہ

۴۵۴۲۳۔۔۔۔ جب کوئی بری بات شیطان کی طرف سے بچہ سنتا ہے تو چیخنے لگتا ہے۔ رواہ مسلم وابوداؤد عن ابی هريرة

۴۵۴۲۴۔۔۔۔ مٹی بچوں کی بہار ہے۔ رواہ الخطیب فی روایة مالک عن سهل بن سعد وابوداؤد عن ابن عمر

کلام:۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۲۷ واسنی المطالب ۵۱۷۔

حصہ اکمال

۴۵۴۲۵۔۔۔ میں اور وہ عورت جس کا خاوند مر جائے اور وہ اپنے بچوں پر صبر کرے جب وہ اپنے بچوں پر مہربان ہو اور اپنے رب کی اطاعت کرتی ہو اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرتی ہو قیامت کے دن یوں ہوں گے جیسے یہ دو انگلیاں دو انگلیاں ملا کر اشارہ کیا۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامة

۴۵۴۲۶۔۔۔۔ میں اور اپنے بچوں پر صبر کرنے والی عورت جو جاہ منصب کی مالکہ ہو اس نے اپنے آپ کو اپنی بیٹیوں پر روک لیا ہو حتیٰ کہ ان کی شادی کرا دے یا وہ مر جائیں (وہ اور میں) جنت میں ایسے ہوں گے جیسے یہ دو انگلیاں۔ رواہ الخرائطی عن ابی هريرة

۴۵۴۲۷۔۔۔ اے ابوامامہ! میں اور وہ عورت جس نے اپنے آپ کو اپنے بچوں پر روک لیا ہو اپنے بچوں سے پیار کرتی ہو اپنے رب پر ایمان لائی ہو، اپنی اولاد پر مہربان ہو (ہم) جنت میں ایسے ہی ہوں گے جیسے یہ دو انگلیاں اللہ تعالیٰ نے جاہلیت کا فخر ختم کر دیا ہے تم سب آدم اور حواء کی اولاد

ہو، جیسے صاع کا پاٹ، تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو اگر تمہارے پاس ایسے رشتے آئیں جن کی دینداری اور امانتداری سے تم راضی ہو ان کی شادی کرادو۔رواہ البیھقی فی شعب الایمان وضعفه عن ابی امامة

۴۵۴۲۸..... تمہیں وہ عورت کیوں پسند ہے چونکہ وہ اپنے بچوں پر رحمدل تھی اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس پر بھی رحم فرمایا۔رواہ الحاکم عن انس

۴۵۴۲۹..... اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کردی ہے ہر اس آدمی پر جو مجھ سے پہلے جنت میں داخل ہونا چاہے۔ البتہ میں اپنی دائیں طرف دیکھوں اچانک ایک عورت ہوگی جو مجھ سے آگے جنت کے دروازے کی طرف بڑھ رہی ہوگی۔ میں کہوں گا: یہ عورت مجھ سے آگے کیوں بڑھ رہی ہے؟ مجھ سے کہا جائے گا: اے محمد! یہ حسین وجمیل عورت تھی اس کی یتیم اولاد تھی جس پر اس نے صبر کرلیا تھا حتیٰ کہ ان کا معاملہ اپنی حد تک پہنچ گیا اس کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ نے اسے یہ انعام عطا کیا ہے۔

رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق والدیلمی عن ابی ھریرة

۴۵۴۳۰..... چھوٹے قد والا بچہ اپنی چھوٹی چھوٹی آنکھوں سے دیکھتا رہتا ہے۔ یہ ارشاد حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے لیے ارشاد فرمایا تھا۔

رواہ وکیع فی الغرر والخطیب وابن عساکر عن ابی ھریرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۰۹۔

۴۵۴۳۱..... وہ چھوٹی آنکھ سے رحمت کی طرف دیکھتا ہے۔رواہ ابن السنی فی عمل یوم ولیلة عن ابی ھریرة

۴۵۴۳۲..... اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی شادی کرادو اور انھیں سونا اور چاندی کے زیورات پہناؤ ان کے لیے اچھے اچھے کپڑے بناؤ انھیں اچھے اچھے تحفے دو تا کہ وہ ایک دوسرے میں رغبت کریں۔رواہ الحاکم فی تاریخه عن ابن عمر

۴۵۴۳۳..... اللہ تعالیٰ شیطان کو قتل کرے اولاد فتنہ ہے. بخدا مجھے علم نہیں تھا کہ میں منبر سے نیچے اترا بچہ میرے پاس لایا گیا۔

رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کہتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو منبر پر خطاب فرماتے ہوئے دیکھا، آپ خطبہ ارشاد فرمارہے تھے کہ اتنے میں حسن رضی اللہ عنہ ٹھوکر کھا کر منہ کے بل گر پڑے آپ ﷺ منبر سے نیچے تشریف لائے تاکہ حسن رضی اللہ عنہ کو اٹھالیں اتنے میں لوگ اٹھا کر آپ کے پاس لے آئے اس موقع پر آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا:

۴۵۴۳۴..... بلاشبہ یہ بچی تو تمہارا پھول ہے۔رواہ عبدالرزاق عن ابن جریج

۴۵۴۳۵..... حسن ادب سے بڑھ کر کوئی والد اپنی اولاد کو وراثت نہیں دے سکتا۔رواہ العسکری وابن النجار عن ابن عمر

۴۵۴۶۳..... بیٹے کا باپ پر حق ہے کہ باپ اس کا اچھا نام رکھے اور اسے حسن آداب سے آراستہ کرے۔رواہ ابن النجار عن ابی ھریرة

۴۵۴۳۷..... ہر روز ایک صاع صدقہ کرنے سے بدرجہا بہتر ہے کہ تم اپنی اولاد کی تربیت کرو۔رواہ العسکری فی الامثال عن جابر بن سمرة

۴۵۴۳۸..... ہر روز نصف صاع کسی مسکین پر صدقہ کرنے سے بدرجہا بہتر ہے کہ تم اپنی اولاد کی تربیت کرو۔

رواہ الطبرانی والحاکم عن ابی ھریرة

آٹھواں باب..... والدین پر احسان کرنے کے متعلق

ماں کا احترام

۴۵۴۳۹..... جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے۔رواہ القضاعی والخطیب فی الجامع عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے احادیث القضاعی ۰۷ واسنی المطالب ۵۴۴

۴۵۴۴۰... اپنی ماں کے ساتھ بھلائی کرو پھر اپنی ماں کے ساتھ پھر اپنی ماں کے ساتھ پھر اپنے باپ کے ساتھ اس کے بعد پھر قریبی رشتہ داروں کے ساتھ بھلائی واحسان کرو۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و الترمذی و الحاکم عن معاویة بن حیدة عن ابی هریرة

۴۵۴۴۱... اگر جریج راھب بہت بڑا فقیہ وعالم ہوتا اسے ضرور یقین ہوتا کہ ماں کی دعا کی قبولیت رب تعالیٰ کی عبادت سے بدرجہا افضل ہے۔

رواہ الحسن بن سفیان و الحکیم و ابن قانع و البیهقی فی شعب الایمان عن حوشب الفهری

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۱۱۸۲ والتمییز ۱۳۶

۴۵۴۴۲... جس شخص نے اپنی ماں کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا تو یہ دوزخ کی آگ کے آگے پردہ ہوگا۔

رواہ ابن عدی و البیهقی فی شعب الایمان عن ابن عباس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۰۲ وترتیب الموضوعات ۸۷۱۔

جنت ماں کے پاؤں تلے ہے

۴۵۴۴۳... اپنی والدہ کی ٹانگوں کے ساتھ چمٹ جاؤ چونکہ جنت ماؤں کی قدموں تلے ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و النسائی عن فاطمة

۴۵۴۴۴... اپنی ماں کے قدموں کے ساتھ چمٹ جاؤ وہیں تمہیں جنت ملے گی۔ رواہ ابن ماجه عن فاطمة

۴۵۴۴۵... باپ اور ماں کے ساتھ بھلائی کرو میں تمہیں والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیتا ہوں۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابن عمر

۴۵۴۴۶... میں مرد کو وصیت کرتا ہوں کہ وہ اپنی والدہ کے ساتھ بھلائی کرے میں اسے وصیت کرتا ہوں کہ والدہ کے ساتھ بھلائی کرے میں مرد کو وصیت کرتا ہوں کہ وہ اپنے باپ کے ساتھ بھلائی کرے میں اسے وصیت کرتا ہوں کہ اپنے غلام کے ساتھ بھلائی کرے جو کہ اس کی ولایت میں ہے گو کہ غلام پر ایسی کوئی موذی چیز ہو جو آقا کو اذیت پہنچاتی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن ماجه و الحاکم و البیهقی فی السنن عن ابی سلامة

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۱۲۱۰

۴۵۴۴۷... تین مرتبہ فرمایا کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہیں ماؤں کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیتا ہے اور دو مرتبہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے والد کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیتا ہے اور دو مرتبہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں قریبی رشتہ داروں کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیتا ہے۔

رواہ البخاری فی الافراد و ابن ماجه و الطبرانی و الحاکم عن المقداد

۴۵۴۴۸... میرے پاس جبریل امین تشریف لائے اور کہا: اے محمد! جس شخص نے والدین میں سے کسی ایک کو پایا اور پھر وہ (ان کی خدمت نہ کرنے کی وجہ سے) دوزخ میں داخل ہوا وہ شخص اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور رہے کہو آمین۔ میں نے کہا آمین کہا: اے محمد! جس شخص نے رمضان کا مہینہ پایا اور بدون مغفرت کے مر گیا اور پھر دوزخ میں داخل ہوا اللہ تعالیٰ اسے بھی اپنی رحمت سے دور رکھے کہو آمین میں نے کہا آمین کہا: جس شخص کے پاس آپ کا ذکر ہوا اور وہ آپ پر درود نہ بھیجے اللہ تعالیٰ اسے بھی اپنی رحمت سے دور کرے کہو آمین! میں نے کہا آمین۔

رواہ الطبرانی عن جابر بن سمرة

۴۵۴۴۹... باپ کے مر جانے کے بعد اولاد کا اس کے لیے استغفار کرنا بھلائی واحسان میں سے ہے۔

رواہ ابن النجار عن ابی اسید مالک بن زرارة

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۸۲۱

۴۵۴۵۰... کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تم اور تمہارا مال دونوں تمہارے باپ کی کمائی سے ہیں۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمرو

۴۵۴۵۱... تم اور تمہارا مال دونوں تمہارے باپ کے ہیں بلاشبہ تمہاری اولاد تمہاری پاکیزہ کمائی کا حصہ ہے لہٰذا اپنی اولاد کی کمائی سے کھاؤ۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و ابن ماجه عن ابن عمرو

والدین پر خرچ کرنے کی فضیلت

۴۵۴۵۲.....اللہ تعالیٰ نے تمہیں اجروثواب دیا ہے اور جو مال تم والدین پر خرچ کرتے ہو وہ میراث کی شکل میں تمہیں واپس مل جاتا ہے۔
رواہ احمد بن حنبل ومسلم واصحاب السنن الاربعہ عن بریدۃ

۴۵۴۵۳.....والدین تمہاری جنت بھی ہیں اور دوزخ بھی۔رواہ ابن ماجہ عن ابی امامۃ

کلام:.......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۰۹۸

۴۵۴۵۴.....والدین کے ساتھ احسان وبھلائی ہی عمر میں اضافہ کرسکتی ہے تقدیر کو صرف دعا ہی ٹال سکتی ہے، بسا اوقات آدمی کو رزق نصیب ہونا تھا لیکن گناہ کی وجہ سے اس سے محروم کردیا جاتا ہے۔رواہ ابن ماجہ والحکیم عن ثوبان

کلام:.......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۸۷۲ وضعیف الجامع ۶۳۴۹۔

۴۵۴۵۵.....کبیرہ گناہوں میں سے ہے کہ آدمی اپنے والدین کو گالی دے۔(وہ اس طرح کہ) یہ شخص کسی دوسرے آدمی کو باپ کی گالی دے وہ جواب میں اسے بھی باپ کی گالی دے یہ اس کی ماں کو گالی دے اور وہ بھی اس کی ماں کو گالی دے۔

رواہ البخاری ومسلم والترمذی عن ابن عمر

۴۵۴۵۶.....کبیرہ گناہوں میں سے ہے کہ آدمی اپنے والدین پر لعنت کرے وہ اس طرح کہ ایک شخص کسی دوسرے آدمی کے باپ پر لعنت کرے وہ جواباً اس کے باپ پر لعنت کرے یہ اس کی ماں پر لعنت کرے اور وہ اس کی ماں پر لعنت کرے۔رواہ ابوداؤد عن ابن عمرو

۴۵۴۵۷.....جب کوئی شخص اپنے والدین کی طرف سے حج کرتا ہے حج اس کی طرف سے بھی اور اس کے والدین کی طرف سے بھی قبول کیا جاتا ہے۔اس سے ان کی روحیں آسمان میں خوش ہوتی ہیں۔رواہ الدارقطنی عن زید بن ارقم

۴۵۴۵۸.....دوگناہ ایسے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ دنیا میں بہت جلدی سزا دیتے ہیں ایک بغاوت اور دوسرا والدین کی نافرمانی۔

رواہ البخاری فی التاریخ والطبرانی عن ابی بکرۃ

۴۵۴۵۹.....بلاشبہ اللہ تعالیٰ نافرمانی کو پسند نہیں کرتا۔رواہ احمد بن حنبل عن ابن عمر

۴۵۴۶۰.....اپنے والد کی محبت کی پاسداری کرواسے منقطع مت کرو کہیں اللہ تعالیٰ تمہارے نور کو بجھا نہ دے۔

رواہ البخاری فی الافراد والطبرانی فی الاوسط والبیھقی فی شعب الایمان عن ابن عباس

کلام:.......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۰۰

۴۵۴۶۱.....جب باپ اپنی اولاد کی طرف ایک نظر سے دیکھتا ہے تو باپ کی یہ نظر اولاد کے لیے غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:.......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۱۷۔

۴۵۴۶۲.....سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ آدمی باپ کی وفات کے بعد اس سے محبت کرنے والوں سے صلہ رحمی رکھے۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری فی الافراد ومسلم وابوداؤد والترمذی عن ابن عمر

۴۵۴۶۳.....یہ بات نیکی میں سے ہے کہ آدمی اپنے باپ کے دوستوں کے ساتھ صلہ رحمی رکھے۔رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس

۴۵۴۶۴.....جو شخص چاہتا ہو کہ وہ باپ کے ساتھ اس کی قبر میں بھی صلہ رحمی کرے اسے چاہیے کہ وہ باپ کے دوستوں اور بھائیوں کے ساتھ صلہ رحمی کرتا رہے۔رواہ اصحابہ السنن الاربعۃ وابن حبان عن ابن عمر

۴۵۴۶۵.....وہ بھلائی جس پر بہت جلدی ثواب مرتب ہوتا ہو احسان اور صلہ رحمی ہے اور وہ برائی جس پر بہت جلدی عذاب مرتب ہوتا ہو ظلم اور

قطع رحمی ہے۔رواہ الترمذی وابن ماجہ عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۹۲۳ وضعیف الادب ۹۶

۴۵۴۶۶..... (ابواب گناہ میں) دو ابواب ایسے ہیں جن پر بہت جلدی سزا ملتی ہے ایک ظلم اور دوسرا والدین کی نافرمانی۔رواہ الحاکم عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۹۴۰

فائدہ:..... زبان نبوت سے نکلی ہوئی بات میں سرمو برابر بھی کمی نہیں ہوسکتی ان سطور کا ترجمہ لکھنے سے ٹھیک دو (۲) ماہ قبل اسلام آباد میں لال مسجد اور جامعہ حفصہ پر خون کی ایسی ہولی کھیلی گئی جسے دیکھ کر بابا کو چنگیز کی روحیں بھی کانپ اٹھیں چنانچہ دو ہزار سے زائد مدرس کی طالبات کو آگ اور بارود میں تڑپادیا اس کے بعد صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف کو اپنی حکومت اور اپنی جان بچانے کے لیے لالے پڑے اور تنکوں کے سہارے کے لیے بھیک مانگنے لگے۔

والدین کی اطاعت سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے

۴۵۴۶۷..... والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ آدمی کی عمر میں اضافہ فرماتا ہے۔رواہ ابن منیع وابن عدی عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۱۰۲۶

۴۵۴۶۸..... بلاشبہ آدمی کا چچا باپ کی مانند ہوتا ہے۔رواہ الطبرانی عن ابن مسعود

۴۵۴۶۹..... آدمی کا چچا باپ کی طرح ہوتا ہے۔رواہ الترمذی عن علی والطبرانی عن ابن عباس

۴۵۴۷۰..... چچا بھی والد ہے۔رواہ الضیاء واصحاب السنن الاربعة عن عبداللہ بن الوراق مرسلاً

۴۵۴۷۱..... تم اور تمہارا مال دونوں تمہارے باپ کے ہیں۔رواہ ابن ماجہ عن جابر والطبرانی عن سمرة وابن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۳۹۵ وذخیرۃ الحفاظ ۷۵۹

۴۵۴۷۲..... بھائیوں میں جو بڑا ہو وہ باپ کے مقام پر ہوتا ہے۔رواہ الطبرانی وابن عدی والبیہقی فی شعب الایمان عن کلیب الجہنی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۲۹۶ وضعیف الجامع ۲۲۸۸

۴۵۴۷۳..... بڑے بھائی کا چھوٹے بھائی پر ایسا ہی حق ہے جیسا باپ کا حق بیٹے پر ہوتا ہے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن سعید بن العاص

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۰۳ وضعیف الجامع ۲۷۱

۴۵۴۷۴..... والدین کے ساتھ احسان کرنا جہاد کے مترادف ہے۔رواہ ابن ابی شیبة عن الحسن مرسلاً

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۲۶

۴۵۴۷۵..... والدین کے ساتھ احسان کرنا عمر میں اضافے کا باعث ہے، جھوٹ رزق میں کمی لاتا ہے، دعا تقدیر کو ٹال دیتی ہے چنانچہ مخلوق سے متعلق اللہ تعالیٰ کی دو طرح کی تقدیر ہے۔(۱) اللہ پر نافذ (۲) تقدیر نو پید۔ انبیاء کو علماء پر فضیلت کے دو درجے حاصل ہیں اور علماء کو شہداء پر ایک درجہ فضیلت حاصل ہے۔رواہ ابو الشیخ فی التوبیخ وابن عدی عن ابی ھریرة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۳۳۱ وضعیف الجامع ۲۳۲۷

۴۵۴۷۶..... اپنے آباء کے ساتھ احسان کرو تمہارے بیٹے تمہارے ساتھ احسان کریں گے تم خود پاکدامن رہو تمہاری عورتیں پاکدامن رہیں گی۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عمر

۴۵۴۷۷..... اپنے آباء (باپ دادا) کے ساتھ احسان کرو تمہارے بیٹے تمہارے ساتھ احسان کریں گے عورتوں (کے فتنہ) سے اپنا دامن

پاکیزہ رکھوتمہاری عورتیں پاکدامن رہیں گی جس شخص کے پاس اس کے بھائی نے معذرت کی اور اس نے معذرت قبول نہ کی وہ حوض کوثر پر ہرگز وارد نہیں ہوگا۔رواہ الطبرانی والحاکم عن جابر

۴۵۴۷۸...... اس شخص کی ناک خاک آلود ہو پھر اس شخص کی ناک خاک آلود ہو پھر اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس نے اپنے والدین میں سے کسی ایک کو بڑھاپے میں پایا یا دونوں کو پایا (خدمت کر کے) جنت میں داخل نہ ہوسکا۔رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن ابی ہریرۃ

۴۵۴۷۹...... والد کی فرمانبرداری اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری ہے اور والد کی نافرمانی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرۃ

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۶۰۵۔

۴۵۴۸۰...... وہ شخص جو اپنے والدین اور اپنے رب کا فرمانبردار ہو وہ علیین کے اعلیٰ درجہ میں ہوگا۔رواہ الدیلمی فی الفردوس عن انس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۸۴۴

۴۵۴۸۱...... تمہارا جہاد والدین کی خدمت میں ہے۔رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم واصحاب السنن الثلاثۃ عن ابن عمرو

۴۵۴۸۲...... جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے والدین کی فرمانبرداری میں صبح کو اٹھتا ہے اس کے لیے جنت کے دو دروازے کھل جاتے ہیں اور اگر والدین میں سے ایک ہو تو ایک دروازہ کھلتا ہے۔رواہ ابن عساکر عن ابن عباس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۴۷۷ والنوافح ۲۰۳۹

۴۵۴۸۳...... جو شخص اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرتا ہو اس کے لیے خوشخبری ہے۔اللہ تعالیٰ اس کی عمر میں اضافہ فرماتا ہے۔

رواہ البخاری فی الافراد والحاکم عن معاذ بن انس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الادب ۳ وضعیف الجامع ۵۵۰۲

والدین کی طرف سے حج کرنے کی فضیلت

۴۵۴۸۴...... جس شخص نے اپنے باپ یا ماں کی طرف سے حج کیا اس کی طرف سے حج ادا ہو جاتا ہے اور کرنے والے کے لیے دس حجوں کی فضلیت ہوتی ہے۔رواہ الدارقطنی عن جابر

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵۵۱۔

۴۵۴۸۵...... جس شخص نے اپنے والدین کی طرف سے حج کیا یا ان کا قرضہ ادا کیا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے ابرار کے ساتھ اٹھائے گا۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط والدارقطنی عن ابن عباس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵۵۲ والضعیفۃ ۱۴۳۵

۴۵۴۸۶...... جس شخص نے ہر جمعہ کے دن والدین کی قبر کی زیارت کی یا ان دونوں میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی اور ان کی قبر کے پاس سورت یٰسٓ پڑھی اس کی بخشش کردی جائے گی۔رواہ ابن عدی عن ابی بکر

۴۵۴۸۷...... جس شخص نے ہر جمعہ کے دن ایک مرتبہ والدین یا ان دونوں میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی اور اس کے پاس سورت یٰسین پڑھی اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کردیں گے اور اسے نیکوکار لکھیں گے۔رواہ الحکیم عن ابی ہریرۃ

۴۵۴۸۸...... اولاد باپ کی پاکیزہ کمائی کا حصہ ہوتی ہے لہٰذا اپنی اولاد کے مال میں سے کھاؤ۔رواہ ابو داؤد والحاکم عن عائشۃ

۴۵۴۸۹...... والد جنت کا درمیانی دروازہ ہوتا ہے۔رواہ احمد بن حنبل والترمذی وابن ماجہ والحاکم عن ابی الدرداء

۴۵۴۹۰...... بیٹا باپ کی کمائی ہے۔رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عمر

۴۵۴۹۱..... کوئی بیٹا اپنے باپ کا بدلہ نہیں چکا سکتا الا یہ کہ بیٹا باپ کو غلام پائے اور اسے خرید کر آزاد کردے۔

رواہ البخاری فی الادب المفرد ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی عن ابی ھریرۃ

۴۵۴۹۲..... اللہ تعالیٰ نے ان کا نام ابرار رکھا ہے چونکہ انھوں نے اپنے آباء ماؤں اور بیٹوں کے ساتھ حسن سلوک کیا ہے جس طرح تیرے والدین کا تجھ پرحق ہے اسی طرح تیرے بیٹے کا بھی تجھ پر حق ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۰۸۵ وضعیف الجامع ۱۰۵۸

۴۵۴۹۳..... سوموار اور جمعرات کے دن اعمال اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کیے جاتے ہیں جبکہ انبیاء آباؤ اجداد اور ماؤوں کو اعمال جمعہ کے دن پیش کیے جاتے ہیں وہ ان کی نیکیاں دیکھ کر خوش ہوتے ہیں ان کے چہروں کی سفیدی میں اضافہ ہوتا ہے اور چمکنے لگتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اپنے مردوں کو اذیت مت پہنچاؤ۔ رواہ الحکیم عن ولد عبدالعزیز

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۴۴۶ والضعیفۃ ۱۴۸۰۔

۴۵۴۹۴..... جہاد نہیں کہ آدمی اللہ کی راہ میں تلوار لے کر دشمن کو مارے جہاد تو یہ ہے کہ آدمی اپنے والدین اور اولاد کی دیکھ بھال کرے تو وہ آدمی جہاد میں ہوتا ہے۔ جو شخص اپنی ذات کی دیکھ بھال کرے اور لوگوں کی طرف سے اس کی کفایت کرے تو وہ شخص بھی جہاد میں ہے۔

رواہ ابن عساکر عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۸۸۳ والضعیفۃ ۱۹۸۹

۴۵۴۹۵..... واپس جاؤ اور اپنے والدین سے اجازت لو اگر وہ تمہیں اجازت دیں تو جہاد کرو ورنہ ان کے ساتھ بھلائی کرنے میں مشغول ہوجاؤ۔

رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والحاکم عن ابی سعید

والدین کی طرف نظر رحمت سے دیکھنا

۴۵۴۹۶..... جو شخص اپنے والدین کی طرف رحمت کی ایک نظر سے دیکھتا ہے اس کے لیے ایک مقبول ومبرور حج لکھ دیا جاتا ہے۔

رواہ الرافعی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۱۸۰۔

۴۵۴۹۷..... جس شخص نے اپنے والدین کو راضی کرلیا اس نے اللہ تعالیٰ کو راضی کرلیا، جس شخص نے اپنے والدین کو ناراض کیا اس نے اللہ تعالیٰ کو ناراض کیا۔ رواہ ابن النجار عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۹۲ والمشتھر ۱۵۱

ماں کے ساتھ بھلائی کا بیان ...... از حصہ اکمال

۴۵۴۹۸..... جب تو نماز پڑھ رہا ہو اور تجھے تیرے والدین پکاریں تو اپنی ماں کو پکار کا جواب دو باپ کو جواب نہ دو۔ رواہ الدیلمی عن جابر

۴۵۴۹۹..... اگر والدین تمہیں پکاریں اور تم نماز پڑھ رہے ہو اپنی ماں کو جواب دو باپ کو جواب نہ دو۔

رواہ ابوالشیخ فی الثواب والدیلمی عن جابر

۴۵۵۰۰..... اگر میں اپنے والدین کو پاتا یا ان دونوں میں سے ایک کو پاتا اور میں نے عشاء کی نماز شروع کرلی ہوتی اور سورت فاتحہ پڑھ لی ہوتی اتنے میں میری ماں مجھے پکارتی کہ: اے محمد! میں اپنی والدہ کو ضرور جواب دیتا۔ رواہ ابوالشیخ عن طلق بن علی

۴۵۵۰۱..... تم سے پہلی امتوں میں ایک عبادت گزار آدمی تھا وہ گرجے کا پجاری تھا اسے جریج کہا جاتا تھا اس کی ماں زندہ تھی وہ اس کے پاس آکر

اسے آواز دیتی جریج گرجے سے جھانک لیتا اور ماں سے باتیں کرتا۔ ایک دن ماں اس کے پاس آئی وہ نماز میں مصروف تھا، ماں نے جریج کو آواز دینی شروع کی ہاتھ پیشانی پر رکھا اور زور سے آواز دی۔ اے جریج، اے جریج تین بار آواز دی۔ ہر پکار کے بدلہ میں جریج کہتا اے میرے رب! میں اپنی ماں کو جواب دوں یا نماز پڑھوں۔ اتنے میں ماں کو غصہ آیا اور کہنے لگی: اے اللہ اس وقت تک جریج کو موت نہ آئے جبتک وہ فاجرہ عورتوں کے چہرے نہ دیکھ لے۔

چنانچہ اس بستی کے بادشاہ کی بیٹی بالغ ہو چکی تھی اور اسے (حرام کا) حمل ٹھہر چکا تھا اس نے لڑکا جنم دیا لوگوں نے لڑکی سے پوچھا: یہ برا فعل تیرے ساتھ کس نے کیا ہے؟ لڑکی نے جواب دیا: گرجے کے راہب جریج نے ایسا کیا ہے۔ چنانچہ لوگوں نے جریج کے گرجے پر چڑھائی کر دی اور کلہاڑوں سے گرجا گرانا شروع کر دیا۔ جریج نے لوگوں سے پوچھا: تمہاری ہلاکت تمہیں کیا ہوا؟ لوگوں نے اسے کوئی جواب نہ دیا: جب اس نے یہ حالت دیکھی فوراً ایک رسی کے ذریعے لٹک کر گرجے سے نیچے اترا لوگوں نے اسے بےعزت کرنا شروع کیا اور پٹائی کرنے لگے اور کہتے ہیں تم ریاکار ہو لوگوں کو دھوکا دے رہے ہو۔ جریج نے کہا: تمہاری ہلاکت مجھے بتاؤ تو سہی تمہیں کیا ہوا لوگوں نے کہا: بستی کے سردار کی بیٹی جو کہ بادشاہ کی بیٹی ہے اسے تو نے حاملہ کر دیا ہے۔ جریج نے کہا: میں نے ایسا نہیں کیا۔ لوگوں نے کہا: لڑکی نے ایک لڑکا جنم دیا ہے جریج بولا: لڑکا زندہ ہے؟ لوگوں نے اثبات میں جواب دیا جریج نے کہا: مجھے ساتھ لے کر واپس چلو لوگ واپس ہوئے جریج نے دو رکعتیں پڑھیں پھر بستی میں ایک درخت کے پاس پہنچا اس سے ایک ٹہنی لی اور پھر لڑکے کے پس آیا بچہ گود میں تھا جریج نے مذکورہ ٹہنی بچے کو ماری اور ساتھ کہا: اے سرکش عورت کے بیٹے! تیرا باپ کون ہے؟ لڑکا بولا: فلاں چرواہا میرا باپ ہے۔ لوگوں نے جریج سے کہا: تم اگر چاہو تو تمہارا گرجا سونے کا ہم بناڈالیں، اگر چاہو تو چاندی کا بناڈالیں: جریج نے کہا: جیسا تھا ویسے ہی بنادو۔

رواہ الطبرانی عن عمران بن حصین والطبرانی فی الاوسط عن ابی حرب بن ابی الاسود

۴۵۵۰۲..... کیا تمہارے والدین میں سے کوئی باقی ہے؟ عرض کیا: میری ماں باقی ہے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی والدہ کی بھلائی پیش کرو جب تم ایسا کرلو گے تم حاجی معتمر اور مجاہد ہو گے۔ جب تمہاری ماں تم سے راضی ہو تو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اس سے احسان کرتے رہو۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس

۴۵۵۰۳..... تیری والدہ زندہ ہے اس سے بھلائی کر یوں اس طرح تم جنت کے بہت قریب ہو جاؤ گے۔

رواہ الخطیب عن ابی مسلم رجل من الصحابة

۴۵۵۰۴..... اپنی ماں کو چھوڑ کر کہیں نہ بھٹکنے پاؤ یہاں تک کہ تمہیں اجازت دے دے یا موت اسے اپنی آغوش میں لے لے چونکہ ماں کی خدمت میں رہنا تمہارے لیے اجر عظیم کا باعث ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۵۵۰۵..... اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے ماؤں کی نافرمانی مکروہ قرار دی ہے۔ رواہ البخاری فی التاریخ عن معقل بن یسار

۴۵۵۰۶..... شاید وہ تو ایک مرتبہ کے دردزہ کا ہو سکتا ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن بریدة

کہ ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں تقریباً دو (۲) فرسخ تک اپنی والدہ کو اٹھایا جبکہ گرمی شدت پر تھی بالفرض اگر گوشت کا ایک ٹکڑا گرمی کی تپش میں پھینک دیا جاتا تو وہ بھی پک جاتا۔ کیا میں اس کا شکر ادا کروں؟ اس پر آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

والد کے ساتھ بھلائی کرنے کا بیان.....از حصہ اکمال

غلام آزاد کرنے کے برابر اجر

۴۵۵۰۷..... جب والد اپنی اولاد کی طرف ایک نظر سے دیکھتا ہے تو اولاد کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوتا ہے کسی نے عرض کیا: یا

رسول اللہ! اگر والد تین سو ساٹھ (۳۶۰) مرتبہ دیکھے؟ آپ نے فرمایا: اللہ اکبر۔ یعنی اللہ تعالیٰ اتنی ہی مرتبہ غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا فرمائے گا۔
رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۱۷

۴۵۵۰۸...... اپنے باپ کی فرمانبرداری کرو۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمرو

۴۵۵۰۹...... کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تم بھی اور تمہارا مال بھی تمہارے باپ کی کمائی ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۴۵۵۱۰...... بلاشبہ تمہاری اولاد اللہ تعالیٰ کی عطا ہے۔ چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

یھب لمن یشاء اناثا ویھب لمن یشاء الذکورا

اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے لڑکیاں عطا فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے عطا فرماتا ہے۔

پس تمہاری اولاد اور ان کا مال تمہارا ہے بشرطیکہ جب تمہیں اس کی ضرورت پڑے۔

رواہ الحاکم والبخاری ومسلم والدیلمی وابن النجار عن عائشۃ

۴۵۵۱۱...... آدمی کا باپ کے ساتھ بھلائی کرنے کا یہ بھی ایک طریقہ ہے کہ باپ کے دوستوں کے ساتھ بھی بھلائی کی جائے۔

رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

۴۵۵۱۲...... باپ کا بیٹے پر حق ہے کہ وہ غصہ کے وقت عاجزی وانکساری کا مظاہرہ کرے نیز بڑھاپے اور کمزوری کے وقت اسے ترجیح دے، بلاشبہ بدلہ چکانے والا صلہ رحمی کرنے والا نہیں ہوتا البتہ صلہ رحمی کرنے والا وہ ہوتا ہے کہ جب اس سے قطع تعلقی کر دی جائے وہ صلہ رحمی کر دے بیٹے کا باپ پر حق یہ ہے کہ باپ اس کے نسب کا انکار نہ کرے اور اس کی اچھی تربیت کرے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن مسعود وعن ابن عباس

۴۵۵۱۳...... باپ کا بیٹے پر حق ہے کہ بیٹا باپ کو اسی طرح پکارے جس طرح سے ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ کو پکارا تھا یعنی ''یا بت'' اے ابا جان البتہ ابراھیم علیہ السلام کے باپ کا نام نہ رکھے۔ رواہ الدیلمی عن انس

۴۵۵۱۴...... اپنے والد کے آگے مت چلو اسے گالی دینے کا ذریعہ مت بنو باپ کے سامنے بھی مت بیٹھو اسے نام لے کر مت پکارو۔

رواہ ابن السنی فی عمل یوم ولیلۃ عن ابی ھریرۃ والطبرانی فی الاوسط عن عائشۃ

۴۵۵۱۵...... جو شخص منہ پھاڑ کر والد سے بات کرے وہ والد کے ساتھ بھلائی نہیں کر رہا ہوتا۔

رواہ الخرائطی فی مساوی الاخلاق وابن مردویۃ عن عائشۃ

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۴۷۶۹

۴۵۵۱۶...... اے عبداللہ اپنی بیوی کو طلاق دے دو اور اپنے باپ کی فرمانبرداری کرو۔ رواہ الحاکم عن ابن عمر

۴۵۵۱۷...... والد کے مر جانے کے بعد بیٹا باپ سے صرف چار ہی صورتوں میں صلہ رحمی کر سکتا ہے: یہ کہ بیٹا باپ کی نماز جنازہ پڑھے، اس کے لیے دعائے خیر کرتا رہے، اس کے وعدوں کو پورا کرے، اس کے متعلق کو جوڑے رکھے اور اس کے دوستوں کا اکرام کرتا رہے۔

رواہ البخاری ومسلم عن ابی اسید الساعدی

باپ اور ماں کے ساتھ حسن سلوک کا بیان......از حصہ اکمال

۴۵۵۱۸...... اپنی ماں، اپنے باپ، اپنی بہن، اپنے بھائی اور اپنا وہ غلام جو تمہاری ولایت میں ہو کے ساتھ حسن سلوک کرو یہ حق ہے جو واجب ہے اور رشتہ داری ہے جس کا جوڑے رکھنا ضروری ہے۔ (رواہ ابوداؤد والبغوی وابن قانع والطبرانی والبخاری ومسلم عن کلیب بن منفعۃ عن جدہ بکر بن الحارث الانماری کہ انھوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میں کس کے ساتھ حسن سلوک کروں؟ آپ ﷺ نے یہ حدیث

ارشاد فرمائی۔)

۴۵۵۱۹..... اپنی والد کے ساتھ بھلائی کرو پھر اپنے والد کے ساتھ پھر بھائی کے ساتھ پھر بہن کے ساتھ۔ رواہ الدیلمی عن ابن مسعود

۴۵۵۲۰..... والدین کے ساتھ بھلائی عمر میں اضافہ کرتی ہے دعا تقدیر کو ٹال دیتی ہے جھوٹ رزق میں کمی لاتا ہے اللہ تعالیٰ کی اپنی مخلوق کے متعلق دو طرح کی تقدیریں ہیں تقدیر نا پیدا اور تقدیر نافذ انبیاء کو علماء پر دو درجے فضیلت حاصل ہے اور علماء کو شہداء پر ایک درجہ فضیلت حاصل ہے۔

رواہ ابن عدی وابن صدی فی امالیہ وابن النجار والدیلمی عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۳۳۱ وضعیف الجامع ۲۳۲۷

۴۵۵۲۱..... جو شخص پسند کرتا ہو کہ اس کی عمر میں اضافہ ہو اسے چاہئے کہ وہ والدین کے ساتھ بھلائی کرے اور ان کے ساتھ صلہ رحمی کرے۔

رواہ احمد بن حنبل عن انس

والدین کا شکر ادا کرنے کی تاکید

۴۵۵۲۲..... اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو جو تختیاں عطا کی تھیں ان میں لکھا تھا۔ میرا شکر ادا کرو اپنے والدین کا شکر ادا کرو میں تمہیں محشر کے دن کی ہولناکی سے محفوظ رکھوں گا تمہاری عمر میں وسعت دوں گا تمہیں پاکیزہ زندگی دوں گا اور دنیا سے اچھا مقام عطا کروں گا۔

رواہ ابن عساکر عن جابر

۴۵۵۲۳..... کبیرہ گناہوں میں سے ہے کہ اولاد والدین کو گالی دے: عرض کیا گیا: یارسول اللہ! ایسا بدبخت کون ہوسکتا ہے جو اپنے والدین کو گالی دے؟ ارشاد فرمایا: وہ اس طرح کہ ایک شخص کسی دوسرے کے باپ کو گالی دے اور دوسرا جواب میں پہلے کے باپ کو گالی دے یہ اس کی ماں کو گالی دے اور وہ اس کی ماں کو گالی دے۔ رواہ البخاری ومسلم والترمذی عن ابن عمر

۴۵۵۲۴..... تمہارا چارپائی پر سوجانا دراں حالیکہ تم والدین کے ساتھ بھلائی کرتے ہوئے تم انہیں خوش کرتے ہو اور وہ تمہیں خوش کرتے ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد بالسیف سے افضل ہے۔ رواہ ابن لال عن ابن عمر

۴۵۵۲۵..... اس شخص کی نماز قبول نہیں ہوتی جس پر اس کے والدین ناراض ہوں الا یہ کہ اس پر ظلم نہ کرتے ہو۔

رواہ ابوالحسن بن معروف فی فضائل بن ہاشم عن ابی ہریرۃ

۴۵۵۲۶..... والدین کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی اولاد کے مال سے بھلائی کے ساتھ کھا سکتے ہیں جبکہ اولاد والدین کی اجازت کے بغیر ان کا مال نہیں کھا سکتی۔ رواہ الدیلمی عن جابر

۴۵۵۲۷..... والدین کے نافرمان سے کہا جاتا ہے تم جو چاہے اطاعت والے اعمال کرو میں تمہاری بخشش نہیں کروں گا جبکہ فرمانبردار سے کہا جاتا ہے جو چاہو عمل کرو میں تمہاری بخشش کردوں گا۔ رواہ ابونعیم فی الحلیۃ عن عائشۃ

۴۵۵۲۸..... والدین کا فرمانبردار جو چاہے عمل کرے دوزخ میں داخل نہیں ہوگا: نافرمان جو چاہے عمل کرے جنت میں ہرگز داخل نہیں ہوگا۔

رواہ الحاکم فی تاریخہ عن معاذ

والدین کی طرف تیز آنکھوں سے دیکھنے کی ممانعت

۴۵۵۲۹..... اس شخص نے قرآن کی تلاوت نہ کی جس نے قرآن پر عمل نہ کیا اور والدین کے ساتھ بھلائی نہ کی جو نافرمانی کی حالت میں والدین کی طرف تیز آنکھوں سے دیکھتا ہو ایسے لوگ مجھ سے بری الذمہ ہیں میں ان سے بری الذمہ ہوں۔ رواہ الدارقطنی عن ابی ہریرۃ

۴۵۵۳۰..... اپنے والدین کے پاس واپس لوٹ جاؤ اور ان کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ رواہ مسلم عن زید بن عمر

۴۵۵۳۱..... تمہارا جہاد تمہارے والدین میں ہے۔ رواہ احمد والبخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی وابن حبان عن ابن عمر
کہتے ہیں ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور جہاد کے لیے اجازت طلب کی آپ نے فرمایا: تمہارے والدین زندہ ہیں؟
اس نے اثبات میں جواب دیا: آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۴۵۵۳۲..... واپس جاؤ جس طرح تم نے انھیں (والدین کو) رلایا ہے اب اسی طرح انھیں ہنساؤ بھی۔
رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والنسائی وابن ماجه والحاکم وابن حبان عن ابن عمر

۴۵۵۳۳..... تم نے شرک چھوڑا ہے لیکن وہ جہاد ہے یمن میں تمہارا کوئی ہے؟ عرض کیا: والدین ہیں۔ فرمایا: انھوں نے تمہیں اجازت دی ہے؟ کہا نہیں فرمایا: واپس جاؤ اوران سے اجازت لو، اگر اجازت دے دیں تو جہاد کرو ورنہ ان کی خدمت میں لگے رہو۔
رواہ ابن حبان عن ابی سعید

۴۵۵۳۴..... بلاشبہ کسی آدمی کے والدین یا ان میں سے ایک مرجاتا ہے وہ ان کا نافرمان ہوتا ہے وہ برابر ان کے لیے دعائیں کرتا رہتا ہے اور ان کے لیے استغفار کرتا ہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اسے والدین کا فرمانبردار لکھ دیتے ہیں۔
رواہ ابن عساکر عن انس وفیه یحیی بن عقبة کذبه ابن معین

۴۵۵۳۵..... جو فرمانبردار بیٹا والدین کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر نظر کے بدلہ میں مقبول حج کا ثواب لکھتے ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: اگر چہ دن میں سومرتبہ دیکھے تب بھی؟ ارشاد فرمایا: جی ہاں۔ اللہ تعالیٰ زیادہ عطا کرنے والا ہے اور پاکباز ہے۔
رواہ الحاکم فی تاریخه وابن النجار عن ابن عباس

۴۵۵۳۶..... تین چیزوں میں نظر کرنا عبادت ہے والدین کے چہرے پر قرآن مجید پر اور سمندر میں۔ رواہ ابونعیم عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۲۸۵۸

۴۵۵۳۷..... جس شخص نے والدین کو غمزدہ کیا گویا اس نے والدین کی نافرمانی کی۔ رواہ الخطیب فی الجامع عن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۵۴

۴۵۵۳۸..... جس شخص نے والدین میں سے دونوں کو پایا یا کسی ایک کو پایا پھر وہ دوزخ میں داخل ہو گیا اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور رکھے۔
رواہ الطبرانی وابوالقاسم البغوی والباوردی وابن السکن وابن قانع وابونعیم والطبرانی وسعید بن المنصور عن ابی مالک البغوی ولا اعلم له غیره قلت ثان یاتی

۴۵۵۳۹..... جو شخص صبح کو اس حال میں اٹھا کہ اس کے والدین اس سے راضی ہوں اس کے لیے جنت میں دو دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس نے شام کی اس حال میں کہ اس کے والدین اس سے راضی ہوں شام کو اس کے لیے جنت میں دو دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس شخص کے والدین صبح کو اس پر ناراض ہوں اس کے لیے دوزخ کی دو دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جس کے والدین شام کو ناراض ہوں اس کے لیے شام کو دوزخ میں دو دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس کا والدین میں سے ایک ہو اس کے لیے ایک دروازہ کھلے گا کسی نے پوچھا! اگر والدین اس پر ظلم کرتے ہوں۔ فرمایا: اگر چہ ظلم کرتے ہو، اگر چہ ظلم کرتے ہوں۔
رواہ الدارقطنی فی الافراد عن زید بن ارقم الدیلمی عن ابن عباس

۴۵۵۴۰..... جس شخص نے والدین کی قسم پوری کی، ان کا قرض چکا دیا اور انھیں گالی نہ دی اسے والدین کا فرمانبردار لکھ دیا جاتا ہے اگر چہ وہ والدین کی زندگی میں نافرمان ہوا ہو اور جس شخص نے والدین کی قسم پوری نہ کی ان کا قرض ادا نہ کیا اور انھیں گالی دیتا رہا اسے نافرمان لکھ دیا جاتا ہے اگر چہ وہ ان کی زندگی میں فرمانبردار کیوں نہ ہو۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن عبدالرحمن بن سمرة

۴۵۵۴۱..... جس شخص نے والدین کا قرض ادا کیا ان کے مرنے کے بعد اور ان کی نذر پوری کی، انھیں گالی نہ دلوائی گویا وہ والدین کا فرمانبردار رہا اگر چہ وہ ان کا نافرمان کیوں نہ ہو۔ اور جس شخص نے والدین کا قرض نہ ادا کیا ان کی نذر پوری نہ کی اور انھیں گالی دلواتا رہا گویا اس نے والدین کی

نافرمانی کی اگرچہ وہ ان کی زندگی میں فرمانبردار ہی کیوں نہ ہو۔ رواہ ابن عساکر عن ابی ھریرۃ

۴۵۵۴۲ ..... جنت کا درمیانی دروازہ والدین کی بھلائی کی وجہ سے کھولا جاتا ہے لہٰذا جوشخص والدین کے ساتھ بھلائی کرتا ہے اس کے لیے کھول دیا جاتا ہے اور جوشخص نافرمانی کرتا ہے اس پر دروازہ بند رکھا جاتا ہے۔ (رواہ ابن شاھین والدیلمی عن ابی الدرداء

۴۵۵۴۳ ..... جوشخص ہر جمعہ کو والدین کی قبر کی زیارت کرتا ہے اور ان کی قبر کے پاس سورۃ یٰسین پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ ہر حرف کے بدلے میں ان کی مغفرت فرماتا ہے۔ رواہ ابن عدی والخلیل وابوالفتوح عبدالوھاب بن اسماعیل الصیر فی فی الاربعین وابوالشیخ والدیلمی وابن النجار والرافعی عن عائشۃ عن ابی بکر

والدین کے قبر کی زیارت

۴۵۵۴۴ ..... جوشخص دونوں والدین کی یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کرتا ہے ثواب کی نیت سے، تو اس کا یہ عمل حج مبرور کے برابر ہوتا ہے اور جوشخص والدین کی قبر کی زیارت کرتا ہے فرشتے اس کی قبر کی زیارت کرتے ہیں۔ رواہ الحکم وابن عدی عن ابن عمر

والدین کی نافرمانی کا بیان

۴۵۵۴۵ ..... اللہ تعالیٰ ہر گناہ پر مرتب ہونے والی سزا کو موخر کرتے ہیں بجز والدین کی نافرمانی کے چنانچہ اللہ تعالیٰ نافرمان کو مرنے سے پہلے زندگی ہی میں سزا دے دیتے ہیں۔ رواہ الطبرانی عن ابی بکر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۲۱۳۔

۴۵۵۴۶ ..... جوشخص اپنے والدین پر لعنت کرتا ہو اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے جوشخص غیر اللہ کے نام پر ذبح کرے اس پر اللہ کی لعنت ہو جو شخص کسی بدعتی کو ٹھکانا دے اس پر بھی لعنت ہو اور جوشخص زمین کی حدود میں تغیر کرے اس پر بھی لعنت ہو۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم والنسائی عن علی

۴۵۵۴۷ ..... جوشخص منہ کھول کر غصہ میں والد سے بات کرے وہ فرمانبردار نہیں ہوتا۔ رواہ الطبرانی وابن مردویہ عن عائشۃ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۰۳۶

۴۵۵۴۸ ..... جس شخص نے والدین کو غمزدہ کیا اس نے ان کی نافرمانی کی۔ رواہ الخطیب فی الجامع عن علی

۴۵۵۴۹ ..... جس بھلائی پر بہت جلدی ثواب ملتا ہے وہ والدین کے ساتھ بھلائی اور صلہ رحمی ہے جس شر پر جلدی عذاب ملتا ہو وہ ظلم اور قطع رحمی ہے۔

رواہ الترمذی والبیھقی عن عائشۃ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۹۲۳ وضعیف الادب ۹۶

۴۵۵۵۰ ..... دو ابواب ایسے ہیں جن پر دنیا میں سزا جلدی ملتی ہے ظلم اور نافرمانی۔ رواہ الحاکم عن انس

کلام: ..... ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۹۷۰

۴۵۵۵۱ ..... رب کی رضا والدین کی رضا میں ہے رب کی ناراضگی والدین کی ناراضگی میں ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۴۵۵۵۲ ..... رب کی رضا والدین کی رضا میں ہے اور رب کی ناراضگی والدین کی ناراضگی میں ہے۔ رواہ الترمذی والحاکم عن ابن عمرو

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۷۱۱ والمتمیز ۸۵

حصہ اکمال

دنیا عبادت گزاروں کی وجہ سے قائم ہے

۴۵۵۵۳..... اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی بھیجی کہ اگر (زمین پر) لا الہ الا اللہ کی گواہی دینے والا موجود نہ ہوتا میں اہل دنیا پر جہنم کو مسلط کر دیتا۔ اے موسیٰ! اگر میرے عبادت گزار بندے نہ ہوتے تو میں نافرمانوں کو پل جھپکنے کے بقدر بھی مہلت نہ دیتا۔ اے موسیٰ! جو شخص مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ میری مخلوق میں کریم ہوتا ہے اے موسیٰ! والدین کے نافرمان کے منہ کا ایک کلمہ دنیا کے پہاڑوں کی ریت کے برابر ہوتا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا: یارب! نافرمان کون ہے؟ حکم ہوا: جو شخص والدین کی پکار کا جواب نہ دے۔ رواہ ابونعیم فی المعرفة عن انس

۴۵۵۵۴..... جو شخص والد کو مارے اسے قتل کر دو۔ رواہ الخرائطی فی مساوی الاخلاق عن سعید بن المسیب عن ابیہ

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۴۱۶ والمتناھیۃ ۸۶۵۔۶۶۔

۴۵۵۵۵..... دوزخ میں عبداللہ بن خراش کی ران احد پہاڑ کے برابر ہے اور اس کی ڈاڑھ بضاء پہاڑ کے برابر ہے کسی نے پوچھا: وہ کیوں؟ فرمایا: وہ والدین کا نافرمان تھا۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی ھریرۃ

۴۵۵۵۶..... آدمی جب اپنے والدین کے لیے دعا کرنی چھوڑ دیتا ہے اس کا رزق منقطع ہو جاتا ہے۔ رواہ الحاکم فی التاریخ والدیلمی عن انس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۰۲ وترتیب الموضوعات ۸۷۱

آٹھواں باب..... نکاح کے متعلقات کے بیان میں

۴۵۵۵۷..... عورت آخری شوہر کے لیے ہوتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن عائشۃ

۴۵۵۵۸ جس عورت کا شوہر وفات پا جائے پھر وہ اس کے بعد شادی کر لے تو وہ آخری شوہر کے لیے ہوگی۔ رواہ الطبرانی عن ابی الدرداء

فائدہ:...... یعنی عورت جنت میں آخری شوہر کو ملے گی۔

۴۵۵۵۹..... عورتیں مردوں کی نظیر ہوتی ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والترمذی عن عائشۃ والبزار عن انس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۶۴۹

۴۵۵۶۰..... آپس میں دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح جیسی کوئی چیز نہیں دیکھی گئی۔ رواہ ابن ماجہ والحاکم عن ابن عباس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المعلۃ ۱۹۴

۴۵۵۶۱..... مرد کا نطفہ سفیدی مائل گاڑھا ہوتا ہے اسی سے ہڈیاں اور پٹھے بنتے ہیں اور عورت کا نطفہ زردی مائل پتلا ہوتا ہے اس سے گوشت اور خون بنتا ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن مسعود

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۰۲۰

۴۵۵۶۲..... مرد کا نطفہ سفید گاڑھا ہوتا ہے عورت کا نطفہ پتلا زردی مائل ہوتا ہے جس کا مادہ بھی خروج میں سبقت لے جائے بچہ اسی سے مناسب ہوتا۔
رواہ احمد بن حنبل ومسلم والنسائی وابن ماجہ عن ابن عباس

۴۵۵۶۳..... مرد کا پانی سفید ہوتا ہے عورت کا پانی زردی مائل ہوتا ہے جب دونوں کا آپس میں ملاپ ہوتا ہے اگر مرد کی منی عورت کی منی پر غالب آجائے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے لڑکا پیدا ہوتا ہے اور اگر عورت کی منی مرد کی منی پر غالب آجائے تو لڑکی پیدا ہوتی ہے۔ رواہ مسلم عن ثوبان

۴۵۵۶۴ مرد کا نطفہ سفید گاڑھا ہوتا ہے عورت کا نطفہ پتلا زردی مائل ہوتا ہے چنانچہ جس کا نطفہ دوسرے کے نطفے پر غالب آجائے بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے، اگر نطفہ برابر رہے پھر بچہ دونوں سے مشابہ ہوتا ہے۔ رواہ ابوالشیخ فی العظمۃ عن ابن عباس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۹۵۹۔

۴۵۵۶۵...... تم کسی مرد سے نہ پوچھو کہ اس نے اپنی بیوی کو کیوں مارا اور جب سوؤ وتر پڑھ کر سو جاؤ۔

رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ والحاکم عن عمر

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۲۱۹ و ۶۲۲۰

۴۵۵۶۶ کسی مرد سے نہ پوچھا جائے کہ اس نے اپنی بیوی کو کیوں مارا۔ رواہ ابوداؤد عن عمر

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابوداؤد، ضعیف الجامع

۴۵۵۶۷ عورت اگر پہلا پہل لڑکی جنم دے تو یہ اس کی برکت کی ایک علامت ہے۔ رواہ ابن عساکر عن واثلۃ

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۵۲۸ وضعیف الجامع ۳۶۳۵۔

۴۵۵۶۸ روزے رکھو اور اپنے بالوں کو بڑھاؤ چونکہ ایسا کرنے سے شہوت کم ہوتی ہے۔ رواہ ابوداؤد فی مراسیلہ عن الحسن مرسلاً

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۵۰۵

۴۵۵۶۹ وہ شخص تم میں سے نہیں ہے جو خصی کرے یا خود خصی ہو جائے لیکن روزہ رکھو اور اپنے جسم کے بال بڑھاؤ۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۹۳۲ والضعیفۃ ۲۰۰۰۔

حصہ اکمال

شب زفاف کو ملنے والی دعا

۴۵۵۷۰ یا اللہ ان دونوں میں برکت ڈال، ان پر برکت کر اور ان کی نسل میں برکت عطا فرما۔ یہ دعا آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کو شب زفاف کے موقع پر دی تھی۔ رواہ ابن سعد عن بریدۃ

۴۵۵۷۱...... (تمہارا نکاح) خیر و برکت میں ہو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے برکت کرے اور تمہارے اوپر برکت کرے۔

رواہ ابن عساکر عن عقیل بن ابی طالب

کہ انھوں نے شادی کی لوگوں نے انہیں ”بالرفاء والبنین“ کہہ کر مبارکباد دی۔ انھوں نے فرمایا: اس طرح مت کہو بلکہ یوں کہو جس طرح رسول کریم ﷺ کہا کرتے تھے۔

۴۵۵۷۲ ... یوں کہو: بارک اللہ لکم وبارک علیکم اللہ تعالیٰ تمہارے لیے اور تمہارے اوپر برکت کرے۔ رواہ الرافعی عن الحسن عن الصحابۃ

کہ ہم جاہلیت میں بالرفاء والبنین کہتے تھے جب اسلام آیا ہمارے نبی ﷺ نے ہمیں یہ کلمات تعلیم کرائے۔

۴۵۵۷۳...... عورت کی برکت میں سے ہے کہ اس کا پیغام نکاح آسان ہو۔ اور اس کا مہر بھی آسان ہو۔ رواہ ابونعیم فی الحلیۃ عن عائشۃ

۴۵۵۷۴...... عورت کی برکت میں سے ہے کہ اس کے پیغام نکاح میں آسانی کی جائے اس کے مہر میں بھی آسانی پیدا کی جائے اور اس کے رحم میں بھی آسانی کی جائے۔ رواہ الحاکم والنسائی عن عائشۃ

۴۵۵۷۵ تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں ماموں کے رشتہ کی مشابہت تو صرف اسی وجہ سے ہوتی ہے۔ دونوں نطفوں میں سے جس کا نطفہ رحم میں سبقت کر جائے اسی کی مشابہت اغلب ہوتی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن ام سلمۃ

۴۵۵۷۶ تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں یہ مشابہت بچہ کہاں سے آتی ہے۔ رواہ مالک عن عروۃ والنسائی عن عائشۃ

۴۵۵۷۷ تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں پھر اس کا بچہ اس کے مشابہ کیوں نہ ہوتا۔ رواہ ابن ماجہ عن زینب بنت ام سلمۃ

۴۵۵۷۸ اس (عورت) کو چھوڑ دو بچہ کی مشابہت تو اسی وجہ سے ہوتی ہے جب عورت کی منی مرد کی منی پر غالب آجائے تو بچہ ماموؤں کی مشابہ ہوتا ہے اور اگر مرد کی منی عورت کی منی پر غالب آجائے تو بچہ چچاؤں کے مشابہ ہوتا ہے۔ رواہ مسلم عن عائشۃ

۴۵۵۷۹ اے یہودی (مرد عورت میں سے) ہر ایک کے نطفہ سے انسان کی تخلیق ہوتی ہے مرد کا نطفہ گاڑھا ہوتا ہے اس سے ہڈیاں اور پٹھے بنتے ہیں عورت کا نطفہ پتلا ہوتا ہے اس سے گوشت اور خون بنتا ہے۔ رواہ ابوالشیخ فی العظمۃ عن ابن مسعود

۴۵۵۸۰ عورت اپنے آخری شوہر کے لیے ہوگی۔ رواہ الطبرانی عن ابی الدرداء

۴۵۵۸۱ پسند کرو اور ان دونوں میں سے اچھے اخلاق کا مالک ہو اسے اختیار کرو جو عورت کے ساتھ دنیا میں رہتا ہے اور وہ جنت میں بھی اس کا شوہر ہو جائے گا اے ام حبیبہ! حسن اخلاق دنیا و آخرت کی بھلائی لیتا گیا ہے۔

رواہ عبد ابن حمید وسمویہ والطبرانی والخرائطی فی مکارم الاخلاق وابن لال عن انس

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ! عورت کے دنیا میں دو دو شوہر بھی ہوتے ہیں وہ جنت میں کس کے پاس ہوگی؟ یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

جنتی عورت اچھے اخلاق کو اختیار کرے گی

۴۵۵۸۲ اے ام سلمہ! عورت کو اختیار دیا جائے گا عورت اچھے اخلاق والے کو اختیار کرے گی کہے گی: اے میرے رب یہ دنیا میں اچھے اخلاق والا تھا اس سے میری شادی کرا دے۔ اے ام سلمہ! حسن اخلاق دنیا و آخرت کی اچھائیاں لیتا گیا ہے۔ رواہ الطبرانی والخطیب عن ام سلمۃ

حرف نون ...... از قسم افعال

کتاب النکاح ...... نکاح کے متعلق ترغیب کی بیان میں

۴۵۵۸۳ ''مسند صدیق'' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مالداری نکاح میں تلاش کرو۔ رواہ وکیع الصغیر فی الغرر

۴۵۵۸۴ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو نکاح کے متعلق اس کا جو حکم ہو وہ بجالاؤ اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ جو مالداری کا وعدہ کیا ہے وہ پورا کرے گا۔ چونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

ان یکونوا فقراء یغنھم اللہ من فضلہ۔

اگر فقیر ہوں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں مالدار کر دے گا۔ رواہ ابن ابی حاتم

۴۵۵۸۵ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: شادی میں مالداری تلاش کرو اور پھر آپ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی

ان یکونوا فقراء یغنھم اللہ من فضلہ

ترجمہ: ...... اگر وہ فقراء ہوں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں مالدار کر دے گا۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبۃ

۴۵۵۸۶ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بخدا میں ناپسند کرتا ہوں کہ میں اس امید سے جماع کروں کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے کسی ایسی جان کو نکالے جو تسبیح کرتی ہو۔ رواہ البیہقی

۴۵۵۸۷ قتادہ کی روایت ہے ہمیں بیان کیا گیا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے ایسا شخص نہیں دیکھا جو شادی میں مالداری

تلاش کرتا ہو اور پھر اسے مالداری نہ ملی ہو چونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کا وعدہ کر رکھا ہے ”ان یکونوا فقراء یغنھم اللہ من فضلہ“

رواہ عبدالرزاق وعبد ابن حمید

۴۵۵۸۸ ۔۔۔طاؤس کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوزوائد سے فرمایا! تمہیں نکاح سے بجز عجز اور گناہ کے کس چیز نے روکے رکھا ہے۔

رواہ سعید بن المنصور

۴۵۵۸۹ ۔۔۔ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عورت سے شادی کی اس عورت کے سر کے بال سفید ہونے لگے: آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گھر میں پڑی ہوئی چٹائی بچے نہ پیدا کرنے والی عورت سے اچھی ہے۔ بخدا میں شہوت کے مارے ہرگز تم سے قریب نہیں ہوتا ہوں لیکن میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ محبت کرنے والی اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی عورت سے نکاح کرو تاکہ قیامت کے دن میں تمہاری کثرت پر فخر کرسکوں۔ رواہ الخطیب وسندہ جید

۴۵۵۹۰ ۔۔۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بخدا یہ بات سن کر میرے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں کہ جوانی ہو اور عورت نہ ہو، اگر مجھے معلوم ہوجائے کہ دنیا میں صرف تین دن زندگی ہے میں ان میں بھی ضرور شادی کرتا۔ فی بعض الاجزاء الحدیثۃ المسندۃ ولم اقف علی اسم صاحبہ

۴۵۵۹۱ ۔۔۔قیس بن عبید، معاویہ اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آدمی کو اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے بعد بااخلاق عورت سے زیادہ اچھی چیز کوئی نہیں عطا کی گئی، رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بعض عورتیں کثیر فائدہ بھی دیتی ہیں جس کا کوئی بدل نہیں اور بعض عورتیں گلے کا طوق ہوتی ہیں جس کا کوئی فدیہ نہیں دیتا۔ رواہ ابونعیم فی فضیلۃ الانفاق علی البنات

۴۵۵۹۲ ۔۔۔حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول کریم ﷺ قریش کے چند نوجوانوں کے پاس تشریف لائے میں بھی ان میں موجود تھا۔ ارشاد فرمایا: اے جماعت نوجوانان تم میں سے جو نکاح کی طاقت رکھتا ہو اسے چاہئے کہ وہ نکاح کرے اور جو نکاح کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ روزے رکھے چونکہ روزہ شہوت توڑنے کا ایک ذریعہ ہے۔ رواہ البغوی فی مسند عثمان

نکاح کے فضائل

۴۵۵۹۳ ۔۔۔علقمہ روایت نقل کرتے ہیں کہ میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا اور وہ عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بولے: ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ قریش کے چند غیر شادی شدہ نوجوانوں کے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا! تم میں سے جو نکاح کی طاقت رکھتا ہو اسے نکاح کر لینا چاہئے چونکہ نکاح نظر نیچی رکھنے اور شرمگاہ کو محفوظ رکھنے کا بہترین ذریعہ ہے اور جو نکاح کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ روزہ رکھے روزہ اس کی شہوت کو توڑ دے گا۔ رواہ احمد بن حنبل والنسائی والبغوی فی مسند عثمان

۴۵۵۹۴ ۔۔۔ابن سیرین روایت نقل کرتے ہیں کہ عتبہ بن فرقد نے اپنے بیٹے کو شادی کا کہا لیکن بیٹے نے شادی کرنے سے انکار کر دیا۔ عتبہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے اس کا ذکر کیا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا نبی کریم ﷺ نے شادی نہیں کی، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے شادی نہیں کی عمر رضی اللہ عنہ نے شادی نہیں کی ہمارے پاس بھی عورتوں کے حقوق ایسے ہی ہیں جیسے ان کے ہاں ہیں۔ اس نے عرض کیا: امیر المومنین نبی کریم ﷺ، ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ جیسے اعمال کس کے ہوسکتے ہیں اور آپ جیسے اعمال کس کے ہیں۔ جب اس نے کہا: ”آپ کے اعمال جیسے کس کے ہوسکتے ہیں“ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رک جاؤ جی چاہے تو شادی کرو چاہے تو نہ کرو۔

رواہ ابن راھویہ

۴۵۵۹۵ ۔۔۔وکیع، محمد بن محمد بن علی بن حمزہ، عبدالصمد بن موسیٰ یحییٰ بن حسین بن زید اپنے والد اور دادا کے واسطے سے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن اللہ تعالیٰ کے ہاں اپنا مقام بایں طور پہچانے گا کہ اس نے اپنے کسی بیٹے کی موت سے قبل تربیت کی ہو جو اس کے لیے کافی ہو۔

۴۵۵۹۶۔۔۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ شادی کرنے کا حکم دیتے تھے اور شادی نہ کرنے سے سختی سے منع فرماتے تھے اور ارشاد فرمایا کرتے تھے: محبت کرنے والی اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی عورت سے شادی کرو چونکہ قیامت کے دن میں انبیاء پر تمہاری کثرت کی وجہ سے فخر کرسکوں گا۔ رواہ احمد بن حنبل

۴۵۵۹۷۔۔۔ ''مسند جابر بن عبداللہ'' حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ: ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمارے ہاں ایک یتیم لڑکی ہے اسے دو آدمیوں نے پیغام نکاح بھیجا ہے ایک مالدار ہے اور دوسرا تنگدست ہے جبکہ لڑکی تنگدست سے شادی کرنے کی خواہشمند ہے اور ہم مالدار سے اس کی شادی کرنے کے خواہشمند ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آپس میں دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں دیکھی گئی۔ رواہ ابن النجار

۴۵۵۹۸۔۔۔ ''مسند مدلوک'' ابن عساکر کہتے ہیں کہ مدلوک کو صحابیت کا مقام حاصل ہے مدلوک روایت نقل کرتے ہیں کہ ضمضم بن قتادہ کے ہاں ایک عورت سے سیاہ فام لڑکا پیدا ہوا اس عورت کا تعلق بنو عجل سے تھا اس لڑکے نے ضمضم کو وحشت زدہ کردیا اسی وجہ سے انھوں نے نبی کریم ﷺ سے شکایت کی آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ عرض کیا: جی ہاں، فرمایا: ان کی رنگ کیسے ہیں؟ عرض کیا: سرخ اور سیاہ اس کے علاوہ اور بھی۔ ارشاد فرمایا: یہ کہاں سے آ گئے؟ عرض کیا: کوئی رگ ہے جو نسل میں پھوٹ پڑے ہے ارشاد فرمایا یہ بھی ایک رگ ہے جو یہاں آ کر پھوٹ پڑی ہے چنانچہ بنو عجل کی بوڑھی عورتیں آئیں انھوں نے خبر دی کہ اس عورت کی ایک دادی تھی جو سیاہ فام تھی۔

۴۵۵۹۹۔۔۔ ''مسند سہل بن حنظلیہ اوسی'' سعید بن عبدالعزیز کی روایت ہے کہ ابن حنظلیہ کی ہاں اولاد نہیں ہوتی تھی اور وہ کہا کرتے تھے، اگر اسلام میں میرے لیے ایک ناتمام بچہ ہی پیدا ہو جائے وہ میرے لیے کائنات کی ہر اس چیز سے زیادہ پسندیدہ ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۶۰۰۔۔۔ ''مسند ابی ہریرۃ'' اے ابوہریرہ شادی کرلو، بغیر شادی کے مت مرجاؤ خبردار! ہر وہ شخص جو غیر شادی شدہ ہو دوزخ میں جائے گا۔ اے ابوہریرہ شادی نہ کرنے کے عمل کو آخری زمانہ میں طلب کرو۔ اور وہ میری امت کے چنار میں سے ہیں۔ رواہ الدیلمی عن ابی ہریرۃ

۴۵۶۰۱۔۔۔ عطاء بن ابی رباح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شخص شادی کی طاقت رکھتا ہو وہ شادی کرلے یا فرمایا کہ وہ نکاح کرے۔ اگر وہ شادی کی طاقت نہ رکھتا ہو اسے چاہیے کہ وہ روزے رکھے چونکہ روزہ اس کے لیے شہوت توڑنے کا ذریعہ ہے۔ رواہ ابن النجار

شادی سے پاکدامنی حاصل ہوتی ہے

۴۵۶۰۲۔۔۔ عمر بن صبیح ناجی بشر بن عطاء کے سلسلہ سند سے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت منقول ہے کہ: ایک دن ہم رسول کریم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اچانک آپ ﷺ کے پاس عکاف داخل ہوئے عکاف اپنی قوم کے سردار تھے نبی کریم ﷺ کو سلام کیا، آپ نے سلام کا جواب دیا پھر آپ نے فرمایا: اے عکاف! تمہاری بیوی ہے؟ عرض کیا: میری بیوی نہیں ہے۔ حکم ہوا کوئی لونڈی بھی نہیں ہے؟ عرض کیا: نہیں فرمایا: کیا تم مالدار ہو؟ عرض کیا جی ہاں۔ ارشاد فرمایا: تب تم شیطان کے بھائی ہو۔ اگر تم نصرانیوں کے راہب ہو پھر بلاشبہ تم انہی میں سے ہو اگر تم ہم میں سے ہو تو پھر ہمارا طریقہ شادی کرنا ہے اے عکاف! تمہاری ہلاکت تمہارے بدترین لوگ وہ ہیں جو غیر شادی شدہ ہوں شیطان کا تیز ترین اسلحہ جو نیکوکاروں میں چل سکتا ہو وہ غیر شادی شدہ ہیں نہ کہ وہ جو شادی شدہ ہوں وہی لوگ تو پاک طینت اور پاکباز ہیں۔ اے عکاف تمہاری ہلاکت! کیا تمہیں معلوم نہیں کہ داؤد و یوسف کے پاس بھی عورتیں تھیں، اے عکاف تمہاری ہلاکت شادی کرو۔ ورنہ تم گناہ گار رہو۔ عرض کیا: یا رسول اللہ! میری شادی کرادیجئے۔ چنانچہ تھوڑی دیر گزری تھی کہ آپ ﷺ نے کلثوم حمیری کی بیٹی سے عکاف کی

شادی کرادی۔رواہ الدیلمی

٤٥٦٠٣......عمرو بن دینار کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا شادی نہ کرنے کا ارادہ تھا حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا: میرے بھائی ایسا مت کرو۔ بلکہ شادی کرلو اگر تمہارے ہاں اولاد پیدا ہوئی تو تمہارے لیے باعث اجر وثواب ہوگی۔ اگر اولاد زندہ رہی تمہارے لیے دعائیں کرے گی۔رواہ سعید بن المنصور

٤٥٦٠٤......سعید بن جبیر کی روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے کہا: شادی کرو میں نے عرض کیا: فی الحال مجھے اس کی حاجت نہیں ہے اگر تم یہی کہتے ہو تمہاری صلب میں جو اولاد ودیعت ہے وہ ضرور نکل کر رہے گی۔رواہ سعید بن المنصور

٤٥٦٠٥......سعید بن جبیر کی روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے کہا شادی کرو چونکہ اس امت کا بہترین شخص وہ ہے جس کی بیویاں زیادہ ہوں۔رواہ سعید بن المنصور

٤٥٦٠٦......مجاہد کی روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے اور کریب کو اپنے پاس بلایا اور ان سے کہا: تم مردوں کی اس حالت تک پہنچ سکتے ہو کہ عورتوں کو سنبھال سکو تم میں سے جو پسند کرتا ہو کہ میں اس کی شادی کردوں تو میں اس کی شادی کردوں گا جو شخص زنا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے اسلام کا نور چھین لیتا ہے۔ پھر اگر چاہے تو نور واپس کردے چاہے تو نہ کرے۔رواہ سعید بن المنصور

٤٥٦٠٧......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ عورتوں سے شادی کرو چونکہ وہ اپنے ساتھ مال لاتی ہیں۔ رواہ ابن عساکر

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے الشذرۃ ١٤٥ وضعیف الجامع ٢٢٤٢٧۔

٤٥٦٠٨......''مسند ابن عمر'' بلاشبہ اللہ تعالیٰ کسی جان کو تاخیر نہیں دیتا جب اس کی موت کا وقت پورا ہوجائے عمر میں زیادتی اگر ہوسکتی ہے تو وہ نیک اولاد کی شکل میں ہے جو کسی بندے کو عطا ہوجائے اور وہ مرنے کے بعد اس کے لیے دعا کرتی ہو بلاشبہ ان کی دعائیں قبر میں اسے پہنچتی رہتی ہیں۔ پس یہی عمر کی زیادتی ہے۔رواہ الطبرانی عن ابی الدرداء

٤٥٦٠٩......''مسند عقیل'' اے عکاف! کیا تمہاری کوئی بیوی ہے؟ عرض کیا نہیں: حکم ہوا: کیا باندی بھی نہیں؟ عرض کیا: نہیں فرمایا: تم مالدار ہو؟ عرض کیا جی ہاں فرمایا: تب تم شیطان کے بھائی ہو، اگر تم نصرانیوں کے راہبوں میں سے ہو پھر تم انہی میں سے ہو۔ اگر تم ہم میں سے ہو تو پھر ایسے کرو جیسا کہ ہم کرتے ہیں۔ اگر تم نصرانیوں میں سے ہو تو پھر نصرانیوں کے رہبانوں میں سے ہو۔ جبکہ ہماری سنت نکاح کرنا ہے۔ تم میں سے بدترین لوگ تمہارے غیر شادی شدہ لوگ ہیں۔ شیاطین لوگوں کے دین کے ساتھ کھیلتے رہتے ہیں، نیکوکاروں پر سب سے زیادہ شیاطین کا چلنے والا اسلحہ عورتیں ہیں۔ اس سے صرف شادی شدہ لوگ ہی بچ پاتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جو پاکباز ہیں اور فحاشی سے دور رہنے والے ہیں: اے عکاف! تیری ہلاکت شادی کرلو، چونکہ عورتیں تو ایوب، داؤد، یوسف اور کرسف کے پاس بھی تھیں، عرض کیا گیا: یارسول اللہ! کرسف کون تھا؟ ارشاد فرمایا: وہ بنی اسرائیل کا ایک آدمی تھا جس نے ساحل سمندر پر تین سو سال تک اللہ تعالیٰ کی عبادت کی دن کو روزہ رکھتا اور رات کو قیام کرتا۔ پھر اس نے ایک عورت پر عاشق ہوجانے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا کفر کردیا اور ساری عبادت ترک کردی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اسے کسی عمل کے ذریعے اس برائی کا تدارک کرنے کی توفیق دی اور پھر اس کی توبہ قبول فرمائی اے عکاف تماری ہلاکت شادی کرلو ورنہ تم گناہ گار ہو۔رواہ احمد بن حنبل عن ابی ذر وضعف وابویعلی والطبرانی والبیھقی فی شعب الایمان عن عطیة ابن بشر المازنی والدیلمی عن ابن عباس

٤٥٦١٠......ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اگر میری موت کو صرف دس دن باقی ہوں اور مجھے معلوم ہوجائے کہ آخری دن مرجاؤں گا اور مجھے نکاح کی طاقت حاصل ہوجائے میں فتنے کے خوف سے بچنے کے لیے ضرور نکاح کروں گا۔رواہ سعید بن المنصور

٤٥٦١١......''مسند علی'' سعد رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے شادی نہ کرنے کے ارادے کو رد کردیا تھا۔ اگر آپ ﷺ شادی نہ کرنے کو حلال قرار دیتے تو ہم اپنے آپ کو خصی کردیتے۔رواہ عبدالرزاق

نکاح کے متعلق ترھیب

دنیا کی بہترین فائدہ مند چیز

۴۵۶۱۲..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بخدا اسلام لانے کے بعد آدمی کسی چیز سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا جتنا جتنا فائدہ خوبصورت، بااخلاق، محبت کرنے والی اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی عورت سے اٹھاتا ہے۔ بخدا شرک باللہ کے بعد آدمی اتنا زیادہ نقصان کسی چیز سے نہیں اٹھاتا جتنا کہ بدخلق تیز زبان عورت سے اٹھاتا ہے۔ بخدا عورتیں لڑکے بھی جنم دیتی ہے جس میں فائدہ مند عطیہ اور تحفہ ہوتا ہے۔

رواہ ابن ابی شیبة وھناد وابن ابی الدنیا فی الاشراف والبیھقی وابن عساکر

۴۵۶۱۳..... اسود محمد بن اسود اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حسین رضی اللہ عنہ پکڑے اور انھیں بوسا دیا پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوکر فرمایا: بلاشبہ اولاد بخل اور سستی کا ذریعہ ہے۔ رواہ البغوی وابن السکن والدارقطنی فی الافراد وابن عساکر والبیھقی وقال البغوی وابن السکن: لیس للاسود غیر ھذین الحدیثین. قال فی الاصابة: وجدت لہ ثالثا ورابعا

۴۵۶۱۴..... خولہ بنت حکیم کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ایک مرتبہ گھر سے باہر تشریف لائے اور آپ نے دو میں حضرت حسن یا حضرت حسین کو لیا ہوا تھا اور آپ ارشاد فرمارہے تھے: بلاشبہ تم بخل اور جہالت لاتے ہو حالانکہ تم اللہ تعالیٰ کے پھول بھی ہو۔ رواہ العسکری فی الامثال

آداب نکاح

۴۵۶۱۵..... ابو سعید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم مرینہ ومیرانوں سے گریزاں رہو۔ کسی نے پوچھا: یا رسول اللہ! وہ کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: عورت تو خوبصورت ہو لیکن بچے نہ پیدا کرتی ہو۔ رواہ العسکری فی الامثال والدیلمی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المرفوعة ۱۰۸ واسنی المطالب ۵۱۳

۴۵۶۱۶..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آپ کے سامنے جلوہ افروز کی گئیں ان کے پاس جانے سے قبل۔

رواہ ابن عساکر

نکاح کا اعلان مسنون ہے

۴۵۶۱۷..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بنو زریق کے پاس سے گزرے آپ نے گانے اور کھیلنے کودنے کی آوازیں سنیں پوچھا: یہ کیا ہے؟ اہل محلہ نے جواب دیا: یا رسول اللہ! فلاں آدمی کا نکاح ہے۔ ارشاد فرمایا: اس نے اپنا دین مکمل کر دیا یہ نکاح ہے پانی بہانا نہیں ہے اور پوشیدہ نکاح بھی نہیں ہے حتیٰ کہ دف کی آوازیں جاری ہیں یا دھواں بھی دیکھا جارہا ہے۔

رواہ البیھقی وقال تفرد بہ حسین ابن عبداللہ وھو ضعیف

خطبہ (پیغام نکاح) کا بیان

۴۵۶۱۸..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے کوئی چیز اتنی زیادہ دشوار نہیں لگتی جتنا کہ پیغام نکاح۔ رواہ ابو عبیدہ

۴۵۶۱۹ ... حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے ایک انصاری لڑکی کو پیغام نکاح بھیجا میں نے نبی کریم ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا آپ نے مجھے فرمایا: تم نے اس لڑکی کو دیکھا ہے؟ میں نے نفی میں جواب دیا: حکم ہوا۔ اسے دیکھ لو۔ چونکہ ایک نظر اسے دیکھ لینا تم دونوں کے درمیان محبت کا باعث بنے گا۔

میں اس لڑکی کے پاس آیا اور اس کے والدین سے اس کا ذکر کیا۔ وہ دونوں میاں بیوی ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے۔ میں اٹھا اور گھر سے باہر نکل گیا۔ لڑکی نے کہا اس آدمی کو میرے پاس بلاؤ میں واپس لوٹ آیا اور اس کی پردہ دری کے ایک طرف کھڑا ہو گیا۔ لڑکی بولی: اگر رسول کریم ﷺ نے تمہیں میری طرف ایک نظر دیکھنے کا حکم دیا ہے تو مجھے دیکھ لو ورنہ میں خود باہر نکلتی ہوں اور پھر مجھے دیکھ لو۔ چنانچہ میں نے اسے دیکھ کر اس سے شادی کر لی۔ میں نے کسی ایسی عورت سے شادی نہیں کی جو مجھے اس سے زیادہ محبوب ہو اور زیادہ باعث اکرام ہو حالانکہ میں نے ستر (۷۰) عورتوں سے شادی کی ہے۔ رواہ سعید بن المنصور وابن النجار

۴۵۶۲۰ ... ابوسعید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم سرسبز ویرانوں سے گریزاں رہو۔ کسی نے عرض کیا: یا نبی اللہ! سرسبز ویرانوں سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ خوبصورت عورت جو بچے نہ پیدا کرتی ہو۔

رواہ الرامھرمزی والعسکری معا فی الامثال وفیہ الواقدی

ولیمہ کا بیان

۴۵۶۲۱ ... ابن رومان کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ولیمہ کے کھانے کے متعلق سوال کیا گیا اور کسی نے کہا: اے امیر المومنین! کیا وجہ ہے شادی پر دیئے جانے والے کھانے کی بو ہمارے کھانے سے زیادہ عمدہ ہوتی ہے؟ فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ ولیمہ کے کھانے میں جنت کی خوشبو میں سے ایک مثقال ڈال دی جاتی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ولیمہ کے لیے ابراہیم خلیل اللہ اور محمد ﷺ نے برکت وپاکیزگی اور عمدگی کی دعا کی ہے۔ رواہ الحارث والخطیب فی کتاب الطفلیین قال ابن حجر واسنادہ مظلم وقال الخطیب روی من وجہ آخری عن عمر عن النبی ﷺ ثم اخرجہ عن الشعبی: فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لوگوں نے ولیمہ کا ذکر کیا کہ آخر کیا وجہ ہے جو ذائقہ ولیمہ میں پایا جاتا ہے وہ کسی اور کھانے میں ہم نہیں پاتے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نبی کریم ﷺ نے ولیمہ کے لیے برکت کی دعا کی ہے اور ابراہیم خلیل اللہ نے بھی اس میں برکت وعمدگی کی دعا کی ہے اور یہ کہ اس میں جنت کے کھانوں کی بھونی ہو)۔

۴۵۶۲۲ ... حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ سب سے بڑا کھانا ولیمے کا وہ کھانا ہے جس میں مالداروں کو مدعو کیا جائے اور مساکین چھوڑ دیئے جائیں۔ اور جو شخص ولیمہ کی دعوت قبول نہ کرے اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کی رسول کی نافرمانی کی۔ رواہ سعید بن المنصور

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۹۴۴

۴۵۶۲۳ ... حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ سب سے برا طعام ولیمے کا ہے جس میں وہ لوگ مدعو کیے جائیں جنہیں اس کی حاجت نہیں اور جنہیں اس کی حاجت ہے انہیں روک دیا جائے۔ نیز مالدار اس میں مدعو کیے جائیں اور فقراء روک دیئے جائیں۔ رواہ سعید بن المنصور

۴۵۶۲۴ ... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اپنی ایک بیوی سے نکاح کے موقع پر کھجوروں اور ستو سے ولیمہ کیا۔

رواہ ابن عساکر

آداب متفرقہ

۴۵۶۲۵ ... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کنواری لڑکیوں سے نکاح کرو چونکہ وہ شیریں دہن ہوتی ہیں، زیادہ بچے پیدا کرتی ہیں اور تھوڑے

پر راضی رہتی ہیں۔رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبة

۴۵۶۲۶.....ابوملیکہ کی روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے بنی سائب! تم سن بلوغت کو پہنچ چکے ہو لہٰذا ایسی عورتوں سے نکاح کرو جو تمہارے خاندان سے اجنبی ہوں۔رواہ الدینوری

کنواری عورتوں سے نکاح کی ترغیب

۴۵۶۲۷.....عاصم بن ابی النجود کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہیں کنواری عورتوں سے نکاح کرنا چاہئے چونکہ وہ زیادہ بچے پیدا کرتی ہیں شیریں دہن ہوتی ہیں اور تھوڑے پر راضی رہتی ہیں۔رواہ ابن ابی الدنیا

۴۵۶۲۸.....اشعث بن قیس کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی مہمان نوازی کی آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اشعث مجھ سے تین باتیں یاد کرلو جو میں نے رسول کریم ﷺ سے یاد کی تھیں۔کسی مرد سے مت پوچھو کہ اس نے اپنی بیوی کو کیوں مارا اور جب سونا چاہو تو وتر پڑھ کر سو تیسری بات میں بھول گیا ہو۔رواہ الحاکم والبیہقی وسعید بن المنصور

۴۵۶۲۹.....ربیعہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے طبلہ کی آواز سنی فرمایا: یہ کیسی آواز ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: تقریب نکاح کا انعقاد ہو رہا ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نکاح کا اعلان کرو۔رواہ الضیاء المقدسی

۴۵۶۳۰.....ابوہاشم اسدی کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک نوجوان عورت لائی گئی جس کی شادی لوگوں نے ایک بوڑھے شخص سے کرادی تھی عورت نے بوڑھے کو قتل کر دیا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو، مرد کو چاہئے کہ وہ اپنی ہم مثل عورت سے نکاح کرے اور عورت کو بھی چاہئے کہ وہ اپنے ہمسر سے شادی کرے۔رواہ سعید بن المنصور

۴۵۶۳۱.....عکرمہ کی روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جب اپنی کسی بیٹی کا کسی شخص سے نکاح کرنا چاہتے تو بیٹی کی پردہ دری میں جاتے اور فرماتے: فلاں شخص تمہارا تذکرہ کر رہا تھا۔رواہ ابن ابی شیبة

۴۵۶۳۲.....''مسند جابر بن عبداللہ'' حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم نے نکاح کرلیا ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں۔فرمایا: کنواری ہے یا ثیب (جس کا پہلے نکاح ہو چکا ہو) میں نے عرض کیا بلکہ ثیب ہے۔ارشاد فرمایا: کنواری سے شادی کیوں نہیں کی تاکہ تم اس کا جی بہلا سکتے اور وہ تمہارا جی بہلا سکتی۔میں نے عرض کیا: میرے والد غزوہ احد میں شہید ہو چکے ہیں انھوں نے اپنے پیچھے نو (۹) بیٹیاں چھوڑی ہیں میری نو (۹) بہنیں ہیں، میں نہیں چاہتا کہ ان کے ساتھ ایک اور اناڑی عورت کو شامل کردوں۔اور میں نے عرض کیا: وہ ایسی عورت ہے جو ان کی نگرانی اور دیکھ بھال کرے گی اور ان کے بالوں میں کنگھی کرے گی۔ارشاد فرمایا: تم نے درست انتخاب کیا۔

رواہ سعید بن المنصور

۴۵۶۳۳.....حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے جب ہم واپس لوٹنے لگے میں اپنے ایک اونٹ پر سوار ہوا اور اسے جلدی جلدی چھوٹے قدموں سے ہانکنے لگا اسی اثناء میں میرے پیچھے ایک سوار میرے قریب ہوا اور اس نے ایک چھوٹی چھڑی سے میرے اونٹ کے ماری چنانچہ میرا اونٹ تیز رفتار اونٹ کی طرح پھرتی سے چلنے لگا میں نے جو پیچھے مڑ کر دیکھا کیا دیکھتا ہوں میرے پیچھے نبی کریم ﷺ ہیں۔میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے نئی نئی شادی کی ہوئی ہے۔(اس لیے جلدی میں ہوں) ارشاد فرمایا: کنواری سے شادی کی ہے یا ثیب سے میں نے عرض کیا: نہیں بلکہ ثیب ہے۔فرمایا: کنواری لڑکی سے شادی کیوں نہیں کی تم اس کا جی بہلاتے وہ تمہارا جی بہلاتی۔پھر فرمایا: جب تم اپنے اہل خانہ کے ہاں پہنچو تو عقلمندی کا مظاہرہ کرنا۔چنانچہ ہم دن کے وقت مدینہ پہنچے آپ ﷺ نے فرمایا: رک جاؤ حتی کہ ہم عشاء کے وقت شہر میں داخل ہوں تاکہ پراگندہ بال عورت اپنے بالوں میں کنگھی کرے اور جس عورت کا شوہر گھر پر نہیں ہے وہ موئے زیر ناف صاف کرلے۔رواہ سعید بن المنصور

کنواری سے شادی کے فائدے

۴۵۶۳۴ ... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میرے والد وفات پاگئے اور اپنے پیچھے نو (۹) بیٹیاں چھوڑ گئے چنانچہ میں نے ثیب (عورت) سے شادی کرلی۔ رسول کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے جابر! تم نے شادی کرلی میں نے عرض کیا: جی ہاں، ارشاد فرمایا: کنواری ہے یا ثیب؟ میں نے عرض کیا بلکہ ثیب ہے۔ فرمایا: کنواری لڑکی سے شادی کیوں نہیں؟ کہ تم اس کا جی بہلاتے وہ تمہارا جی بہلاتی میں نے عرض کیا: میرے والد وفات پاگئے اور اپنے پیچھے نو بیٹیاں چھوڑ گئے یا فرمایا کہ سات بیٹیاں چھوڑ گئے مجھے ناپسند تھا کہ میں انہی جیسی اناڑی عورت سے شادی کرلوں۔ ارشاد فرمایا: بہت اچھا کیا اللہ تعالیٰ تمہیں برکت عطا فرمائے آپ نے میرے لیے برکت کی دعا کی۔ رواہ ابن النجار

۴۵۶۳۵ ... تقفل شیبانی کی روایت ہے کہ ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: وہ حدیث جو تمہیں زیادہ فائدہ پہنچائے گی اور جس میں ظریف الطبعی بھی ہے جس سے بڑھ کر تم نے کوئی حدیث نہیں سنی ہوگی۔ وہ حدیث ہمیں حماد بن ابی سلیمان، زید بن زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے سلسلہ سند سے پہنچی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے زید! تم نے شادی کرلی ہے؟ میں نے عرض کیا: نہیں فرمایا: شادی کرلو اور اپنی پاکدامنی میں مزید اضافہ کرلو اور پانچ قسم کی عورتوں سے شادی مت کرو۔ جو یہ ہیں: شھبرہ لھبرہ، نہبرہ، ھیدرہ اور لفوتا۔ میں نے عرض کیا: میں ان میں سے کسی کو نہیں سمجھا میں تو سب سے ناواقف ہوں۔ ارشاد فرمایا: کیا تم عرب نہیں ہو۔ چنانچہ شھبرہ وہ عورت ہے جو لاغر طویل القامت ہو۔ لھبرہ وہ عورت ہے جو نیلگوں آنکھوں والی اور بدزبان ہو نہبرہ وہ عورت ہے جو کوتاہ قد اور گھٹیاپن کی مالکہ ہو ھیدرہ وہ ہے جو بوڑھی اور کوزہ پشت ہو اور لفوت وہ عورت ہے جس نے تمہارے علاوہ کسی اور سے بچہ جنم دے رکھا ہو۔ رواہ الدیلمی

۴۵۶۳۶ ... ابوعیینہ ابونجیح کے سلسلہ سے مروی ہے کہ مجاہد فرماتے ہیں: منی اولاد میں اضافہ کرتی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۶۳۷ ... عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: فلاں قبیلے سے نکاح مت کرو اور بنی فلاں، بنی فلاں اور بنی فلاں سے شادی کرو وہ خود بھی پاکدامن ہیں اور ان کی عورتیں بھی پاکدامن ہیں چونکہ فلاں قبیلہ بیہودگی کاموں والا ہے اور ان کی عورتیں بھی واہی تباہی ہیں لہٰذا تم پاکدامنی اختیار کرو۔ رواہ ابن النجار

احکام نکاح

۴۵۶۳۸ ... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب دروازہ بند کردیا جائے پردے لٹکا دیئے جائیں شوہر پر مہر واجب ہوجاتا ہے اور (بصورت فراق) عورت پر عدت واجب ہوجاتی ہے اور عورت کے لیے حق میراث بھی ثابت ہوجاتا ہے۔ رواہ الدارقطنی وعبدالرزاق وابن ابی شیبۃ

۴۵۶۳۹ ... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو عورت دوران عدت نکاح کرلے اور شوہر نے ابھی تک اس کے ساتھ ہمبستری نہ کی ہو دونوں کے درمیان تفریق کردی جائے گی تاکہ اپنی بقیہ عدت پوری کرلے جب اس کی عدت پوری ہوجائے اور پھر اسے شوہر ثانی پیغام نکاح دے عورت کو اختیار ہے چاہے اس سے نکاح کرے یا اسے چھوڑ دے اگر اس نے ہمبستری کرلی ہو پھر دونوں کے درمیان تفریق کردی جائے گی پھر وہ آپس میں کبھی جمع نہیں ہونے پائیں گے۔ وہ پہلے شوہر کی عدت پوری کرے گی پھر دوسری شوہر کی عدت گزارے گی۔

رواہ مالک والشافعی وعبدالرزاق وابن ابی شیبۃ، وسعید بن المنصور والبیھقی

۴۵۶۴۰ ... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس عورت نے شادی کی اور اسے جنون کی شکایت تھی یا وہ جذام کی بیماری میں مبتلا تھی یا اسے برص کی بیماری لاحق تھی شوہر نے اس کے ساتھ ہمبستری کرلی پھر وہ اس بیماری پر مطلع ہوا تو عورت کے لیے مہر کامل ہوگا چونکہ شوہر نے اس کے ساتھ ہمبستری کی ہے البتہ ولی پر مہر واجب ہوگا چونکہ اس نے معاملہ پوشیدہ رکھ کر شوہر کو دھوکا دیا ہے۔

رواہ مالک والشافعی وعبدالرزاق وابن ابی شیبۃ وسعید بن المنصور والدارقطنی والبیھقی

۴۵۶۴۱۔۔۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نامرد (شوہر) کو ایک سال کی مہلت دی ہے اگر وہ ایک سال میں ہمبستری پر قادر ہوگیا تو بہت اچھا ورنہ عورت کو اختیار دیا جائے گا وہ چاہے نکاح بحال رکھے چاہے علیحدگی اختیار کرے۔رواہ عبدالرزاق وابن ابی اشیبۃ والدارقطنی والبیہقی
۴۵۶۴۲۔۔۔سلیمان بن یسار کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک خصی کا معاملہ لایا گیا اس خصی نے ایک عورت سے شادی کررکھی تھی حالانکہ عورت کو اس کا علم نہیں تھا آپ رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کے درمیان علیحدگی کردی۔رواہ ابن ابی شیبۃ
۴۵۶۴۳ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نکاح کا انعقاد ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نہیں ہوتا۔رواہ ابن ابی شیبۃ والبیہقی وصححہ
کلام: ۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے حسن الاثر ۳۶۳
۴۵۶۴۴ عطاء بن یسار کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے معاملہ نکاح میں ایک مرد کے ساتھ عورتوں کی گواہی جائز قرار دی ہے۔

رواہ عبدالرزاق وسعید بن المنصور و البیہقی وقال ھذا منقطع وفی سندہ الحجاج بن اطاۃ رلایحتج بہ

۴۵۶۴۵۔۔۔ابن سیرین کی روایت ہے کہ اشعث بن قیس حضرت عمر کے پاس آئے اور کہا: میں ایک عورت پر عاشق ہوگیا ہوں۔کہاں کہ یہ ایک چیز ہے جو ہمارے قابو میں نہیں ہے پھر میں نے اس عورت کے حکم پر اس سے نکاح کرلیا پھر اس کے حکم سے قبل میں نے اسے طلاق دے دی حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا: اس کا حکم کسی درجہ میں نہیں ہے۔اس عورت کے لیے عام عورتوں کا طریقہ ہے۔رواہ الشافعی والبیہقی
۴۵۶۴۶۔۔۔عبدالرحمٰن بن غنم کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا اتنے میں ایک آدمی آپ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: اے امیرالمومنین میں نے اس عورت کے ساتھ شادی کرلی ہے اور اسی کا گھر اس کے لئے مشروط کیا ہے۔اور میں سوچ رہا ہوں کے فلاں جگہ کی طرف منتقل ہوجاؤں گا کہا: یہ اس کے لیے شرط ہے فرمایا: تب تو مرد بلاک ہوگئے کوئی عورت نہیں چاہتی کہ وہ اپنے خاوند کو چھوڑے الا یہ کہ وہ اسے چھوڑنے پر اتر آتی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مسلمان جب اپنے حقوق منقطع ہوتے دیکھتے ہیں اس وقت اپنی شروط کا اعتبار کرنے لگتے ہیں۔رواہ سعید بن المنصور

عورت شوہر کے تابع ہوتی ہے

۴۵۶۴۷۔۔۔''مسند عمر'' سعید بن عبیدہ بن سباق کی روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک مرد نے ایک عورت کے ساتھ شادی کرلی اور مرد نے یہ شرط لگادی کہ وہ عورت کو باہر نہیں نکالے گا۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ شرط معدوم قرار دی اور فرمایا: کہ عورت اپنے شوہر کے ساتھ رہتی ہے۔رواہ سعید بن المنصور والبیہقی
۴۵۶۴۸۔۔۔عبدالرحمٰن بن غنم کی روایت ہے کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھا اتنے میں ایک عورت لائی گئی جس کے لیے شوہر نے اسی کا گھر شرط قرار دیا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورت کے لیے اس کی شرط ہے: وہ آدمی بولا: اے امیرالمومنین! تب تو یہ عورت ہمیں چھوڑ دے گی۔آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حقوق کا انقطاع شروط کے وقت ہوجاتا ہے۔رواہ سعید بن المنصور وابن ابی شیبۃ والبیہقی
۴۵۶۴۹۔۔۔عباد بن عبداللہ اسدی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے ایک عورت کے ساتھ شادی کرلی اور عورت کے لیے اسی کا گھر مشروط کیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورت کی شرط سے قبل اللہ تعالیٰ کی شرط کا اطلاق ہوگا۔

رواہ ابن ابی شیبۃ وسعید بن المنصور و البیہقی

۴۵۶۵۰۔۔۔حارث بن قیس بن اسود اسری کی روایت ہے کہ جب انھوں نے اسلام قبول کیا تو ان کے نکاح میں آٹھ عورتیں تھیں نبی کریم ﷺ نے انھیں حکم دیا کہ ان میں سے چار عورتیں اپنے لیے پسند کرلو۔رواہ ابونعیم
۴۵۶۵۱۔۔۔حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ آزاد عورتوں سے حرام کیا ہے وہ اللہ تعالیٰ نے لونڈیوں سے بھی حرام کیا ہے۔الا یہ کہ انھیں کوئی مرد تمتع کرے، اور کہتا ہو: میں تو چار لونڈیوں سے زیادہ رکھوں گا۔

۴۵۶۵۲ ... ''مسند ابن عباس'' نبی کریم ﷺ نے اپنی بیٹی زینب کو دو سال کے بعد ابوالعاص کے پاس پہلے ہی نکاح میں واپس لوٹا دیا تھا۔
رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۵۶۵۳ ... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی بیٹی زینب اسلام لائی اور اس کا خاوند ابی عاص بن ربیع مشرک ہی تھا پھر اس کے بعد وہ اسلام لایا نبی کریم ﷺ نے ان دونوں کو سابقہ نکاح پر برقرار رکھا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۶۵۴ ... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں ایک عورت اسلام لے آئی کچھ عرصہ کے بعد اس کا پہلا شوہر رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں تو اس عورت کے ساتھ اسلام لایا تھا اور اسے میرے اسلام لانے کا علم بھی تھا۔ نبی کریم ﷺ نے دوسرے شوہر سے عورت چھین کر پہلے کے سپرد کر دی۔ رواہ عبدالرزاق

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۴۹۱ والمعلۃ ۱۶۵

حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی ابوالعاص کے پاس واپسی

۴۵۶۵۵ ... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے اپنی بیٹی زینب کو چھ سال کے بعد اس کے خاوند ابی العاص بن ربیع کے پاس پہلے ہی نکاح میں واپس لوٹا دیا اور کوئی نیا کام نہیں کیا۔ رواہ ابن النجار

۴۵۶۵۶ ... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ غیلان بن سلمہ جب اسلام لایا تو اس کے نکاح میں دس (۱۰) عورتیں تھیں رسول کریم ﷺ نے اسے حکم دیا کہ ان میں سے چار روک لو اور بقیہ کو علیحدہ کر دو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں جب صفوان بن امیہ اسلام لائے ان کے نکاح میں آٹھ عورتیں تھیں رسول کریم ﷺ نے انھیں حکم دیا کہ چار عورتیں روک لو اور بقیہ چھوڑ دو۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۶۵۷ ... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس شخص کے متعلق فرمایا جو کسی عورت سے پہلے زنا کرے اور پھر اس سے نکاح کرے فرمایا کہ پہلے اس نے اپنا پانی فضول بہایا پھر نکاح کر لیا اس کا پہلا فعل حرام ہے اور دوسرا حلال ہے جان لو اللہ تعالیٰ ان دونوں سے توبہ قبول کرنے والا ہے جس طرح الگ الگ ان سے توبہ قبول کرتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۶۵۸ ... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ جب بیوی بیٹی یا بہن کسی شخص کو اپنی لونڈی حلال قرار دے دے اور وہ اس سے ہمبستری کرے وہ اس کے لیے حلال ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۶۵۹ ... ''مسند ابن عمر غیلان بن سلمہ جب اسلام لائے تو ان کے پاس اٹھارہ عورتیں تھیں رسول کریم ﷺ نے انھیں چار عورتیں اپنے پاس رکھنے کا حکم دیا۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبۃ

۴۵۶۶۰ ... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ غیلان بن ثقفی جب اسلام لائے تو ان کے نکاح میں دس عورتیں تھیں رسول کریم ﷺ نے اس سے کہا ان میں سے چار کا انتخاب کر لو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں غیلان نے اپنی سب عورتوں کو طلاق دے دی اور مال اپنے بیٹوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔ اسی اثناء میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کی ملاقات ہوئی آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سمجھتا ہوں کہ شیطان نے آسمانوں سے تیرے مرنے کی بات سن لی ہے اور وہ تیرے دل میں لا ڈالی ہے شاید تو تھوڑے عرصہ زندہ رہے، خدا کی قسم یا تو اپنی بیویوں کو واپس لوٹا یا اپنا مال واپس کر ورنہ جب تو مر جائے گا تیری بیویوں میں تیرا مال میراث تقسیم کروں گا اور لوگوں حکم دوں گا کہ وہ تیری قبر پر اس طرح پتھر برسائیں گے جس طرح ابو رغال کی قبر پر ہمیشہ برساتے تھے۔ نافع کہتے ہیں غیلان اس کے بعد صرف سات دن زندہ رہا کہ وہ مر گیا۔
رواہ ابویعلی وابن عساکر

۴۵۶۶۱ ... شعبی کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اپنی بیٹی زینب ابوالعاص کے پاس واپس لوٹا دی تھی جب وہ اسلام لایا تھا پہلے ہی نکاح میں اور تجدید نکاح نہیں کی تھی۔ رواہ الطبرانی وابن ابی شیبۃ

۴۵۶۶۲ ... عکرمہ بن خالد کی روایت ہے کہ عکرمہ بن ابی جہل فتح مکہ کے موقع پر بھاگ گئے تھے ان کی بیوی نے انھیں واپس آنے کا خط لکھا چنانچہ بیوی نے انھیں واپس کردیا اور اسلام قبول کرلیا جبکہ بیوی ان سے قبل اسلام لا چکی تھی اور نبی کریم ﷺ نے انھیں اپنے سابقہ نکاح پر برقرار رکھا۔

رواہ عبدالرزاق

۴۵۶۶۳ ... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جس شخص نے کسی ایسی عورت کے ساتھ نکاح کیا جو مجنون تھی یا اسے جذام تھا یا برص کی بیماری تھی یا اسے قرن تھا وہ بدستور اس کی بیوی شمار ہوگی چاہے اسے اپنے پاس روکے رکھے چاہے اسے طلاق دے دے۔

رواہ سعید بن المنصور ومسدد والدارقطنی

۴۵۶۶۴ ... مالک بن اوس بن حدثان کی روایت ہے کہ میرے پاس ایک بیوی تھی جو وفات پا گئی مجھ سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا اس عورت کی کوئی بیٹی بھی ہے؟ میں نے کہا جی ہاں وہ طائف میں ہے فرمایا: وہ تمہاری پرورش میں تھی؟ میں نے کہا نہیں؟ فرمایا: اس سے نکاح کرلو میں نے کہا وہ کیسے حالانکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

وربائبكم التي في حجوركم

اور تمہاری وہ پروردہ لڑکیاں یعنی وہ لڑکیاں جو بیوی کے پہلے خاوند سے ہوں) جو تمہاری پرورش میں ہوں وہ تمہارے اوپر حرام کردی گئیں ہیں فرمایا: یہ لڑکی تو تمہاری پرورش میں نہیں ہے یہ حرمت تو تب ہوتی ہے جب لڑکی تمہاری پرورش میں ہو۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی حاتم

۴۵۶۶۵ ... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے جو شخص کسی عورت کے ساتھ نکاح کرے اور اس عورت میں برص، جنون، جذام، یا قرن کی بیماری ہو اس نے عورت کے ساتھ اپنے اختیار سے شادی کی ہو وہ چاہے اسے روکے رکھے یا چاہے تو طلاق دے دے ہاں اگر عورت سے ہمبستری کرلی پھر اس کے لیے پورا مہر ہوگا۔ چونکہ اس نے اس کی شرمگاہ کو اپنے لیے حلال سمجھا ہے۔ رواہ سعید بن المنصور والبیہقی

۴۵۶۶۶ ... "مسند علی" خلاس کی روایت ہے کہ ایک عورت اپنے شوہر کے کسی جز کی مالک بن گئی یہ معاملہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس اٹھایا گیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس مرد سے کہا: کیا تم نے اس عورت کے ساتھ ہمبستری کی ہے؟ کہا: نہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تو نے اس کے ساتھ ہمبستری کی ہوتی میں تجھے سنگسار کرتا۔ پھر عورت کو مخاطب کرکے فرمایا: یہ اب تمہارا غلام ہے اگر تم چاہو اسے بیچ ڈالو چاہو اسے ھبہ کردو چاہو اسے آزاد کردو اور پھر اس سے شادی کرلو۔ رواہ البیہقی

۴۵۶۶۷ ... "مسند علی رضی اللہ عنہ" عباد اسدی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب دروازہ بند کردیا جائے پردے لٹکا دیئے جائیں اسوقت مہر اور عدت واجب ہو جاتی ہے۔ رواہ سعید بن المنصور والبیہقی

خلوت صحیح سے مہر واجب ہو جاتا ہے

۴۵۶۶۸ ... "مسند علی رضی اللہ عنہ" احنف بن قیس کی روایت ہے کہ حضرت علی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب دروازہ بند کردیا جائے پردے لٹکا لیے جائیں تو عورت کے لیے مہر واجب ہو جاتا ہے اور اس پر عدت گزارنا بھی واجب ہو جاتی ہے۔ رواہ البیہقی

۴۵۶۶۹ ... "مسند علی رضی اللہ عنہ خلفائے راشدین مہدیین کا فیصلہ یہ ہے کہ جب دروازہ بند کردیا جائے پردے لٹکا دیئے جائیں مہر اور عدت واجب ہو جاتی ہے۔ رواہ سعید بن المنصور والبیہقی

۴۵۶۷۰ ... "ایضاً" عطاء خراسانی کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ جو شخص کسی عورت کے ساتھ شادی کرے اور عورت پر شرط لگادی جائے کہ فرقت کا اختیار اس کے ہاتھ میں ہے نیز جماع اور مہر بھی اس کے اختیار میں ہے دونوں حضرات نے فرمایا: تم سنت سے ناواقف ہو اور نااہل کو معاملہ سپرد کردیا ہے، مہر تمہارے ذمہ واجب ہوگا، جبکہ فرقت (طلاق) وجماع کا اختیار بھی تمہارے ہاتھ میں ہے۔ رواہ ابویعلی والضیاء

۴۵۶۷۱...... "ایضاً" بحریہ بنت ھانی کہتی ہیں! میں نے قعقاع سے شادی کر لی، اس نے مجھ سے مطالبہ کیا میرے لیے جواہر کا ایک صندوق (مہر کے طور پر) رکھا اس شرط پر کہ وہ میرے پاس ایک رات گزارے گا چنانچہ اس نے ایک رات گزاری میں نے خلوق (خوشبو) سے بھرا ہوا خوشبودان اس کے پاس رکھا، چنانچہ جب وہ صبح کو اٹھا تو اس کا بدن خلوق کے رنگ سے آلودہ تھا قعقاع نے مجھ سے کہا: تو نے مجھے رسوا کر دیا میں نے کہا: مجھ جیسے پوشیدہ ہی رہتی ہیں۔ جب میرے والد آئے ان پر حضرت علی رضی اللہ عنہ غصہ ہو گئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قعقاع سے فرمایا: کیا تو نے ہمبستری کر لی ہے؟ جواب دیا: جی ہاں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ نکاح جائز قرار دیا۔ رواہ ابن ابی شیبة

مباح نکاح

۴۵۶۷۲...... ابوجعفر کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ان کی بیٹی کے لیے پیغام نکاح دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ وہ (ابھی) چھوٹی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کسی نے کہا: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ جواب دے کر بیٹی کے نکاح سے آپ کو منع کیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق بات کی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں بیٹی کو آپ کے پاس بھیجوا دیتا ہوں۔ اگر آپ راضی ہو گئے تو وہ آپ کی بیوی ہو گی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیٹی کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجوا دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لڑکی کی پنڈلی سے کپڑا ہٹایا لڑکی بولی: کپڑا پنڈلی پر گرا دو، اگر آپ امیر المومنین نہ ہوتے میں آپ کی آنکھوں پر طمانچہ مارتی۔ رواہ عبدالرزاق وسعید بن المنصور

۴۵۶۷۳...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اپنی نابالغ لڑکی کو باہر (ظاہراً) چلنے پھرنے دو تاکہ اس کے چچازاد اس میں رغبت کر سکیں۔

رواہ عبدالرزاق

۴۵۶۷۴...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ تم میں سے کوئی اپنی لڑکی کے ساتھ اچھائی کرنا چاہتا ہو اسے چاہئے کہ لڑکی کے لیے سامان زیب وزینت کا بندوبست کرے اور اس کے ساتھ مہربانی وشفقت کرے تاکہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا رزق تمہارے پاس آئے۔

رواہ ابن ابی شیبة

۴۵۶۷۵...... ابن سیرین کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب کوئی آواز سنتے یا دف بجنے کی آواز سنتے پوچھتے: یہ کیا ہے: لوگ جواب دیتے: شادی ہے یا ختنیں ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ خاموش ہو جاتے اور اس امر کی تقریر فرماتے۔

رواہ عبد الرزاق وسعید بن المنصور ومسدد و البیهقی

۴۵۶۷۶...... حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے انصار سے کسی عورت کے ساتھ شادی کرنا چاہی رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ایک نظر سے اس عورت کو دیکھ لو چونکہ انصار کی عورتوں کی آنکھوں میں کچھ ہے۔ رواہ سعید ابن المنصور

محرمات نکاح

دو بہنوں سے ایک وقت وطی کرنا حرام ہے اگرچہ باندی ہوں

۴۵۶۷۷...... قبیصہ بن ذؤیب کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے سوال پوچھا گیا کہ ایک ہی ملک میں دو باندیاں جو آپس میں سگی بہنیں ہوں جمع کی جا سکتی ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں دیکھتا ہوں کہ قرآن مجید کی ایک آیت اس مسئلہ کو حلال قرار دیتی ہے جبکہ دوسری آیت حرام قرار دیتی ہے لیکن مجھے ایسا کرنا کسی طرح پسند نہیں آپ رضی اللہ عنہ کا یہ جواب نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی کو پہنچا اس نے کہا، اگر مجھے مسلمانوں کے معاملات کسی حد تک سپرد ہوتے پھر میرے پاس یہ مسئلہ لایا جاتا میں اسے عبرت کا نشان بنا دیتا۔ زہری کہتے ہیں

میری دانست میں وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہی ہو سکتے ہیں۔

رواہ مالک والشافعی وعبدالرزاق وعبد بن حمید وابن ابی شیبۃ ومسدد وابن جریر والدارقطنی والبیہقی

۴۵۶۷۸... محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان کی روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ لونڈی اور اس کی بیٹی کو ایک ہی مالک میں جمع ہونا مکروہ سمجھتے تھے۔

رواہ عبدالرزاق

۴۵۶۷۹.....ابن جریج اسلمی، ابن ابی زناد، عبداللہ بن دینار اسلمی روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد کے پاس ایک لونڈی تھی اور لونڈی کی ایک لڑکی بھی تھی۔ وہ دونوں میرے والد کی ملکیت میں تھیں، جب لڑکی میں دوشیزگی آگئی تو والد نے باندی کو چھوڑ دیا اور لڑکی کے ساتھ شب باشی کرنے لگے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ان سے اس کے متعلق بات کی گئی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تجھے اس کا حکم دیتا ہوں اور نہ ہی اس سے منع کرتا ہوں اور میں خود ایسا نہیں کروں گا۔ ابوزناد کہتے ہیں: مجھے عامر شعبی نے حدیث سنائی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس مسئلہ میں مذکور بالا کے علاوہ جواب دیتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۶۸۰.....ابو عمر شیبانی کی روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ایک شخص اپنی بیوی کو ہمبستری سے قبل طلاق دے دے کیا اس کی ماں کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے؟ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں، چنانچہ اس شخص نے بیوی کو طلاق دے کر اس کی ماں کے ساتھ نکاح کر لیا اور بچہ بھی پیدا ہو گیا۔ اس کے بعد وہ شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور ان سے اس کا تذکرہ کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے دونوں کے درمیان فرقت کا حکم دیا، وہ شخص بولا: اب اس عورت سے تو اولاد بھی پیدا ہو چکی ہے؟ فرمایا: اگر چہ دس بچے کیوں نہ پیدا ہو جائیں پھر بھی فرقت ہوگی۔ رواہ البیہقی

۴۵۶۸۱.....حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انھوں نے اپنے بیٹے کو ایک باندی ہبہ کر دی اور بیٹے کو حکم دیا کہ اسے تم چھونے نہ پاؤ چونکہ میں اس کا ستر کھول چکا ہوں۔ رواہ مالک والبیہقی

۴۵۶۸۲.....عبداللہ بن عتبہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ ایک ہی ملک میں باندی اور اس کی بہن کو رکھا جا سکتا ہے بایں طور کہ ایک کے بعد دوسری سے ہمبستری کی جائے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: مجھے پسند نہیں کہ میں دونوں کی اجازت دوں البتہ آپ رضی اللہ عنہ نے منع فرمایا۔ رواہ مالک والشافعی وعبدالرزاق وابن ابی شیبۃ ومسدد والبیہقی

۴۵۶۸۳..... عبداللہ بن سعید اپنے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انھوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے مسلمانوں کی جماعت! بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے عجمیوں کے ممالک سے بہت سارا مال غنیمت سمیٹ کر تمہارے سامنے لا رکھا ہے عجمیوں کی عورتوں اور ان کی اولاد کو تمہارے سپرد کر دیا ہے حالانکہ یہ غنیمت رسول کریم ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دور میں تمہیں نہیں ملی۔ میں جانتا ہوں کہ بہت سارے مردوں کو غنیمت میں عورتیں ملی ہیں جب تمہارے ہاں باندیاں اولاد جنم دے دیں تو پھر انھیں مت بیچو چونکہ وہ تمہاری امہات اولاد ہیں۔ چونکہ اگر تم ایسا کرو گے تو کیا بعید کہ دوسرا شخص اس کی حرمت سے ہمبستری کر بیٹھے اور اسے شعور تک بھی نہ ہو۔

رواہ البیہقی

۴۵۶۸۴.....حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انھوں نے اپنی ایک باندی کو ننگا کیا اور اس کی طرف ایک نظر سے دیکھا اتنے میں اس باندی کے کسی بیٹے نے اس سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق سوال کیا: آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلاشبہ یہ تمہارے لیے حلال نہیں ہے۔

رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۵۶۸۵.....شعبی عبید بن نضلہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک مسئلہ لے جایا گیا وہ یہ کہ ایک عورت نے دوران عدت شادی کر لی ہے آپ رضی اللہ عنہ نے عورت سے پوچھا کیا تجھے معلوم ہے کہ تو نے دوران عدت شادی کی ہے عورت نے جواب دیا: مجھے معلوم نہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تمہیں اس کا علم ہوتا میں تمہیں ضرور رجم کرتا: چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو کوڑے لگوائے اور پھر شوہر سے مہر لے کر فی سبیل اللہ صدقہ کر دیا۔ پھر فرمایا: میں نہ تو مہر کو جائز قرار دیتا ہوں اور نہ ہی نکاح کو جائز قرار دیتا ہوں۔ فرمایا:

کہ یہ عورت تمہارے لیے کبھی بھی حلال نہیں ہوگی۔ رواہ البیھقی

۴۵۶۸۶...... شعبی مسروق سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے متعلق جو کہ دوران عدت نکاح کرے فرمایا: نکاح بھی حرام ہے اور مہر بھی حرام ہے آپ رضی اللہ عنہ نے مہر فی سبیل اللہ بیت المال میں رکھوا دیا اور فرمایا: جب تک یہ دونوں زندہ رہیں آپس میں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ رواہ سعید بن المنصور والبیھقی

۴۵۶۸۷...... شعبی مسروق سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مذکورہ بالا فتویٰ سے رجوع کر لیا تھا اور آپ رضی اللہ عنہ نے شوہر کے لیے مہر لازم قرار دیا چونکہ وہ مہر کے بدلہ عورت کی شرمگاہ کو اپنے لیے حلال کرتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے دونوں کے اکٹھے ہونے کو جائز قرار دیا۔ رواہ ابن ابی شیبة

فائدہ:...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا پہلا فتویٰ تشدید پر محمول ہے چونکہ لوگوں کا رجحان اس طرف زیادہ ہونے لگا تھا سد اللباب آپ رضی اللہ عنہ نے پہلا فتویٰ صادر فرمایا تھا جب حالات معمول پر آ گئے تو آپ نے اس نکاح کو بحال رکھا اور مہر بھی لازم قرار دیا۔

۴۵۶۸۸...... سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دوران عدت نکاح کر لینے والی عورت کو بطور تعزیر مارا ہے نہ کہ بطور حد۔ رواہ ابن ابی شیبة

۴۵۶۸۹...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایسی عورت کو نکاح میں لانے سے منع فرمایا ہے جس کی پھوپھی یا خالہ پہلے سے کسی مرد کے نکاح میں موجود ہو۔ رواہ ابن وھب واحمد بن حنبل وابویعلی

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۷۷۴۔

۴۵۶۹۰...... عمرو بن ھند کی روایت ہے کہ ایک شخص اسلام لایا اس کے نکاح میں دو بہنیں تھیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: ان میں سے ایک کو چھوڑ دو ورنہ میں تمہاری گردن اڑا دوں گا۔ رواہ عبدالرزاق

دو بہنوں سے ایک ساتھ نکاح حرام ہے

۴۵۶۹۱...... عمرو بن دینار کی روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول دو بہنوں کے متعلق کہ انھیں ایک نکاح میں جمع کیا جائے تعجب میں ڈالتا تھا چونکہ انھیں ایک آیت حرام قرار دیتی ہے اور دوسری آیت حلال قرار دیتی ہے اور فرماتے تھے ''الا ماملکت ایمانکم'' یعنی مگر وہ عورتیں جو تمہاری ملکیت میں ہوں۔ رواہ عبدالرزاق

کلام:...... یہ حدیث مرسل ہے۔

۴۵۶۹۲...... حضرت علی رضی اللہ عنہ اس مسئلہ میں فرمایا کرتے تھے کہ آدمی کے نکاح میں کوئی عورت ہو وہ اسے ہمبستری سے قبل طلاق دے دے یا وہ عورت مر جائے کیا اس کی ماں اس کے لیے حلال ہوگئی؟ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ اس عورت کی ماں اس مرد کے لیے بمنزلہ ربیبہ (پروردہ) کے لیے۔ رواہ ابن ابی شیبة وعبد بن حمید وابن جریر وابب المنذر وابن ابی حاتم

۴۵۶۹۳...... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال پوچھا گیا کہ ایک آدمی کے ملک میں دو سگی بہنیں ہوں ایک کے ساتھ ہمبستری کر کے دوسری کے ساتھ ہمبستری کر سکتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے اپنی ملک سے نہیں نکال سکتا۔ پوچھا گیا اگر دوسری بہن کی شادی اپنے غلام سے کرا دے؟ فرمایا: نہیں۔ حتیٰ کہ اسے اپنی ملک سے نہ نکال دے۔ رواہ ابن ابی شیبة وابن جریر وابن المنذر والبیھقی

۴۵۶۹۴...... ایاس بن عامر کہتے ہیں: میں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ میری ملکیت میں دو بہنیں ہیں ان میں سے ایک کے ساتھ میں ہمبستری کرتا رہا ہوں حتیٰ کہ اس سے میری اولاد بھی ہوئی پھر مجھے دوسری میں رغبت ہونے لگی لہٰذا میں کیا کروں آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس سے تم ہمبستری کر چکے ہو اسے آزاد کر و پھر دوسری کے ساتھ ہمبستری کرو۔ چونکہ باندیوں میں سے تمہارے او پر وہ رشتے

حرام ہیں جو آزاد عورتوں میں سے حرام ہیں صرف تعداد کا فرق ہے۔اسی طرح رضاعت میں بھی وہ رشتے حرام ہیں جو جونسب میں حرام ہیں۔

رواہ ابن جریر وابن عبدالبر فی الاستذکار

۴۵۶۹۵......حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دومملوکہ بہنوں کے متعلق سوال کیا گیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آیت کی رو سے حلال ہے اور دوسری آیت کی رو سے حرام ہے، اگرانھیں مملوک بنالے تو آیت کی رو سے حرام ہے۔رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۵۶۹۶......ابوصالح کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھ سے سوال کرلو بلاشبہ تم میرے جیسے کسی شخص سے سوال نہیں کروگے اورتم میرے جیسے سے ہرگز سوال نہیں کروگے۔ابن کسوار نے سوال کیا: مجھے دومملوک بہنوں کے متعلق خبر دیجئے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: انھیں ایک آیت حلال قرار دیتی ہے کہ جبکہ دوسری آیت حرام قرار دیتی ہے۔میں اس کا نہ حکم دیتا ہوں اور نہ ہی اس سے منع کرتا ہوں۔نہ میں خود ایسا کروں گا اور نہ میرے گھروالے ایسا کریں گے، نہ میں اسے حلال سمجھتا ہوں نہ حرام۔

رواہ ابن ابی شیبۃ ومسدد وابو یعلی وابن جریر والبیھقی وابن عبدالبر فی العلم

۴۵۶۹۷......براء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کے پاس اپنا قاصد بھیجا اس نے باپ کی بیوی سے شادی کرلی تھی آپ رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ اس کا سر میرے پاس لاؤ۔رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۵۶۹۸......براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میرے پاس سے میرے چچا حارث بن عمرو کا گزر ہوا رسول کریم ﷺ نے ان کے لیے جھنڈا نصب کیا تھا میں نے ان سے پوچھا: اے چچا جان رسول اکرم ﷺ نے آپ کو کہا بھیجا ہے؟ انھوں نے جواب دیا: مجھے رسول کریم ﷺ نے ایک آدمی کے پاس بھیجا ہے اس نے اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ شادی کرلی ہے مجھے حکم دیا ہے کہ میں اس کی گردن اڑادوں اوراس کا مال ضبط کرلوں۔

رواہ احمد بن حنبل والحسن بن سفیان وابونعیم

۴۵۶۹۹......حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے اس شخص کے بارے میں فرمایا: جو اپنے والد کی بیوی کی ماں کے ساتھ زنا کر بیٹھے۔کہ وہ دونوں باپ بیٹے پر حرام ہوگئی ہیں۔رواہ عبدالرزاق

۴۵۷۰۰......دیلمی کی روایت ہے وہ جب وہ اسلام لائے ان کے نکاح میں دو بہنیں تھیں نبی کریم ﷺ نے انھیں حکم دیا ان میں سے جسے چاہو رکھو اور دوسری کو طلاق دے دو۔رواہ عبدالرزاق

۴۵۷۰۱......حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے انھیں ایک آدمی کی طرف بھیجا اس نے اپنے والد کی بیوی کے ساتھ شادی کرلی تھی چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے اسے قتل کیا اوراس کا مال بطور غنیمت لے آئے۔رواہ ابونعیم

۴۵۷۰۲......قیس بن حارث اسدی کی روایت ہے کہ جب میں اسلام لایا میرے پاس آٹھ بیویاں تھیں نبی کریم ﷺ نے حکم دیا کہ ان میں سے چار کا انتخاب کرلو۔رواہ عبدالرزاق

باپ کی منکوحہ سے نکاح حرام ہے

۴۵۷۰۳......حضرت براء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میرے ماموں سے میری ملاقات ہوگئی ان کے پاس جھنڈا تھا۔ایک روایت میں ہے کہ ان کے پاس نبی کریم ﷺ کا جھنڈا تھا میں نے پوچھا: آپ کہاں جارہے ہیں؟ جواب دیا کہ مجھے رسول کریم ﷺ نے ایک آدمی کی طرف بھیجا ہے اس نے اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ شادی کرلی ہے مجھے حکم دیا ہے کہ میں اس کی گردن اڑادوں۔

رواہ ابن ابی شیبۃ وابن النجار

۴۵۷۰۴......حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آقا اپنی باندی سے ہمبستری کرے اور پھراس کی بہن سے ہمبستری کرنا چاہتا ہو۔آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حلال نہیں ہے۔حتیٰ کہ وہ اسے اپنی ملک سے نہ نکال دے۔رواہ عبدالرزاق

۴۵۷۰۵..... ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں جو شخص کسی عورت اور اس کی بیٹی کی شرمگاہوں کی طرف دیکھے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔رواہ عبدالرزاق

۴۵۷۰۶..... حسن کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے آزاد عورت پر لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے۔رواہ عبدالرزاق

۴۵۷۰۷..... ابن مسیب، شعبی اور زہری کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے بعد کسی شخص کے لیے ھبہ حلال نہیں ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۰۸..... ''مسند علی رضی اللہ عنہ'' ابن شہاب کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ جو شخص اپنی بیوی کی ماں کے ساتھ ہمبستری کر بیٹھے اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: حرام حلال کو حرام نہیں کرتا۔رواہ البیھقی

۴۵۷۰۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایسی عورت سے شادی مت کرو جسے تمہارے بھائی کی بیوی نے یا تمہارے بیٹے کی بیوی نے دودھ پلایا ہو۔رواہ عبیداللہ بن محمد بن حفص العیشی فی حدیثہ

۴۵۷۱۰..... ''ایضاً'' ایاس بن عامر کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: ایسی عورت سے نکاح مت کرو جسے تمہارے باپ کی بیوی نے دودھ پلایا ہو یا تمہارا بیٹے کی بیوی نے پلایا ہو یا تمہارے بھائی کی بیوی نے دودھ پلایا ہو۔رواہ البیھقی

۴۵۷۱۱..... زبیر، سلیمان بن یسار سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نیاز اسلمی نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ایک ہی ملک میں دو بہنوں کو جمع کرنے کے متعلق سوال کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں اور میری اولاد ایسا نہیں کریں گے۔اس کے بعد نیاز کی حضرت علی رضی اللہ عنہ اور زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی ان دونوں سے یہی سوال کیا: دونوں حضرات نے ایسا کرنے سے منع کیا۔

رواہ ابن جریر

متعہ کا بیان

۴۵۷۱۲..... سعید بن مسیب کی روایت ہے کہ ابن حریث اور ابن فلاں نے متعہ کیا ہے۔حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں دونوں کی متعہ سے اولاد بھی ہوئی ہے۔رواہ ابن جریر

۴۵۷۱۳..... ابن ابی ملیکہ کی روایت ہے کہ عروہ بن زبیر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: لوگ ہلاک ہو گئے۔ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: وہ کیوں؟ عروہ بولے: آپ لوگوں کو متعہ کے حق میں فتویٰ دے رہے ہیں، حالانکہ آپ کو معلوم ہے کہ حضرت ابوبکر وحضرت عمر رضی اللہ عنہ اس سے منع فرماتے تھے۔ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تعجب ہے: میں تو متعہ کے متعلق رسول کریم ﷺ کی حدیثیں بیان کرتا ہوں اور آپ ابوبکر وعمر کی حدیث سناتے ہو عروہ بولے: وہ دونوں حضرات رسول کریم ﷺ کی سنت کے تم سے بڑے عالم تھے۔ابن عباس رضی اللہ عنہما خاموش ہو گئے۔

رواہ ابن جریر

۴۵۷۱۴..... عمرو کی روایت ہے کہ جب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خلافت کی ذمہ داری سونپی گئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے خطاب کیا جس میں آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا! بلاشبہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں تین دن تک متعہ کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی تھی لیکن پھر آپ ﷺ نے متعہ (ہمیشہ ہمیشہ کے لیے) حرام قرار دیا: بخدا! میں نہیں جانتا کہ کوئی شخص متعہ کرے اور پھر وہ محصن بھی رہے۔البتہ میں ایسے شخص کو ضرور سنگسار کروں گا الا یہ کہ وہ میرے پاس چار گواہ لائے جو گواہی دیتے ہوں کہ رسول کریم ﷺ نے متعہ کو حرام کرنے کے بعد حلال کیا ہے، مسلمانوں میں سے جس شخص کو بھی متعہ کرتے ہوئے پاؤں گا میں اسے ضرور سو (۱۰۰) کوڑے لگاؤں گا البتہ یہ کہ وہ میرے پاس چار گواہ لائے جو گواہی دیں کہ رسول کریم ﷺ نے متعہ کو حرام قرار دینے کے بعد حلال قرار دیا ہے۔رواہ ابن عساکر وسعید بن المنصور وتمام

۴۵۷۱۵..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں متعہ کی دو قسمیں جائز تھیں۔میں ان سے منع کرتا ہوں اور ان پر سزا بھی دوں گا۔ایک عورتوں کا متعہ اور دوسرا متعہ حج۔رواہ ابو صالح کاتب اللیث فی نسختہ والطحاوی

۴۵۷۱۶..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر تشریف لے گئے اور حمد وثناء کے بعد فرمایا: لوگوں کو کیا ہوا نکاح متعہ کرنے لگ گئے ہیں۔ حالانکہ رسول کریم ﷺ نے متعہ سے منع فرمایا ہے۔ لہٰذا میرے پاس جو شخص لایا گیا کہ اس نے نکاح متعہ کر رکھا ہو میں اسے ضرور رجم کروں گا۔ رواہ البیھقی

متعہ حرام ہے

۴۵۷۱۷..... عروہ بن زبیر کی روایت ہے کہ خولہ بنت حکیم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا: ربیعہ بن امیہ نے ایک عورت کے ساتھ متعہ کیا ہے اور وہ عورت اس سے حاملہ بھی ہو چکی ہے۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ غصہ کے عالم میں گھر سے باہر نکلے اور آپ کے کپڑے غصہ کی وجہ سے گھسٹ رہے تھے اور آپ رضی اللہ عنہ فرمارہے تھے۔ یہ متعہ کیسے ہو گیا اگر مجھے پہلے خبر ہوتی میں اسے رجم کرتا۔

رواہ مالک والشافعی والبیھقی

۴۵۷۱۸... سعید بن المسیب کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے متعہ نساء اور متعہ حج سے منع فرمایا ہے۔ رواہ مسدد

۴۵۷۱۹..... جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ لوگ پہلے متعہ کرتے تھے پھر انھیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے منع کر دیا۔ رواہ ابن جریر

۴۵۷۲۰..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں متعہ نساء اور متعہ حج کرتے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منع کر دیا ہم باز آگئے۔ رواہ ابن جریر

۴۵۷۲۱... شفاء بنت عبداللہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے متعہ سے تختی کے ساتھ منع فرمایا ہے اور آپ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ متعہ کا حکم عارضی تھا۔ رواہ ابن جریر

۴۵۷۲۲..... ابوقلابہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: متعہ کی دو قسمیں رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں تھیں میں ان سے منع کرتا ہوں اور ان پر مارتا بھی ہوں۔ رواہ ابن جریر وابن عساکر

۴۵۷۲۳..... نافع کی روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے متعہ نساء کے متعلق سوال کیا: آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حرام ہے۔ اس شخص نے آپ رضی اللہ عنہ سے کہا ابن عباس رضی اللہ عنہما تو متعہ کے حق میں فتویٰ دیتے ہیں ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: ابن عباس نے عمر رضی اللہ عنہما کے زمانہ میں اس کی جرات کیوں نہیں کی۔ اگر متعہ کرتے ہوئے کوئی شخص پکڑا گیا میں اسے رجم کروں گا۔ رواہ ابن جریر

۴۵۷۲۴..... ابونضرہ کی روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن عباس عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما متعہ نساء اور متعہ حج کے حق میں تذکرہ کرتے ہوئے سنا پھر میں حضرت جابر بن عبداللہ کی خدمت میں حاضر ہوا ان سے میں نے اس کا تذکرہ کیا انھوں نے فرمایا: رہی بات میری سو میں یہ دونوں کام رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں کر چکا ہوں پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہمیں اس سے منع فرمادیا اور میں ایسا کرنے سے باز رہا۔

رواہ ابن جریر

متعہ کی حرمت کی وضاحت

۴۵۷۲۵..... ابونضرہ کی روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما متعہ کرنے کی اجازت دیتے تھے جبکہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اس سے منع فرماتے تھے۔ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس کا تذکرہ کیا انہوں نے فرمایا: ہم نے رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں یہاں رہتے ہوئے متعہ کیا ہے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں انھوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے لیے جو چاہا حلال کیا چونکہ قرآن ان کے گھر میں نازل ہو رہا تھا۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے تمہیں جیسے حکم دیا ہے ایسے ہی حج وعمرہ مکمل کرو اور ان عورتوں کے ساتھ نکاح بھی تمام کرو میرے پاس جو بھی ایسا شخص لایا گیا جس نے کسی عورت کے ساتھ نکاح متعہ کیا ہو میں اسے ضرور پتھروں کے ساتھ رجم کروں گا۔ رواہ ابن جریر

۴۵۷۲۶......سلیمان بن یسار، ام عبداللہ بنت خیثمہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ شام سے ایک آدمی آیا اور اس نے ام عبداللہ کے پاس قیام کیا، اس شخص نے کہا شادی کی حاجت شدت سے محسوس ہو رہی ہے لہٰذا تم میرے لیے کوئی عورت تلاش کرو جس سے میں متعہ کروں ام عبداللہ کہتی ہیں میں نے ایک عورت پر اسے دلالت کر دی چنانچہ عورت کے ساتھ شرط لگا کر چند عادل گواہوں کی موجودگی میں متعہ کر لیا کچھ عرصہ اس کے پاس ٹھہرا پھر اس کے بعد حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر دی گئی انھوں نے مجھے اپنے پاس طلب کیا اور مجھ سے پوچھا: جو تم کہتی ہو وہ سچ ہے میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب وہ دوبارہ آئے تو مجھے اطلاع کرنا چنانچہ جب وہ شخص دوبارہ آیا میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اطلاع کر دی آپ رضی اللہ عنہ نے پیغام بھیج کر اسے اپنے پاس طلب کیا اور اس سے پوچھا تم نے ایسا کیوں کیا ہے؟ وہ بولا میں نے رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں متعہ کیا ہے اور آپ ﷺ نے ہمیں اس سے منع نہیں کیا حتیٰ کہ دنیا سے رخصت ہو گئے پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ہم متعہ کرتے رہے انھوں نے بھی ہمیں منع نہیں کیا حتیٰ کہ وہ بھی دنیا سے رخصت ہو گئے اب ہم آپ کے پاس موجود ہیں آپ نے بھی ہمیں اس سے منع نہیں کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر تمہیں قبل از یں اس سے باز رہنے کا علم ہوتا میں تمہیں ضرور رجم کرتا لہٰذا اس کی ممانعت کو دوسروں سے بیان کر دو حتیٰ کہ نکاح اور سفاح کا امتیاز ہو سکے۔ رواہ ابن جریر

۴۵۷۲۷ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے نکاح متعہ اور گھریلو گدھوں کے گوشت سے خیبر کے موقع پر منع فرمایا ہے۔

رواہ مالک والطبرانی وعبدالرزاق والحمیدی وابن ابی شیبة، احمد بن حنبل والعدنی والدارمی وابن جریر وابن وھب والبخاری ومسلم والترمذی والنسائی وابن ماجه وابویعلی وابن عساکر وابن الجارود وابوعوانة والطحاوی وابن حبان والبیھقی متفق علیه

۴۵۷۲۸......حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر متعہ کی ممانعت میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے نہ آ چکی ہوتی میں متعہ کا حکم دیتا پھر زنا کی جرأت صرف کوئی بدبخت ہی کرتا۔ رواہ عبدالرزاق وابوداؤد فی ناسخه وابن جریر

۴۵۷۲۹......حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے اور آپ ﷺ فرما رہے تھے متعہ قیامت کے دن تک حرام ہے۔

رواہ الدارقطنی فی الافراد وقال تفرد به احمد بن محمد بن یونس وابن عساکر واحمد المذکور قال ابن صاعد فیه کذاب

۴۵۷۳۰......حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ان سے متعہ نساء کے متعلق سوال کیا گیا انھوں نے فرمایا: ہم رسول کریم ﷺ ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہم کے زمانے میں متعہ کرتے رہے ہیں پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے منع کر دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۷۳۱......حسن بن محمد بن علی، جابر بن عبداللہ اور سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم ایک غزوہ میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے، رسول کریم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: متعہ کر لو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۷۳۲......حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم رسول کریم ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے عہد میں مٹھی بھر کھجوروں اور آٹے پر متعہ کر لیتے تھے حتیٰ کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں اس سے منع کر دیا چنانچہ ہم متعہ کرنے والی عورت کی عدت کا شمار ایک حیض سے کرتے تھے۔

رواہ عبدالرزاق

گدھے کے گوشت کی حرمت

۴۵۷۳۳...... قیس کی روایت ہے کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ جہاد کرتے تھے ہمیں بیویوں سے دور رہتے ہوئے کافی مدت ہو جاتی۔ ہم نے عرض کیا یارسول ﷺ ہم خصی نہ ہو لیں؟ آپ ﷺ نے ہمیں ایسا کرنے سے منع فرمایا: پھر ہمیں مقررہ مدت تک کسی معمولی چیز کے بدلہ میں شادی کرنے کا حکم دیا پھر آپ ﷺ نے ہمیں خیبر کے موقع پر متعہ اور گھریلو گدھوں کے گوشت سے منع کر دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۷۳۴...... سبرہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے متعہ نساء سے منع فرمایا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۷۳۵..... سبرہ کی روایت ہے کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ مدینہ سے حجۃ الوداع کے لیے روانہ ہوئے حتیٰ کہ جب ہم عسفان پہنچے رسول کریم ﷺ نے فرمایا: عمرہ حج میں داخل ہو چکا ہے۔ سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے عرض کیا: یارسول اللہ! ہمیں ایسی قوم جیسی دعوت دیجئے گویا کہ وہ آج ہی پیدا ہوئی ہو، ہمارا عمرہ اسی سال کے لئے ہے یا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے۔ چنانچہ جب ہم مکہ پہنچے تو ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان چکر لگایا پھر آپ ﷺ نے ہمیں عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے کا حکم دیا، ہم آپ ﷺ کے؟ پاس واپس لوٹے اور عرض کیا یارسول اللہ! عورتیں تو متعہ کرنے سے انکار کر رہی ہیں۔ الا یہ کہ مقرر مدت تک کیا جائے ارشاد فرمایا: چلو ایسا ہی کرلو۔ چنانچہ میں اور میرا ایک ساتھی جس پر عمدہ چادر تھی چل پڑے اور ایک عورت کے پاس داخل ہوئے ہم نے اپنے آپ کو اس کے سامنے پیش کیا۔ عورت نے میرے ساتھی کی چادر کی طرف دیکھنا شروع کردیا وہ اس کی چادر کو میری چادر سے عمدہ سمجھتی تھی۔ اس نے پھر میری طرف دیکھا اور مجھے اس سے زیادہ جوانی میں سمجھنے لگی۔ کہنے لگی: چادر کے بدلہ میں چادر۔ بہر حال اس نے میرا انتخاب کیا۔ میں نے چادر کے بدلہ میں اس کے ساتھ شادی (متعہ) کرلی۔ میں نے اسی کے ہاں رات گزاری صبح ہوتے ہی میں مسجد کی طرف چل دیا کیا دیکھتا ہوں رسول کریم ﷺ منبر پر خطاب فرما رہے ہیں چنانچہ میں نے آپ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ: جس شخص نے مقررہ مدت تک کسی عورت سے شادی کرلی ہو اسے چاہئے کہ طے شدہ مہر اس کے سپرد کردے اور پھر دیئے ہوئے مہر سے کچھ بھی واپس نہ لے چونکہ متعہ کو اللہ تعالیٰ نے تاقیامت حرام کردیا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۷۳۶..... سبرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے خیبر کے موقع پر متعہ کرنے سے منع کیا ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۵۷۳۷..... سبرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر متعہ سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۵۷۳۸..... حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر متعہ سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۵۷۳۹..... حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے جب ہم مکہ پہنچے تو ہم حلال ہو گئے (یعنی احرام کھول دیا) آپ ﷺ نے فرمایا: عورتوں کے ساتھ متعہ کرلو۔ تاہم عورتوں نے متعہ کرنے سے انکار کردیا الا یہ کہ ہمارے اور عورتوں کے درمیان کوئی مدت مقرر کرلی جائے۔ ہم نے رسول کریم ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے اور عورتوں کے درمیان اجل کو مقرر کرلو چنانچہ میں اور میرا ایک چچا زاد بھائی چل پڑے۔ میرے پاس بھی چادر تھی لیکن میرے ساتھی کی چادر میری چادر سے عمدہ تھی جبکہ میں اس سے زیادہ جوانی میں تھا۔ ہم ایک عورت کے پاس سے گزرے اسے میرے ساتھی کی چادر بھلی معلوم ہوئی جبکہ میری جوانی نے اسے تعجب میں ڈال دیا۔ وہ بولی چادر آخر کیسی ہوں بالآخر وہ چادر ہی ہے۔ میں نے اس کے پاس یہ رات بسر کی پھر صبح ہوتے ہی میں چل پڑا کیا دیکھتا ہوں کہ رسول کریم ﷺ بیت اللہ اور رکن کے درمیان لوگوں سے خطاب فرمارہے ہیں اور ارشاد فرمارہے ہیں کہ اے لوگو! میں نے ان عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے کی اجازت دی تھی خبردار! اللہ تعالیٰ نے تاقیامت متعہ حرام کردیا ہے لہٰذا جس کے پاس جو کچھ ہو وہ متعہ میں لائی ہوئی عورت کو دے کر اس کا راستہ آزاد کردے اور دی ہوئی شے سے کچھ بھی واپس نہ لے۔ رواہ ابن جریر

۴۵۷۴۰..... حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اوطاس والے سال رسول کریم ﷺ نے ہمیں تین دن تک متعہ کی اجازت دی تھی پھر آپ ﷺ نے اس سے منع کردیا۔ رواہ ابن جریر

۴۵۷۴۱..... حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی عورت کے ساتھ شرط لگا کر نکاح کرے وہ اس کے ساتھ تین راتیں گزارے پھر اگر وہ دونوں مدت میں کمی کرنا چاہیں تو کمی کرلیں اگر مدت بڑھانا چاہیں تو مدت بڑھالیں حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے معلوم نہیں ہمارے لیے رخصت تھی یا پھر لوگوں کے لئے عام حکم تھا۔ رواہ ابن جریر

۴۵۷۴۲..... حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں کپڑے پر متعہ کرلیتے تھے۔ رواہ ابن جریر

۴۵۷۴۳..... حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم برتن بھر ستو پر متعہ کرلیتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۷۴۴..... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: متعہ نے منہدم کردیا۔ یا فرمایا کہ حرام کردیا ہے۔

طلاق عدت اور میراث کو۔ رواہ ابن النجار

۴۵۷۴۵ ۔۔۔ سالم کی روایت ہے کہ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے متعہ کے متعلق سوال کیا۔ انھوں نے جواب دیا کہ متعہ حرام ہے۔ اس شخص نے کہا۔ فلاں تو متعہ کے حق میں فتویٰ دے رہا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بخدا! معلوم ہو جانا چاہئے کہ رسول کریم ﷺ نے خیبر کے موقع پر متعہ حرام کیا ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۵۷۴۶ ۔۔۔ ''مسند ابن عمر'' رسول کریم ﷺ نے خیبر کے دن متعہ نساء سے منع فرمایا۔

۴۵۷۴۷ ۔۔۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ہر مطلقہ کے لیے متعہ (تھوڑا سا ساز و سامان) ہے بجز اس عورت کے جسے ہمبستری سے قبل طلاق ہو جائے اور اس کا مہر بھی مقرر ہو اس کے لیے نصف مہر ہوگا اور متعہ نہیں ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۷۴۸ ۔۔۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ جہاد کرتے تھے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہم خصی نہ ہو لیں؟ آپ ﷺ نے ہمیں ایسا کرنے سے منع فرمایا۔ اور ہمیں رخصت دی کہ ہم کپڑے پر کسی عورت کے ساتھ مقرر مدت تک متعہ کریں۔

رواہ ابن جریر

۴۵۷۴۹ ۔۔۔ حسن کی روایت ہے کہ متعہ کبھی بھی حلال نہیں ہوا بجز عمرہ قضاء کے تین ایام کے نہ اس سے پہلے حلال ہوا نہ اس کے بعد۔

رواہ عبدالرزاق

۴۵۷۵۰ ۔۔۔ ''مسند علی'' نبی کریم ﷺ نے متعہ سے منع فرمایا ہے متعہ کی اجازت تو اس شخص کے لیے ہوتی تھی جو اپنی بیوی کو نہیں پاتا تھا۔ لیکن جب نکاح طلاق عدت اور میاں بیوی کے درمیان میراث کے احکام نازل ہوئے تو آپ ﷺ نے اس سے منع فرمادیا۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط والبخاری ومسلم

۴۵۷۵۱ ۔۔۔ محمد بن حنفیہ کی روایت ہے کہ حضرت علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہم نے عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے کے متعلق گفتگو کی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: تم ہٹ دھرمی کرتے ہو رسول کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر متعہ نساء سے منع فرمایا ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط

اولیاء نکاح کا بیان

ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہ کیا جائے

۴۵۷۵۲ ۔۔۔ ''مسند عمر'' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ولی یا سلطان کی اجازت کے بغیر عورت سے نکاح نہ کیا جائے۔ اگرچہ وہ دس مرتبہ کیوں نہ نکاح کرے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ والدارقطنی والبیھقی

۴۵۷۵۳ ۔۔۔ شعبی کی روایت ہے کہ حضرت عمر حضرت علی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہم بغیر ولی کے نکاح کی اجازت نہیں دیتے تھے۔

رواہ الشافعی وعبدالرزاق وسعید بن المنصور وابن ابی شیبۃ والبیھقی

۴۵۷۵۴ ۔۔۔ عبدالرحمٰن بن معبد کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کا نکاح اس وجہ سے رد کر دیا کہ اس نے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کر لیا تھا۔ رواہ الشافعی وعبدالرزاق وسعید بن المنصور وابن ابی شیبۃ والبیھقی

۴۵۷۵۵ ۔۔۔ ھشام بن عروہ ایک آدمی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنے بیٹے سے مطالبہ کیا کہ وہ اس کی شادی کرا دے بیٹے نے اسے ناپسند کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس چلا گیا اور ان سے اس کا ذکر کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب صبح ہوگی میں تمہارے پاس آؤں گا۔ چنانچہ صبح کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور اس عورت سے بات کی اور اس سے مختصر بات کی پھر اس کے بیٹے

کا ہاتھ پکڑ کر اس سے فرمایا: اپنی ماں کی شادی کرادو۔ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر حنتمہ بنت ھشام (یعنی حضرت عمر کی والدہ) مجھ سے شادی کروانے کا مطالبہ کرتی تھی اس کی ضرور شادی کرادیتا چنانچہ اس لڑکے نے اپنی ماں کی شادی کرادی۔

رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۵۷۵۶.....زیاد بن علاقہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے بنولیث کی سردارہ جو کہ ثیب تھی کو پیغام نکاح بھیجا لیکن عورت کے والد نے نکاح کرانے سے انکار کردیا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے خط لکھا کہ پیغام نکاح بھیجنے والا شخص اگر عورت کا ہمسر ہے تو عورت کے والد سے کہو کہ اپنی بیٹی کی اس شخص سے شادی کرادے اگر انکار کرے تم لوگ خود اس کی شادی کرادو۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۵۷۵۷..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس عورت کا نکاح اس کے اولیاء نہ کریں اور وہ خود نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہے۔

رواہ البیھقی

۴۵۷۵۸.....عکرمہ بن خالد کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ راستہ سواروں سے اٹ گیا ان میں سے ایک عورت نے بغیر ولی کے ایک مرد سے نکاح کرانے کا عندیہ دیا چنانچہ اس مرد نے عورت کا نکاح کسی دوسرے سے کرادیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر ہوئی آپ رضی اللہ عنہ نے نکاح کرنے والے اور کرانے والے دونوں کو کوڑے مارے اور نکاح رد کردیا اور دونوں کے درمیان تفریق کردی۔ رواہ سعید بن المنصور والبیھقی

۴۵۷۵۹.....حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورتوں کا نکاح صرف اولیاء ہی کرائیں اور عورتوں کا نکاح صرف اکفاء (ہمسروں) کے ساتھ ہو۔

رواہ سعید بن المنصور

۴۵۷۶۰..... بکر کہتے ہیں میں نے ایک عورت سے بغیر ولی کی اجازت کے شادی کرلی اور نکاح میں گواہ بھی نہیں تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میری طرف خط لکھا کہ تمہیں سو کوڑے مارے جائیں گے نیز آپ رضی اللہ عنہ نے مختلف شہروں میں خطوط لکھے کہ جو عورت بھی بغیر ولی کے شادی کرے گی وہ زانیہ کے درجہ میں ہوگی۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۵۷۶۱..... شعبی کی روایت ہے کہ ایک لڑکی سے زنا کا ارتکاب ہوگیا اس پر حد قائم کی گئی پھر لوگوں نے اس کی طرف متعلق توبہ کی جس کا اثر یہ ہوا کہ عورت نے توبہ کی اور اس کی توبہ خوب رنگ لائی چنانچہ اس کے چچا کو پیغام نکاح بھیجا جاتا اور وہ اس کو ناپسند کرتا حتیٰ کہ وہ اس کے معاملہ کی خبر نہ کردے لیکن اس کا افشاء اسے ناپسند تھا۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کا معاملہ بیان کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس عورت کی شادی اسی طرح کراؤ جس طرح تم اپنے نیک و صالح بیٹیوں کی شادی کراتے ہو۔ رواہ سعید بن المنصور والبیھقی

۴۵۷۶۲..... سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورت کا نکاح ولی یا اس کے کسی قریبی رشتہ دار یا سلطان کی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے۔ رواہ مالک والبیھقی

۴۵۷۶۳..... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نکاح ولی کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا۔ کسی نے پوچھا: یا رسول اللہ! ولی کون ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں میں سے کوئی آدمی ہو۔ رواہ ابن عساکر وفیہ مسیب بن شریک متروک

کلام:...... حدیث ضعیف ہے چونکہ اس میں مسیب بن شریک متروک راوی ہے۔

۴۵۷۶۴.....ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ عورت بھی زانیہ ہے جو بغیر ولی کے خود ہی اپنا نکاح کرے۔ رواہ سعید بن المنصور

۴۵۷۶۵.....ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نکاح ولی یا سلطان کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا اگر کوئی بے وقوف شخص کسی عورت کا نکاح کرادے اس کا نکاح نہیں ہوگا۔ رواہ سعید بن المنصور

۴۵۷۶۶.....ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنی کنواری بیٹی کی شادی کرادی حالانکہ وہ اس شادی کو ناپسند کرتی تھی چنانچہ نبی کریم ﷺ نے اس نکاح کو رد کردیا۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۷۶۷.....ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ ماں اپنی بیٹی کی شادی کراسکتی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں لیکن اس کے ولی سے کہو کہ اس کی شادی کرادیں۔ رواہ ابن عساکر

ولی کی اجازت کے بغیر نکاح باطل

۴۵۷۶۸۔۔۔۔۔حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو عورت بھی ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کر لیگی اس کا نکاح باطل ہے چونکہ نکاح صرف اور صرف ولی کی اجازت سے ہوتا ہے۔رواہ البیھقی و صححہ

۴۵۷۶۹۔۔۔۔۔حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا اور بغیر گواہوں کے بھی نکاح نہیں ہوتا۔رواہ ابن ابی شیبۃ والبیھقی

۴۵۷۷۰۔۔۔۔۔''مسند علی رضی اللہ عنہ'' شعبی کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے زیادہ بڑھ کر بغیر ولی کے ہوئے نکاح پر شدت کرنے والا کوئی نہیں تھا حتیٰ کہ آپ رضی اللہ عنہ اس پر مارتے بھی تھے۔رواہ ابن ابی شیبۃ والبیھقی

۴۵۷۷۱۔۔۔۔۔''مسند علی رضی اللہ عنہ'' ھذیل کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ماموں کی ولایت میں منعقد ہونے والے نکاح کو جائز قرار دیتے تھے۔رواہ ابن ابی شیبۃ والبیھقی

۴۵۷۷۲۔۔۔۔۔''مسند علی رضی اللہ عنہ'' ابوقیس ازدی کسی شخص سے روایت نقل کرتے ہے کہ ایک عورت نے اپنی بیٹی کی شادی اس کی رضامندی سے کرادی یہ مسئلہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لے جایا گیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا! کیا اس میں دخول نہیں ہوا لہٰذا نکاح جائز ہے۔

رواہ سعید بن المنصور وابن ابی شیبۃ والبیھقی

۴۵۷۷۳۔۔۔۔۔''مسند علی'' حسن بن حسن اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ام کلثوم کو پیغام نکاح بھیجا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ رضی اللہ عنہ سے کہا: ام کلثوم ابھی چھوٹی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرمایا سنا ہے کہ قیامت کے دن ہر رشتہ اور ہر نسب ختم ہوجائے گا بجز میرے رشتہ اور نسب کے لہٰذا میں چاہتا ہوں کہ رسول کریم ﷺ کے ساتھ میرا بھی رشتہ اور نسب قائم رہے۔حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اپنے چچا کی شادی کردو۔ان دونوں نے جواب دیا کہ یہ بھی عورتوں میں سے ایک عورت ہے اسے بھی اپنے لیے اختیار کا حق حاصل ہے۔اتنے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ غصہ کے عالم میں کھڑے ہوئے اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ انھیں اپنے کپڑوں سے روکنے لگے اور کہا: اے ابا جان مجھے آپ کے چھوڑنے پر صبر نہیں ہوتا۔چنانچہ دونوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شادی کرادی۔رواہ البیھقی

۴۵۷۷۴۔۔۔۔۔ابوقیس ازدی کسی شخص سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیٹے کی رضامندی سے ماں کے منعقد کیے ہوئے نکاح کو جائز قرار دیا ہے۔رواہ سعید بن المنصور

۴۵۷۷۵۔۔۔۔۔حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جب کوئی ایسا معاملہ لے جایا جاتا جس میں کسی مرد نے ولی کی اجازت کے بغیر کسی عورت سے نکاح کیا ہوتا تو اگر دخول ہوچکا ہوتا آپ رضی اللہ عنہ اس نکاح کو نافذ قرار دیتے۔رواہ ابن ابی شیبۃ

اجازت نکاح کا بیان

۴۵۷۷۶۔۔۔۔۔شعبی کی روایت ہے کہ حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ثیبہ عورت سے اس کی ذات کے متعلق اجازت لی جائے اس کا خاموش رہنا اس کی اجازت ہے۔رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۵۷۷۷۔۔۔۔۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا! کنواری عورت سے جب تک اجازت نہ لی جائے اس کا نکاح نہ کیا جائے۔ثیبہ عورت کا نکاح بھی نہ کیا جائے حتیٰ کہ اس سے مشورہ نہ ہوجائے۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا! یارسول اللہ! کنواری عورت تو حیاء محسوس کرتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کنواری عورت کا خاموش رہنا اس کی رضا ہے۔رواہ ابن عساکر

۴۵۷۷۸۔۔۔۔۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! عورتوں کا نکاح کرتے وقت ان سے اجازت لی جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کنواری عورت سے اجازت لی جائے وہ حیاء محسوس کرتی ہے اور خاموش رہتی ہے۔ لہٰذا اس کا خاموش رہنا اس کی اجازت ہے۔

رواہ ابن عساکر

۴۵۷۷۹۔۔۔۔۔عبدالرحمن بن معاویہ کی روایت ہے کہ حزام نے ایک شخص سے اپنی بیٹی کی شادی کرادی حالانکہ لڑکی اس شخص کو ناپسند کرتی تھی وہ ثیبہ بھی تھی۔ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس کا تذکرہ کیا۔ چنانچہ آپ نے یہ نکاح مسترد کردیا۔ رواہ الطبرانی

۴۵۷۸۰۔۔۔۔۔عبدالرحمن اور مجمع بن یزید بن جاریہ کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا یتیم لڑکی کی شادی اس وقت تک نہ کی جائے جب تک اس سے اجازت نہ لی جائے اور اس کی خاموشی اس کی رضامندی ہے۔ رواہ سعید بن المنصور

۴۵۷۸۱۔۔۔۔۔حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کوئی شخص اپنی بیٹی کا اس وقت تک نکاح نہ کرے جب تک اس سے اجازت نہ لے لے۔

رواہ سعید بن المنصور

۴۵۷۸۲۔۔۔۔۔حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ثیبہ عورت کی شادی کرائی جائے اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی طرف سے اجازت نکاح ہوگی اور اگر ناپسندیدگی کا اظہار کرے تو اس کی شادی نہ کرائی جائے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۵۷۸۳۔۔۔۔۔"مسند زبیر رضی اللہ عنہ" میمون بن مہران روایت نقل کرتے ہیں کہ زبیر رضی اللہ عنہ کے نکاح میں ام کلثوم بنت عقبہ تھیں۔ ام کلثوم نے کہا: مجھے ایک طلاق دے کر خوش کردو۔ چنانچہ زبیر رضی اللہ عنہ نے طلاق دے دی۔ چنانچہ ام کلثوم حاملہ تھی بعد از طلاق اس نے وضع حمل کیا۔

خفیہ نکاح کا بیان

۴۵۷۸۴۔۔۔۔۔ابوزبیر مکی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک نکاح کا معاملہ لایا گیا جس میں صرف ایک مرد اور ایک عورت بطور گواہ کے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا! یہ خفیہ نکاح ہے میں اس کی اجازت نہیں دیتا ہوں اور اگر تم اس میں پہل کرتے ہیں تمہیں رجم کرتا۔

رواہ مالک والشافعی والبیھقی

اکفاء (ہمسروں) کا بیان

۴۵۷۸۵۔۔۔۔۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ضرور حسب والی عورتوں کو نکاح سے روکوں گا الا یہ کہ وہ اپنے ہمسروں سے نکاح کرلیں۔

رواہ عبدالرزاق

۴۵۷۸۶۔۔۔۔۔ابراہیم بن ابی بکر کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نکاح کے معاملہ میں کفوء ہونے پر سختی سے عمل کراتے تھے۔

رواہ عبدالرزاق

۴۵۷۸۷۔۔۔۔۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھ میں جاہلیت کی کوئی چیز باقی نہیں رہی بجز اس کے کہ مجھے پرواہ نہیں ہوتی کہ میں نے کن لوگوں سے نکاح کیا ہے اور کن لوگوں کا نکاح کراؤں گا۔ رواہ عبدالرزاق وابوسعید

۴۵۷۸۸۔۔۔۔۔"مسند علی رضی اللہ عنہ" عبدالرحمن بن بردان کی روایت ہے کہ ایک عورت کے ماموؤں نے اس کی شادی کرادی اس کے ماموں قبیلہ عائذ اللہ سے تھے اور وہ عورت قبیلہ ازد سے تھی۔ چنانچہ اس کے ماموں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے معاملہ ذکر کیا آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیٹی ام کلثوم سے کہا: دیکھو کیا یہ جوان ہوچکی ہے؟ ام کلثوم بولی جی ھاں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو خاوند کے پاس واپس لوٹا دیا اور فرمایا یہ کفو کی شادی ہے۔ رواہ سعید بن المنصور

مہر کا بیان

۴۵۷۸۹.....ابوعجفاء کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے خطاب کیا اور فرمایا خبردار عورتوں کے مہر میں غلومت کرو۔ چونکہ گراں مہر اگر دنیا میں شرافت کا باعث ہوتا یا اللہ تعالیٰ کے ہاں تقوی ہوتا تو نبی کریم ﷺ اس پر ضرور عمل کرتے۔ رسول کریم ﷺ نے اپنی کسی بیوی کا مہر نہیں رکھا اور نہ ہی آپ ﷺ کا بیٹیوں میں سے کسی بیٹی کا مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ رکھا گیا ہے۔ بلاشبہ آدمی کو بیوی کے مہر میں آزمایا جاتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ فرمایا: تم میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو عورت کا مہر خوب زیادہ مقرر کرتے ہیں حتیٰ کہ اس کے اپنے دل میں عداوت ہونے لگتی ہے۔ وہ عورت بھی کہتی ہے کہ تیری وجہ سے مجھے کلفت ہو رہی ہے اور قربت دوری میں بدل رہی ہے۔ جبکہ ایک دوسری عورت کے متعلق تم کہتے ہو: تمہارے مغازی میں کس کے لیے قتل ہوا یا مرا کہ فلاں شہید ہوا یا فلاں شہید ہو کر مرا۔ ہوسکتا ہے اس نے اپنے اونٹ پر بوجھ لادا ہو یا اپنی سواری کو سونے یا چاندی سے بھرا ہوا اور تجارت کی غرض سے جنگ میں گیا ہو لہٰذا یہ مت کہو۔ لیکن ایسے ہی کہو جیسا کہ نبی کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ جو شخص فی سبیل اللہ قتل ہوا یا مر گیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق والطبرانی والحمیدی والضیاء وابن سعد وابو عبید الغریب وابن ابی شیبۃ واحمد بن حنبل والعدنی والدارمی وابوداؤد والترمذی وقال: صحیح والنسائی وابن ماجہ وابویعلی وابن حبان وابن عساکر والدارقطنی فی الافراد وابونعیم فی الحلیۃ والبیہقی و سعید بن المنصور وقال احمد شاکر اسنادہ صحیح

۴۵۷۹۰.....مسروق کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ منبر پر تشریف لائے پھر فرمایا: اے لوگو! تم عورتوں کے مہروں کو کیوں کر بڑھا رہے ہو؟ حالانکہ رسول کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہاں عورتوں کا مہر چار سو درہم سے کم ہوتا تھا۔ اگر مہروں کی زیادتی اللہ تعالیٰ کے ہاں باعث تقوی یا شرافت ہوتی تم ان سے آگے نہ بڑھ سکتے۔ رواہ سعید بن المنصور وابویعلی

۴۵۷۹۱..... عبدالرحمن بن بیلمانی کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطاب کرتے ہوئے فرمایا: تم میں سے جو رنڈوے ہوں ان کی شادی کرادو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ ان کے آپس کے درمیان کیا علائق ہوسکتے ہیں؟ ارشاد فرمایا: جس پر ان کے گھر والے آپس میں راضی ہوں۔ رواہ ابن مردویہ و البیہقی وقال: لیس بمحفوظ قال: قدروی عن عبدالرحمن عن النبی ﷺ ورروی عنہ عن ابن عباس عن النبی ﷺ

۴۵۷۹۲.....ابن سیرین کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دو ہزار درہم مہر مقرر کرنے میں رخصت دی ہے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے چار ہزار درہم کی رخصت دی ہے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

چار سو درہم سے زائد مہر کی ممانعت

۴۵۷۹۳.....نافع کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے چار سو درہم سے زیادہ مہر مقرر کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۵۷۹۴.....نافع کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے صفیہ نامی عورت سے چار سو درہم پر شادی کی صفیہ نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف پیغام بھیجا کہ ہمیں یہ مہر کافی نہیں ہے۔ چنانچہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مخفی دو سو درہم کا اضافہ کیا۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۵۷۹۵.....سعید بن مسیب کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فیصلہ صادر کیا تھا کہ جب کوئی مرد کسی عورت سے شادی کرتا ہے تو پردے لٹکا دینے پر مہر واجب ہو جاتا ہے۔ رواہ مالک والشافعی والبیہقی

۴۵۷۹۶.....شعبی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے بعد خطاب کرتے ہوئے فرمایا: خبردار عورتوں کے مہر میں زیادہ گرانی سے کام مت لو۔ چنانچہ مجھے جس شخص کے متعلق بھی خبر ملی کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کے چلائے ہوئے مہر سے زیادہ مقرر کیا تو زیادتی کر کے بیت المال کے حوالے کی جائے گی۔ پھر آپ منبر سے نیچے اتر آئے۔ اتنے میں قریش کی ایک عورت کھڑی ہوئی اور کہنے لگی: اے

امیر المؤمنین! کیا کتاب اللہ اتباع کے زیادہ لائق ہے یا آپ کا قول؟ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: کتاب اللہ اتباع کے زیادہ لائق ہے اور تم نے یہ سوال کیوں کیا؟ وہ بولی: آپ نے ابھی ابھی لوگوں کو عورتوں کے مہروں میں گرانی کرنے سے منع کیا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں فرماتا ہے۔

وآتیتم احداھن قنطارا فلا تا خذوا منه شیئاً.

عورتوں میں سے جس کو تم نے (مہر میں) ڈھیروں مال دیا ہو اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لو۔

آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس عورت کی بات میں عمر کی بات سے زیادہ فقاہت ہے آپ نے دو یا تین بار یہ بات فرمائی۔ آپ رضی اللہ عنہ پھر منبر پر دوبارہ تشریف لائے اور لوگوں سے فرمایا! میں نے تمہیں عورتوں کے مہروں میں گرانی کرنے سے منع کیا تھا لہٰذا آدمی جو چاہے اپنے مال میں کرے اسے پورا اختیار ہے۔ رواہ سعید ابن المنصور والبیھقی

۴۵۷۹۷..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر مہر آخرت میں رفعت بلندیٔ درجات کا ذریعہ ہوتا تو نبی کریم ﷺ کی بیٹیاں اور آپ کی بیویاں اس کی زیادہ حقدار تھیں۔ رواہ ابوعمر ابن فضالة فی امالیه

۴۵۷۹۸..... مسروق کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر تشریف لے گئے اور فرمایا! میں نہیں جانتا کہ کسی نے چار سو درہم سے زیادہ مہر مقرر کیا ہو۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کا آپس میں مہر چار سو درہم ہوتا تھا۔ یا اس سے کم تھا مہور میں زیادتی اگر باعث شرافت یا تقویٰ ہوتی تم ان پر سبقت نہ لے جاسکتے۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ منبر سے نیچے اتر آئے۔ اسی اثناء میں قریش کی ایک عورت آپ کے آڑے آ گئی اور کہنے لگی! اے امیر المؤمنین! آپ لوگوں کو مہروں میں چار سو درہم سے زیادتی کرنے سے منع کرتے ہیں فرمایا! جی ہاں۔ عورت بولی کیا آپ نے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد نہیں سنا۔

واتیتم، احداھن قنطارا الایة.

فرمایا! جی ہاں یہ آیت سنی ہے لوگوں میں ہر آدمی عمر سے زیادہ فقاہت کا مالک ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ منبر پر دوبارہ تشریف لائے اور فرمایا! اے لوگو! میں نے تمہیں عورتوں کے مہر کے متعلق چار سو درہم سے زیادہ مقرر کرنے سے منع کیا تھا تم میں سے جو شخص اپنی دلی خوشی سے جتنا مال دینا چاہے دے سکتا ہے۔ رواہ سعید بن المنصو وابویعلی والمحا ملی فی امالیه

۴۵۷۹۹..... عبدالرحمٰن سلمی کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورتوں کے مہر میں گرانی مت کرو۔ عورتوں میں سے ایک عورت بولی: اے عمر! آپ کو اختیار نہیں ہے۔ چونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

وآتیتم احدا ھن قنطارا من ذھب

ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے قرآن میں یہی ہے عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک عورت نے عمر سے ساتھ جھگڑا کیا اور وہ عمر پر غالب رہی۔ رواہ عبدالرزاق وابن المنذر

چالیس اوقیہ (۴۸۰ درہم) مہر

۴۵۸۰۰..... عبداللہ بن مصعب کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورتوں کے مہور میں چالیس اوقیہ سے زیادہ بڑھوتری مت کرو۔ جس شخص نے اس سے زیادہ مہر مقرر کیا زیادتی کو میں بیت المال میں ڈلوادوں گا اتنے میں ایک عورت بولی: آپ کو یہ اختیار حاصل نہیں ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ کیوں؟ عورت بولی چونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

وآتیتم احداھن قنطاراً الآیة.

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورت نے درست کہا جبکہ مرد نے خطا کی۔ رواہ الزبیر بن بکار فی الموفقیات وابن عبدالبر فی العلم

۴۵۸۰۱۔۔۔۔۔بکر بن عبداللہ مزنی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں گھر سے باہر نکلا تھا تاکہ تمہیں عورتوں کے مہور میں زیادتی وگرانی سے روکوں لیکن کتاب اللہ کی ایک آیت میرے آڑے آ گئی۔ چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

وآتیتم احداھن قنطارا الآیۃ۔ رواہ سعید بن المنصور وعبد بن وحید والبیہقی

۴۵۸۰۲۔۔۔۔۔''مسند ابن حدرد اسلمی'' ابوحدرد اسلمی کی روایت ہے کہ میں نے نکاح کے معاملہ میں رسول کریم ﷺ سے استعانت لی۔ آپ ﷺ نے مجھ سے پوچھا تم نے کتنا مہر مقرر کیا ہے میں نے عرض کیا: دوسودرہم آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم بطحان کو جانتے مہر میں اسقدر زیادتی نہ کرتے۔

رواہ ابونعیم فی المعرفۃ

۴۵۸۰۳۔۔۔۔۔''مسند سھل بن سعد ساعدی'' سھل بن سعد رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا: چلے جاؤ میں نے تم دونوں کی شادی کرادی۔ اپنی اس بیوی کو قرآن مجید کی کوئی سورت سکھادو۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۵۸۰۴۔۔۔۔۔حضرت سھل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک عورت نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اپنی ذات کو نبی کریم ﷺ کے حضور پیش کیا۔ آپ ﷺ خاموش رہے۔ اس نے پھر اپنے آپ کو آپ ﷺ کے لیے پیش کیا آپ رضی اللہ عنہ پھر خاموش رہے میں نے اس عورت کو تھوڑی دیر کھڑے دیکھا کہ وہ اپنے تیئں آپ ﷺ کو پیش کررہی تھی لیکن آپ ﷺ بدستور خاموش رہے۔ اتنے میں ایک آدمی کھڑا ہوا میرے خیال میں وہ انصار سے تھا کہنے لگا: یارسول اللہ! اگر آپ کو اس عورت سے شادی کرنے کی حاجت نہیں تو میری شادی کرادیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟ عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ حکم ہوا۔ جاؤ تلاش کروشاید کوئی چیز مل جائے گو کہ لوہے کی انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔ چنانچہ وہ آدمی چلا گیا اور پھر واپس لوٹ آیا کہنے لگا بخدا! میں نے اس کپڑے کے سوا کچھ نہیں پایا جسے میں اپنے اور اس عورت کے درمیان نصف نصف کردوں گا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: یہ کپڑا تمہیں کسی طرح بے نیاز نہیں کرتا ہے۔ کیا تمہیں قرآن مجید میں سے کچھ یاد ہے؟ عرض کیا: جی ہاں۔ حکم ہوا کیا؟ عرض کیا: فلاں اور فلاں سورتیں مجھے یاد ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ میں نے یہ عورت تمہارے پاس موجود قرآن کی وجہ سے تمہارے ملک میں دے دی چنانچہ میں نے وہ آدمی چلتا ہوا دیکھا اور وہ عورت بھی اس کے پیچھے پیچھے جارہی تھی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۰۵۔۔۔۔۔''مسند عامر بن ربیعہ'' عامر بن ربیعہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں ایک شخص نے جوتوں پر شادی کی تھی نبی کریم ﷺ نے اس نکاح کو جائز قرار دیا تھا۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۵۸۰۶۔۔۔۔۔''ایضاً'' قبیلہ بنوفزارہ کی ایک عورت نے جوتوں پر ایک شخص سے شادی کی یہ معاملہ حضور نبی کریم ﷺ کے عدالت میں پیش کیا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم ان دو جوتوں پر راضی ہو؟ عرض کیا: میں نے اپنے لئے یہی بہتر سمجھا ہے۔ ارشاد فرمایا: میں بھی اسی کو تمہارے لیے بہتر سمجھتا ہوں۔ رواہ ابن عساکر

کلام:۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۸۴۰ وضعیف الترمذی ۱۹۰

۴۵۸۰۷۔۔۔۔۔''ایضاً'' قبیلہ بنوفزارہ کا ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں نے نعلین (جوتے) کے بدلہ میں ایک عورت سے نکاح کرلیا ہے۔ آپ ﷺ نے عورت سے فرمایا: کیا تم نعلین پر راضی ہو؟ تمہارا حال اس عورت کے حال کے مطابق ہے۔

رواہ ابن عساکر

۴۵۸۰۸۔۔۔۔۔اسماعیل بن قعقاع بن عبداللہ ابن ابی حدرد کی روایت ہے کہ میرے دادا عبداللہ بن ابی حدرد نے ایک عورت کے ساتھ چار اوقیہ چاندی مہر پر شادی کی رسول کریم ﷺ کو اس کی خبر کی گئی آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم کسی پہاڑ کا دامن کھودلاؤ یا فرمایا کہ احد کھودلاؤ پھر بھی تم اس سے زیادہ اضافہ نہیں کرسکتے ہمارے ہاں اس کا نصف مہر ہے۔ عبداللہ کہتے ہیں: میں چل پڑا اور یہ رقم جمع کرکے عورت کے حوالے کردی پھر میں نے رسول کریم ﷺ کو اس کی خبر کی آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں نے تمہیں ایسا نہیں کہا تھا کہ ہمارے ہاں اس کا نصف مہر ہے شاید تم نے میرے کہنے کی

وجہ سے ایسا کیا ہے میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ نہیں! میرے پاس بس یہی تھا۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۸۰۹...... ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال پوچھا گیا کہ جو شخص کسی عورت سے شادی کرے اور اس کے لیے مہر بھی مقرر کردے وہ مہر ادا کرنے سے پہلے اس عورت سے ہمبستری کرسکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ اس کے ساتھ ہمبستری نہیں کرسکتا حتی کہ مہر ادا نہ کردے اگرچہ اس کے جوتے ہی کیوں نہ ہوں۔ رواہ ابن جریر

ہمبستری سے پہلے مہر ادا کرے

۴۵۸۱۰...... ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب کوئی شخص کسی عورت سے شادی کرے اگر اس سے ہوسکے تو عورت کے ساتھ ہمبستری نہ کرے حتی کہ اسے کچھ دے دے، اگر وہ اپنے پاس کچھ نہ پاتا ہو سوائے ایک جوتے کے وہی اتار کر عورت کو دے دے۔ رواہ ابن جریر

۴۵۸۱۱...... شعبی کی روایت ہے کہ عمرو بن حریث نے عدی بن حاتم کے پاس پیغام نکاح بھیجا: انھوں نے جواب دیا: میں اس عورت کے ساتھ تمہارا نکاح نہیں کراؤں گا مگر اپنے حکم کے مطابق عمرو نے کہا: وہ کیا حکم ہے؟ عدی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: البتہ رسول کریم ﷺ کی زندگی میں تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے میں تمہارے لیے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مہر کا حکم تجویز کرتا ہوں چنانچہ ان کا مہر چار سو اسی (۴۸۰) درہم تھے۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۸۱۲...... حمید بن ہلال کی روایت ہے کہ عمرو بن جریج رضی اللہ عنہ نے عدی بن حاتم کے ہاں پیغام نکاح بھیجا انھوں نے جواب دیا کہ میں تمہاری شادی نہیں کروں گا مگر اپنے ایک حکم پر عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے پتہ تو چلے آپ مجھ پر کیا حکم لگا رہے ہیں؟ عدی رضی اللہ عنہ نے عمرو رضی اللہ عنہ کو پیغام بھیجا کہ چار سو اسی (۴۸۰) درہم کا تمہارے لیے حکم صادر کرتا ہوں جو کہ رسول کریم ﷺ کی سنت ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۸۱۳...... عطاء کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک باندی آزاد کی اور اس کی آزادی کو اس کا مہر قرار دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۱۴...... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کل مہر کی کم از کم وہ مقدار جس سے کسی عورت کی شرمگاہ حلال ہوتی ہے وہ دس درہم ہے۔ رواہ البیهقی وضعفه

۴۵۸۱۵...... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مہر دس درہم سے کم نہیں ہے۔ رواہ الدارقطنی والبیهقی وضعفه

کلام:...... حدیث ضعیف ہے: دیکھئے الاباطیل ۵۳۲

۴۵۸۱۶...... "مسند علی" جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مہر کی مقدار بس اتنی ہے جتنی پر میاں بیوی آپس میں راضی ہوجائیں۔ رواہ الدارقطنی والبیهقی

۴۵۸۱۷...... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے متعلق فرمایا جس کا خاوند مرجائے اور اس کا مہر مقرر نہ ہو فرمایا کہ اس کے لیے میراث ہوگی، اس پر عدت واجب ہے اور اس کے لیے مہر نہیں ہوگا۔ نیز آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایسے دیہاتی کا قول قابل قبول نہیں ہوگا جو کتاب اللہ پر سینہ زوری کرتا ہو۔ رواہ سعید بن المنصور والبیهقی

۴۵۸۱۸...... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے گٹھلی کے برابر سونے پر شادی کرلی تھی اس سونے کی قیمت تین درہم اور تہائی درہم لگائی گئی تھی۔ رواہ ابن ابی شیبة وهو صحیح

۴۵۸۱۹...... عطاء اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بشیر بن سعد انصاری نے ایک عورت کے ساتھ شادی کی نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنی قوم سے کچھ مانگو اور پھر اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ چنانچہ بشیر نے سوال کیا اور انھیں ایک قیراط سونا دیا گیا۔ نبی کریم ﷺ نے انھیں حکم دیا کہ اپنے گھر والوں کو دو اور پھر ان کے پاس جاؤ۔ رواہ ابن جریر

غلام کے نکاح کا بیان

۴۵۸۲۰......حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: غلام دو عورتوں سے شادی کرسکتا ہے دو طلاقیں دے سکتا ہے اور لونڈی دو حیض عدت گزارے گی اگر باندی کو حیض نہ آتا ہو تو دو مہینے یا ڈیڑھ مہینہ اس کی عدت ہوگی۔ رواہ الشافعي والبیھقي في شعب الایمان

۴۵۸۲۱......حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں غلام جب آزاد عورت سے نکاح کرتا ہے گویا وہ آزاد ہو جاتا ہے اور آزاد شخص جب باندی سے نکاح کرتا ہے گویا وہ آدھا غلام ہو جاتا ہے۔ رواہ عبد الرزاق وسعید بن المنصور وابن ابی شیبة والدارمی

۴۵۸۲۲......حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ غلام جب اپنے آقاؤں کی اجازت کے بغیر نکاح کر لیتا ہے اس کا نکاح حرام ہے۔ اس کے آقاؤں نے جب اسے نکاح کی اجازت دے دی تو طلاق کا اختیار اس شخص کی ہاتھ میں ہوگا جس نے شرمگاہ کو حلال سمجھا۔

رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبة

۴۵۸۲۳......حکم کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کے متعلق جس نے اپنے غلام سے شادی کر لی تھی حکم لکھا کہ ان دونوں میں تفریق کر دی جائے اور عورت پر حد جاری کی جائے۔

۴۵۸۲۴......قتادہ کی بروایت ہے کہ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے غلام نے ایک عورت سے شادی کر لی، اس نے اپنے آپ کو آزاد ظاہر کر کے عورت کو دھوکا دیا اور ابوموسیٰ سے اجازت نکاح بھی نہ لی۔ چنانچہ وہ پانچ اونٹنیاں ہانک کر عورت کے پاس لے گیا عورت حضرت عثمان کے پاس خبر لگنے کے بعد معاملہ لے گئی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے نکاح باطل کر دیا اور عورت کو دو اونٹنیاں دیں اور بقیہ تین ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو واپس کر دیں۔

رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۲۵......قتادہ کی روایت ہے کہ ایک شخص باندی سے نکاح کرے اور وہ اسے آزاد سمجھتا ہو پھر اس سے اولاد بھی ہو جائے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کی اولاد کے متعلق فیصلہ کیا کہ ہر غلام کے بدلہ میں دو غلام ہوں گے اور ہر لونڈی کے بدلہ میں دو لونڈیاں ہوگی۔

رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۲۶......محمد بن سیرین کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منبر پر چڑھ کر فرمایا: تم جانتے ہو غلام کتنے نکاح کر سکتا ہے؟ ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا جی ہاں میں جانتا ہوں آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: بتاؤ کتنے؟ اس نے جواب دیا: دو نکاح کر سکتا ہے۔

رواہ سعید بن المنصور

۴۵۸۲۷......بکر بن عبداللہ مزنی کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت لائی گئی جس نے اپنے غلام سے شادی کر لی تھی، عورت کہنے لگی: کیا اللہ تعالیٰ نے قرآن میں نہیں فرمایا:" او ما ملکت ایمانکم "ترجمہ اور جو تمہاری ملکیت میں ہوں وہ تمہارے لیے حلال ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دونوں کو مارا اور پھر ان کے درمیان تفریق کر دی چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے تمام شہروں میں خطوط لکھ کر بھیجے کہ جو عورت اپنے غلام سے شادی کرے یا بغیر گواہوں کے یا ولی کے بغیر شادی کرے اس پر حد جاری کرو۔ رواہ سعید بن المنصور والبیھقی

۴۵۸۲۸......حسن کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت لائی گئی اس نے اپنے غلام سے شادی کر لی تھی آپ رضی اللہ عنہ نے انھیں سخت سزا دی اور دونوں کے درمیان تفریق کر دی اور عورت پر مزید شادی کرنا حرام قرار دیا اور یہ حکم بطور عقوبت کے تھا۔

رواہ سعید بن المنصور والبیھقي وقال: ھما مرسلان یوکدا حد ھما صاحبه

۴۵۸۲۹......ابن جریج کی روایت ہے کہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ لوگوں سے پوچھا کرتے تھے کہ غلام کتنے نکاح کر سکتا ہے، چنانچہ لوگوں کا اس پر اتفاق رہا ہے کہ غلام دو سے زیادہ شادیاں نہیں کر سکتا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۳۰......ابن سیرین کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے سوال کیا کہ غلام کے لیے کتنے نکاح حلال ہیں؟

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: غلام دو نکاح کر سکتا ہے (یعنی اپنے نکاح میں بیک وقت دو عورتیں رکھ سکتا ہے) حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس پر خاموش رہے گویا آپ رضی اللہ عنہ اس جواب سے راضی رہے اور اسے پسند فرمایا: ایک روایت میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو بات میرے دل میں تھی اس کی موافقت ہوگئی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۳۱..... ابن جریج کی روایت ہے کہ بعض باندیاں لوگوں کے پاس آتی تھیں اور انہیں کہتیں کہ وہ آزاد ہیں لوگ ان سے شادی کر لیتے پھر اس سے اولاد پیدا ہوتی۔ میں نے سلیمان بن موسیٰ کو تذکرہ کرتے سنا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس جیسے مسئلہ میں اولاد کے آباء کے خلاف یہ فیصلہ کیا کہ ہر بچے کی بمثل اس کے لیے غلام سے ایک بالشت اور ایک ہاتھ کا اعتبار ہے میں نے عرض کیا اگر اس کی اولاد اچھی اور خوبصورت ہو؟ فرمایا: ان جیسے حسن میں مکلف نہیں بنائے جائیں گے ان جیسے ذرائع میں مکلف ہوں گے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۳۲..... جابر بن عبداللہ کی روایت ہے کہ ایک عورت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اس نے اپنے غلام سے نکاح کر رکھا تھا ہم مقام جابیہ میں تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے عورت کو خوب ڈانٹ پلائی اور اسے رجم کرنے کا ارادہ کیا پھر فرمایا: اس کے بعد تمہارے لیے کوئی مسلمان مرد حلال نہیں ہے۔ رواہ عبدالرزاق

غلام سے نکاح جائز ہے

۴۵۸۳۳..... قتادہ کی روایت ہے کہ ایک عورت نے خفیہ طور پر اپنے غلام سے شادی کر لی میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کا تذکرہ کردیا آپ رضی اللہ عنہ نے اس عورت سے پوچھا: تمہیں ایسا کرنے پر کس چیز نے ابھارا ہے وہ بولی: میں یہی سمجھی کہ غلام عورتوں کے لیے حلال ہے جس طرح باندیاں مردوں کے لیے حلال ہوتی ہیں۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم کے صحابہ رضی اللہ عنہم سے مشورہ لیا۔ صحابہ نے کہا: اس عورت نے کتاب اللہ میں تاویل کر کے استدلال کیا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں: بخدا! میں اسے کسی آزاد مرد کے لیے حلال نہیں سمجھتا ہوں۔ گویا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے یہ حکم اس عورت پر بطور سزا کے لگایا اور اس سے حد کو ٹال دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے غلام کو حکم دیا کہ وہ عورت کے قریب نہ جائے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۳۴..... قتادہ کی روایت ہے کہ ایک عورت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی: میں اپنے غلام کو آزاد کر کے اس سے شادی کرلوں چونکہ اس کا خرچہ مجھ پر ہلکا ہے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عمر کے پاس جاؤ اور ان سے سوال کرو۔ چنانچہ اس عورت نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہی سوال کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے عورت کو سخت مارا حتیٰ کہ اس کا پیشاب نکل گیا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عرب اسوقت تک مسلسل بھلائی پر رہیں گے جب تک اپنی عورتوں کو اس سے منع کرتے رہیں گے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۳۵..... ابراہیم کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس باندی کے متعلق سوال کیا گیا جسے بیچ دیا جائے اور اس کا شوہر بھی ہو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ اس کا شوہر ہی رہے گا حتیٰ کہ وہ اسے طلاق دے دے یا مر جائے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۳۶..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے غلام اور باندی کے متعلق فرمایا کہ ان کا آقا انھیں جمع بھی کر سکتا ہے اور ان کے درمیان تفریق بھی کر سکتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۳۷..... حسن مولیٰ ابن نوفل کی روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس غلام کے متعلق سوال کیا گیا جو اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دے پھر وہ دونوں آزاد کر دیئے جائیں کیا وہ مرد اس عورت سے شادی کر سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں فرمایا کہ رسول کریم ﷺ نے یہی فتویٰ دیا تھا۔ رواہ عبدالرزاق

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف النسائی ۲۲۵۔

۴۵۸۳۸..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ بریرہ رضی اللہ عنہ کے شوہر مغیث رضی اللہ عنہ انصار کے فلاں قبیلہ کے غلام تھے۔ بخدا!

گویا کہ میں ابھی ابھی مدینہ کی گلیوں میں بریرہ کے پیچھے چلتا ہوا دیکھ رہا ہوں دراں حالیکہ وہ رو رہے تھے۔ رسول کریم ﷺ نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہ سے کلام کیا کہ اپنے شوہر سے رجوع کرلو۔ وہ کہنے لگی: یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے حکم دے رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تو اس کی سفارش کررہا ہوں۔ بریرہ نے کہا: بخدا! میں کبھی بھی اس سے رجوع نہیں کروں گی۔ رواہ عبدالرزاق

فائدہ: ...... حضرت بریرہ رضی اللہ عنہ کو آزادی ملنے کے بعد خیار عتق ملا تھا یعنی وہ اگر چاہیں تو اپنے شوہر کے ساتھ بدستور ازدواجی تعلقات بحال رکھیں چاہیں تو طلاق لے لیں۔ انھوں نے مغیث رضی اللہ عنہ سے طلاق کا مطالبہ کیا تھا۔ آپ ﷺ نے مغیث رضی اللہ عنہ کے حق میں سفارش کی لیکن بریرہ رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی سفارش رد کردی۔

۴۵۸۳۹...... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ کوئی شخص اپنی لونڈی کا نکاح اپنے غلام سے بغیر مہر کے نہیں کراسکتا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۴۰...... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غلام بیک وقت دو عورتوں سے نکاح کرسکتا ہے اس سے زیادہ اپنے نکاح میں نہیں رکھ سکتا۔

رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۴۱...... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ کوئی حرج نہیں کہ غلام کسی لونڈی کو اپنی ہمخوابی کے لیے تجویز کرسکتا ہے۔

رواہ الشافعی وابن ابی شیبۃ والبیہقی

کافر کے نکاح کا بیان

۴۵۸۴۲...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مسلمان مرد نصرانیہ عورت سے نکاح کرسکتا ہے لیکن نصرانی مرد مسلمان عورت سے نکاح نہیں کرسکتا۔

رواہ عبدالرزاق وابن جریر والبیہقی

۴۵۸۴۳...... قتادہ کی روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک یہودیہ عورت سے نکاح کرلیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انھیں حکم بھیجا کہ اسے طلاق دے دو چونکہ یہ آگ کا انگارا ہے حذیفہ رضی اللہ عنہ نے جوابا کہا: کیا یہ حرام ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں لیکن مجھے خوف ہے کہ تم یہودی عورتوں میں سے بدکار عورتوں کی بات ماننا شروع نہ کردو۔ رواہ عبدالرزاق و البیہقی

۴۵۸۴۴...... سعید بن مسیّب کی روایت ہے کہ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ نے کوفہ میں اہل کتاب کی ایک عورت سے نکاح کرلیا تھا۔ خبر ملنے پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ اس یہودیہ عورت سے علیحدگی اختیار کرلو چونکہ تم مجوسیوں کی زمین میں ہو مجھے خدشہ ہے کہ کہیں کوئی جاہل یہ نہ کہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابی نے کافرہ عورت سے شادی کرلی اور یوں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی رخصت کو اتنا عام سمجھنے لگے گا کہ لوگ پھر مجوسیوں کی عورتوں سے بھی نکاح کرنے لگیں گے۔ لہٰذا اس عورت سے علیحدگی اختیار کرلو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۴۵...... سلیمان شیبانی کہتے ہیں مجھے اس عورت کے بیٹے نے خبر دی ہے کہ جس کے خاوند پر اسلام پیش کرنے پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کے درمیان تفریق کردی تھی اس نے اسلام قبول کرنے سے انکار کردیا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے دونوں کے درمیان تفریق کردی تھی۔

رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۴۶...... زید بن وھب کہتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خط لکھا کہ مسلمان مرد نصرانیہ عورت سے نکاح کرسکتا ہے جبکہ نصرانی مرد مسلمان عورت سے نکاح نہیں کرسکتا۔ مہاجر اعرابیہ (دیہاتی) خاتون سے نکاح کرسکتا ہے جبکہ دیہاتی مرد یعنی اعرابی مہاجرہ عورت سے نکاح نہیں کرسکتا چونکہ وہ اسے دار الھجرت سے باہر نکال کرلے جائے گا جس شخص نے اپنے کسی قریبی رشتہ دار کو ھبہ کیا اس کا ھبہ جائز ہے اور جس شخص نے غیر رشتہ دار کو ھبہ کیا اور وہ ھبہ کا بدلہ نہ دے سکا وہ خود اس ھبہ کا زیادہ حقدار سمجھا جائے گا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۴۷...... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اہل کتاب کی عورتیں ہمارے لیے حلال ہیں جبکہ ہماری عورتیں ان پر حرام ہیں۔

(رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۴۸ ...... ''ایضاً''ابوزبیر نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ شخص جس کی باندی مسلمان ہو اور غلام نصرانی ہو آیا باندی سے غلام کی شادی کراسکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں۔ رواہ عبدالرزاق

اہل کتاب سے نکاح

۴۵۸۴۹ ...... معمر زہری سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں میری قوم کے ایک شخص نے اہل کتاب کی ایک عورت سے نکاح کرلیا تھا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۵۰ ...... معمر، زہری سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انھیں حدیث پہنچی ہے کہ نبی کریم ﷺ کے زمانے میں عورتیں کسی جگہ اسلام لے آتی تھیں اور ہجرت نہیں کرتی تھیں جب وہ اسلام لاتی تھیں ان کے شوہر بدستور کافر ہوتے تھے۔ ایسی عورتوں میں سے ایک عاتکہ بنت ولید بن مغیرہ بھی ہے وہ صفوان بن امیہ کے نکاح میں تھی چنانچہ عاتکہ فتح مکہ کے دن اسلام لے آئی اور اس کا شوہر صفوان بن امیہ اسلام سے بھاگ گیا اور سمندر کی طرف چلا گیا۔ اس کے چچازاد بھائی وھب بن عمیر بن وھب بن خلف نے صفوان کی طرف رسول کریم ﷺ کی چادر لے کر قاصد بھیجا کہ واپس لوٹ آ ؤ رسول ﷺ نے تمہیں امان دے دیا ہے اور رسول کریم ﷺ نے اسے اسلام کی دعوت دی کہ اگر اسلام لانا چاہے تو اسلام لے آئے ورنہ آپ ﷺ اسے دو ماہ کے لیے جلاوطن کردیں گے چنانچہ جب صفوان بن امیہ رسول کریم ﷺ کے پاس آپ کی چادر لے کر واپس لوٹا تو اس نے سر عام گھوڑے پر سوار ہوئے ہوئے اعلان کیا کہ اے محمد! یہ وھب بن عمیر میرے پاس تمہاری چادر لایا ہے اور یہ کہتا ہے کہ تم نے مجھے مکہ واپس آنے کی دعوت دی ہے اگر میں تمہاری بات سے رضامند ہو جاؤں تو اچھا ہے ورنہ تم نے مجھے دو مہینے کی مہلت دی ہے رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے ابو وھب! نیچے اترو صفوان نے جواب دیا بخدا! میں اسوقت تک نیچے نہیں اتروں گا جب تک تم واضح نہیں کردوں گے نبی کریم ﷺ نے فرمایا بلکہ تمہیں چار ماہ کی مہلت ہے۔ اس کے بعد رسول کریم ﷺ لشکر کے ساتھ ھوازن کی طرف تشریف لے گئے اور صفوان کو پیغام بھیج کر اسلحہ عاریۃ طلب کیا صفوان نے کہا: کیا مجھ سے اسلحہ بخوشی طلب کیا جارہا ہے یا زبردستی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ ہمیں اسلحہ بخوشی چاہئے۔ چنانچہ صفوان کے پاس جس قدر اسلحہ تھا بخوشی نبی کریم ﷺ کو عاریۃ بھجوادیا۔ جب کہ صفوان بذات خود رسول کریم ﷺ کے ہمراہ چل دیا ابھی اس نے اسلام نہیں لایا تھا بدستور کافر ہی تھا۔ چنانچہ بحالت کفر وہ حنین وطائف میں شریک رہا جبکہ اس کی بیوی اسلام لاچکی تھی۔ رسول کریم ﷺ نے اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان اسی عرصہ میں تفریق نہیں کی ہے۔ بالآخر صفوان اسلام لے آیا اور سابق نکاح ہی میں اس کی بیوی اس کے پاس رہی۔

اسی طرح ام حکیم بنت حارث بن ھشام فتح مکہ کے موقع پر اسلام لے آئے جب کہ ان کے شوہر عکرمہ بن ابی جہل اسلام سے بھاگ کر یمن آ چکے تھے۔ ام حکیم بنت حارث ان کے پیچھے سفر کرکے یمن آ گئیں اور انھیں اسلام کی دعوت دی عکرمہ رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کرلیا ام حکیم انھیں لے کر رسول کریم ﷺ کے پاس آ گئیں جب آپ ﷺ نے عکرمہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو خوشی سے عکرمہ رضی اللہ عنہ کی طرف کو دپڑے اور ان سے بیعت لے لی۔ ہمیں خبر نہیں پہنچی کہ رسول اللہ ﷺ نے عکرمہ رضی اللہ عنہ اور ان کی بیوی ام حکیم کے درمیان تفریق کی ہو۔ بلکہ وہ دونوں سابق نکاح پر ہی قائم رہے۔ ہمیں یہ خبر بھی نہیں پہنچی کہ کسی عورت نے رسول کریم ﷺ کی طرف ہجرت کی ہو اور اس کا شوہر کافر ہو اور وہ دارالکفار میں ہو مگر ایسا ہوا ہے کہ عورت کی ہجرت نے اس کے اور اس کے کافر شوہر کے درمیان فرقت ڈال دی ہے البتہ اگر وہ بیوی کی عدت گزرنے سے قبل ہجرت کرکے دارالھجرت پہنچ جائے ہمیں یہ خبر نہیں پہنچی کہ کسی عورت اور اس کے شوہر کے درمیان فرقت ڈالی گئی ہو جب کہ اس کا شوہر بیوی کی عدت کے دوران ہجرت کرکے بیوی کے پاس پہنچا ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۵۱ ...... ابن جریج ایک شخص سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ابن شہاب کہتے ہیں! نبی کریم ﷺ کی بیٹی زینب رضی اللہ عنہا اسلام لاچکی تھیں اور نبی کریم ﷺ کے بعد پہلی ہجرت میں مدینہ پہنچی تھیں جب کہ ان کے شوہر ابوعاص بن ربیع بن عبدالعزی مشرک تھے اور مکہ ہی میں مقیم تھے۔ پھر ابوالعاص مشرک ہی جنگ بدر میں مشرکین کے ساتھ شریک ہوئے بدر میں مسلمانوں نے انھیں قیدی بنالیا تھا، مالدار تھے اس لیے فدیہ دے کر رہا

ہوگئے تھے پھر احد میں مشرک ہی شریک ہوئے احد سے مکہ واپس لوٹے پھر کچھ عرصہ مکہ ہی میں ٹھہرے رہے۔ پھر تجارت کے لیے شام کا سفر کیا اور راستے میں انصار کی ایک جماعت نے انھیں گرفتار کرلیا۔ زینب رضی اللہ عنہ (ان کی گرفتاری کی خبر پہنچی تو وہ) نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا: مسلمان مشرکین پر زیادتی کررہے ہیں: ارشاد فرمایا: اے زینب کیا معاملہ ہے؟ عرض کیا: میں نے ابوالعاص کو پناہ دے دی ہے۔ فرمایا: میں نے تمہاری پناہ کی اجازت دے دی پھر اس کے بعد آپ ﷺ نے کسی عورت کی پناہ کی اجازت نہیں دی۔ چنانچہ ابوالعاص پھر اسلام لے آئے اور اپنے سابق نکاح پر ہی قائم رہے۔ اسی دوران حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کو زینب رضی اللہ عنہا کے لیے پیغام نکاح بھیجتے تھے اور نبی کریم ﷺ نے زینب رضی اللہ عنہا سے اس کا تذکرہ بھی کیا تھا۔ زینب رضی اللہ عنہ نے جواب دیا تھا کہ یارسول اللہ! جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ ابوالعاص آپ کے اچھے داماد ہیں، اگر آپ بہتر سمجھیں تو ان کا انتظار کریں۔ رسول کریم ﷺ اس موقع پر خاموش رہے تھے ابن شہاب کہتے ہیں: ابوسفیان بن حرب اور حکیم بن حزام مرالظہر ان کے مقام پر اسلام لائے تھے پھر یہ حضرات اپنی مشرکہ بیویوں کے پاس آئے تھے پھر انھوں نے بھی اسلام قبول کرلیا تھا وہ اپنے سابق نکاح پر ہی قائم رہے تھے۔ چنانچہ مخرمہ کی بیوی شفاء بنت عوف تھیں جو کہ حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی بہن تھیں حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی بیوی زینب بنت عوام تھیں، ابوسفیان کی بیوی ھند بنت عتبہ بن ربیعہ تھیں صفوان بن امیہ کے نکاح میں دو عورتیں تھیں عاتکہ بنت ولید اور آمنہ بنت ابی سفیان چنانچہ عاتکہ کے ساتھ آمنہ بنت ابی سفیان بھی فتح مکہ کے بعد اسلام لے آئی تھیں ان کے بعد پھر صفوان رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا تھا اور وہ دونوں بیویوں کے نکاح پر قائم رہے تھے۔

۴۵۸۵۲۔۔۔۔۔"مسند زبیر" محمد بن حسین کی روایت ہے کہ معدان بن حواس ثعلبی اور اس کی بیوی دونوں نصرانی تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں اس کی بیوی تو اسلام لے آئی لیکن معدان نے اسلام قبول نہ کیا چنانچہ بیوی اس سے بھاگ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آگئی۔ حواس اپنی بیوی کی تلاش میں نکلا حتیٰ کہ مدینہ پہنچ گیا اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے پاس قیام کیا اور زبیر رضی اللہ عنہ نے انھیں پناہ دی زبیر رضی اللہ عنہ نے حواس سے کہا: کیا تمہاری بیوی کی عدت گزر چکی ہے؟ اس نے نفی میں جواب دیا چنانچہ حواس اسلام لے آئے اور صبح ہوتے ہی حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے گئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی بیوی اسے واپس لوٹا دی۔ رواہ ابن عساکر

متعلقات نکاح

عاتکہ کے نکاح کا واقعہ

۴۵۸۵۳۔۔۔۔۔ابوسلمہ حضرت عبدالرحمن بن عوف سے روایت نقل کرتے ہیں کہ عاتکہ بنت زید بن عمرو بن نفیل حضرت عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں، عبداللہ، عاتکہ سے شدید محبت کرتے تھے چنانچہ انھوں نے عاتکہ کے لیے اس شرط پر کہ ان کے بعد وہ کسی سے شادی نہیں کریں گی ایک باغ بھی ان کے لیے مقرر کررکھا تھا چنانچہ عبداللہ رضی اللہ عنہ کو غزوہ طائف میں تیر لگا اور رسول کریم ﷺ کی وفات کے چالیس دن بعد عبداللہ رضی اللہ عنہ بھی وفات پاگئے عاتکہ نے ان کے مرثیہ میں یہ اشعار کہے۔

آلیت لا تنفک عینی سخینة ۔۔۔ علیک و لا ینفک جلدی اغبرا

ترجمہ:۔۔۔۔۔۔میں نے قسم کھائی ہے کہ میری آنکھ تجھ پر ہمیشہ غمزدہ رہے گی اور میرا بدن ہمیشہ غبار آلود رہے گا۔

مدی الدھر ماغنت حمامة ایکة ۔۔۔ وما طرد اللیل الصباح المنورا

ترجمہ:۔۔۔۔۔۔مدت ہوچکی کہ گنجان درخت کی کبوتری نے گانا نہیں گایا اور نہ ہی تاریک رات نے صبح روشن کی ہے۔

چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عاتکہ کو پیغام نکاح بھیجا عاتکہ نے جواب دیا: عبداللہ بن ابی بکر نے اس شرط پر کہ میں ان کے بعد شادی

نہیں کروں گی مجھے ایک باغ دیا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہلوا بھیجا کہ کسی اور (صحابی) سے فتوی لے لو۔ چنانچہ عاتکہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فتویٰ لیا انھوں نے یہ کہا کہ باغ عبداللہ کے ورثاء کو واپس کردو اور پھر شادی کرلو۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عاتکہ سے شادی کرلی۔ عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کے بھائی صحابی تھے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا آپ مجھے اجازت دیں میں عاتکہ سے بات کرلیتا ہوں آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ بات کرلیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عاتکہ۔

آلیت لا تنفک عینی قریرة علیک و لا ینفک جلدی اصفرا.

میں نے قسم کھائی ہے کہ میری آنکھیں تم سے ہمیشہ ٹھنڈی رہیں اور میرا بدن ہمیشہ زرد رنگ میں آلودر ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کرے، میرے خلاف میرے گھر والوں کومت بگاڑو۔

رواه وكيع واخرجه ابن سعد في الطبقات الكبرى في ترجمة عاتكة ج ۸

۴۵۸۵۴۔۔۔۔۔عقیل بن ابی طالب کی روایت ہے کہ انھوں نے جب شادی کی تو کسی نے انھیں ان کلمات میں مبارک باد دی ”بالدفاء والنبیين“ عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا یوں مت کہو بلکہ اس طرح کہو جس طرح رسول کریم ﷺ فرمایا کرتے ہیں:

على الخير والبركة بارک الله لک وبارک عليک“. رواه ابن عساكر

۴۵۸۵۵۔۔۔۔۔حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں عورتوں کی چار قسمیں ہیں (۱) فریع (۲) وعوع (۳) غل (۴) جامعہ۔ فریع عورت ہے جو فیاض وسخی ہو، وعوع وہ عورت ہے جو بےوقوف ہو اور خواہ مخواہ شور مچاتی ہو۔ غل وہ عورت ہے جس سے کسی طرح خلاصی اور چھٹکارا نہ ملتا ہو جامعہ وہ عورت ہے جو تمام امور کو خاطر جمعی کے ساتھ طے کرے اور پراگندگی کو پس پردہ ڈال دیتی ہو۔ رواه الديلمی

۴۵۸۵۶۔۔۔۔۔حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ عورتوں کے لیے دس طرح کے پردے ہیں چنانچہ جب عورت کی شادی ہوجاتی ہے اس کے لیے شوہر کا ستر بھی ایک پردہ ہے اور جو عورت مرجاتی ہے قبر کا ستر دس پردے ہیں۔ رواه الديلمی

کلام:۔۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۱۸ والضعیفۃ ۱۳۹۷۹

۴۵۸۵۷۔۔۔۔۔حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا میں اپنی بیوی سے ہمبستری کرتے وقت عزل کردیتا ہوں رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم ایسا کیوں کرتے ہو؟ وہ شخص بولا: مجھے عورت کے بچے کا خوف ہے (چونکہ حاملہ ہوجانے پر اس کا دودھ خراب نہ ہوجائے) رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اگر یہ بات باعث ضرر ہوتی تو اہل فارس اور اہل روم اس کے زیادہ سزاوار تھے ایک روایت میں ہے کہ اگر یہ بات ہے تو یہ نہیں ہوسکتی چونکہ یہ چیز اہل فارس و اہل روم کے لیے باعث ضرر نہیں۔

رواه مسلم والطحاوی

باب زوجین کے حقوق۔۔۔۔۔شوہر کا حق

۴۵۸۵۸۔۔۔۔۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں عورت نفلی روزہ اپنے شوہر کی اجازت سے رکھے۔ (رواه ابن ابی شيبة

۴۵۸۵۹۔۔۔۔۔ابوغزرہ کی روایت ہے کہ انھوں نے ابن ارقم کا ہاتھ پکڑا اور اپنے بیوی پر لگایا وہ بولے: کیا تم مجھ سے بغض کرتی ہو؟ وہ بولی: جی ہاں ابن ارقم نے ابوغزرہ سے کہا: بھلا تم نے ایسا کیوں کیا؟ انھوں نے جواب دیا: میرے خلاف لوگوں کی باتیں زیادہ ہورہی ہیں۔ چنانچہ ابن ارقم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آئے اور انھیں واقعہ کی خبر کردی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوغزرہ کو پیغام بھیج کر اپنے پاس بلایا۔ جب ابو غزرہ حاضر ہوگئے تو ان سے پوچھا: تم نے ایسا کیوں کیا ہے؟ جواب دیا: میرے خلاف لوگوں کی چہ میگوئیاں زیادہ ہونے لگی تھیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوغزرہ کی بیوی کو پیغام بھیج کر اپنے پاس بلایا۔ چنانچہ جب وہ حاضر ہوئی تو اس کے ساتھ اس کی ایک اجنبی پھوپھی بھی تھی۔ وہ بولی کہ اگر تجھ سے سوال کریں تو جواب دینا کہ مجھ سے حلف لیا تھا لہٰذا میں نے جھوٹ بولنا ناپسند کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورت سے پوچھا: جو کچھ تم

نے کہا وہ کیوں کہا؟ عورت بولی: چونکہ اس نے مجھ سے حلف لیا تھا لہٰذا مجھے جھوٹ بولنا ناپسند تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیوں نہیں تم عورتیں جھوٹ بولتی ہوں اور اسے خوبصورت بنا کر پیش کرتی ہو ہر گھر کی بنیاد محبت پر نہیں رکھی جاتی لیکن معاشرت کی بنیاد حسب اور اسلام پر ہے۔

رواہ ابن جریر

۴۵۸۶۰......کہمس ہلالی کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اچانک ایک عورت آئی اور آپ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھ گئی اور کہنے لگی: اے امیر المؤمنین میرے شوہر کی برائی بڑھ رہی ہے اور بھلائی میں کمی آرہی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارا شوہر کون ہے وہ بولی: ابوسلمہ میرا شوہر ہے۔ فرمایا: اس شخص کو تو نبی کریم ﷺ کی محبت کا شرف حاصل ہے یہ تو سچا آدمی ہے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے پاس بیٹھے ہوئے ایک آدمی سے پوچھا: کیا بات ایسی ہی نہیں ہے؟ وہ بولا: اے امیر المومنین! ہم تو ابوسلمہ کو نہیں پہچانتے مگر اسی طرح جیسے آپ نے کہا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے کہا: کھڑے ہو جاؤ اور ابوسلمہ کو بلا لاؤ۔ اس دوران عورت اٹھی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے جا بیٹی، تھوڑی دیر گزری تھی کہ وہ دونوں آ گئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے روبرو بیٹھ گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، ! یہ عورت جو میرے پیچھے بیٹھی ہوئی ہے کیا کہتی ہے؟ ابوسلمہ بولے: اے امیر المؤمنین! یہ کون عورت ہے؟ فرمایا کہ یہ تمہاری بیوی ہے۔ عرض کیا کہ یہ کیا کہنا چاہتی ہے؟ فرمایا: اس کا دعویٰ ہے کہ تمہاری بھلائی کم ہو رہی ہے اور برائی بڑھ رہی ہے، ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اے امیر المؤمنین! اس نے جو کچھ کہا بہت برا کہا حالانکہ یہ بہت ساری عورتوں سے زیادہ بہتر اور اچھے حال میں ہے چنانچہ بقیہ عورتوں کی بنسبت اس کے پاس زیادہ کپڑے ہیں اور گھریلو آسودگی بھی اسے زیادہ حاصل ہے لیکن اس کا خاوند بوسیدہ (یعنی بوڑھا) ہو چکا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورت سے کہا: تم کیا کہتی ہو؟ وہ بولی: ابوسلمہ نے جو کچھ کہا ہے سچ کہا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اٹھے اور ڈنڈا لے کر عورت کی پٹائی کر دی اور پھر فرمایا: اے اپنی ذات کی دشمن! تو نے اس کا مال بھی کھا لیا اور اس کا شباب بھی فنا کر دیا اور پھر تم نے اس کے متعلق ایسی باتیں کرنا شروع کر دی ہیں جو اس میں نہیں ہیں۔ بولی: اے امیر المؤمنین! جلدی نہ کریں مجھے کچھ کہنے دیں۔ بخدا! میں اس مجلس میں کبھی بھی نہیں بیٹھوں گی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورت کے لیے تین کپڑوں کا حکم دیا اور فرمایا: جو کچھ میں نے تمہارے ساتھ کیا ہے اس کے بدلہ میں یہ کپڑے لو اور اپنے بوڑھے شوہر کی شکایت سے گریز کرو۔ کہمس ہلالی کہتے ہیں گویا کہ میں ابھی اس عورت کو اٹھ کر جاتے ہوئے دیکھ رہا ہوں کہ اس کے پاس کپڑے بھی ہیں۔ پھر ابوسلمہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: میرے اس اقدام کی وجہ سے تم نے عورت کے ساتھ برائی نہیں کرنی: عرض کیا: میں ایسا نہیں کروں گا چنانچہ دونوں میاں بیوی واپس لوٹ گئے۔ اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول کریم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہوئے فرمایا کہ میری امت کا سب سے بہترین زمانہ میرا ہے پھر دوسرا اور تیسرا زمانہ اچھا ہے پھر ایسے لوگ آ جائیں گے جن کی قسمیں ان کی شہادتوں پر سبقت لے جائیں گی ان سے گواہی کا مطالبہ نہیں ہوگا پھر بھی وہ گواہی دیں گے اور وہ بازاروں میں شور مچاتے ہوں گے۔

رواہ ابو داؤد الطیالسی والبخاری فی تاریخہ والحاکم فی الکنی وقال ابن حجر اسنادہ قوی

مرد کا عورت پر حق

۴۵۸۶۱......ابوادریس خولانی کی روایت ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ جب اہل یمن کے پاس پہنچے تو آپ رضی اللہ عنہ سے ایک عورت نے پوچھا: اے شخص تمہیں ہمارے پاس کس نے بھیجا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: مجھے رسول اکرم ﷺ نے یہاں بھیجا ہے۔ عورت بولی: اے رسول اللہ ﷺ کے قاصد! کیا آپ ہمیں حدیثیں نہیں سناؤ گے؟ فرمایا: تم کیا پوچھنا چاہتی ہو؟ عورت بولی: مجھے بتائیے کہ مرد کا اپنی بیوی پر کیا حق ہے؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسے چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتی رہے خاوند کی بات سنے اور اس کی فرمانبرداری کرے۔ عورت نے پھر کہا: آپ ہمیں یہ بتائیں کہ شوہر کے بیوی پر کیا حقوق ہیں؟ چونکہ میں ان چھوٹے چھوٹے بچوں کے باپ کو گھر میں چھوڑ کر آئی ہوں وہ بہت بوڑھا ہو چکا ہے۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں معاذ کی جان ہے۔ جس وقت تم واپس جاؤ اور اپنے

خاوند کو جذام کے مرض میں پاؤ کہ اس کی ناک ٹوٹ چکی ہے اور اس کی ناک کے سوراخوں سے پیپ اور خون آتا ہو اور دیکھو پھر تم اپنے منہ سے اس کی ناک صاف کرو تاکہ تم اس کا حق ادا کرو پھر بھی تو اس کے حق کی ادائیگی تک نہیں پہنچ سکتی۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۸۶۲۔۔۔۔ "مسند عائشہ" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ھند ام معاویہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی: یا رسول اللہ! ابوسفیان بخیل آدمی ہے وہ مجھے اور میری اولاد کو کچھ نہیں دیتا الا یہ کہ جتنا کچھ میں خود لے لوں اور یہ اس کے علم میں ہوا ہے اس میں مجھ پر کچھ مواخذہ ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوسفیان کے مال سے بدستور اتنا لے سکتی ہو جو تمہیں اور تمہارے بیٹیوں کو کافی ہو۔

رواہ البیھقی فی شعب الایمان

شوہر کے مال سے بلا اجازت خرچ کرنا

۴۵۸۶۳۔۔۔۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ ھند نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: یا رسول اللہ! سطح زمین پر کوئی ایسا نہیں تھا جس کی ذلت و رسوائی آپ سے زیادہ مجھے محبوب ہو اور آج سے مجھے آپ کی عزت سے زیادہ کسی کی عزت محبوب نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بخدا تمہاری اس عقیدت میں ضرور اضافہ ہوگا۔ پھر بولی: یا رسول اللہ! ابوسفیان بخیل شخص ہے کیا مجھ پر کوئی حرج ہے کہ اگر میں اس کی اجازت کے بغیر اس کے مال سے اسی کے عیال پر خرچ کروں؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تمہارے اوپر کوئی حرج نہیں اگر تم قاعدہ کے مطابق عیال پر خرچ کرتی رہو۔ رواہ عبدالرزاق ورواہ البخاری فی کتاب الاحکام باب من رائی القاضی ان یحکم بعلمہ ج ۲ ۱۰۶۰۰

۴۵۸۶۴۔۔۔۔ عکرمہ کی روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا اتنے میں ایک عورت آئی اور کہنے لگی: میرے لیے حلال ہے کہ میں اپنے شوہر کے دراہم میں سے لیتی ہوں ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: کیا اس کے لیے حلال ہے کہ وہ تمہارے زیور میں سے کچھ لے؟ عورت نے نفی میں جواب دیا: ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حالانکہ تمہارے خاوند کا تم پر زیادہ حق ہے۔ رواہ عبدالرزاق

فائدہ:۔۔۔۔ واضح رہے کہ مسئلہ مذکورہ بالا میں حتمی بات وہی ہے جو ہند زوجہ ابوسفیان کی حدیث میں آچکی ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث کے متعلق یہی کہا جاسکتا ہے کہ ہند والی حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما کو نہیں پہنچی ہوگی یا یوں کہہ لیجئے کہ جو عورت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئی تھی ممکن ہے وہ خرچہ کے علاوہ فضول خرچی کے لیے خاوند کا مال لینے کے متعلق پوچھا ہو تو اس صورت میں مستفتی کے حال کے اعتبار سے مفتی کا فتویٰ سمجھا جائے گا۔ واللہ اعلم بالصواب (من المترجم)

۴۵۸۶۵۔۔۔۔ "مسند عائشہ رضی اللہ عنہا" اپنے رب تعالیٰ کی عبادت کرو اور اپنے بھائی کو ٹھکانا فراہم کرو۔ اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی دوسرے کو سجدہ کرے تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے چونکہ اگر خاوند اپنی بیوی کو حکم دے کہ وہ زردی مائل پہاڑ کو سیاہ رنگ میں تبدیل کرے یا سیاہ پہاڑ کو سفیدی میں تبدیل کرے عورت پر لازم ہے کہ وہ ایسا کرے۔ رواہ احمد بن حنبل

۴۵۸۶۶۔۔۔۔ عبداللہ بن محصن اپنی ایک پھوپھی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں انھیں رسول کریم ﷺ سے کوئی ضروری کام تھا جب اپنے کام سے فارغ ہوگئیں تو آپ ﷺ نے ان سے فرمایا کیا تم شادی شدہ ہو انھوں نے اثبات میں جواب دیا: آپ نے فرمایا: شوہر کے ساتھ تمہارا کیسا برتاؤ ہے جواب دیا: میں اس کی پرواہ نہیں کرتی چونکہ میں عاجز آجاتی ہو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ذرا خیال کرو تم کہاں جارہی ہو! چونکہ تمہارا شوہر تمہاری جنت بھی ہے اور دوزخ بھی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۶۷۔۔۔۔ ثوری اسماعیل بن امیہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی ابن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اپنی بیوی کی شکایت کرنے لگا۔ ابن مسیب رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: رسول کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو عورت اپنے شوہر سے بے نیاز رہے اس کا شکر نہ ادا کرے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس عورت کی طرف نہیں دیکھیں گے۔ ابن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک اور آدمی بیٹھا تھا وہ بولا: رسول کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس عورت پر اس کا شوہر قسم اٹھائے پھر وہ اسے پوری نہ کرے اس عورت کے نامہ اعمال میں سے ستر نمازیں کم کردی

جاتی ہیں۔ابن مسیتب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس بیٹھا ہوا ایک اور شخص بولا: رسول کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو عورت ایسی قوم میں جا ملی جو باعتبار نسب کے ان میں سے نہیں ہے اس عورت کے نامہ اعمال کا وزن قیامت کے دن ذرے کے برابر بھی نہیں ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۶۸..... معمر، قتادہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی عورت کے لیے شوہر کے مال میں سے لینا حلال نہیں مگر وہی چیز جو رطب (تروتازہ) ہو قتادہ نے حدیث کی تفسیر کرتے ہوئے کہا یعنی وہ چیز جو ذخیرہ نہ کی جاتی ہو جیسے روٹی گوشت اور سبزی وغیرہ۔ رواہ عبدالرزاق

شوہر کے ذمہ حقوق

۴۵۸۶۹..... ''مسند لقیط بن صبرۃ'' لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں اور میرے کچھ دوست رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضری دینے کے لیے چلے لیکن آپ ﷺ گھر پر ہمیں نہ ملے تاہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمیں کھجوریں پیش کیں اور ہمارے لیے عصیدہ (آٹے اور گھی سے تیار کیا ہوا کھانا) تیار کیا اتنے میں نبی کریم ﷺ قوت کے ساتھ قدم اٹھاتے ہوئے تشریف لائے اور فرمایا: کیا تم نے کچھ کھایا ہے؟ ہم نے عرض کیا: جی ہاں۔اسی دوران چرواہا چراگاہ سے بکریاں واپس لایا اور اس نے ہاتھ میں بکری کا ایک نومولود بچہ اٹھا رکھا تھا۔آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ نومولود ہے؟ راعی نے جواب دیا جی ھاں فرمایا کہ ان لوگوں کے لیے ایک بکری ذبح کرو پھر آپ ﷺ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: تم ہر گز یہ گمان مت کرو کہ ہم نے تمہاری وجہ سے بکری ذبح کی ہے۔ہماری سو بکریاں ہیں ہم نہیں چاہتے کہ بکریوں کی تعداد سو سے زیادہ ہونے پائے جب بھی چرواہا بکری کا نومولود بچالے کر آتا ہے ہم اسے ایک بکری ذبح کرنے کا حکم دیتے ہیں، میں نے عرض کیا: ہمیں وضو کے متعلق آگاہ کریں۔حکم ہوا: جب وضو کرو تو پوری طرح سے وضو کرو انگلیوں کا خلال کرو اور جب ناک میں پانی ڈالو تو اچھی طرح سے پانی ڈالو الا یہ کہ تم روزہ میں ہو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری ایک بیوی ہے جو زبان دراز ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسے طلاق دے دو۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ وہ میری محبت میں ہی ہے اور میری اس سے اولاد بھی ہے فرمایا: اسے اپنے پاس روک لو اور اسے اچھائی کا حکم دیتے رہو اگر اس میں بھلائی نہ بھی ہوئی تو عنقریب بھلائی پر آجائے گی اور لونڈی کی طرح اپنی بیوی کو مت مارو۔ رواہ الشافعی وعبدالرزاق و ابوداؤد و ابن حبان

۴۵۸۷۰..... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میرے خلیل ابوالقاسم ﷺ نے مجھے وصیت کی ہے کہ اپنی وسعت کے مطابق اپنے گھر والوں پر خرچ کرتے رہو ان کے سر سے لاٹھی نیچے مت رکھو اور اللہ تعالیٰ کے لیے ان پر مہربان رہو۔ رواہ ابن جریر

۴۵۸۷۱..... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب میں دوسروں کو عطا کرتا ہوں میرا نفقہ بہتر ہو جاتا ہے۔یعنی دوسری مرتبہ دینے تک بہتر ہو جاتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۷۲..... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے وصیت کیجئے: آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے گھر والوں پر مہربان رہو اور ان کے سر سے لاٹھی نیچے مت رکھو۔ رواہ ابن جریر

۴۵۸۷۳..... عبداللہ بن زمعہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول ﷺ نے خطاب کرتے ہوئے عورتوں کا تذکرہ کیا اور فرمایا: تم میں سے کوئی ایسا بھی ہو سکتا ہے جو غلام کی طرح اپنی بیوی کو مارتا ہو عین ممکن ہے وہ اس دن اس کے ساتھ ہمبستری بھی کرتا ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۵۸۷۴..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ انھوں نے ایک مرتبہ کہا: میں جاہلیت میں اپنے والد کے مال پر فخر کرتی تھی میرے والد کے پاس ایک لاکھ اوقیہ چاندی ہوتی تھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے مجھے فرمایا: اے عائشہ رضی اللہ عنہا خاموش رہو میں تمہارے لیے ابوزرع کی مانند ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے ہمیں گیارہ عورتوں کا واقعہ سنایا جنہوں نے آپس میں یہ عہد کیا تھا کہ وہ اپنے خاوندوں کی کوئی بات نہیں چھپائیں گی۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوری حدیث ذکر کی۔ البتہ اس میں اتنا اضافہ ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ! بلکہ آپ تو ابوزرع سے بدرجہا بہتر ہیں۔ رواہ الرامھرمزی فی الامثال و ابن ابی عاصم فی السنۃ

۴۵۸۷۵......ایاس بن عبداللہ بن ابی ذباب کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی بندیوں کومت مارو چونکہ ایسا کرنے سے عورتیں نافرمان ہوجائیں گی اوران کے اخلاق بگڑ جائیں گے اوراپنے خاوندوں پر جری ہوجائیں گی۔ چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے شکایت کی کہ جب سے آپ نے ہمیں عورتوں کو مارنے سے منع کیا ہے تب سے عورتوں کے اخلاق بگڑ گئے ہیں۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: چلو عورتوں کو مارو۔ اس پرلوگوں نے اپنی بیویوں کو اسی رات مارا بہت ساری عورتیں آئیں اور مارنے کی شکایت کرنے لگیں صبح ہوتے ہی رسول کریم ﷺ نے فرمایا: آج رات آل محمد کا ستر عورتوں نے چکر لگایا ہے وہ سب مارنے کی شکایت کررہی تھیں۔ بخدا! تم انھیں اپنے بہترین ساتھی نہیں پاؤ گے۔
رواہ عبدالرزاق والحمیدی والدارمی وابن جریر وابن سعد وابوداؤد والنسائی وابن ماجه وابن حبان والطبرانی والحاکم والبغوی والباوردی وابن قانع وابونعیم والبخاری ومسلم وسعید بن المنصور وقال البغوی ما له غیره

باری مقرر کرنے کا بیان

۴۵۸۷۶......عبدالملک بن عبدالرحمن بن حارث بن ھشام اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے شوال میں نکاح کیا اوران سے صحبت بھی شوال کے مہینہ میں کی ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یارسول اللہ! سات راتیں میرے پاس گزاری جائیں۔ ارشاد فرمایا اگر تم چاہو تو سات راتیں تمہارے پاس گزاروں پھر سات راتیں تمہاری سہیلیوں کے پاس بھی گزاروں اگر چاہو تو تین راتیں تمہارے پاس گزاروں ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: بلکہ تین راتیں آپ میرے پاس گزاریں پھر میرا دن مجھ پر آجائے۔ (رواہ البغوی والحاکم یہ حدیث بغوی نے اسی طرح عبدالملک کے ترجمہ میں روایت کی ہے حالانکہ بغوی کو وہم ہوا ہے چونکہ سندیوں ہے عبدالملک بن ابی بکر بن عبدالرحمن الحارث عن ابیہ ابی بکر'' جب کہ ابوبکر نے نبی کریم ﷺ کونہیں پایا۔ لہٰذا حدیث مرسل ہے اور عبدالرحمن کو اس میں کوئی دخل نہیں ہے وقد اخرجہ ابن مندہ علی الصواب)

۴۵۸۷۷......حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب لونڈی پر آزاد عورت سے شادی کی جائے تو آزاد عورت کے لیے دودن اور باندی کے لیے ایک دن ہوگا۔ اور مناسب یہ ہے کہ آزاد عورت پر باندی سے شادی نہ کی جائے۔ رواہ البیھقی

۴۵۸۷۸......زہری کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے صفیہ رضی اللہ عنہا اور جویریہ رضی اللہ عنہا کے لیے بھی پردہ ضروری قرار دیا اوران کے لیے بھی ایسے ہی باری مقرر کی تھی جس طرح باقی عورتوں کے لیے باری مقرر کی تھی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۷۹......''مسند اسود بن عویم سدوسی'' علی بن قرین، حبیب بن عامر بن مسلم سدوسی کے سلسلہ سند سے اسود بن عویم کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے آزاد عورت اور باندی کو جمع کرنے کے متعلق سوال کیا آپ ﷺ نے فرمایا: آزاد عورت کے لیے دودن اور باندی کے لیے ایک دن ہے۔ رواہ ابن مندہ وابونعیم وابن قرین کذبہ ابن معین

۴۵۸۸۰......حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب باندی پر آزاد عورت نکاح میں لائی جائے تو آزاد عورت کے لیے دودن اور باندی کے لیے ایک دن ہے۔ رواہ عبدالرزاق وسعید بن المنصور وابن ابی شیبة

مباشرت اور آداب مباشرت

جنابت کے بعد باوضو سونا

۴۵۸۸۱......ابوعثمان کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں اور ابوسلیمان باہلی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ابوسلیمان نے نئی نئی شادی کی ہوئی تھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوسلیمان سے فرمایا: تم نے اپنی بیوی کو کیسا پایا؟ پھر کہا جب تم جنابت کی

حالت میں ہوتے ہو اور پھر سونے کا ارادہ ہو اس وقت تم کیا کرتے ہو؟ ابوسلیمان نے کہا: آپ ہی مجھے بتائیں اس وقت مجھے کیا کرنا چاہئے: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم اپنی بیوی کی پاس جاؤ اور پھر تمہارا سونے کا ارادہ ہو تو اپنی شرمگاہ اور ہاتھ منہ دھولو۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوسلیمان کے ساتھ سرگوشی کی۔ جب ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے اٹھ کر چلے گئے تو میں نے ابوسلیمان سے کہا: امیر المؤمنین نے تمہارے ساتھ کیا سرگوشی کی تھی؟ ابوسلیمان نے کہا: امیر المؤ مین نے مجھے کہا جب تم اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ (یعنی ہمبستری کرو) اور پھر تمہارا ہمبستر ی کرنے کا ارادہ ہو تو اپنی شرمگاہ ہاتھ اور منہ دھولو اور پھر ہمبستری کرلو۔ ہم نے ابوالمستہل کے پاس اس بات کا تذکرہ کیا وہ بولے: ہم نے ابوسعید رضی اللہ عنہ کے پاس اس حدیث کا تذکرہ کیا تھا انھوں نے جواب دیا تھا کہ رسول کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ تم میں سے جو شخص اپنی بیوی کے پاس (ہمبستری کے لیے) جائے وہ دوبارہ اسوقت تک ہمبستری نہ کرے جب تک شرمگاہ دھو نہ لے۔

رواہ المحاملی وابن ابی شیبۃ

۴۵۸۸۲..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ جب تم اپنی بیوی سے ہمبستری کرو تو دوسری مرتبہ ہمبستری کرنے سے پہلے وضو کرو۔

رواہ ابن ابی شیبۃ وابن جریر

۴۵۸۸۳..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم اس سے عاجز ہو کہ جب تم اپنی بیوی کے پاس جاؤ تو یہ دعا پڑھ لیا کرو۔

بسم اللہ اللھم جنبنی الشیطان وجنب الشیطان مارزقتنی.

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ یا اللہ! مجھے شیطان سے بچا اور جو اولاد تو مجھے عطا فرمائے گا اس سے شیطان کو دور رکھ۔

اگر میاں بیوی کے لیے اولاد کا فیصلہ ہو گیا تو اسے شیطان ضرر نہیں پہنچائے گا۔ رواہ البزار

۴۵۸۸۴..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ انھوں نے عورتوں سے کہا: جب تمہارا خاوند تمہارے ساتھ ہمبستری کے لیے ائے تو اس کے لیے کپڑا اتیار رکھا کرو۔ رواہ سعید بن المنصور

۴۵۸۸۵..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ عورت اپنے شوہر کے لیے ایک کپڑا لے لیتی ہے اور شوہر جب اپنی حاجت پوری کر لیتا ہے تو وہ خارج شدہ مادہ کو صاف کرتی ہے پھر شوہر کو کپڑا تھما دیتی ہے اور وہ صاف کرتا ہے۔ رواہ سعید بن المنصور

۴۵۸۸۶..... معروف ابوخطاب حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: رسول کریم ﷺ جب اپنی کسی بیوی کے پاس جاتے اپنا ستر ڈھانپ لیتے اور آنکھیں بند کر لیتے اور جو عورت آپ کے نیچے ہوتی اس سے کہتے: تم سکون اور وقار میں رہو۔ رواہ ابن عساکر ومعروف منکر الحدیث

۴۵۸۸۷..... حسن ضبہ بن محصن سے روایت نقل کرتے ہیں کہ عروہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی بیوی خولہ بنت حکم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں ان کی حالت پراگندہ تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے پوچھا: تمہاری یہ کیسی حالت ہے؟ وہ بولیں: میرے شوہر قیام اللیل اور صائم النھار ہیں اتنے میں نبی کریم ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا جب حضرت عثمان سے نبی اکرم ﷺ کی ملاقات ہوئی تو فرمایا: اے عثمان! رھبانیت ہمارے اوپر فرض نہیں کی گئی کیا تمہارے لیے میری زندگی میں بہترین نمونہ نہیں ہے۔ اللہ کی قسم میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہوں اور اس کی حدود کی سب سے زیادہ رعایت کرنے والا ہوں۔ رواہ عبدالرزاق

ممنوعات مباشرت

۴۵۸۸۸..... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کے نکاح میں ایک عورت تھی جوان سے کسی قدر دور رہتی تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ

جب بھی اس سے ہمبستر ہونے کا ارادہ کرتے وہ حیض کا بہانا کر کے ٹال دیتی آپ رضی اللہ عنہ سمجھے کہ یہ جھوٹ بول رہی ہے لیکن ہمبستر ہونے پر سچی پائی آپ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انھیں خبر کی آپ ﷺ نے عمر رضی اللہ عنہ کو پچاس دینار صدقہ کرنے کا حکم دیا۔

رواہ ابن راھو یہ وحسن

۴۵۸۸۹۔۔۔۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی ایک باندی کے پاس آئے اس نے حیض کا عذر ظاہر کیا لیکن آپ رضی اللہ عنہ نے اس کے ساتھ ہمبستری کر لی اور اسے سچ مچ حائضہ پایا پھر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے اس کا تذکرہ کیا۔ ارشاد فرمایا: اے ابوحفص! اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کرے نصف دینار صدقہ کردو۔ رواہ الحارث وابن ماجہ

۴۵۸۹۰۔۔۔۔عبداللہ بن شداد بن ھاد روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے حیاء کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ حق گوئی سے نہیں شرماتا۔ تم اپنی عورتوں سے پچھلے حصہ سے ہمبستری مت کرو۔ رواہ النسائی

۴۵۸۹۱۔۔۔۔خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں اپنی بیوی سے پچھلے راستے سے ہمبستری کرتا ہوں۔ رسول کریم ﷺ نے دو یا تین مرتبہ فرمایا: اچھا، جی ہاں۔ پھر رسول کریم ﷺ بات سمجھے اور فرمایا: اگر تم پیٹھ کی طرف سے آگے کے راستے میں جماع کرو تو یہ صحیح ہے اور رہی بات عورتوں کے پیچھے حصہ میں جماع کرنے کی سو اللہ تعالیٰ نے تمہیں عورتوں کے ساتھ پچھلے حصہ میں جماع کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۸۹۲۔۔۔۔"مسند انس" ابن نجار، ابو طاھر عطار ابو علی ھاشمی، ابوالحسن احمد بن محمد فیثقی ابو محمد سھل بن احمد دیباجی، محمد بن یحییٰ صولی ابو عیناء، محمد بن قاسم مولیٰ بنی ھاشم، مسلم بن عبدالرحمٰن مسلم ابوالقاسم کا تب، کتابۃ ابراھیم بن مہدی، محمد بن مسلمہ ضبی، مہدی بن منصور امیر المومنین مبارک بن فضالہ حسن کے سلسلہ سند سے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو بیت الخلاء میں جانے کی حاجت ہو وہ ہرگز ہمبستری نہ کرے چونکہ اس سے بواسیر ہو جانے کا خطرہ ہے اور جس شخص کو چھوٹے پیشاب کی حاجت ہو وہ بھی ہرگز ہمبستری نہ کرے چونکہ اس سے ناسور ہو جانے کا خدشہ ہے۔ رواہ سھل الدیباجی قال فی المغنی: قال الازھری: کذاب رافعی

عزل کا بیان

عزل کرنا مکروہ ہے

۴۵۸۹۳۔۔۔۔"مسند صدیق رضی اللہ عنہ" سعید بن میسب کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ عزل کرنا مکروہ سمجھتے تھے اور عزل کر دینے پر لوگوں کو غسل کرنے کا حکم دیتے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۵۸۹۴۔۔۔۔"مسند عمر" حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے آزاد عورت پر عزل کرنے سے منع فرمایا ہے اگر عزل کرے بھی تو اس سے اجازت لے۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ والبخاری ومسلم

۴۵۸۹۵۔۔۔۔ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مردوں کا کیا حال ہے کہ وہ اپنی باندیوں سے ہمبستری کرتے ہیں اور پھر ان پر عزل کر دیتے ہیں میرے پاس جو باندی بھی آئے جس نے اپنے آقا کا اعتراف کیا ہو دراں حالیکہ اس نے اس کے ساتھ جماع کیا ہو مگر یہ کہ اس باندی کے ساتھ اس کا بچہ لاحق کر دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد عزل کرو یا اسے چھوڑ دو۔

رواہ مالک والشافعی وعبدالرزاق والضیاء المقدسی والبیہقی

۴۵۸۹۶۔۔۔۔زہری سالم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما عزل کو مکروہ سمجھتے تھے جبکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی اسے کچھ کچھ مکروہ سمجھتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۹۷...... سالم بن عبداللہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عزل سے منع فرماتے تھے اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی عزل سے منع فرماتے تھے جبکہ حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ عزل کرتے تھے۔ رواہ البیھقی

۴۵۸۹۸...... ابو نجیح، اہل مدینہ کے ایک آدمی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنی ایک باندی پر عزل کرتے تھے، چنانچہ باندی حاملہ ہوگئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر یہ گراں گزرا اور فرمایا: اے اللہ! آل عمر کے ساتھ اس بچے کو شامل نہ کر جوان میں سے نہ ہو لونڈی نے سیاہ فام بچہ جنم دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا تو اس نے جواب دیا: یہ بچہ فلاں اونٹوں کے چرواہے کا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ سن کر خوش ہوگئے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۹۹...... محمد بن حنفیہ کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عورتوں پر عزل کے متعلق سوال کیا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا یہ واد خفی (یعنی بچوں کو زندہ درگور کرنے کے مترادف) ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۹۰۰...... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ کچھ مسلمان نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے: یارسول اللہ! ہم عورتوں پر عزل کر لیتے ہیں جب کہ یہود کا دعویٰ ہے کہ یہ ہلکے درجہ کا زندہ درگور ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہود نے جھوٹ بولا، یہود نے جھوٹ بولا: چونکہ اللہ تعالیٰ نے جس بچے کو پیدا کرنے کا ارادہ کرلیا ہو وہ اسے نہیں روک سکتے۔ رواہ عبدالرزاق والترمذی

۴۵۹۰۱...... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ انصار کا ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا میری ایک باندی ہے جس سے میں عزل کر لیتا ہوں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تقدیر میں جو لکھا جا چکا ہے وہ ہو کر رہے گا تھوڑا ہی عرصہ گزرا تھا کہ باندی حاملہ ہوگئی وہ شخص پھر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا وہ تو حاملہ ہو چکی ہے نبی کریم ﷺ نے اس پر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جس جان کے پیدا ہونے کا فیصلہ کرلیا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۹۰۲...... عطاء کی روایت ہے کہ لوگ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے متعلق عزل کا تذکرہ کرتے تھے چنانچہ انھوں نے فرمایا: ہم رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں عزل کرتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۹۰۳...... ''مسند حذیفہ بن یمان'' لوگ آپس میں عزل کے موضوع پر گفتگو کررہے تھے رسول کریم ﷺ ان گفتگو سن کر ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: کیا تم لوگ عزل کرتے ہو؟ لوگوں نے اثبات میں جواب دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جس روح کو پیدا کرنا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔ رواہ الطبرانی

۴۵۹۰۴...... عبداللہ بن مرہ ابوسعید زرقی سے روایت نقل کرتی ہیں کہ قبیلہ اشجع کی ایک آدمی نے جس کا نام سعد بن عمارہ ہے نبی کریم ﷺ سے عزل کے متعلق سوال کیا۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: ماں کے پیٹ میں جس بچے نے مقدر ہونا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ رواہ البغوی

۴۵۹۰۵...... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ عزل کرنے کیلئے آزاد عورت سے اجازت لی جائے البتہ باندی سے اجازت لینا کی ضرورت نہیں اور اگر باندی آزاد شخص کے پاس ہو تو اس پر ضروری ہے کہ وہ اس باندی سے بھی اجازت لے جیسا کہ آزاد عورت سے اجازت لی جاتی ہے۔

رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبۃ والبیھقی

نان ونفقہ کا بیان

۴۵۹۰۶...... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے امراء اجناد کی طرف خط لکھا کہ جو لوگ اپنی بیویوں سے غائب ہو چکے ہیں۔ (اور عرصہ سے ان کے پاس نہیں آئے) انھیں پکڑا جائے اور بیویوں کے نفقہ کا ان سے مطالبہ کیا جائے یا وہ اپنی بیویوں کو طلاق دے دیں، اگر اپنی بیویوں کو طلاق دے دیں تو جتنا عرصہ یہ مطلقہ عورتیں ان کی بیویاں رہی ہیں اس عرصہ کا نفقہ بھیجیں۔

رواہ الشافعی وعبدالرزاق وابن ابی شیبۃ والبیھقی

۴۵۹۰۷.....ابن مسیب کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بچے کے عصبات میں سے عورتوں کے علاوہ مردوں پر لازم قرار دیا ہے کہ وہ اس بچے پر خرچ کریں۔رواہ عبدالرزاق وابوعبید فی الاموال وسعید بن المنصور وعبد بن حمید وابن جریر والبیهقی

۴۵۹۰۸.....ابن مسیب کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص پر زبردستی کی کہ وہ اپنے بھتیجے کو بیوی کا دودھ پلائے۔
رواہ عبدالرزاق والبیهقی

بچے کا خرچ کن پر لازم ہے؟

۴۵۹۰۹.....زہری کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایسے تین اشخاص پر بچے کا خرچہ لاگو کیا ہے جو بچے کے وارث بن رہے تھے۔
رواہ عبدالرزاق وسعید بن المنصور والبیهقی وقال هذا منقطع

عنین کا بیان

۴۵۹۱۰.....حسن کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت آئی اور کہنے لگی کہ اس کا شوہر ہمبستری کے قابل نہیں ہے آپ رضی اللہ عنہ نے اسے ایک سال کی مہلت دی جب سال گزر گیا تو پھر بھی وہ جماع پر قادر نہ ہو سکا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورت کو اختیار دیا اور عورت نے اختیار قبول کرلیا چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے دونوں کے درمیان تفریق کردی اور اسے ایک طلاق بائنہ قرار دیا۔رواہ ابن خسرو

۴۵۹۱۱.....حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ عنین کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی اگر جماع پر قادر ہو گیا فبہا ورنہ دونوں میں تفریق کردی جائے گی۔رواہ البیهقی

بیوی کے حقوق کے متعلقات

۴۵۹۱۲.....ھانی بن ھانی کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت دیکھی وہ کہہ رہی تھی کیا آپ کے لیے ایسی عورت میں گنجائش ہے جو رنڈوی بھی نہ ہو اور نہ ہی شوہر والی ہو اتنے میں اس کا شوہر اس کے پیچھے ڈنڈا اٹھائے آ گیا شوہر سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم کچھ کرنے کی بھی طاقت نہیں رکھتے ہو؟ اس نے نفی میں جواب دیا: سحری کے وقت بھی نہیں؟ بولا نہیں، میں بہر حال تمہارے درمیان تفریق نہیں کرتا ہوں۔تو اللہ تعالیٰ سے ڈرتی رہ اور صبر کر۔رواہ ابن السنی وابونعیم والبیهقی وقال: ضعفه الشافعی فی سنن حرملة

۴۵۹۱۳.....حکم کی روایت ہے کہ قبیلہ طی کی ایک عورت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اس کا شوہر بھی اس کے ساتھ تھا۔عورت بولی: اس کا شوہر اس کے پاس نہیں آتا حالانکہ وہ اولاد کی خواہشمند ہے۔حضرت علی رضی اللہ عنہ نے شوہر سے کہا: کیا سحری کے وقت بھی نہیں چونکہ اسوقت بوڑھے میں قدرے تحرک پیدا ہو جاتا ہے؟ وہ بولا: سحری کے وقت بھی نہیں۔فرمایا: تو بھی ہلاک ہوا اور یہ عورت بھی ہلاک ہوگئی۔پھر آپ رضی اللہ عنہ عورت کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: تم صبر کرو حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کوئی آسانی فرمائے۔رواہ مسدد

حقوق متفرقہ

۴۵۹۱۴.....حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عورتوں کو قلیل کپڑے دو چونکہ عورتوں کے پاس جب کپڑے زیادہ ہو جاتے ہیں اس کی زینت نکھر آتی ہے اور گھر سے باہر نکلنے پر اتراتی ہے۔رواہ ابن ابی شیبة

کلام:.....حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۹۷ او تبییض الصحیفہ ۶۔

۴۵۹۱۵...... اوس ثعلبی کی روایت ہے کہ میں نے جریر بن عبداللہ کو حج کے موقع پر سواری کرایہ پر دی چنانچہ جریر بن عبداللہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے کچھ چیزوں کے متعلق دریافت کیا، جو کچھ ان سے پوچھا وہ یہ تھا کہ: اے امیر المؤمنین! میں طاقت نہیں رکھتا ہوں کہ میں اپنی کسی بیوی کو اس کی باری کے علاوہ میں بوسہ دوں میں جب بھی کسی کام کے لیے باہر نکلتا ہوں تو وہی کہتی ہے کہ تو فلاں بیوی کے پاس موجود تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورتوں کی اکثریت نہ ہی اللہ پر اعتماد کرتی ہے اور نہ ہی مؤمنین پر عین ممکن ہے کہ کوئی شخص اپنی کسی بیوی کے کام میں لگا ہو یا اپنی کسی بیوی کے لیے بازار میں کوئی چیز خریدنے گیا ہو تو دوسری بیویاں اس پر تہمت لگانا شروع کر دیتی ہیں۔ اتنے میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ بولے: اے امیر المومنین! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے اللہ تعالیٰ سے حضرت سارہ کے اخلاق کی شکایت کی اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے فرمایا: عورت پسلی کی مانند ہے اگر اسے چھوڑے رہو گے اس کی کجی میں اضافہ ہوتا جائے گا، اگر اسے سیدھا کرنے لگو گے توڑ ڈالو گے اس کجی میں رہتے ہوئے اس سے استمتاع کرتے رہو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے کاندھے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے دل میں غیر معمولی علم دکھ دیا ہے۔ رواہ ابن راھویہ

۴۵۹۱۶...... شعبی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی اور کہنے لگی: میں آپ سے اہل دنیا کے بہترین لوگوں کی شکایت کرتی ہوں بجز ایک شخص کے جو اپنے عمل کے اعتبار سے سبقت لے چکا ہے۔ جو رات کو عبادت کے لیے کھڑا ہوتا ہے اور صبح تک کھڑا رہتا ہے۔ پھر صبح کو روزہ رکھتا ہے اور روزے ہی میں شام کر دیتا ہے۔ اتنا کہنے کے بعد عورت پر حیاء طاری ہوگئی اور پھر بولی: امیر المؤمنین! میری طرف سے اسی کو کافی سمجھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں جزائے خیر عطا فرمائے تم نے بہت اچھی تعریف کی میں نے تمہاری بات کافی سمجھ لی جب وہ عورت اٹھ کر چل پڑی تو کعب بن سور بولے: اے امیر المؤمنین! اس عورت نے بڑے بلیغانہ انداز میں آپ سے شکایت کی ہے عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: بھلا اس نے کس کی شکایت کی ہے کعب بولے: اس نے اپنے شوہر کی شکایت کی ہے فرمایا عورت کو میرے پاس لاؤ۔ جب عورت واپس آگئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے کعب کو حکم دیا کہ ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرو کعب بولے: میں آپ کی موجو گی میں کیسے فیصلہ کر سکتا ہوں فرمایا: تم وہ بات سمجھ گئے ہو جو میں نہیں سمجھ سکا ہوں۔ کعب کہنے لگے: فرمان باری تعالیٰ ہے۔

فانکحوا ماطاب لکم من النساء مثنی وثلاث ورباع

عورتوں میں سے جو تمہیں اچھی لگیں انہیں اپنے نکاح میں لاؤ دو دو کو تین تین کو اور چار چار کو۔

پھر کعب نے عورت کے شوہر کی طرف متوجہ ہو کر کہا) تین دن روزہ رکھو اور ایک دن اپنی بیوی کے پاس افطار کرو تین راتیں قیام اللیل کرو اور ایک رات بیوی کے پاس گزارو اس عجیب فیصلے کو سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: یہ فیصلہ میرے لیے تمہاری پہلی فطانت سے کہیں زیادہ تعجب خیز ہے۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کعب بن سور کو اہل بصرہ کا قاضی مقرر کر کے بھیجا۔ رواہ ابن سعد

۴۵۹۱۷...... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ گھر سے باہر نکلے تو آپ رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو یہ اشعار پڑھتے ہوئے سنا۔

تطاول هذا الليل واسود جانبه　　　وارقني ان لا حبيب الاعبه.

ترجمہ:...... یہ رات طویل تر ہوگئی ہے اور اس کا گوشہ تاریک تر ہوتا گیا ہے اور اس رات نے مجھے بیدار رکھا ہے چونکہ میرے پاس کوئی دوست نہیں جس سے میں اپنا جی بہلا سکوں۔

فوالله لولا الله انی اراقبه　　　لحرک من هذا السرير جوانبه.

اللہ کی قسم! اگر مجھے اس کا انتظار نہ کرنا ہوتا تو اس چارپائی سے اس کے پہلو میرے لیے بہت اچھے ہوتے یہ اشعار سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ واپس لوٹ آئے اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: عورت اپنے شوہر سے دور کتنے عرصہ تک صبر کر سکتی ہے؟ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: چار یا چھ ماہ تک عورت صبر کر سکتی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس عرصہ سے زیادہ لشکر کو سرحد پر نہیں روکوں گا۔

رواہ البیهقی

۴۵۹۱۸..... ابراہیم تیمی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے مرد کے لیے مناسب ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ میں ایک بچے کی مانند ہو۔ جب بوقت ضرورت اس کی تلاش ہو تو وہ ایک مرد پایا جائے۔ رواہ ابن ابی الدنیا والدینوری وعبدالرزاق

۴۵۹۱۹..... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور اپنی بعض عورتوں کی ان سے شکایت کرنے لگے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم بھی اپنے متعلق ایسا پاتے ہیں حتیٰ کہ میں اپنے کسی کام کے لیے باہر جانے کا ارادہ کرتا ہوں تو میری بیوی بھی کہتی ہے کہ تم فلاں قبیلہ کی لڑکیوں کی پاس جاتے ہو اور انھیں دیکھتے ہو۔ اس پر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بولے: آپ کو حدیث نہیں پہنچی کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سارہ رضی اللہ عنہ کی بدخلقی کی اللہ تعالیٰ سے شکایت کی حضرت ابراہیم سے کہا گیا: عورت پسلی سے پیدا ہوئی ہے لہٰذا اس کی کجی کے ہوتے ہوئے اس کے ساتھ وقت گزارو جب تک اس میں تم کوئی دین کی خرابی نہ دیکھو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہاری پسلیوں میں علم کثیر رکھ دیا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۹۲۰..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ عورتوں کو کم سے کم کپڑے دو چونکہ جب عورت کے پاس کپڑے کم ہوں گے وہ گھر میں ٹکی رہے گی۔ رواہ ابن ابی الدنیا

عورتوں کے حقوق ادا کرنا

۴۵۹۲۱..... قتادہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی اور کہنے لگی: میرا شوہر رات بھر عبادت میں مصروف رہتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم مجھے حکم دیتی ہو کہ میں اسے رات کے قیام اور دن کے روزے سے منع کروں۔ عورت واپس چلی گئی جب پھر واپس آئی وہی بات دھرائی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی آگے سے وہی پہلا جواب دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کعب بن سور نے کہا: امیر المومنین! اس عورت کا حق ہے۔ فرمایا: وہ کیسے: کعب نے کہا: چونکہ اللہ تعالیٰ نے اس مرد کے لیے چار عورتیں حلال کی ہیں لہٰذا چار میں سے ایک کا حصہ تو اسے دے لہٰذا چار راتوں میں سے ایک رات بیوی کے لیے مقرر کرے اور چار دنوں میں سے ایک دن اس کے لیے مقرر کرے چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے شوہر کو اپنے پاس بلایا اور اسے حکم دیا کہ چار راتوں میں سے ایک رات اپنی بیوی کے پاس گزارو اور چار دنوں میں سے ایک دن اس کے نام کردو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۹۲۲..... زید بن اسلم کی روایت ہے کہ مجھے روایت پہنچی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت آئی اور کہنے لگی: اس کا شوہر اس سے ہمبستری نہیں کر پاتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پیغام بھیج کر عورت کے شوہر کو اپنے پاس بلایا اور اس سے یہی بات پوچھی، وہ بولا: میں بوڑھا ہو چکا ہوں اور میری قوت ختم ہو چکی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم مہینے میں ایک مرتبہ اپنی بیوی سے ہمبستری کر سکتے ہو؟ جواب دیا: مجھے اس سے زیادہ مدت چاہیے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر کتنی مدت میں کر سکتے ہو؟ بولا: میں ایک طہر میں ایک مرتبہ ہمبستری کر سکتا ہوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورت کو حکم دیا: چلی جاؤ، اتنی مدت میں عورت سے جو جماع کیا جاتا ہے وہ اس کے لیے کافی ہوتا ہے۔

رواہ عبدالرزاق

۴۵۹۲۳..... شعبی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت آئی اور کہنے لگی: امیر المؤمنین! میں اپنے خاوند سے افضل کسی کو نہیں سمجھتی ہوں چونکہ وہ رات بھر قیام میں رہتا ہے اور سوتا نہیں دن بھر روزہ رکھتا ہے افطار نہیں کرتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جزاک اللہ خیرا تم نے اچھے انداز میں تعریف کی۔ پھر عورت اٹھ کر چلی گئی کعب بن سور اتفاقا وہاں موجود تھے کہنے لگے: اے امیر المومنین! آپ اس عورت کو واپس نہیں بلاتے جب کہ ایک طرح سے وہ تیاری کر کے آئی تھی۔ فرمایا: عورت کو میرے پاس لاؤ عورت واپس لوٹ آئی۔ فرمایا: سچ سچ بات کہو اور حق واضح کرو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ عورت بولی: امیر المؤمنین! میں ایک عورت ہوں میرا دل بھی وہ کچھ چاہتا ہے جو عام عورتیں چاہتی ہیں فرمایا: کعب ان کے درمیان تم فیصلہ کرو چونکہ یہ نکتہ تم ہی سمجھے ہو، میں نہیں سمجھ سکا ہوں۔ کعب کہنے لگے: امیر المؤمنین ایک مرد کے لیے چار عورتیں حلال ہیں لہٰذا اس کا شوہر تین دن اور تین رات جیسے چاہے عبادت کرے اور ایک دن ایک رات اپنی اس بیوی کے پاس گزارے حضرت عمر رضی

اللہ عنہ نے فرمایا: حق یہی ہے جاؤ میں تمہیں بصرہ کا قاضی مقرر کرتا ہوں۔ رواہ الشکری فی الشکریات

۴۵۹۲۴..... ابن جریج کی روایت ہے کہ مجھے ایک ایسے شخص نے خبر دی ہے میں جس کی تصدیق کرتا ہوں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ شہر میں چکر لگا رہے تھے اس دوران آپ نے ایک عورت کو کہتے ہوئے سنا

تطاول هذا الليل واسود جانبه وارقني ان لا حبيب الاعبه

یہ رات طویل تر ہوگئی اور اس کے گوشے زیادہ تاریک ہونے لگے، نیز میں رات بھر بیدار رہی چونکہ میرے پاس میرا کوئی دوست نہیں تھا جس سے میں اپنا دل بہلاتی۔

فلولا حذار الله شيء مثله لزعزع من هذا السرير جوانبه.

اگر اللہ تعالیٰ کا ڈر نہ ہوتا تو اس کی مانند کوئی چیز نہیں ہے پھر تو اس چارپائی کے کونے لگاتار حرکت میں ہوتے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورت سے پوچھا: تمہارا کیا معاملہ ہے؟ اس نے جواب دیا کئی مہینوں سے میرا شوہر مجھ سے غائب ہے حالانکہ میں اس کی مشتاق ہوں فرمایا: کیا تم نے کسی برائی (زنا) کا ارادہ کیا ہے؟ بولی: معاذ اللہ (اللہ کی پناہ) فرمایا: اپنے نفس کو قابو میں رکھو میں قاصد بھیج کر اسے منگواتا ہوں چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے عورت کے شوہر کی طرف قاصد بھیجا پھر آپ رضی اللہ عنہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور ان سے فرمایا میں تم سے ایک بات پوچھتا ہوں جس نے مجھے غمزدہ کر دیا ہے مجھے بتاؤ کہ کتنے عرصہ بعد عورت اپنے شوہر کی مشتاق ہوجاتی ہے؟ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے اپنا سر جھکا لیا اور حیا محسوس کرنے لگیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ حق گوئی سے نہیں شرماتا۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے اپنے ہاتھ سے تین (۳) مہینے کا اشارہ کیا اور پھر اشارہ کیا کہ زیادہ سے زیادہ چار مہینے۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے امراء کو خط لکھا کہ سرحدوں پر چار مہینوں سے زیادہ لشکر نہ روکے جائیں۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۹۲۵..... حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں وصیت کی ہے کہ: اپنے گھر والوں کے سر سے نیچے لاٹھی نہ رکھو اور اپنی ذات سے اپنے گھر والوں سے انصاف کرو۔ رواہ ابن جریر

۴۵۹۲۶..... مدائنی کی روایت ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کوئی شخص بھی اس وقت تک اپنے گھر والوں کا نگہبان نہیں ہوسکتا جب تک اسے پرواہ نہ ہو کہ اس کے گھر والوں نے کونسے کپڑے پہنے ہیں اور کونسا کھانا کھا کر گھر والوں نے بھوک مٹائی ہے۔

رواہ الدینوری

باب..... والدین، اولاد اور بیٹوں کے ساتھ احسان کرنے کے بیان میں

والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا بیان

۴۵۹۲۷..... قیس بن ابی حازم کی روایت ہے کہ ایک شخص حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا میرا باپ میرا سارا مال اپنی ضرورت میں خرچ کرنا چاہتا ہے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس شخص کے والد سے فرمایا: تم اس کے مال سے اتنا ہی لے سکتے ہو جو تمہیں کافی ہو باپ بولا: اے رسول اللہ کے خلیفہ! کیا رسول کریم ﷺ کا ارشاد نہیں ہے کہ تو بھی اور تیرا مال دونوں تمہارے باپ کا ہے؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے اس سے نفقہ مراد لیا ہے تم اس سے راضی رہو جس سے اللہ تعالیٰ راضی رہا ہے۔

رواہ الطبرانی والاوسط والبیہقی

۴۵۹۲۸..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا: میرا باپ میرا سارا مال لینا چاہتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تو بھی اور تیرا مال بھی تمہارے باپ کا ہے۔ رواہ البزار و الدارقطنی فی الافراد

۴۵۹۲۹......شقیق بن وائل کی روایت ہے کہ میری والدہ نصرانیہ ہی مرگئی میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اس کا تذکرہ کیا۔آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سواری پر سوار ہو کر اپنی والدہ کے جنازے کے آگے آگے چلتے رہو۔ رواہ المحاملی و ابن عساکر

۴۵۹۳۰......ابوسعید اعور کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی پاس جب کوئی آنے والا آتا اس سے وہاں کے لوگوں کے حالات دریافت فرماتے چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص آیا اس سے دریافت کیا: تم کہاں سے آئے ہو؟ اس شخص نے جواب دیا: میں طائف سے آیا ہوں۔ اس سے دریافت کیا: تم کہاں سے آئے ہو؟ اس شخص نے جواب دیا: میں طائف سے آیا ہوں۔ فرمایا: رک جا میں نے وہاں ایک بوڑھے شخص کو کہتے سنا ہے۔

ترکت اباک مرعشة یداہ وامک ماتسیغ لها شرابا

میں نے تمہارے باپ چھوڑا ہے اس کے ہاتھ رعشہ کی وجہ سے کانپ رہے تھے اور تمہاری ماں کے گلے سے نیچے پانی بھی نہیں اتر سکتا تھا۔

اذا نغب الحمام ببطن وج علی بیضا ته ذکراً کلابا

جب مقام بطن وج میں کوئی کبوتر اپنے انڈوں پر بیٹھ کر پانی پیتا ہے تو کلاب کو یاد کرتا ہے۔ پوچھا کہ کلاب کون ہے۔ فرمایا: وہ بوڑھے کا بیٹا ہے وہ غازی تھا۔ رواہ الفاکهی فی اخبار مکه

۴۵۹۳۱......عروہ کی روایت ہے کہ امیہ بن اشکر نے اسلام پایا ہے اس کے دو بیٹے تھے جو باپ سے دور بھاگ گئے تھے۔ امیہ بیٹوں کے بھاگ جانے پر اشعار پڑھ پڑھ کر روتا تھا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس کے بیٹوں کو واپس کیا اور ان سے حلف اٹھوایا کہ اپنے باپ سے جدا نہیں ہوں گے، حتیٰ کہ وہ مرجائے۔ رواہ الزبیر بن بکار فی الموبقات

۴۵۹۳۲......حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے جھگڑا کرنے لگا: آپ ﷺ نے فرمایا: تو اور تمہارا مال تمہارے باپ کا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۹۳۳......حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا: یارسول اللہ! میرا باپ میرے مال کو اپنے لیے مباح سمجھنا چاہتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو بھی اور تیرا مال بھی تمہارے باپ کا ہے۔ رواہ ابن النجار

۴۵۹۳۴......"مسند ابی اسید" ابواسید کہتے ہیں: ایک مرتبہ میں رسول کریم ﷺ کے پاس موجود تھا اچانک آپ کے پاس انصار کا ایک آدمی آیا اور کہنے لگا: یارسول اللہ! میرے والدین کے مرنے کے بعد میرے لیے ان کے ساتھ احسان کرنے کی کوئی صورت ہوسکتی ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں چار صورتیں ہیں۔ ان پر نماز جنازہ پڑھو، ان کے لیے استغفار کرتے رہو ان کے بعد ان کا وعدہ پورا کرتے رہو۔ ان کے دوستوں کا اکرام کرتے رہو جب کہ تمہارے لیے کوئی صلہ رحمی نہیں بجز والدین کی صلہ رحمی کے۔ یہی چیزیں ہیں جو ان کے مرنے کے بعد ان کے اوپر احسان کرنے کے متعلق ہوسکتی ہیں۔ رواہ ابن النجار

۴۵۹۳۵......ابوامامہ ایاس بن ثعلبہ بلوی کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے جب بدر جانے کا ارادہ کیا تو ابوامامہ رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ساتھ چلنے پر آمادہ ہوگئے ابوامامہ کے ماموں ابوبردہ بن دینار کہنے لگے: اپنی والدہ کے پاس رہو ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نہیں بلکہ تم اپنی بہن کے پاس رہو۔ رسول کریم ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا گیا آپ ﷺ نے ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو قیام کرنے کا حکم دیا اور ابوبردہ رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے ساتھ بدر چلے گئے۔ جب رسول کریم ﷺ واپس تشریف لائے تو ابوامامہ رضی اللہ عنہ کی والدہ وفات پاچکی تھی آپ ﷺ نے اس پر جنازہ پڑھا۔

رواہ الحسن بن سفیان و ابو نعیم

۴۵۹۳۶......"مسند ابی ہریرۃ" ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص کہنے لگا: یارسول اللہ! ہمارے اچھے سلوک کا سب سے زیادہ کون حقدار ہے؟ فرمایا: تمہاری ماں، عرض کیا: پھر کون فرمایا: پھر تمہاری ماں۔ عرض کیا: پھر کون؟ فرمایا: پھر تمہارا باپ چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم یہی سمجھتے تھے کہ ماں کے لیے حسن سلوک کے دو تہائی حصے ہیں اور باپ کے لیے ایک حصہ ہے۔ سفیان رحمۃ اللہ علیہ کہنے لگے تمہارے باپ کے لیے حدیث میں ہے؟ جواب دیا جی ھاں۔ رواہ ابن النجار

۴۵۹۳۷...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں جنت میں تھا اچانک میں نے ایک قاری کی آواز سنی میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ فرشتوں نے جواب دیا: یہ حارثہ بن نعمان ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بھلائی اسی طرح ہوتی ہے بھلائی اس طرح ہوتی ہے۔ چنانچہ حارثہ بن نعمان لوگوں میں سب سے زیادہ اپنی والدہ سے احسان کرنے والے تھے۔ رواہ البیهقی فی البعث

۴۵۹۳۸...... "مسند عبداللہ بن عمرو بن العاص" ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا: میرا باپ میرے مال کو ہڑپ کرنا چاہتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو بھی اور تیرا مال بھی تمہارے باپ کا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبة

۴۵۹۳۹...... "مسند ابن مسعودؓ" نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک اعرابی حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میرے یہ رشتہ دار ہیں: باپ، ماں، بھائی، چچا، ماموں، خالہ، دادا اور دادی، ان میں کون زیادہ حقدار ہے کہ میں اس سے حسن سلوک کروں؟ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اپنی والدہ کے ساتھ بھلائی کرو پھر اپنے باپ سے پھر اپنے بھائی سے پھر اپنی بہن سے۔ رواہ الدیلمی وفیه سیف بن محمد الثوری کذاب

۴۵۹۴۰...... ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا: تو بھی اور تیرا مال بھی تمہارے باپ کا ہے۔ رواہ ابن النجار

تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے

۴۵۹۴۱...... شعبی کی روایت ہے کہ انصار کا ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا: میرا مال بھی ہے اور عیال بھی ہے میرے باپ کا مال بھی ہے اور اولاد بھی ہے۔ بایں ہمہ میرا باپ میرا مال مجھ سے لینا چاہتا ہے۔ فرمایا: تو بھی اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۹۴۲...... محمد بن منکدر کی روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا: میرے باپ نے میرا مال غصب کر لیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو بھی اور تیرا مال بھی تیرے باپ کے ہیں۔ رواہ ابن ابی شیبة

۴۵۹۴۳...... ابوالوفاء حفاظ بن حسن بن حسین قراۃ، عبدالعزیز بن احمد، ابونصر بن امحان، امحان، محمد بن احمد بن ابی ھشام قرشی، محمد بن سعید بن راشد، ابومسہر صدقہ بن خالد، ابن جابر، مکحول کے سلسلہ سند سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں اشعریوں کا ایک وفد آیا آپ ﷺ نے ان سے فرمایا کیا تم میں سے "وحرہ" ہے وفد نے اثبات میں جواب دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنی ماں کے ساتھ بھلائی کرنے کی وجہ سے جنت میں داخل ہوگئی حالانکہ اس کی ماں کافرہ تھی مجھے اس کی جاہلی زندگی پر غیرت آتی ہے چونکہ اس نے جاہلیت کو بھی چھوڑ دیا اور اپنی ماں کو بھی چھوڑ دیا۔ یہ اپنی ماں کو پیٹھ پر اٹھا کر چلتی تھی۔ جب اس پر گرمی کا اثر بڑھ جاتا اسے گود میں لے لیتی اس پر اور زیادہ مہربان ہو جاتی وہ اسی حال پر رہتی حتیٰ کہ اسے ظلم سے چھٹکارا مل گیا ابومسہر کہتے ہیں کہ اس کے متعلق کسی اشعری نے یہ اشعار بھی کہے ہیں۔

الا ابلغن ایها المعتدی بنی جمیعا و بلغ بناتی.

اے ستم گر! میرے سب بیٹوں کو خبر پہنچا دے اور میری بیٹیوں کو بھی پہنچا دے۔

بان وصاتی بقول الاله الا فاحفظوا ماحییتم وصاتی.

وہ خبر میرے معبود کا فرمان ہے جو میری خاص وصیت ہے جب تک زندہ رہو میری وصیت یاد رکھنا۔

وکونوا کوحرة فی برها تنالوا الکرامة بعد الممات.

احسان مندی میں وحرہ کی مانند ہو جاؤ یوں تم مرنے کے بعد عزت پاؤ گے۔

وقت امها سبرات الرمیض وقد اوقد القیظ نار الفلات.

وہ بیابانوں میں اپنی ماں کو تپش کی شدت سے بچاتی تھی حالانکہ تیز لو جنگلوں کو آگ لگا دیتی تھی۔

لترضي بهذا شديد القوى   وتظفر من ناره بالفلات.

تاکہ اس جان کائی سے اس کی ماں راضی رہے اور کامیاب وکامران رہے اس آگ سے۔

فهذى وصاتي وكونوا لها   طوال الحياة رعاة وعاة.

میری اس وصیت کی عمر بھر رعایت رکھنا۔

۴۵۹۴۴..... عمرو بن حماد ایک شخص سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ طواف سے فارغ ہوکر باہر تشریف لائے کیا دیکھتے ہیں کہ ایک اعرابی نے پیٹھ پر اپنی ماں اٹھائی ہوئی ہے اور وہ یہ رجز یہ اشعار پڑھ رہا ہے۔

انا مطيتها لاانفر   واذا الركاب ذعرت لاازعر

وما حملتني وارضعتني اكثر

میں اپنی والدہ کی سواری ہوں اور مجھے اس سے نفرت بھی نہیں ہے اسوقت کہ جب اچھی خاصی سواریاں بھی دہشت زدہ ہوجاتی ہیں میں دہشت زدہ نہیں ہوتا، حالانکہ میری ماں نے مجھے اتنا زیادہ اٹھایا ہے اور نہ زیادہ دودھ پلایا ہے۔

لبیک، اللهم لبیک۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابو حفص! آیئے پھر طواف کے لیے چلتے ہیں، شاید ہم بھی رحمت میں غریق ہوجائیں چنانچہ اعرابی اپنی ماں کو لیے طواف کے لیے داخل ہوا اور یہ اشعار پڑھتا رہا۔

انا مطيتها لاانفرا   واذا الركاب ذعرت لاازعر

وماحملتني وارضعتني اكثر.

لبیک اللهم البیک۔

حضرت علی کرم رضی اللہ عنہ نے اس پر یہ شعر پڑھا۔

ان تبرها فالله اشكر   يجزيك بالقليل الاكثر.

اگر تم اپنی ماں کے ساتھ بھلائی کرتے ہو تو اللہ تعالیٰ بھی تم سے کہیں زیادہ پاسداری کرنے والا ہے اور تمہیں تھوڑے احسان کے بدلہ میں کہیں زیادہ اجر عطا فرمائے گا۔

۴۵۹۴۵..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا: مجھے جہاد میں جانے کا شوق ہے اور میں اس پر قدرت بھی رکھتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے عذر رکھا ہے چونکہ جب تم اپنی والدہ کی خدمت کروگے تم حاجی بھی ہو معتمر بھی ہو اور مجاہد بھی ہو بشرطیکہ تمہاری ماں اگر تم سے راضی ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اپنی والدہ کے ساتھ بھلائی کرو۔

رواه ابن النجار

اولاد پر شفقت اور مہربانی کرنے کا بیان

۴۵۹۴۶..... "مسند صدیق" ۔حضرت براء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جب پہلے پہل ہجرت کرکے مدینہ تشریف لائے تو کیا دیکھتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا لیٹی ہوئی ہیں اور انھیں سخت بخار تھا۔ ان کے پاس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور فرمایا: بیٹی! تم کیسی ہو؟ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے رخسار کا بوسہ لیا۔ رواه البخاري وابوداؤد والبيهقي

۴۵۹۴۷..... مجاہد کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سر پر بوسہ لے لیتے تھے۔ رواه ابن ابي شيبة

۴۵۹۴۸..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے بیٹوں سے فرمایا کرتے تھے جب تم لوگ صبح کو اٹھو تو متفرق ہوجایا

کرواور ایک ہی گھر میں جمع نہ ہوجایا کرو۔ چونکہ مجھے خوف ہے کہ کہیں تم آپس میں قطع تعلقی پر نہ اتر آؤ یا تمہارے درمیان کوئی شر نہ پھوٹ پڑے۔
رواہ فی الادب

٤٥٩٤٩ ..... محمد بن سلام کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو کسی سرکاری کام کی ذمہ داری سونپی، اس شخص نے دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ اپنے ایک بچے کو بوسہ دے رہے ہیں وہ شخص بولا: آپ امیر المؤمنین ہیں اور پھر بچے کا بوسہ بھی لے رہے ہیں کاش میں بھی ایسا کرتا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس میں میرا کیا گناہ ہے کہ اگر تیرے دل سے رحمت چھین لی گئی ہے، بلاشبہ اللہ تعالیٰ بھی اپنے ایسے ہی بندوں پر رحمت کرتا ہے جو رحمدل ہوں چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے اس شخص کو معزول کر دیا اور فرمایا! جب تم اپنی اولاد پر رحم نہیں کرتے ہو تو لوگوں پر کیسے رحم کرو گے۔
رواہ الدینوری

٤٥٩٥٠ ... حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں کس پر بھلائی کروں؟ فرمایا: اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرو عرض کیا: میرے والدین نہیں ہیں۔ ارشاد فرمایا، پھر اپنی اولاد پر بھلائی کرو۔ رواہ حمید بن زنجویہ فی ترغیبہ

٤٥٩٥١ معمر، ہشام بن عروہ اپنے والد عروہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے یا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یا عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے فرمایا: اس شخص کے بیٹے نے کوئی چیز تیار کی تھی اور اس شخص نے اس میں عیب نکالا تھا فرمایا کہ یہ تو تمہارا ہی بیٹا ہے اور تمہارے ہی ترکش کا ایک تیر ہے۔ رواہ احمد بن حنبل

٤٥٩٥٢ ..... ابوامامہ، سہل بن حنیف کی روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو خط لکھا۔ اپنے لڑکوں کو تیرا کی سکھاؤ اور اپنے فوجیوں کو تیر اندازی سکھاؤ۔ رواہ ابن و ابن حبان والدارقطنی والبیہقی وابن الجارود والطحاوی

٤٥٩٥٣ ..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اپنی اولاد کو طلب علم کا حکم دو۔ رواہ ابن عمشلیق فی جزئہ

٤٥٩٥٤ ..... ''مسند بشیر بن سعد انصاری والد نعمان بن بشیر'' حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ اپنے والد بشیر بن سعد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ اپنا ایک بیٹا اٹھائے ہوئے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! میں اپنے اس بیٹے کو ایک غلام دینا چاہتا ہوں اور اس عطا پر میں آپ کو گواہ بنانا چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا اس کے علاوہ کوئی اور بیٹا بھی ہے؟ عرض کیا: جی ہاں، فرمایا: تم نے سب کو اسی طرح غلام عطا کیے ہیں؟ عرض کیا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر میں اس پر گواہ نہیں بنتا ہوں۔ رواہ ابونعیم

٤٥٩٥٥ ..... ''مسند خالد بن ولید'' ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اپنی اولاد کو تیر اندازی اور قرآن سکھائیں۔ رواہ الطبرانی

٤٥٩٥٦ ..... حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ والد صاحب نے انہیں غلام عطا کرنا چاہا، تاہم وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تاکہ آپ ﷺ کو اس پر گواہ بنالیں آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اسی طرح اپنے ہر بیٹے کو غلام عطا کیا ہے؟ عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: لہٰذا اسے واپس لے جاؤ۔ رواہ ابن ابی شیبۃ وعبدالرزاق

عطیہ دینے میں برابری کرنا

٤٥٩٥٧ ..... ''ایضاً'' حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میرے والد نے مجھے کچھ عطیہ دینا چاہا، میری والدہ عمرہ بنت رواحہ کہنے لگیں۔ میں اسوقت تک راضی نہیں ہوں گی جب تک آپ نبی کریم ﷺ کو اس پر گواہ نہ بنالیں۔ چنانچہ والد نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: میں نے اپنے بیٹے جو کہ عمرہ سے ہے کو کچھ عطیہ دینا چاہا ہے عمرہ نے مجھے کہا ہے کہ اس پر میں آپ کو گواہ بنالوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کو اسی طرح عطیہ دیا ہے؟ عرض کیا: نہیں فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اپنی اولاد میں عدل قائم کرو میں ظلم پر گواہی نہیں دیتا ہوں۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

٤٥٩٥٨ ... حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس ایک چھوٹا سا بچہ تھا جسے وہ چوم رہے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ تمہارا بیٹا ہے؟ عرض کیا: جی ھاں فرمایا: کیا تمہیں اس سے محبت ہے؟ عرض کیا: یارسول اللہ! بخدا مجھے اس سے محبت ہے فرمایا: کیا میں تمہاری محبت میں اضافہ نہ کردوں۔ عرض کیا: جی ھاں میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے چھوٹے بچے کو جو اس کی نسل سے ہو راضی رکھتا ہے حتیٰ کہ وہ اس سے راضی ہوجائے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے راضی کردیتے ہیں حتیٰ کہ وہ راضی ہوجاتا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۹۵۹..... حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس عورت کا شوہر مرجائے اور وہ اپنے معصوم بچوں پر صبر کرکے بیٹھ جائے اپنی اولاد پر شفقت کرتی ہو، اپنے رب تعالیٰ کی اطاعت کرتی ہو اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرتی ہو وہ جنت میں میرے ساتھ یوں ہوگی جیسے یہ دو انگلیاں۔ (رواہ ابن زنجو یہ وسندہ ضعیف

۴۵۹۶۰..... سھل بن سعد کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اس کے پاس اس کا بیٹا اور ایک غلام تھا۔ عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ گواہ رہیں کہ میرا یہ غلام میرے اس بیٹے کے لیے ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کے لیے اسی طرح غلام رکھا ہے؟ عرض کیا: نہیں: فرمایا: میں گواہی نہیں دوں گا یہ تو بڑی چیز ہے جلی ہوئی ایک روٹی کے لیے بھی گواہی نہیں دوں گا۔ رواہ ابن النجار

۴۵۹۶۱..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی شادی کرادو عرض کیا گیا: یارسول اللہ! یہ ہمارے بیٹے ہیں ہماری بیٹیاں کیسے ہوں گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی بیٹیوں کو سونے اور چاندی سے آراستہ کرو اور انھیں اچھے اچھے کپڑے پہناؤ اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو تاکہ ان میں رغبت کی جائے۔ رواہ الحاکم فی تاریخہ والدیلمی

۴۵۹۶۲..... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں والد پر کوئی گناہ نہیں وہ اپنی اولاد کو ادب سکھانے کے لیے خواہ جونسی صورت بھی اختیار کرلے۔ رواہ ابن جریر

بیٹیوں کے ساتھ حسن سلوک

۴۵۹۶۳..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم میں سے کوئی ایسا بھی ہوتا ہے جو اپنی بیٹی کی شادی کسی قبیح شخص سے کرادیتا ہے حالانکہ وہ بھی وہ کچھ چاہتی ہیں جو کچھ تم چاہتے ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۹۶۴..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بدصورت شخص کے ساتھ شادی کرنے پر اپنی بیٹیوں پر زبردستی مت کرو چونکہ وہ بھی وہ کچھ پسند کرتی ہیں جو کچھ تم پسند کرتے ہو۔ رواہ سعید بن المنصور وابن ابی شیبۃ

متعلقات اولاد

۴۵۹۶۵..... جمیل بن سنان کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر چڑھتے دیکھا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چھوٹے چھوٹے قدموں والا اور کمزور بدن والا۔ اے چھوٹی آنکھوں والے اوپر چڑھتے جاؤ۔ رواہ وکیع الصغیر فی الغرر

فائدہ:..... اس حدیث کے عربی الفاظ یوں ہیں حذقہ حزقۃ + ترق عین بقہ۔ یہ بچوں کو سنانے کی لوری ہے چنانچہ نبی کریم ﷺ حضرت حسن وحسین رضی اللہ عنہ کو سناتے تھے۔

نام اور کنیت کا بیان

۴۵۹۶۶..... ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان لڑکوں کو اپنے پاس جمع

کیا جن کا نام کسی نبی کے نام پر تھا چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے ان سب کو اپنے گھر میں داخل کیا تا کہ ان کے نام تبدیل کر دیں اتنے میں ان لڑکوں کے باپ آگئے اور آپ رضی اللہ عنہ کے سامنے کھڑے ہو کر کہنے لگے: ان میں سے عام لڑکوں کے نام جناب رسول کریم ﷺ نے خود رکھے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے لڑکوں کا راستہ چھوڑ دیا۔ ابو بکر کہتے ہیں ان لڑکوں میں میرے والد بھی شامل تھے؟ رواہ ابن سعد وابن راھویہ وحسن

۴۵۹۶۷..... عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابو عبدالحمید کی طرف دیکھا ان کا نام محمد تھا جب کہ انہیں ایک شخص یوں کہتا" فعل اللہ بک "اور ان کلمات کو ایک طرح کی گالی بنادی تھی۔ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابن زید! قریب ہو جاؤ میں نہیں چاہتا کہ تمہاری وجہ سے محمد کی گستاخی کی جائے۔ بخدا! جب تک میں زندہ ہوں تجھے محمد کے نام سے نہیں پکارا جائے گا۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کا نام عبدالرحمٰن تجویز کیا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے طلحہ رضی اللہ عنہ کے بیٹوں کو پیغام دے کر اپنے پاس بلایا وہ اسوقت سات تھے اور ان میں سے بڑا محمد بن طلحہ تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کا نام تبدیل کرنا چاہا اس پر وہ بولے۔ اے امیر المؤمنین! میں آپ کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں بخدا میرا نام محمد تو محمد ﷺ نے ہی رکھا ہے۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم لوگ چلے جاؤ جو نام محمد ﷺ نے رکھا ہو اس میں میرے لیے کوئی گنجائش نہیں۔ رواہ ابن سعد واحمد بن حنبل وابو نعیم فی المعرفۃ

۴۵۹۶۸..... ابو بکر بن عثمان مخزومی جن کا تعلق آل یربوع سے ہے روایت نقل کرتے ہیں کہ عبدالرحمٰن بن حارث بن ھشام کا نام ابراہیم تھا۔ چنانچہ عبدالرحمٰن بن حارث حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوئے تا کہ ان کا نام بدل دیں چونکہ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں ایک وقت ایسے لوگوں کے نام بدلنے چاہے تھے جن کے نام انبیاء کے ناموں پر تھے چنانچہ آپ نے ابراہیم کا نام بدل کر عبدالرحمٰن رکھا ان کا نام اب تک یہی ہے۔ رواہ ابن سعد

۴۵۹۶۹..... ابو بکر بن عثمان یربوعی کی روایت ہے کہ عبدالرحمٰن بن زید عدوی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اس وقت عبدالرحمٰن کا نام موسیٰ تھا۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کا نام عبدالرحمٰن رکھا تو آج تک ان کا نام یہی رہا یہ اس وقت کی بات ہے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایسے لوگوں کے نام تبدیل کرنا چاہے جن کے نام انبیاء کے ناموں پر تھے۔ رواہ ابن سعد

۴۵۹۷۰..... "مسند علی" حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے بتائیں اگر آپ کے بعد میرا کوئی بیٹا پیدا ہو میں چاہتا ہوں اس کا نام آپ کے نام پر رکھوں اور اس کی کنیت آپ کی کنیت پر رکھوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں چنانچہ رسول کریم ﷺ کی طرف سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ رخصت تھی۔

رواہ احمد بن حنبل وابو داؤد والترمذی وقال صحیح وابو یعلی والحاکم فی الکنی والطحاوی والبیھقی والضیاء المقدسی وابن عساکر

۴۵۹۷۱..... ابوالقاسم زاہر بن طاہر ابو بکر بیہقی ابو بکر محمد بن ابراہیم فارسی ابو اسحاق ابراہیم ابن عبداللہ اصبہانی ابو احمد محمد بن سلیمان بن فارس محمد بن اسماعیل، احمد بن حارث (تحویل سند) ابو غنائم محمد بن علی ابوالفضل بن ناصر احمد بن حسین ومبارک بن عبدالجبار ومحمد بن علی واللفظ لہ..... ابو احمد۔ احمد نے یہ اضافہ کیا ہے محمد بن حسین، احمد بن عبدان، محمد بن سھل، محمد بن اسماعیل، عبداللہ بن جراد انھیں صحابیت کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری، احمد بن حارث، ابو قتادہ شامی۔ یہ حرانی نہیں ہیں ۱۶۴ھ میں انھوں نے وفات پائی ہے کے سلسلہ سند سے حضرت عبداللہ بن جراد رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ موتہ کا ایک شخص میرے ساتھ ہولیا وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میں بھی اس کے ساتھ تھا، اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرا ایک بیٹا پیدا ہوا ہے سب سے بہتر نام کونسا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا! سب سے بہترین نام حارث اور ھمام ہیں اور سب سے اچھے نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں انبیاء کے ناموں پر نام رکھو لیکن فرشتوں کے نام مت رکھو۔ عرض کیا: آپ کے نام پر نام رکھ سکتے ہیں؟ فرمایا: میرا نام رکھ سکتے ہو لیکن میری کنیت نہیں رکھ سکتے ہو ابن سھل نے اتنا اضافہ کیا ہے کہ اس حدیث کی سند میں نظر ہے۔

۴۵۹۷۲..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ایک مجلس میں تھے ایک شخص بولا: اے سعد! دوسرا بولا: اے سعد! تیسرا بولا: اے سعد! اس پر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس مجلس میں تین سعد جمع ہوں اس مجلس والے نہایت خوش بخت ہیں۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۹۷۳..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ بشیر بن صامت کا نام قلیل تھا رسول کریم ﷺ نے ان کا نام کثیر رکھ دیا مطیع بن اسود کا نام عاص

تھا نبی کریم ﷺ نے ان کا نام مطیع رکھا، ام عاصم بنت عمر کا نام عاصیہ تھا آپ ﷺ نے ان کا نام جمیلہ رکھا چنانچہ آپ ﷺ (برے) نام سے بدفالی لیتے تھے۔ رواہ ابن عساکر و ابن مندہ

۴۵۹۷۴ ...... عتبہ بن عبدالسلمی کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس جب کوئی شخص آتا جس کا نام آپ کو اچھا نہ لگتا آپ اس کا نام تبدیل کر دیتے۔ چنانچہ ایک مرتبہ ہم بنی سلیم کے نو (۹) آدمی آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ ہم سب میں بڑے تھے ہم سب نے اکٹھے ہی آپ ﷺ کے دست اقدس پر بیعت کی۔ رواہ ابن مندہ وابو نعیم وابن عساکر

۴۵۹۷۵ ...... یحییٰ بن عتبہ بن عبد اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نوجوان لڑکا تھا مجھے رسول کریم ﷺ نے اپنے پاس بلایا مجھ سے پوچھا: تمہارا کیا نام ہے؟ میں نے عرض کیا: میرا نام عتلۃ بن عبد ہے فرمایا: بلکہ تمہارا نام عتبہ بن عبد ہے آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی تلوار دکھاؤ آپ ﷺ نے تلوار سونتی اور اسے دیکھا آپ نے تلوار میں قدرے رقت اور کمزوری دیکھی، فرمایا: اس تلوار سے ضرب نہیں لگائی البتہ چوکا لگا سکتے ہو غزوہ بنو قریظہ و نضیر کے موقع پر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس قلعہ میں تیر داخل کرے گا اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔ عتبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے اس قلعہ میں تین تیر داخل کیے۔ رواہ الحسن بن سفیان وابن مندہ وابو نعیم وابن عساکر

ممنوع نام

۴۵۹۷۶ ...... "مسند عمر" اسلم کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک بیٹے کو اس وجہ سے مارا کہ وہ ابو عیسیٰ اپنی کنیت کرتے تھے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بھی ابو عیسیٰ اپنی کنیت کرتے تھے تاہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: کیا تمہیں کافی نہیں کہ تم ابو عبداللہ اپنی کنیت رکھ لو؟ مغیرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ رسول کریم ﷺ نے میری یہ کنیت رکھی ہے عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ نے رسول کریم ﷺ کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے ہیں ہم تو اپنی گنتی میں ہیں چنانچہ عمر رضی اللہ عنہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو ابو عبداللہ کی کنیت سے پکارتے رہے۔ حتیٰ کہ آپ رضی اللہ عنہ دنیا سے رخصت ہوئے۔

رواہ ابو داؤد والحاکم فی الکنی والبیھقی وسعید بن المنصور

۴۵۹۷۷ ...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی زوجہ مطہرہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بھائی کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا اس کا نام انھوں نے ولید رکھا نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم نے اپنے فرعونوں کے نام پر اس لڑکے کا نام رکھا ہے تاکہ اس امت میں ایک شخص ایسا بھی ہو جسے "ولید" کہا جائے، جب کہ وہ فرعون سے بھی زیادہ اس امت کے لیے بڑا ہوگا۔ (رواہ احمد بن حنبل وابن حبان فی الضعفاء ابن حبان کہتے ہیں یہ حدیث باطل ہے جب کہ ابن جوزی نے اس حدیث کو موضوعات میں وارد کیا ہے محدثین نے ابن حبان کے قول کو مستند قرار دیا ہے جب کہ حافظ ابن حجر نے اپنی کتاب "القول المسدد فی الذب عن مسند احمد" میں ابن حبان اور ابن جوزی کے کلام کو رد کیا ہے۔ جب کہ ان کے کلام کو کتاب "اللآلی المصنوعۃ" میں بھی ذکر کیا گیا ہے جب کہ اس حدیث کے اور طرق بھی ہیں جو موصول اور مرسل ہیں جو اس کتاب میں اپنی اپنی جگہ ذکر کر دیئے گئے ہیں۔

وقد روی ھذا الحدیث ابو نعیم فی الدلائل وزاد فیہ بعد قولہ باسماء فراعنتکم غیر واسمہ فسموہ عبداللہ فانہ سیکون وبقیۃ سیاقہ

کلام: ...... بہرحال تحقیق بالا کے باوجود حدیث ضعیف ضرور ہے۔ دیکھئے الموضوعات ۲۶۴

۴۵۹۷۸ ...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ انھوں نے منیٰ میں ایک شخص کو پکارتے ہوئے سنا کہ وہ کہہ رہا تھا: اے ذوالقرنین! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے فرمایا: یا اللہ تیری مغفرت! تم لوگ انبیاء کے ناموں پر کیوں نام رکھتے ہو اور فرشتوں کے ناموں سے بھی پرہیز کرو۔ ابن عبدالحکم فی فتوح مصر وابن المنذر وابن ابی حاتم وابو الشیخ وابن الانباری فی کتاب الاضداد

۴۵۹۷۹ ...... شعبی کی روایت ہے کہ جب مسروق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا تم کون ہو؟

عرض کیا: میں مسروق بن اجدع ہوں فرمایا: اجدع تو شیطان کا نام ہے۔ لیکن تم مسروق بن عبدالرحمن ہو چنانچہ وہ مسروق بن عبدالرحمن لکھتے تھے۔ رواہ ابن سعدالخطیب

ابوحکم کنیت رکھنے کی ممانعت

۴۵۹۸۰......نافع کی روایت ہے کہ کثیر بن صامت کا نام قلیل تھا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کا نام کثیر تجویز کیا۔ رواہ ابن سعد

۴۵۹۸۱......لیث بن ابی سلیم کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حکم نام مت رکھواور نہ ہی ابوحکم کنیت کرو چونکہ حکم اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور راستے کو سکہ بھی مت کہو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۹۸۲......ابن جریر، ابن بشار، ابواحمد زبیر، سفیان، ابوزبیر کے سلسلہ سند سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اگر میں زندہ رہا تو نافع برکت اور یسار نام رکھنے سے ضرور منع کروں گا۔ (ابن جریر کہتے ہیں یہ حدیث ہمارے نزدیک صحیح ہے اور اس کی سند میں کوئی علت نہیں جو اس کی کمزوری کا سبب بنے اور نہ ہی اس کے ضعیف ہونے کا کوئی اور سبب ہے جب کہ بعض دوسرے محدثین کے نزدیک یہ حدیث ضعیف اور غیر صحیح ہے اور اس کے ضعف کی چند علتیں بیان کی گئی ہیں۔)

۱......اس حدیث کی معروف روایت وہ ہے جس میں حضرت جابر پر اکتفا کیا گیا ہے اور جابر رضی اللہ عنہ اور نبی کریم ﷺ کی درمیان عمر رضی اللہ عنہ کا واسطہ نہیں ہے۔

۲......جب کہ اس حدیث کو سفیان کے علاوہ بقیہ راوی ابوزبیر سے روایت کرتے ہیں لہٰذا ان راویوں نے عمر رضی اللہ عنہ کے واسطے کے ترک پر ان راویوں کی موافقت کی ہے، جو سفیان سے روایت نقل کرتے ہیں، لہٰذا انھوں نے نبی کریم ﷺ اور جابر رضی اللہ عنہ کے درمیان عمر رضی اللہ عنہ کا واسطہ نہیں ذکر کیا۔

۳......جب کہ ابوزبیر ان راویوں میں سے ہیں جن کی روایتوں پر چند اسباب کی وجہ سے اعتماد نہیں کیا جاسکتا۔

۴......عمر رضی اللہ عنہ کے واسطے سے اس حدیث کا اس مخرج کے علاوہ اور کوئی مخرج نہیں ہے انتھی۔

۴۵۹۸۳......اسلم کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے درے سے اپنے بیٹے عبداللہ کو مارا اور فرمایا تم نے اپنی کنیت ابوعیسیٰ تجویز کی ہے کیا عیسیٰ علیہ السلام کا باپ تھا۔ رواہ الحاکم

۴۵۹۸۴......اسلم کی روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی بیوی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی: اے امیر المومنین! ابوعیسیٰ کے متعلق مجھے انصاف دلائیے۔ فرمایا: ابوعیسیٰ کون ہے عرض کیا: آپ کا بیٹا عبداللہ ہے۔ فرمایا: کیا اس نے اپنے لیے ابوعیسیٰ کنیت تجویز کی ہے؟ عرض کیا: جی ہاں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اسلم! جاؤ اور اسے میرے پاس بلالاؤ۔ اسے نہیں بتلانا کہ میں نے اسے کیوں بلایا ہے میں عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے کہا: اپنے والد کے پاس جاؤ انھوں نے مجھ سے پوچھا کہ مجھے کیوں بلا رہے ہیں میں نے بتلانے سے انکار کردیا تاہم عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے سمندری مرغی کا انڈا رشوت میں دیا میں نے انھیں بلانے کی وجہ بتادی چنانچہ عبداللہ رضی اللہ عنہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گھبرائے ہوئے حاضر ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا: تم نے اسے بتادیا ہے؟ اسوقت جھوٹ نہیں بولا جاتا تھا۔ لہٰذا میں نے صاف صاف اثبات میں جواب دیا: آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے مارا پھر عبداللہ سے فرمایا: کیا تم نے ابوعیسیٰ کنیت تجویز کی ہے؟ کیا عیسیٰ کا باپ تھا؟ یہ کنیت عربوں کی کنیت میں سے نہیں چونکہ عربوں کی کنیت تو یہ ہیں ابوشجرہ ابوسلمہ اور ابوقتادہ وغیرہ الغرض آپ رضی اللہ عنہ نے بہت سارے نام گن دیئے۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۹۸۵......حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایک شخص دیکھا اس سے پوچھا: تمہارا کیا نام ہے؟ کہا: جی ہاں، فرمایا: تو عبداللہ ہے۔ رواہ ابونعیم

۴۵۹۸۶......حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارادہ کیا تھا کہ یعلی برکت، افلح، یسار نافع اور ان جیسے دوسرے ناموں

سے منع کریں پھر میں نے آپ کو اس سے خاموش دیکھا اور آپ نے اس کے متعلق کچھ نہیں فرمایا حتی کہ آپ ﷺ دنیا سے رخصت ہو گئے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان ناموں سے منع کرنا چاہا لیکن پھر اسے چھوڑ دیا۔ رواہ ابن جریر و صححہ

۴۵۹۸۷ ...حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارادہ کیا تھا کہ میمون، برکت، افلح اور ان جیسے دوسرے ناموں سے منع فرمائیں لیکن پھر آپ نے اس خیال کو ترک کر دیا۔ رواہ ابن جریر و صححہ

۴۵۹۸۸ ...علی بن جہم بلوی اپنے والد جہم رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ سے ہماری ملاقات جمعہ کے دن ہوئی۔ آپ ﷺ نے ہم سے پوچھا: تم کون لوگ ہو؟ میں نے جواب دیا: ہم بنو عبد مناف ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ تم بنو عبد اللہ ہو۔ رواہ ابو نعیم

۴۵۹۸۹ ...حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں ایک شخص کا نام اسود تھا رسول کریم ﷺ نے اس کا نام ابیض رکھا۔ رواہ الحسن بن سفیان و ابو نعیم

آپ ﷺ نے بعض ناموں کو تبدیل فرمایا

۴۵۹۹۰ ...عبد اللہ بن حارث بن جزء زبیدی کی روایت ہے کہ میرا ایک دوست مر گیا ہم چند لوگ اس کی قبر پر موجود تھے جس میں میں اور عبد اللہ بن عمر و عبد اللہ بن عمرو بن العاص تھے میرا نام عاص تھا اور ابن عمر و کا نام بھی عاص تھا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: قبر میں اترو اور اپنے ساتھی کو دفن کرو تم عبید اللہ (عبد اللہ کی جمع) ہو ہم قبر میں اترے اور اپنے ساتھی کو دفن کیا پھر جب ہم قبر سے باہر نکلے تو ہمارے نام بدل چکے تھے۔

رواہ ابن عساکر

۴۵۹۹۱ ... حکم سعید بن عاص سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں بیعت کرنے کے لیے حاضر ہوا آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا نام ہے؟ میں نے بتایا میرا نام حکم ہے فرمایا بلکہ تمہارا نام عبد اللہ ہے میں نے بھی اقرار کرتے ہوئے کہا یا رسول اللہ! میں عبد اللہ ہوں۔

رواہ البخاری فی تاریخہ و ابن مندہ و الدارقطنی فی الافراد و ابن عساکر

۴۵۹۹۲ ...حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو "بادشاہوں کا شہنشاہ" کہتے ہوئے سنا آپ ﷺ نے فرمایا: بادشاہوں کا بادشاہ تو صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ رواہ ابن النجار

۴۵۹۹۳ ... محمد بن عمرو بن عطاء کی روایت ہے کہ زینب بنت ابی سلمہ نے ان سے پوچھا تم نے اپنی بیٹی کا کیا نام رکھا ہے۔ محمد بن عمرو نے جواب دیا: میں نے اس کا نام "برہ" رکھا ہے۔ اس پر زینب بنت ابی سلمہ نے کہا: رسول کریم ﷺ نے اس نام سے منع فرمایا ہے میرا نام بھی زینب رکھا گیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا تھا: اپنے نفسوں کا تزکیہ مت کرو اللہ تعالیٰ تم میں سے نیکو کاروں کو خوب جانتا ہے میرے گھر والوں نے عرض کیا: پھر اس کا کیا نام رکھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا اس کا نام زینب رکھو۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۹۹۴ ...حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ جب نبی کریم ﷺ کوئی برا نام سنتے اسے تبدیل کر دیتے تھے چنانچہ ایک آدمی کا نام "مضطجع" تھا آپ ﷺ نے اس کا نام "منبعث" رکھا۔ رواہ ابن النجار

فائدہ:... مضطجع کا معنی لیٹنے والا ہے اور منبعث کا معنی بیدار رہنے والا ہے۔

۴۵۹۹۵ ...ابراہیم کی روایت ہے کہ لوگ اپنے غلاموں کا نام عبد اللہ ناپسند کرتے تھے چونکہ لوگ سمجھتے تھے کہ اس نام کی وجہ سے غلام آزاد ہی نہ کرنا پڑے۔ رواہ ابن جریر

۴۵۹۹۶ ... زہری کی روایت ہے کہ ابوامامہ بن سہل بن حنیف کا نام نبی کریم ﷺ نے اسعد رکھا تھا۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۹۹۷ ... ابوبکر بن محمد کی روایت ہے کہ ان کے دادا عمرو بن حزم کے ہاں جب محمد بن عمرو پیدا ہوئے تو ان کا نام محمد رکھا اور اس کی کنیت ابوالقاسم رکھیں نبی کریم ﷺ کو اس کی خبر ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص میرا نام رکھے وہ میری کنیت استعمال نہ کرے چنانچہ نبی کریم ﷺ نے ابو عبد الملک ان کی کنیت تجویز کی۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۹۹۸......ابن اسحاق، عبداللہ بن ابی بکر اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میرے والد کی کنیت ابوالقاسم تھی چنانچہ میرے والد بنی ساعدہ میں اپنے ماموں سے ملنے گئے انھوں نے کہا: رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے: جو شخص میرا نام رکھے وہ میری کنیت نہ رکھے کہتے ہیں کہ میری کنیت تبدیل کر دی گئی اور ابوعبدالملک رکھ دی گئی۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۹۹۹......ابواسحاق عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم اپنے والد اور دادا کی سند سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں ابوالقاسم اپنی کنیت کرتا تھا میں اپنے ماموؤں کے پاس گیا انھوں نے میری کنیت سنی تو اس سے منع کر دیا اور کہنے لگے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص میرا نام رکھے وہ میری کنیت نہ رکھے میری کنیت تبدیل کر دی گئی اور ابوعبدالملک رکھ دی گئی۔ رواہ ابن عساکر

۴۶۰۰۰......اسامہ بن اخدری کی روایت ہے کہ بنی شقرہ کا ایک شخص تھا جسے اصرم کہا جاتا تھا، نبی کریم ﷺ کے پاس آنے والی جماعت میں وہ بھی شامل تھا یہ شخص آپ ﷺ کے پاس ایک حبشی غلام لے کر حاضر ہوا جو اس نے ان علاقوں سے خرید رکھا تھا عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے یہ غلام خریدا ہے میں چاہتا ہوں کہ آپ اس کا نام رکھیں اور اس کے لیے برکت کی دعا کریں، ارشاد فرمایا: تم بتاؤ تمہارا کیا نام ہے؟ عرض کیا: میرا نام اصرم ہے فرمایا: بلکہ تمہارا نام زرعہ ہے فرمایا: تم اس غلام سے کیا کام لینا چاہتے ہو؟ عرض کیا: میں اسے چرواہا بنانا چاہتا ہوں؟ فرمایا: اس کا نام عاصم ہے اس کا نام عاصم ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اپنی ہتھیلی جوڑ لی۔ رواہ ابو داؤد، والحسن بن سفیان والبغوی وابن السکن وقال لیس له غیر هذا الحدیث والباوردی وابن قانع والطبرانی والحاکم وابونعیم والخطیب فی المتفق والمفترق والضیاء

عقیقہ کا بیان

۴۶۰۰۱......حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے حسین رضی اللہ عنہ کی طرف سے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کی اور فرمایا: اے فاطمہ! اس بچے کا سر مونڈھو اور بالوں کے برابر چاندی صدقہ کرو۔ چنانچہ ہم نے حسین رضی اللہ عنہ کے بالوں کا وزن کیا جو ایک درہم یا اس سے کچھ کم وزن کے برابر تھے۔ رواہ الترمذی وقال: حسن غریب والحاکم والبیهقی

۴۶۰۰۲......حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ حسین کے بالوں کا وزن کرو اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کرو نیز آیا (دایہ) کو عقیقہ کی بکری کی ایک دستی دے دو۔ رواہ ابن عساکر والبیهقی

۴۶۰۰۳......"مسند جابر بن عبداللہ" جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حسن وحسین رضی اللہ عنہما کی طرف سے عقیقہ کیا تھا۔ رواہ ابن ابی شیبة

۴۶۰۰۴......ابورافع کی حدیث ہے کہ نبی کریم ﷺ نے جب حضرت حسن اور حضرت حسین پیدا ہوئے تو ان کے کانوں میں اذان دی اور اس کا حکم بھی دیا۔ رواہ الطبرانی وابونعیم

۴۶۰۰۵......"مسند علی" محمد بن علی اپنے والد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ساتویں دن حضرت حسن اور حضرت حسین کے بال مونڈھے۔ رواہ ابن وهب فی مسنده

باب......عورتوں کے متعلق ترغیبات وترھیات کے بیان میں

ترھیب

۴۶۰۰۶......حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عورتوں کو دو سرخ چیزوں نے ہلاک کر دیا ہے یعنی سونے اور زعفران نے۔
رواہ المسدد وعبدالرزاق وسعید بن المنصور

۴۶۰۰۷..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہی کہ آپ رضی اللہ عنہ نے ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو خط لکھا: امابعد! مجھے خبر پہنچی ہے کہ آپ کے ہاں مسلمانوں کی کچھ عورتیں مشرکین کی عورتوں کے ساتھ حماموں میں داخل ہوتی ہیں یہ معاملہ آپ کے متعلق سخت ممانعت کا حامل ہے چونکہ کسی بھی عورت کے لیے حلال نہیں جو کہ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو کہ اس کے ستر کی طرف اپنی ہی ملت کے علاوہ کوئی اور دیکھے۔

رواه البيهقي وابن المنذر وابوذر الهروي في الجامع

۴۶۰۰۸..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایک عورت کو دوسری عورت کے ساتھ ایک ہی کپڑے میں لیٹنے سے منع فرمایا ہے چونکہ (ان میں سے) کوئی عورت اپنے شوہر سے دوسری عورت کا حال بیان کرے گی تو یہ ایسا ہی ہوگا جیسا کہ اس کا شوہر اس کی طرف دیکھ رہا ہو۔ اور آپ ﷺ نے ہمیں اس سے بھی منع فرمایا کہ جب ہم تین اشخاص ہوں اور ہم میں سے دو آپس میں سرگوشی کریں تیسرے سے الگ ہوکر چونکہ ایسا کرنے سے تیسرا آدمی غمزدہ ہوگا حتی کہ یہ سب ہی لوگوں کے ساتھ مل جائیں۔ رواه البزار

۴۶۰۰۹..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ خطاب کرتے ہوئے فرمایا: اے عورتوں کی جماعت! جب تم مہندی لگاؤ تو نقش و نگار اور صرف پوروں کو مہندی سے رنگنے سے گریز کرو تمہیں چاہیے کہ پہونچے تک مہندی لگاؤ۔ رواه عبدالرزاق وابن ابی شیبة

۴۶۰۱۰..... یحییٰ بن جعدہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں ایک عورت خوشبو سے معطر ہوکر گھر سے باہر نکلی آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے خوشبو پائی تو درہ لے کر اس پر چڑھائی کردی پھر فرمایا: تم خوشبو لگا کر باہر نکلتی ہو؟ کہ تمہاری خوشبو مرد سونگھیں حالانکہ مردوں کے دل ان کی ناک کے پاس ہوتے ہیں گھر سے اس حال میں نکلو کہ تم سے خوشبو نہ آتی ہو۔ رواه عبدالرزاق

۴۶۰۱۱..... حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ہم سے سوال کیا: کون سی چیز عورت کے لیے سب سے زیادہ بہتر ہے؟ ہمارے پاس اس سوال کا کوئی جواب نہیں تھا۔ جب میں فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس واپس لوٹا تو میں نے کہا: اے بنت محمد! رسول کریم ﷺ نے ہم سے ایک سوال کیا ہے ہم اس کا جواب نہیں جانتے! فاطمہ رضی اللہ عنہا بولیں: آپ ﷺ نے کس چیز کے متعلق سوال کیا ہے؟ میں نے کہا: آپ ﷺ نے پوچھا ہے کہ عورت کے لیے کونسی چیز سب سے زیادہ بہتر ہے؟ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا، کیا تم لوگوں کو اس کا جواب نہیں آیا؟ میں نے کہا: نہیں فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: عورت کے لیے اس سے بہتر کوئی چیز نہیں کہ نہ وہ کسی مرد کو دیکھے اور نہ ہی کوئی مرد اسے دیکھے۔ چنانچہ عشاء کے وقت ہم رسول کریم ﷺ کے پاس بیٹھ گئے میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ نے ہم سے ایک سوال پوچھا تھا اس کے متعلق ہم نے کوئی جواب نہیں دیا تو اس کا جواب یہ ہے کہ عورت کے لئے اس سے بہتر کوئی چیز نہیں کہ نہ وہ کسی مرد کو دیکھے اور نہ ہی کوئی مرد اسے دیکھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ جواب کس نے دیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ نے فرمایا کہ فاطمہ نے سچ کہا بلاشبہ فاطمہ رضی اللہ عنہا میرے جسم کا ٹکڑا ہے۔ رواه الدارقطني في الافراد وقال هذا حديث حسن غريب من حديث حسن البصري عن علي تفرد به ابوبلال الاشعري عن قيس بن الربيع

۴۶۰۱۲..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے آپ ﷺ نے پوچھا: کونسی چیز عورتوں کے لیے سب سے زیادہ بہتر ہے؟ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: عورتیں مردوں کو نہ دیکھیں اور مرد عورتوں کو نہ دیکھیں میں نے یہ جواب نبی کریم ﷺ سے ذکر کیا آپ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ رضی اللہ عنہا میرے جسم کا ٹکڑا ہے۔ رواه البزار وابونعيم في الحلية ضعيف

۴۶۰۱۳..... ''مسند جابر بن عبداللہ'' حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے کہ کوئی عورت اپنے بالوں کے ساتھ کسی دوسری عورت کے بال لگائے۔ رواه ابن جرير

۴۶۰۱۴..... ''مسند جبلہ بن حارثۃ الکلبی'' قاضی ابن عمرو طفاوی کی روایت ہے کہ حبیب بن ... اور ابوغادیہ دونوں ہجرت کرکے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ان کے ہمراہ ام غادیہ بھی تھیں۔ ام غادیہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ مجھے نصیحت کریں آپ ﷺ نے فرمایا: تم ایسی بات سے بچتی رہو جو کانوں کو بری لگتی ہو۔ رواه العسكري في الامثال

۴۶۰۱۵..... جبلہ بن حارث، حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حج کیا اور

پھر ایک گھاٹی میں داخل ہوئے فرمایا: کہ رسول کریم ﷺ کے ساتھ اس گھاٹی میں تھے اچانک کوؤں کا ایک غول آ گیا ان کوؤں میں ایک اعصم کوبھی تھا جس کی چونچ اور ٹانگیں سرخ تھیں کوؤں کو دیکھ کر آپ ﷺ نے فرمایا: جنت میں اتنی ہی عورتیں داخل ہوں گی جتنی تعداد ان کوؤں میں اعصم کوے کی ہے۔ (رواہ احمد بن حنبل والبغوی والطبرانی وابن عساکر والحاکم

۴۶۰۱۶..... حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ''زور'' سے منع فرمایا ہے۔ یعنی عورتوں کو اپنے بالوں کے ساتھ دوسری عورتوں کے بال ملانے سے۔ رواہ ابن جریر

۴۶۰۱۷..... سعید بن مسیب کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ تشریف لائے آپ ﷺ نے ہم سے خطاب کیا اور آپ رضی اللہ عنہ نے بالوں کا ایک گچھا نکال کر ہمیں دکھایا اور فرمایا: میں کسی کو بھی ایسا کرتے ہوئے نہ دیکھوں چونکہ یہ یہود کا فعل ہے جب کہ رسول کریم ﷺ نے اس فعل کو ''زور'' کا نام دیا ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۶۰۱۸..... حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ جس عورت نے بھی اپنے بالوں میں مزید بالوں کا اضافہ کیا جو حقیقت میں اس کے اپنے بالوں کا حصہ نہیں ہوتے بلاشبہ وہ ''زور'' میں اضافہ کر رہی ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ جو عورت بھی اپنے بالوں میں اور بالوں کا اضافہ کرتی ہے وہ زور ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۶۰۱۹..... ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطاب کیا آپ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں عورتوں کے بالوں کا ایک گچھا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا رسول کریم ﷺ نے ایسا کرنے سے منع فرمایا ہے نیز آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بنی اسرائیل کو اس وقت عذاب دیا گیا جب ان کی عورتوں نے ایسا کرنا شروع کر دیا تھا۔ رواہ ابن جریر

ملعون عورتیں

۴۶۰۲۰..... حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو بال ملانے والی اور ملوانے والی پر لعنت ہو چہرے کے بال اکھاڑنے والی پر اور اکھڑوانے والی پر، اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو دانت باریک کرنے والی پر اور باریک کروانے والی پر۔

رواہ ابن جریر

۴۶۰۲۱..... حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک عورت کے ساتھ شادی کر لی اس عورت کے بال جھڑ گئے، اس شخص نے رسول کریم ﷺ سے بال جڑوانے کے متعلق سوال کیا: آپ ﷺ نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی عورت پر لعنت کی۔

رواہ ابن جریر

۴۶۰۲۲..... ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے گوندنے والی اور گوندوانے والی عورتوں پر لعنت کی ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۶۰۲۳..... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی عورت پر لعنت کی ہے اسی طرح خال بنانے والی اور خال بنوانے والی عورت پر بھی لعنت کی ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۶۰۲۴..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے خال بنانے والی اور بنوانے والی، بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی عورت پر لعنت بھیجی ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۶۰۲۵..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے گودنے والی اور گودوانے والی، دانت باریک کرنے والی اور باریک کروانے والی، بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی، چہرے کے بال اکھاڑنے والی اور اکھڑوانے والی، جادو کرنے والی اور جادو کروانے والی پر لعنت کی ہے۔

رواہ ابن جریر

۴۶۰۲۶..... ام عثمان بنت سفیان، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے عورت کو سر مونڈ ھنے سے منع فرمایا ہے

نیز فرمایا کہ حلق مثلہ ہے۔رواہ ابن جریر

۴۶۰۲۷...... مجاہد کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے سر مونڈ ھنے والی عورت پرلعنت کی ہے۔رواہ ابن جریر

۴۶۰۲۸...... اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ سے بالوں میں بال ملانے کے متعلق سوال کیا گیا۔ آپ ﷺ نے بال ملانے والی اور بال ملوانے والی پرلعنت کی۔رواہ ابن عساکر وابن النجار

۴۶۰۲۹...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ایک سائل نے ہم سے کچھ مانگا میں نے اس کے لئے خادم سے کھانا دینے کو کہا۔ خادم کھانا لے کر ہمارے پاس سے گزرا میں نے اسے بلایا تاکہ دیکھوں کہ سائل کو دینے کے لیے اس کے پاس کیا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! گنو مت ورنہ تمہارے لیے بھی گنا جائے گا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں یہ نہیں چاہتی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم عورتوں کی اکثریت دوزخ میں جائے گی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یارسول اللہ! وہ کیوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: چونکہ تم عورتیں جب شکم سیر ہو جاتی ہو تو بے پرواہ ہو کر کودنے لگتی ہو اور جب تم بھوکی ہو جاتی ہو تو لجاجت سے مانگنے لگتی ہو اور یہ کہ تم کثرت سے لعنت کرتی ہو، اپنے خاوندوں کی ناشکری کرتی ہو، تم اچھے خاصے عقلمند آدمی کی عقل پر غالب آجاتی ہو، نیز تم عقل و دین میں بھی ناقص ہو۔رواہ العسکری فی الامثال

نیکوکار اور بدکار عورت

۴۶۰۳۰...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ جس عورت کا شوہر غائب ہو گیا اس دوران اس نے اپنے نفس کی حفاظت کی زیب و زینت چھوڑ دی اپنے پاؤں میں بیڑیاں ڈال دیں اور نماز قائم کرتی رہی وہ قیامت کے دن نوجوان دوشیزہ لڑکی کی صورت میں اٹھائی جائے گی اگر اس کا شوہر مومن تھا تو جنت میں بھی وہی اس کا شوہر ہو گا ورنہ کسی شہید سے اس کی شادی اللہ تعالیٰ کرادیں گے اگر اس عورت نے اپنا بدن غیر کے سامنے کھولا غیر کے لیے زیب و زینت کی اپنے گھر میں فساد پھیلا دیا اور بدکاری پر اتر آئی وہ جہنم میں الٹی لٹکائی جائے گی۔

رواہ ابن زنجویہ وسندہ حسن

۴۶۰۳۱...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ جو عورت بھی اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر اس کے بستر سے الگ ہوئی وہ برابر اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں ہوتی ہے تاوقتیکہ اس کا خاوند اس کے لیے استغفار کرے اور جو عورت بھی اپنے شوہر کے علاوہ کسی غیر سے مشورہ لیتی ہے وہ دوزخ کا انگارہ لے رہی ہوتی ہے جس عورت کا شوہر اس سے راضی ہوا اللہ تعالیٰ بھی اس سے راضی رہتا ہے اور جس کا شوہر اس سے ناراض ہوا اللہ تعالیٰ بھی اس سے ناراض رہتا ہے۔ الا یہ کہ اس کا خاوند اسے کسی غیر حلال کام کا حکم دے۔رواہ ابن زنجویہ

۴۶۰۳۲...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے گوندنے والی اور گوندوانے والی، بال جوڑنے والی اور بال جوڑانے والی چہرے کے بال نوچنے والی اور بال نوچوانے والی عورت کے متعلق سوال کیا گیا۔ انھوں نے جواب دیا کہ رسول کریم ﷺ اس سے منع فرماتے تھے۔رواہ ابن جریر

۴۶۰۳۳...... سعد اسکاف ابن شریح سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا: رسول کریم ﷺ نے بال جوڑنے والی عورت پر لعنت کی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بولیں: یا سبحان اللہ! بکھرے بالوں والی عورت اگر کچھ اون لے کر اپنے بالوں میں ملا لیتی ہے اور اپنے شوہر کے لیے زینت کر لیتی ہے اس میں کیا حرج ہے۔ رسول کریم ﷺ نے نوجوان عورت کو منع کیا ہے جو اپنی جوانی میں ایسا کرے حتیٰ کہ جب بوڑھی ہو جائے بال ملا سکتی ہے۔رواہ ابن جریر

۴۶۰۳۴...... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: گودنے والی۔ اور گودوانے والی، بال ملانے والی اور بال ملوانے والی عورت پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔رواہ ابن جریر

۴۶۰۳۵...... ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ: تم بالوں کے ساتھ بال مت ملاؤ لیکن ایک اچھا کپڑا الو اس سے اپنے بالوں کو اوپر کر کے باندھ لو۔رواہ ابن جریر

۴۶۰۳۶..... ام عطیہ کی روایت ہے کہ انھوں نے اپنی بہن کا سر دیکھا کہ بالوں میں ایک کپڑا ملا ہوا ہے ام عطیہ نے کہا: بالوں میں کچھ نہ ملاؤ چونکہ رسول کریم ﷺ نے بالوں میں کوئی چیز ملانے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۶۰۳۷..... عبدالرحمٰن بن شبل کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: فساق ہی اہل نار ہیں ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ! فساق کون لوگ ہیں؟ فرمایا: عورتیں، ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا عورتیں ہماری مائیں بیٹیاں بہنیں اور بیویاں نہیں ہوتی ہیں؟ فرمایا: کیوں نہیں۔ لیکن عورتیں جب آسودہ ہوتی ہیں ناشکری کرتی ہیں اور جب آزمائش میں ڈالی جاتی ہیں بے صبری کرتی ہیں۔ رواہ البیھقی فی شعب الایمان

۴۶۰۳۸..... عکرمہ کی روایت ہے کہ اس عورت پر لعنت کی گئی ہے جو اپنے بالوں میں دوسرے بال ملا کر فخر ونمائش کرے۔ رواہ ابن جریر

۴۶۰۳۹..... "مسند ابی" عبداللہ بن محمد بن عقیل سے اور جابر بن عبداللہ سے اور طفیل بن ابی اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ظہر یا عصر کی نماز میں ہم رسول کریم ﷺ کے پیچھے صف بستہ تھے اچانک ہم نے دیکھا کہ آپ ﷺ اپنے سامنے کسی چیز کو پکڑنا چاہتے ہیں آپ نے پھر ہاتھ بڑھایا تاکہ اسے پکڑ لیں پھر آپ کے اور اس چیز کے درمیان پردہ حائل ہو گیا۔ پھر آپ ﷺ کے پیچھے ہٹے ہم بھی پیچھے ہٹ گئے جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ! آج ہم نے آپ کو وہ کچھ کرتے دیکھا ہے جو آپ اس سے قبل نہیں کرتے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر جنت پیش کی گئی بمعہ اس کی رونقوں اور شادابیوں کے میں جنت کے انگوروں کا ایک خوشہ توڑنا چاہ رہا تھا کہ میں تمہیں دکھاؤں اگر میں وہ لے لیتا تو زمین وآسمان کی مخلوق اسے کھاتی وہ کم نہ ہونے پاتا لیکن میرے اور اس کے درمیان پردہ حائل ہو گیا۔ پھر مجھ پر دوزخ پیش کی گئی جب میں نے دوزخ کے شعلے کی تپش پائی تو پیچھے ہٹ گیا میں نے دوزخ میں زیادہ تعداد عورتوں کی دیکھی ہے جن کے پاس اگر راز رکھا جائے تو اسے افشاء کر دیتی ہیں، اگر سوال کرتی ہیں تو لپٹ جاتی ہیں، اگر انھیں عطا کر دیا جائے تو شکر نہیں کرتی ہیں میں نے دوزخ میں عمرو بن لحی بھی دیکھا وہ دوزخ میں اپنی اشرفیاں گھسیٹے جارہا تھا عمرو بن لحی کے مشابہ میں نے جسے دیکھا ہے وہ معبد بن اکثم ہے معبد رضی اللہ عنہ بولے: یارسول اللہ! اس مشابہت کے ہونے سے مجھ پر کوئی خدشہ ہے؟ فرمایا: نہیں چونکہ تو مؤمن ہے جب کہ وہ کافر وہ پہلا شخص ہے جس نے عربوں کو بتوں کی پرستش کے لیے جمع کیا۔ رواہ احمد بن حنبل والحاکم وسعید بن المنصور

۴۶۰۴۰..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ان سے بال ملانے والی اور بال ملوانے والی عورت کے متعلق سوال کیا گیا فرمایا: یہ وہ عورت ہے جو جوانی میں زینت کی درپے ہو اور بڑھاپے میں اس کی خواہاں رہے۔ رواہ ابن عساکر

ترغیب

پاکدامنی کی ترغیب

۴۶۰۴۱..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اے عورتوں کی جماعت! ہاتھوں کی مہندی پوشیدہ رکھو اور پاکدامنی اختیار کرو۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۶۰۴۲..... مندل رشدین بن کریب، کریب کے سلسلہ سند سے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی اور کہنے لگی: یارسول اللہ! مجھے عورتوں نے آپ کے پاس بھیجا ہے، جو عورت بھی میری بات سنے گی وہ اسے تاقیامت صیغہ راز میں رکھے گی مردوں اور عورتوں کا رب اللہ تعالیٰ ہے مردوں اور عورتوں کا باپ آدم علیہ السلام ہیں مردوں اور عورتوں کی ماں حواء ہے اللہ تعالیٰ نے مردوں پر جہاد فرض کیا ہے اگر جہاد میں شہید ہو جائے تو وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں زندہ ہوتے ہیں اور انھیں رزق دیا جاتا ہے اگر مر جائیں ان کا اجر وثواب اللہ تعالیٰ کے ذمہ رہ جاتا ہے اور اگر زندہ واپس آجائیں تو اللہ تعالیٰ انھیں اجر وثواب عطا فرماتا ہے۔ ہم عورتیں مریضوں کی تیمارداری کرتی ہیں زخمیوں کو پانی پلاتی ہیں ہمارے لیے کونسا اجر وثواب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عورتوں کی ایلچی! جس عورت سے بھی ملوا سے میرا یہ پیغام پہنچا دو کہ شوہر کی اطاعت اور اس کے حق کو ادا کرنا ان سب اعمال کے برابر ہے۔ رواہ الدیلمی

۴۶۰۴۳۔ ... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ابراہیم بن رسول اللہ ﷺ کی دایہ سلامہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انھوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ مردوں کو ہر طرح کی بھلائی کی خوشخبری سناتے ہیں اور عورتوں کو خوشخبری نہیں سناتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہاری سہیلیوں نے تمہیں اس طرف بھیجا ہے سلامہ نے کہا۔ جی ہاں۔ مجھے عورتوں نے حکم دیا ہے۔ فرمایا: کیا تم میں سے کوئی عورت راضی نہیں ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۶۰۴۴ ... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ابراہیم رضی اللہ عنہ کی دایہ آئیں پھر راوی نے یہ حدیث ذکر کی۔ رواہ ابن عساکر

۴۶۰۴۵ ... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے علی! عورتوں کو حکم دو کہ بغیر زیور کے نماز نہ پڑھیں اور انھیں کہو کہ مہندی سے اپنی ہتھیلیاں متغیر کردیں اور اپنی ہتھیلیوں کو مردوں کی ہتھیلیوں کے مشابہ نہ کریں۔ رواہ ابن جریر

متعلقات نکاح

۴۶۰۴۶ ... حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورت کی برکت میں سے ہے کہ وہ پہلے پہل بیٹی جنم دے۔ کیا تم نے فرمان باری تعالیٰ نہیں سنا۔

یھب لمن یشاء اناثا ویھب لمن یشاء الذکور

اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے عطا فرماتا ہے آیت میں اللہ تعالیٰ نے بیٹوں سے پہلے بیٹیوں کا ذکر کیا ہے۔ رواہ ابن عساکر

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے چونکہ اس کی سند میں عدی بن کثیر منکر حدیث ہے نیز دیکھئے الشذرۃ ۱۰۳۴ والکشف الالہی ۹۰۹

۴۶۰۴۷ ... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب کسی شخص کو شادی کی مبارکباد دیتے تو یہ دعا دیتے تھے۔

بارک اللہ لک وبارک علیک وجمع بینکما فی خیر

اللہ تعالیٰ تمہارے لیے برکت کرے اور تمہارے اوپر برکت نازل فرمائے اور تمہیں خیر وبھلائی میں جمع فرمائے۔ رواہ سعید بن المنصور

حرف واؤ

اس میں تین کتب ہیں۔

کتاب الوصیت کتاب الودیعت کتاب الوقف

کتاب الوصیت ...... ازقسم اقوال

ترغیب وصیت

۴۶۰۴۸ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ابن آدم! دو چیزیں ایسی ہیں ان میں سے ایک بھی تیرے لیے نہیں ہوسکتی میں نے تمہارے لیے تمہارے مال میں حصہ رکھا ہے جب میں تمہاری روح قبض کرتا ہوں تاکہ اس کے ذریعے تجھے طاہر کروں اور تیرا تزکیہ کروں اور تیری روح نکل جانے کے بعد میرے بندوں کی تجھ پر نماز ہو۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۰۵۶

۴۶۰۴۹......جس مسلمان مرد کے مال کے معاملہ میں کوئی بات قابل وصیت ہو تو اسے چاہیے کہ تین راتیں بھی نہ گزرنے پائیں الا یہ کہ اس کے پاس وصیت لکھی ہوئی چاہیے۔رواہ مسلم و النسائی عن ابن عمر

۴۶۰۵۰......جو شخص وصیت کر کے مرا، وہ سیدھی راہ اور سنت پر مرا وہ تقویٰ اور شہادت پر مرا اور اپنے لیے بخشش کا سامان کر کے مرا۔

رواہ ابن ماجہ عن جابر

۴۶۰۵۱......حقیقت میں وہ شخص محروم ہے جو وصیت کرنے سے محروم رہا۔رواہ ابن ماجہ عن انس

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۹۱۶

۴۶۰۵۲......جس مسلمان مرد کے مال کے معاملہ میں کوئی بات قابل وصیت ہو تو اسے چاہئے کہ مال پر دو راتیں بھی نہ گزرنے پائیں الا یہ کہ اس کے پاس وصیت لکھی ہوئی چاہیے۔رواہ مالک واحمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابن عدی عن ابن عمر

۴۶۰۵۳......مسلمان مرد مرتے وقت اپنے مال کے متعلق کوئی بہتر فیصلہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اس کی زکوٰۃ ادا کر دیتے ہیں۔

رواہ الطبرانی عن ابن مسعود

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرہ الموضوعات ۲۱۰ وضعیف الجامع ۱۴۴۸

حصہ اکمال

۴۶۰۵۴......جس شخص نے مرتے وقت کتاب اللہ پر اپنی وصیت لکھ دی اس نے زندگی میں جس قدر زکوٰۃ ضائع کی ہوگی اس کا کفارہ ہو جائے گا۔

رواہ الطبرانی والخطیب عن معاویۃ بن فروۃ عن ابیہ

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۱۰ وترتیب الموضوعات ۱۰۷۳

وصیت کے متعلقہ احکام

۴۶۰۵۵......بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں تمہارے مال میں سے ایک تہائی حصہ مرتے وقت اعمال میں اضافہ کرنے کے لیے عطا کیا ہے۔

رواہ الطبرانی عن خالد بن عبیدالسلمی

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے حسن الاثر ۳۲۷۔

۴۶۰۵۶......بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق عطا کیا ہے لہٰذا وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے بیٹے کا نسب صاحب فراش سے ثابت ہوگا جب کہ زانی کے لیے پتھر ہیں۔رواہ الترمذی عن عمرو بن خارجہ

۴۶۰۵۷......بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق عطا کیا ہے لہٰذا وارث کے لیے وصیت کا کوئی جواز نہیں بچے کا نسب صاحب فراش (باپ) سے ثابت ہوگا جب کہ زانی کے لیے پتھر ہیں ان کا حساب، کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔جس شخص نے اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کی یا جس نے اپنے آقاؤں کے علاوہ حق ولایت کی غیر آقاؤں کی طرف نسبت کی تا قیامت اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوتی رہے۔کوئی عورت بھی اپنے شوہر کے مال میں سے اس کی اجازت کے بغیر خرچ نہ کرے عرض کیا گیا۔کیا عورت کھانے پینے کی اشیاء بھی نہیں لے سکتی۔ فرمایا: کھانے پینے کی اشیاء ہمارا افضل مال ہیں۔رواہ احمد بن حنبل والنسائی عن ابی امامۃ وروی ابو داؤد وابن ماجہ بعضہ

۴۶۰۵۸......بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے ہر وارث کے لیے میراث میں اس کا حصہ مقرر کیا ہے لہٰذا وارث لیے وصیت جائز نہیں ہے والد کا نسب صاحب فراش سے ثابت ہوتا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں جس شخص نے غیر باپ کی طرف اپنی نسبت کی یا جس نے اپنے آقاؤں کے علاوہ غیر کی طرف حق ولدیت کی نسبت کی اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور لوگوں کی سب کے سب کی لعنت ہو اللہ تعالیٰ اس سے نہ کوئی مال قبول فرمائیں گے اور نہ ہی

کوئی بدلہ۔رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ عن عمرو بن خارجة

۴۶۰۵۹.....دسویں حصہ کی وصیت کرو۔(وہ نہیں تو پھر) ایک تہائی مال کی وصیت کرو اور ایک تہائی بھی زیادہ ہے۔

رواہ الترمذی عن سد بن ابی وقاص

کلام:.....حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۲۱

۴۶۰۶۰.....آدمی اپنے بیٹے کو وصیت کا ذمہ دار بنا سکتا ہے، اسی طرح آدمی اپنے باپ کو بھی وصیت کا ذمہ دار بنا سکتا ہے آدمی اپنے آزاد کردہ غلام کو بھی وصیت کا ذمہ دار بنا سکتا ہے اگرچہ اس پر کوئی اذیت ہو جو اسے تکلیف پہنچا رہی ہو۔

رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ والحاکم والبیهقی عن ابن سلامة

۴۶۰۶۱.....ایک تہائی مال کی وصیت کرو اور ایک تہائی بہت ہے۔تم اپنے مال سے جو صدقہ کرو گے وہ بھی صدقہ ہے تم اپنے عیال پر جو مال خرچ کرتے ہو وہ بھی صدقہ ہے تمہاری بیوی تمہارے مال سے جو کچھ کھاتی ہے وہ بھی صدقہ ہے نیز یہ کہ تم اپنے گھر والوں کو بہتر حالت میں چھوڑ و بدرجہا افضل ہے اس سے کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھیریں۔رواہ مسلم عن سعد

۴۶۰۶۲.....وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے۔رواہ الدارقطنی عن جابر

کلام:.....حدیث ضعیف ہے دیکھئے الالحاظ ۷۸۹ وحسن الاثر ۳۲۸

۴۶۰۶۳.....کسی وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے الا یہ کہ ورثاء کسی وارث کے وصیت جائز قرار دے دیں۔

رواہ الدارقطنی والبیهقی فی السنن عن ابن عباس

کلام:.....حدیث ضعیف ہے دیکھئے حسن الاثر ۳۲۸ وضعیف الجامع ۶۱۹۸

۴۶۰۶۴.....بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مرتے وقت تمہارے اوپر تمہارے مال کے ایک تہائی حصے کا صدقہ کیا ہے تاکہ تم اپنے اعمال میں اضافہ کرسکو۔

رواہ ابن ماجہ عن ابی هریرة والطبرانی عن معاذ عن ابی الدرداء

کلام:.....حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۱۰۳۷

۴۶۰۶۵.....بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق دیا ہے لہٰذا وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے۔رواہ ابن ماجہ عن انس

۴۶۰۶۶.....ایک تہائی مال کی وصیت ہے اور تہائی مال بھی زیادہ ہے۔رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والنسائی وابن ماجہ عن ابن عباس

۴۶۰۶۷.....وصیت ایک تہائی مال میں نافذ ہوتی ہے اور تہائی مال بھی کثیر ہے تم اپنے ورثہ کو لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے ہوئے چھوڑ و اس سے کہیں بہتر ہے کہ تم انھیں مالدار چھوڑ کر مرو۔تم اللہ تعالیٰ کی رضاجوئی کے لیے جو مال بھی خرچ کرو گے اس پر تمہیں اجر وثواب ملے گا حتیٰ کہ تم جو لقمہ اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتے ہو اس پر بھی تمہیں اجر ملتا ہے۔رواہ مالک واحمد بن حنبل واصحاب السنن الاربعہ عن سعد

حصہ اکمال

۴۶۰۶۸.....تم اپنے ورثہ کو تنگدست لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلائے ہوئے چھوڑو اس سے بدرجہا افضل ہے کہ تم اپنے ورثہ کو مالدار چھوڑو تم اللہ تعالیٰ کی رضاجوئی کے لیے جو مال بھی خرچ کرتے ہو اس پہ تمہیں اجر وثواب ملتا ہے حتیٰ کہ جو نوالہ تم اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتے ہو۔(اس پر بھی تمہیں ثواب ملتا ہے)۔رواہ الطبرانی عن شداد بن اوس

۴۶۰۶۹.....وصیت میں کسی کو ضرر پہنچانے کے درپے ہونا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

رواہ ابن جریر وابن ابی حاتم والبخاری ومسلم عن ابن عباس وصحح و البیهقی وقفه

۴۶۰۷۰.....اللہ تعالیٰ نے تمہارے مال کے ایک تہائی کو اعمال میں اضافے کا ذریعہ بنایا ہے۔رواہ عبدالرزاق عن سلیمان بن موسیٰ

۴۶۰۷۱.....وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے اور قرض کے متعلق اقرار کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔رواہ البیهقی وضعفه عن جابر

۴۶۰۷۲......وارث کے لیے وصیت نہیں ہے ہاں البتہ ورثہ جائز قرار دیں تو تب۔رواہ البخاری ومسلم عن عمرو بن خارجہ
۴۶۰۷۳......وصیت سے پہلے قرض ادا کیا جائے گا حقیقی بھائی وارث ہوں گے باپ شریک کے علاوہ۔

رواہ ابن ابی شیبۃ واحمد بن حنبل والترمذی وضعفہ وابن ماجہ والحاکم عن علی
۴۶۰۷۴......وارث کے لیے وصیت نہیں ہے اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق دے دیا ہے زانی کے لیے پتھر ہیں جس شخص نے غیر کی طرف نسبت کی یا جس نے اپنے غیر آقا کی طرف حق ولایت کی نسبت کی اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور لوگوں کی سب کی لعنت ہو، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس سے نہ فدیہ قبول کریں گے اور نہ ہی کوئی بدلہ۔رواہ الطبرانی عن خارجہ بن عمرو الجمحی
۴۶۰۷۵......جب کوئی عورت اپنے شوہر سے کہے اس حال میں کہ وہ بیمار ہو۔میں نے اپنے مہر تمہارے اوپر چھوڑ دیا ہے۔اگر وہ مرگئی تو اس کے لئے کچھ نہیں ہوگا اگر زندہ رہی تو جو وہ کہہ چکی وہ نافذ ہوجائے گا۔رواہ الدیلمی عن ابن عباس
۴۶۰۷۶......اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے دو آدمیوں کو مال اور اولاد زیادہ سے زیادہ عطا کرے گا ایک سے فرمائے گا اے فلاں بن فلاں! عرض کرے گا: جی ہاں اے میرے رب! حاضر ہوں حکم ہوگا: کیا میں نے تمہیں مال اور اولاد زیادہ سے زیادہ نہیں دیئے عرض کرے گا جی ہاں حکم ہوگا میرے دیئے ہوئے مال میں تم نے کیا کیا؟ بندہ عرض کرے گا میں محتاجی اور تنگدستی کے خوف سے اپنی اولاد کے لیے (سارا مال) چھوڑ آیا ہوں۔اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اگر تو علم حاصل کرتا ہنستا کم روتا زیادہ اور جس تنگدستی کا تجھے خوف تھا وہ میں نے تیری اولاد پر نازل کردی ہے۔اور پھر رب تعالیٰ دوسرے آدمی سے فرمائے گا اے فلاں بن فلاں وہ عرض کرے گا: جی ہاں حاضر ہوں حکم ہوگا کیا میں نے تجھے کثیر مال اور کثیر اولاد نہیں دی تھی؟ عرض کرے گا: جی ہاں: حکم ہوگا: میرے دیئے ہوئے مال میں تم نے کیا کیا؟ عرض کرے گا: میں نے تیری طاعت میں خرچ کیا ہے اور اپنی طاقت کے مطابق کچھ اپنی اولاد کے لیے بھی بچالیا ہے حکم ہوگا: اگر تو علم حاصل کرتا ہنستا کم روتا زیادہ جس غرض کے لیے تو نے اولاد کے لیے مال روکا تھا وہ میں نے ان پر نازل کردی ہے۔رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن مسعود

تارک وصیت اور وصیت میں ضرر کے خواہاں پر وعید

۴۶۰۷۷......کوئی مرد یا کوئی عورت اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں ساٹھ سال گزار لیتے ہیں پھر مرتے وقت وصیت کے معاملہ میں ایک دوسرے کو ضرر پہنچا دیتے ہیں اور ان کے لیے دوزخ کی آگ واجب ہوجاتی ہے۔رواہ ابوداؤد والترمذی عن ابی ھریرۃ
۴۶۰۷۸......ایک شخص ایسا بھی ہوتا ہے جو ستر سال بھلائی کے اعمال میں گزارتا ہے اور جب وصیت کرنے کا وقت آتا ہے تو وہ خوفزدہ ہوجاتا ہے اس کا برے عمل پر خاتمہ ہوجاتا ہے اور یوں دوزخ میں داخل ہوجاتا ہے ایک شخص ستر سال تک برے اعمال کرتا رہتا ہے وہ اپنی وصیت میں عدل سے کام لیتا ہے اور یوں اس کا خاتمہ بالخیر ہوجاتا ہے اور جنت میں داخل ہوجاتا ہے۔رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ عن ابن ھریرۃ

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۵۹۱ وضعیف الجامع ۱۴۵۸

۴۶۰۷۹......ترک وصیت دنیا میں باعث تنگی اور آخرت میں عیب ہے۔رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عباس

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۴۲۶۔

۴۶۰۸۰......جو شخص (مرتے وقت) وصیت نہیں کرتا اسے مردوں کے ساتھ کلام کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی۔

رواہ ابوالشیخ فی الوصایا عن قیس

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب وضعیف الجامع ۵۸۴۵

۴۶۰۸۱......وصیت کرکے کسی کو ضرر پہنچانا کبیرہ گناہ ہے۔رواہ ابن جریر وابن ابی حاتم فی التفسیر عن ابن عباس

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۹۹

۴۶۰۸۲..... جس شخص نے وارث کی میراث سے فرار اختیار کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے جنت کی میراث سے محروم رکھیں گے۔

رواہ ابن ماجہ عن انس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۵۹۰ وضعیف الجامع ۵۷۲۳۔

۴۶۰۸۳..... آدمی ایک درہم جو حالت محبت میں خرچ کرتا ہے مرتے وقت غلام آزاد کرنے سے بدر جہا افضل ہے۔ رواہ ابو الشیخ عن ابی ہریرۃ

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھے ضعیف الجامع ۲۹۶۸ والکشف الالٰہی ۳۸۷

۴۶۰۸۴..... آدمی جو ایک درہم اپنی زندگی میں صدقہ کرتا ہے مرتے وقت سو درہم صدقہ کرنے سے بدر جہا افضل ہے۔

رواہ ابو داؤد وابن حبان عن ابی سعید

۴۶۰۸۵..... سورت نساء کے نازل ہونے کے بعد جس مال کا رواج ختم ہو چکا ہے۔ رواہ البیہقی عن ابن عباس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۲۸۲ والمشتھر ۱۰۰

حصہ اکمال

۴۶۰۸۶..... جو شخص (مرتے وقت) وصیت نہیں کرتا مردوں کے ساتھ کلام کرنے کی اسے اجازت نہیں دی جاتی۔ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! مردے کلام کرتے ہیں؟ فرمایا: جی ہاں بلکہ مردے تو ایک دوسرے کی زیارت بھی کرتے ہیں۔ رواہ ابو الشیخ فی الوصایا عن قیس بن قبیصۃ

۴۶۰۸۷..... میں نے خواب میں دو عورتیں دیکھیں ایک باتیں کر سکتی تھی جب کہ دوسری باتیں نہیں کر سکتی تھی جب کہ تھیں وہ دونوں جنت میں میں نے باتیں کرنے والی سے کہا: تو باتیں کر سکتی ہے جب کہ یہ نہیں کر سکتی؟ اس نے جواب دیا: میں نے وصیت کی تھی جب کہ یہ بلا وصیت مرگئی یہ تا قیامت کلام نہیں کر سکے گی۔ رواہ الدیلمی عن ابی ہریرۃ عن انس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۱۰ وذیل اللآلی ۲۰۰

کتاب الوصیت..... از قسم افعال

۴۶۰۸۸..... "مسند صدیق" خالد بن معدان کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق فرماتے ہیں: بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہارا ایک تہائی مال تمہارے اوپر مرتے وقت صدقہ کیا ہے۔ رواہ مسدد

۴۶۰۸۹..... عروہ کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں پانچواں حصہ مال کا وصیت کروں مجھے چوتھائی حصہ وصیت کرنے سے زیادہ محبوب ہے میں چوتھائی حصہ وصیت کروں مجھے تہائی حصہ وصیت کرنے سے زیادہ محبوب ہے جو شخص ایک تہائی وصیت کرتا ہے وہ کسی چیز کو باقی نہیں چھوڑتا۔ رواہ بن سعد

۴۶۰۹۰..... حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے وصیت کے متعلق رسول کریم ﷺ کے فرمان کے بارے میں پوچھا: میں نے ان دونوں کو خبر دی۔ چنانچہ ان دونوں حضرات نے لوگوں کو وصیت کرنے پر برانگیختہ کیا۔

رواہ ابو الشیخ فی الفرائض والضیاء

۴۶۰۹۱..... ھشیم، جویبر، ضحاک کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان رشتہ داروں کے لیے اپنے مال میں سے پانچویں حصہ کی وصیت کی جو وارث نہیں بن رہے تھے۔

۴۶۰۹۲..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک تہائی مال کی وصیت کا تذکرہ کیا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تہائی مال کی وصیت متوسط ہے نہ کم ہے نہ ہی زیادہ۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبۃ والبیہقی

۴۶۰۹۳..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آدمی اپنی وصیت کے متعلق جو چاہتا ہے کر دیتا ہے حالانکہ اصل وصیت وہ ہے جو آخر میں کی جائے۔
رواہ عبدالرزاق والدارمی

۴۶۰۹۴..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب وصیت ہو یا غلام آزاد کرنا ہو تو اس وقت رک جاؤ۔ رواہ سعید بن المنصور والبیھقی

۴۶۰۹۵..... عمرو بن سلیم زرقی کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ یہاں غسان کا ایک لڑکا ہے جو قریب البلوغ ہے اس کا ایک وارث شام میں ہے جو کافی مالدار ہے جب کہ یہاں اس کا کوئی وارث نہیں البتہ اس کی ایک چچازاد بہن ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ اپنی چچازاد بہن کے لیے وصیت کر دے چنانچہ لڑکے نے اسی کے لیے وصیت کر دی۔ رواہ مالک وابن ابی شیبة

۴۶۰۹۶..... جب جنگ چھڑ جائے اور عورت دردزہ میں مبتلا ہو سو وقت ان کے لیے صرف ایک تہائی مال کی وصیت جائز ہے۔
رواہ عبد الرزاق وابن ابی شیبة وسعید بن المنصور

۴۶۰۹۷..... حسن کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے امہات اولاد کے لیے چار ہزار دراہم کی وصیت ہے۔ رواہ سعید بن المنصور

۴۶۰۹۸..... علاء بن زیاد کی روایت ہے کہ ایک بوڑھا شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا کہنے لگا: اے امیر المؤمنین! میں بہت بوڑھا ہو چکا ہوں اور میرا مال بہت زیادہ ہے اور میرے مال کے وارث کلالہ ہونے کی وجہ سے گنوار ہی ہوں گے کیا میں اپنے سارے مال کی وصیت کر سکتا ہوں؟ فرمایا نہیں چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے اسے صرف دسویں حصے کی اجازت دی۔ رواہ سعید بن المنصور

۴۶۰۹۹..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ غیلان بن سلمہ ثقفی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں اپنی بیویوں کو طلاق دیکر سارا مال اپنے بیٹوں میں تقسیم کر دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جب خبر ہوئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے غیلان سے فرمایا: کیا تو نے اپنی بیویوں کو طلاق دے کر سارا مال بیٹوں میں تقسیم کر دیا ہے؟ عرض کیا: جی ہاں، فرمایا: بخدا! میں سمجھتا ہوں کہ شیطان نے تیری موت کے متعلق آسمانوں سے کوئی بات چرالائی ہے اور تیرے دل میں ڈال دی ہے شاید تو تھوڑی مدت ہی زندہ رہے اللہ تعالیٰ کی قسم اگر تو نے بیویوں سے رجوع نہ کیا اور مال واپس نہ لیا میں تیرے مرنے کے بعد تیری بیویوں کو ضرور تیرا وارث بناؤں گا اور پھر میں انھیں حکم دوں گا تاکہ وہ تیری قبر پر اس طرح سنگباری کریں گی جس طرح ابورغال کی قبر پر سنگباری کی جاتی ہے چنانچہ غیلان نے بیویوں سے رجوع کیا اور مال بھی واپس لیا اس کے بعد وہ سات دن زندہ رہا پھر مر گیا۔
رواہ عبدالرزاق وقد مر الحدیث برقم ۴۵۶۴۰

فرض وصیت پر مقدم ہے

۴۶۱۰۰..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ محمد ﷺ نے وصیت سے قبل قرضے کی ادائیگی کا فیصلہ کیا ہے اگر تم لوگ قرض سے پہلے وصیت کا اقرار کرتے ہو اور یہ کہ حقیقی بھائی وارث بنتے ہیں نہ کہ باپ شریک۔ رواہ الترمذی وضعفه وابن ماجه وابن الجارود وابن جریر وابن المنذر وابن ابی حاتم والدروقی وابو الشیخ فی الفرائض والدارقطنی والحاکم والبیھقی

۴۶۱۰۱..... عروہ کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے ایک آزاد کردہ غلام کے پاس داخل ہوئے وہ اس وقت مرض الموت میں مبتلا تھا اور اس کے پاس سات سو (۷۰۰) دراہم تھے اس نے عرض کیا: کیا میں اپنے مال کی وصیت نہ کروں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں چونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔ ''ان ترک خیرا'' اگر میت نے اپنے پیچھے (زیادہ) مال چھوڑا ہو اور تمہارے پاس زیادہ مال نہیں ہے اپنا مال ورثہ کے لیے باقی چھوڑ دو۔

رواہ عبدالرزاق والفریابی وسعید بن المنصور وابن ابی شیبة وعبد بن حمید وابن جریر وابن المنذر وابن ابی حاتم والحاکم والبیھقی

۴۶۱۰۲..... ابو عبدالرحمن سلمی کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ میں بیمار پڑ گیا۔ رسول کریم ﷺ میری تیمارداری کے لیے تشریف لائے آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے وصیت کی ہے میں نے عرض کیا: جی ھاں فرمایا: تم نے کس طرح وصیت کی ہے میں نے عرض کیا

کہ میں نے اپنے سارے مال کی وصیت کردی ہے فرمایا: تو نے اپنے ورثہ کے لیے کیا چھوڑا ہے؟ میں نے عرض کیا: ورثہ مالدار ہیں: فرمایا: مال کے دسویں حصہ کی وصیت کرو اور باقی ورثاء کے لیے چھوڑ دو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے ورثاء کو مالدار حالت میں چھوڑا ہے چنانچہ آپ ﷺ مسلسل کمی کرتے رہے حتیٰ کہ فرمایا: ایک تہائی کی وصیت کرو اور یہ بھی زیادہ ہے۔

ابو عبدالرحمٰن کہتے ہیں اسی وجہ سے علماء تہائی مال سے بھی کچھ باقی رکھنا مستحب سمجھتے ہیں۔ رواہ ابو الشیخ فی الفرائض

۴۶۱۰۳..... حارث روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں چوتھائی مال وصیت کروں اس سے مجھے زیادہ پسند ہے کہ میں پانچواں حصہ وصیت کروں۔ میں تہائی مال وصیت کروں مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں چوتھائی حصہ وصیت کروں۔ اور جو شخص ایک تہائی کی وصیت کرتا ہے وہ اپنے پیچھے کوئی چیز نہیں چھوڑتا۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبة وابن عساکر

۴۶۱۰۴..... حکم بن عتیبة کی روایت ہے کہ ایک شخص سفر پر نکلا اور کسی شخص کے لیے اپنے مال میں سے تہائی مال کی وصیت کردی چنانچہ وہ شخص اس سفر میں خطاً قتل ہوگیا معاملہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا گیا آپ رضی اللہ عنہ نے موصی حالہ شخص کے لیے تہائی مال اور تہائی دیت دینے کا فیصلہ کیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۱۰۵..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ لڑکے کا اسوقت تک وصیت کرنا جائز نہیں جب تک وہ بالغ نہ ہوجائے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۱۰۶..... زہری حسین بن سائب بن ابی لبابہ اپنے والد سے دادا کی روایت نقل کرتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے میری توبہ قبول فرمائی میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! جس گھر میں رہتے ہوئے میں گناہ میں مبتلا ہوا میں نے وہ گھر چھوڑ دیا ہے اور میں نے اپنا سارا مال اللہ اور اللہ کے رسول کی خوشنودی کے لیے صدقہ کردیا ہے رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے ابولبابہ! تمہاری طرف سے ایک تہائی مال (کا صدقہ) کافی ہے۔ چنانچہ میں نے تہائی مال صدقہ کردیا۔ رواہ الطبرانی وابو نعیم

۴۶۱۰۷..... ''مسند ابی ہریرۃ'' حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص کے چھ غلام تھے مرتے وقت اس نے سب غلام آزاد کردیئے بعد میں نبی کریم ﷺ نے قرعہ اندازی کی ان میں سے دو کو آزاد کیا اور چار کو غلام ہی رکھا۔ رواہ ابن ابی شیبة

۴۶۱۰۸..... جندب کہتے ہیں میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیا غلام وصیت کرسکتا ہے فرمایا: نہیں الا یہ کہ اپنے آقاؤں کی اجازت سے وصیت کرے تو یہ جائز ہوگی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۱۰۹..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ آدمی اپنے وصیت نامہ میں لکھتا ہے کہ اگر مجھ پر موت واقع ہوگئی میری اس وصیت کو تبدیل کرنے سے قبل۔ رواہ سعید بن المنصور

۴۶۱۱۰..... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کیا بعید کہ موت وصیت پر سبقت لے جائے۔ رواہ الحاکم

۴۶۱۱۱..... ابن عمر رضی اللہ عنہما وصیت کے متعلق فرماتے تھے: جب تم تہائی مال سے عاجز ہوجاؤ تو غلام آزاد کرنے سے ابتدا کرو۔ رواہ الضیاء

۴۶۱۱۲..... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں تہائی مال (کی وصیت) متوسط ہے نہ کم ہے نہ ہی زیادہ۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۱۱۳..... ابراہیم نخعی کی روایت ہے کہ حضرت زبیر اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہما کا تذکرہ کیا گیا کہ یہ دونوں حضرات وصیت کے معاملہ میں مردوں پر سختی کرتے تھے: ابراہیم نخعی بولے: ان پر ایسا کرنے پر کوئی حرج نہیں چونکہ رسول کریم ﷺ نے وفات پائی آپ نے وصیت نہیں کی تھی اور ابوبکر رضی اللہ عنہ نے وصیت کی تھی لہٰذا اگر وصیت کی جائے تو بہت اچھا ہے اگر وصیت نہیں کی گئی تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

رواہ عبدالرزاق

۴۶۱۱۴..... ابراہیم کہتے ہیں صحابہ کرام کرام رضی اللہ عنہم کو وصیت کے معاملہ میں خمس ربع سے زیادہ پسند تھا اور ربع ثلث سے زیادہ پسند تھا اور یہ دونوں خصلتیں بری ہیں یعنی زندگی میں کنجوسی اور بخل سے کام لینا اور موت کے وقت فضول خرچی کرنا۔ رواہ سعید بن المنصور

۴۶۱۱۵..... طاؤس کی روایت ہے کہ وصیت کا حکم میراث کے نزول سے قبل تھا جب میراث کا حکم نازل ہوا تو وارث کے لیے وصیت کا حکم منسوخ ہوگیا اور غیر وارث کے لیے وصیت کا حکم باقی رہا اور یہ حکم اب بھی ثابت ہے۔ لہٰذا جس نے قریبی رشتہ دار وارث کے لیے وصیت کی اس کی

وصیت جائز نہیں۔ چونکہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے۔رواہ سعید بن المنصور وعبد الرزاق

۴٦١١٦......ابن جریر کی روایت ہے کہ میں نے عطاء سے کہا: کیا عطیہ کرنے کے معاملہ میں کتاب اللہ کی رو سے اولاد میں برابری کرنا واجب ہے؟ عطاء رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا: جی ھاں۔ ہمیں اس کے متعلق حدیث پہنچی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اپنی اولاد میں برابری کی ہے؟ میں نے کہا کیا: یہ حدیث نعمان بن بشیر کے متعلق ہے؟ جواب دیا: جی ھاں۔ ان کے علاوہ اوروں کے متعلق بھی۔رواہ عبدالرزاق

۴٦١١٧......عکرمہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فیصلہ کیا ہے کہ وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے اور عورت کے مال میں شوہر کی اجازت کے بغیر کچھ بھی جائز نہیں ہے۔رواہ النسائی وعبدالرزاق

۴٦١١٨......ابوقلابہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تبارک وتعالی فرماتے ہیں: اے ابن آدم! دو خصلتیں میں نے تمہیں عطا کی ہیں ان میں سے ایک بھی تمہارے لیے نہیں ہے۔ میں نے تیرے مرتے وقت تیرے مال میں سے تیرے لیے ایک حصہ رکھا ہے جس کے ذریعے میں تجھ پر رحم کروں گا۔ یا فرمایا کہ جس کے ذریعے میں تجھے پاک کروں گا دوسری یہ کہ تیرے مرنے کے بعد میرے بندوں کی تجھ پر نماز۔
رواہ عبدالرزاق

۴٦١١٩......حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وارث کے لیے وصیت نہیں ہے حقیقی بھائی وارث بنتے ہیں جب کہ باپ شریک بھائی وارث نہیں بنتے۔
رواہ ابوالحسن الحربافی الحربیات

ممنوعات وصیت

۴٦۵١٢٠ حضرت عمران رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص وفات پا گیا اور مرتے وقت اپنے چھ غلام آزاد کردیئے جب کہ اس شخص کا ان غلاموں کے علاوہ کوئی اور مال نہیں تھا جب رسول کریم ﷺ کو اس کی خبر پہنچی تو فرمایا: اگر میں اس شخص کو پا لیتا اسے مسلمانوں کے ساتھ دفن نہ کیا جاتا، پھر آپ ﷺ نے غلاموں کے درمیان قرعہ ڈالا ان میں سے دو کی آزادی کو نافذ قرار دیا اور بقیہ چار کو غلام ہی رکھا۔رواہ عبدالرزاق

۴٦١٢١......"مسند ابی ہریرۃ" ایک شخص کے چھ غلام تھے اس نے مرتے وقت سب ہی آزاد کردیئے نبی کریم ﷺ نے غلاموں کے درمیان قرعہ ڈالا دو کو آزاد کردیا اور چار کو حسب سابق غلام ہی رکھا۔رواہ ابن ابی شیبۃ وسعید بن المنصور

۴٦١٢٢ ہشیم منصور، حسن، عمران بن حصین کی روایت ہے ایک انصاری نے مرتے وقت اپنے چھ غلاموں کو آزاد کردیا جب کہ ان کے علاوہ اس کا کوئی مال نہیں تھا نبی کریم ﷺ کو جب اس کی خبر پہنچی تو آپ سخت غصہ ہوئے اور فرمایا: میں نے ارادہ کرلیا ہے کہ میں اس پر نماز نہ پڑھوں پھر آپ ﷺ نے غلاموں کو طلب کیا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کیا، پھر ان کے درمیان قرعہ ڈالا ان میں سے دو کو آزاد کردیا اور چار کو غلام رکھا۔
رواہ سعید بن المنصور

۴٦١٢٣......ہشیم خالد، ابوقلابہ، ابن زید انصاری کی سند سے نبی کریم ﷺ سے مثل بالا کے حدیث مروی ہے۔رواہ سعید بن المنصور

۴٦١٢۴......ابن عون، ابن سیرین نبی کریم ﷺ سے حدیث بالا کے مروی ہے۔

۴٦١٢۵......ابن مسیب کہتے ہیں ایک عورت نے یا کہا ایک مرد نے مرتے وقت اپنے غلام آزاد کردیئے جب کہ ان غلاموں کے علاوہ اس کا کوئی مال نہیں تھا نبی کریم ﷺ کو اس کی خبر کی گئی آپ نے غلاموں کے درمیان قرعہ ڈالا دو کو آزاد کردیا اور چار کو غلام رکھا۔
رواہ عبدالرزاق وسعید بن المنصور

وصیت کے معاملہ میں کسی کو نقصان پہنچانا گناہ ہے

۴٦١٢٦......ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: وصیت کے معاملہ میں ظلم کرنا یا کسی کو ضرر پہنچانا کبیرہ گناہ ہے۔رواہ سعید بن المنصور

۴۶۱۲۷ ... طاؤس کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نعمان رضی اللہ عنہ کے والد بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے بشیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے بیٹے نعمان رضی اللہ عنہ تھے بشیر رضی اللہ عنہ بولے آپ گواہی دیں کہ میں نے نعمان کو غلام۔ (یا لونڈی) عطا کیا: آپ نے فرمایا: کیا اس کے علاوہ بھی تمہاری اولاد ہے عرض کیا: جی ہاں فرمایا: کیا اسی طرح انہیں بھی عطا کیا ہے عرض کیا: نہیں، فرمایا: میں سوائے حق کے گواہی نہیں دیتا ہوں میں اس پر گواہی نہیں دیتا ہوں۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۱۲۸ ... عکرمہ بن خالد کہتے ہیں ایک آدمی کے دو یا تین غلام تھے وہ اس نے آزاد کردیئے نبی کریم ﷺ نے غلاموں کے درمیان قرعہ ڈالا اور ان میں سے ایک آزاد کردیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۱۲۹ ... ابن سیرین کہتے ہیں: بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے بیٹے نعمان رضی اللہ عنہ کو لیکر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تاکہ آپ ﷺ گواہی دیں کہ انھوں نے اپنے بیٹے کو کچھ عطا کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کو اسی طرح عطا کیا ہے؟ عرض کیا: نہیں، اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنی اولاد میں برابری کرو آپ ﷺ نے گواہی دینے سے انکار کردیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۱۳۰ ... ''مسند انس'' مقاتل بن صالح صاحب حمیدی کہتے ہیں ایک مرتبہ میں حماد بن سلمہ کی خدمت میں حاضر ہوا چانک دروازے پر دستک ہوئی حماد بولے: اے بچی! ذرہ دیکھو دروازے پر کون ہے؟ بچی بولی! محمد بن سلیمان ھاشمی کا قاصد ہے۔ کہا: اس سے کہو کہ وہ اکیلا ہی داخل ہو چنانچہ قاصد داخل ہوا اور سلام کیا۔ اس کے پاس خط تھا پھر قاصد نے حماد کو خط پکڑا دیا۔ حماد نے مجھے پڑھنے کو کہا: خط کا مضمون یہ تھا بسم اللہ الرحمن الرحیم! من محمد بن سلیمان الی حماد بن سلمہ اما بعد! اللہ تعالیٰ تمہیں اس نور سے روشن کرے جس سے اپنے اولیاء واہل طاعت کو کرتا ہے۔ ہمیں ایک مسئلہ پیش آیا ہے آپ ہمارے پاس آئیں تاکہ ہم آپ سے پوچھ سکیں حماد نے مجھے کہا: ورق الٹواور اس پر لکھو: بسم اللہ الرحمن الرحیم: اللہ تعالیٰ آپ کو اس نور سے منور کرے جس سے اپنے اولیاء کو منور کیا ہے۔ ہم نے ایسے لوگوں کو پایا ہے جو کسی کی پاس نہیں جاتے تھے اگر تمہیں کوئی کام ہے تو ہمارے پاس آجاؤ اور ہم سے سوال کرلو اگر میرے پاس آؤ تو اکیلے ہی آؤ میرے پاس اپنے گھوڑوں اور پیادوں کے ساتھ مت آؤ تاکہ میں نہ تمہیں رسوا کروں اور نہ ہی تم مجھے رسوا کرو۔ والسلام۔ تھوڑی دیر گزری تھی اچانک دروازے پر دستک ہوئی حماد بن سلمہ نے بچی سے کہا: دروازے پر دیکھو کون ہے؟ بچی نے جواب دیا: محمد بن سلیمان ھاشمی ہیں۔ بولے: اس سے کہو: اکیلا ہی اندر داخل ہو چنانچہ محمد بن سلیمان اکیلے ہی داخل ہوئے اور سلام کیا اور پھر حماد رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے بیٹھ گئے اور کہا: اے ابوسلمہ! کیا وجہ ہے جب میں آپ کی طرف دیکھتا ہوں مجھ پر رعب طاری ہوجاتا ہے: حماد رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا: چونکہ ثابت بنانی کہتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک کو کہتے سنا ہے کہ رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں: جب عالم اپنے علم سے اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا ارادہ کرتا ہے تو ہر چیز اس سے ڈرتی ہے اور جب اپنے علم سے خزانے جمع کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ ہر چیز سے ڈرنے لگتا ہے۔ اس کے بعد محمد بن سلیمان نے کہا: اللہ آپ پر رحم فرمائے اس مسئلہ میں آپ کیا کہتے ہیں کہ ایک شخص کے دو بیٹے ہوں ایک سے زیادہ خوش ہو وہ اپنی زندگی میں اپنے پاس سے اس کو ایک تہائی مال دینا چاہتا ہو؟ حماد رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: اچھا: اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے: میں نے ثابت بنانی رحمۃ اللہ علیہ کو کہتے سنا ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جب کسی مالدار کو اس کی مالداری کی وجہ سے عذاب دینے کا ارادہ کرتے ہیں تو موت کے وقت اسے جائز وصیت کی توفیق دیتے ہیں پھر وہ اپنے معاملہ پر قائم نہیں رہ سکتا۔ رواہ ابن عساکر وابن النجار

۴۶۱۳۱ ... مکحول کہتے ہیں: ایک انصاریہ عورت نے اپنے چھ غلام آزاد کردیے جب کہ ان غلاموں کے علاوہ اس کا اور مال نہیں تھا۔ جب نبی کریم ﷺ کو اس کی خبر ہوئی تو آپ سخت غصہ ہوئے اور اس پر عورت کو سخت وسست کہا پھر آپ نے غلاموں کو اپنے پاس بلوایا اور ان کے درمیان قرعہ ڈالا چنانچہ ان مین سے جن دو کے نام قرعہ نکلا انہیں آزاد کردیا۔ رواہ عبدالرزاق

کتاب الودیعت ...... از قسم اقوال

۴۶۱۳۲ ... جس شخص کے پاس (کوئی چیز) ودیعت رکھی گئی (ضائع ہوجانے پر) اس پر ضمان نہیں ہوگا۔ رواہ ابن ماجہ والبیھقی عن ابن عمر

کلام:.....حدیث ضعیف ہے دیکھئے النوافح ۲۰۲۸

۴۶۱۳۳.....جس شخص کے پاس امانت رکھی جائے اس پر ضمان نہیں ہوگا۔رواہ البیھقی فی السنن عن ابن عمر

حصہ اکمال

۴۶۱۳۴.....جو شخص امانت کی ادائیگی کے لیے بے تاب رہتا ہو اللہ تعالیٰ اسے ادائیگی کی توفیق عطا فرما دیتے ہیں۔اگر وہ شخص مرجائے حالانکہ وہ امانت واپس ادا کرنے کے لئے بے تاب تھا اللہ تعالیٰ اس کے مرنے کے بعد کسی ایسے شخص کو کھڑا کردیتے ہیں جو امانت ادا کردیتا ہے۔

رواہ ابن النجار عن ابی امامۃ

۴۶۱۳۵.....جس شخص کے پاس کوئی چیز بطور ودیعت رکھی گئی تو اس پر کوئی ضمان نہیں ہوگا۔رواہ ابن ماجہ عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

کلام:.....حدیث ہے دیکھئے حسن الاثر ۳۴۳۔

۴۶۱۳۶.....جس شخص کے پاس ودیعت رکھی جائے اگر وہ دھوکا دہی سے کام نہ لے اس پر ضمان نہیں ہوگا اور جس شخص نے عاریۃً کوئی چیز لی ہو اور دھوکے سے کام نہ لے اس پر بھی ضمان نہیں ہوگا۔رواہ الدارقطنی والبیھقی وضعفاہ عن ابن عمرو وصححا وقفہ علی شریح

کتاب الودیعت.....از قسم افعال

۴۶۱۳۷.....''مسند صدیق'' حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک ودیعت کا قضیہ لایا گیا جو ضائع ہوچکی تھی آپ رضی اللہ عنہ نے اس پر ضمان کا فیصلہ نہیں دیا۔رواہ مسدد

۴۶۱۳۸.....حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس ودیعت کا ایک قضیہ لایا گیا چنانچہ ودیعت والی چیز تھیلے میں پڑی تھی تھیلا بوسیدہ ہونے پر وہ چیز ضائع ہوگئی آپ رضی اللہ عنہ نے عدم ضمان کا فیصلہ کیا۔رواہ سعید بن المنصور والبیھقی

۴۶۱۳۹.....عبداللہ بن عکیم کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ودیعت ضائع ہونے پر ضمان کا فیصلہ نہیں کرتے تھے۔

رواہ مسدد

۴۶۱۴۰.....حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ بیت المال سے ایک چیز جو بطور ودیعت رکھی ہوئی تھی چوری ہوگئی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ پر اس کا ضمان عائد کیا۔رواہ المحاملی والبیھقی

۴۶۱۴۱ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میرے پاس کچھ مال بطور ودیعت رکھا گیا جسے میں نے اپنے مال کے ساتھ رکھ دیا، وہ مال میرے مال کے بیچ کہیں ضائع ہوگیا میں یہ قضیہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لے گیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو میری ذات کے اعتبار سے امانتدار ہے لیکن مال تمہارے مال کے درمیان سے ضائع ہوا ہے لہٰذا تم اس کے ضامن ہو۔رواہ البیھقی

کتاب الودیعت از قسم اقوال

۴۶۱۴۲.....مال موقوف کی اصل اپنے پاس روکے رکھو البتہ اس کے منافع وقف کردو۔رواہ النسائی وابن ماجہ عن ابن عمرو رضی اللہ عنہ

۴۶۱۴۳.....اگر چاہو تو مال موقوف کی اصل اپنے پاس روک لو اور اس کے منافع صدقہ کردو۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری والترمذی والنسائی وابن ماجہ عن ابن عمر

حصہ اکمال

۴۶۱۴۴ ... مال موقوف کو اپنے قریبی رشتہ داروں کے لیے مقرر کردو۔ رواہ النسائی عن انس

۴۶۱۴۵ ..... اے ابوطلحہ شاباش! یہ مال نفع بخش ہے ہم نے یہ مال تم سے قبول کیا اور پھر تمہیں واپس کر دیا اب تم اسے اپنے قریبی رشتہ داروں میں تقسیم کردو۔ (رواہ احمد بن حنبل والبخاری عن انس کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرا محبوب ترین مال یہ جائیداد ہے میں اسے اللہ اور اس کے رسول کے واسطے وقف کرتا ہوں آپ میری اس جائیداد کو جہاں چاہیں صرف کریں اس پر آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)

۴۶۱۴۶ ..... اگر تم چاہو تو اصل مال اپنے پاس روک لو اور اس کے منافع صدقہ کردو۔ (رواہ احمد بن حنبل والبخاری والترمذی والنسائی وابن ماجہ عن ابن عمر کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں کچھ جائیداد حصہ میں ملی آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یا رسول اللہ! اس جائیداد کے متعلق آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں۔ اس پر آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔)

۴۶۱۴۷ ..... مال موقوف کے منافع اپنے پاس نہیں روک سکتے ہو۔ رواہ الطبرانی عن فضالۃ بن عبید

فائدہ: ...... مذکورہ بالا چھ احادیث کا بظاہر کتاب الوقف کے سے تعلق ہے جب کہ ہمارے اس نسخہ میں یہ چھ احادیث کتاب الودیعت کے تحت لائی گئی ہیں جب کہ ان احادیث کے متون کا ودیعت کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں ہے۔ بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ ناسخ کی غلطی ہے لہٰذا مذکورہ بالا چھ احادیث کو کتاب الوقف سے اعتبار کیا جائے۔ نیز ''کتاب الوقف از قسم اقوال ومع اکمال'' کا عنوان معنون نہیں ہے۔ فتاملو تشکر۔ من المترجم۔

کتاب الوقف از قسم افعال

۴۶۱۴۸ ... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: خیبر میں مجھے کچھ جائیداد حصہ میں ملی میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں نے کچھ جائیداد حصہ میں پائی ہے جو مجھے بہت پسند ہے اور میرے نزدیک یہ بہت ہی نفیس اور عمدہ مال ہے اس کے متعلق آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ حکم ہوا: اگر تم چاہو تو اس کی اصل اپنے پاس روکے رکھو اور اس کے منافع صدقہ کردو۔

رواہ مسلم والنسائی وابوعوانۃ والبیہقی

۴۶۱۴۹ ... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر میں نے اپنے صدقہ کا رسول کریم ﷺ سے تذکرہ نہ کیا ہوتا میں اسے رد کر دیتا۔

رواہ الطحاوی

فائدہ: ...... یعنی رسول کریم ﷺ سے اس کا تذکرہ کر کے ایک طرح کا وعدہ ہو گیا ہے اب مجھے واپس لینے میں تھوڑی عار ہو رہی ہے۔

۴۶۱۵۰ ..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے ثمغ کی جائیداد کے متعلق پوچھا: آپ ﷺ نے فرمایا: اصل مال اپنے پاس روک لو اور اس کے منافع جات صدقہ کرتے رہو۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: یہ پہلا مال ہے جو اسلام میں صدقہ ہوا۔ رواہ ابن جریر

۴۶۱۵۱ ..... محمد بن عبدالرحمٰن قرشی کی روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان، زبیر بن عوام، طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے اپنے وقف گھروں کو اپنے پاس روک رکھا تھا۔ رواہ ابن جریر

۴۶۱۵۲ ..... ابومعشر کہتے ہیں: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اپنے صدقہ میں شرط لگاتے تھے کہ وہ دیندار اور صاحب فضل کے لیے ہوگا جو ان کی بڑی اولاد میں سے ہو۔ رواہ ابن عساکر

۴۶۱۵۳......عمرو بن دینار کی روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنی زمین کا کچھ حصہ صدقہ کیا اور ایک غلام بھی آزاد کیا اور ان پر شرط لگادی کہ تم اس مال میں پانچ سال کام کر سکتے ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۱۵۴......عمر بن عبدالعزیز کہتے ہیں میں نے مدینہ میں سنا ہے جب کہ اس وقت مدینہ میں مہاجرین وانصار کے مشائخ کی کثیر تعداد موجود تھی۔ یہ کہ نبی کریم ﷺ کے باغات جومخریق کے مال میں سے وقف کے لئے ہیں۔ مخیریق نے کہا تھا: اگر میں نے جائیداد پائی تو وہ محمد ﷺ کی ہوگی جہاں چاہیں اسے صرف کریں۔ چنانچہ مخریق غزوہ احد میں شہید کردیئے گئے رسول کریم ﷺ نے ان کے متعلق فرمایا: مخیریق یہود میں سب سے بہترین شخص ہیں عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے اس باغ سے کھجوریں منگوائیں چنانچہ ایک تھال میں کھجوریں لائی گئیں پھر بولے: ابوبکر بن حزم نے مجھے خط لکھ کر خبر دی ہے کہ یہ کھجورس اس درخت سے لائی گئی ہیں جورسول کریم ﷺ کے زمانہ میں تھا اور آپ ﷺ اسی سے کھجوریں تناول فرماتے تھے۔ رواہ ابن عساکر

عمدہ مال وقف کرنا

۴۶۱۵۵......ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جائداد ملی رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا: یارسول اللہ! مجھے خیبر میں جائیداد ملی ہے۔ بخدا! اتنا عمدہ اور نفیس مال میں نے کبھی نہیں پایا آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو اصل مال اپنے پاس روک لو اور اس کے منافع صدقہ کردو چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ جائداد صدقہ کردی کہ وہ نہ بیچی جائے گی نہ ہبہ کی جائے گی اور نہ ہی وراثت میں منتقل ہوگی۔ آپ نے یہ جائیداد (اس کے منافع) فقرا، مساکین، ابن سبیل (مسافر) اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں اور ضعفاء پر صدقہ کی اور جو اس کا ذمہ دار ہوگا وہ اس میں سے کھا سکتا ہے اور غیر متمول دوست کو کھلا سکتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس جائداد کی (بوقت وفات) حضرت حفصہ ام المومنین رضی اللہ عنہا کے لیے وصیت کردی تھی پھر اپنی اولاد میں سے جو بڑا ہو اس کے لیے وصیت کی۔

رواہ ابن ابی شیبۃ والعدنی

۴۶۱۵۶......ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے کہا: یارسول اللہ! مائۃ خیبر میں ایک حصہ ہے اس سے اچھا مال میں نے کبھی نہیں پایا میں چاہتا ہوں کہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے ہاں قربت حاصل کروں، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس کی اصل روک لو اور اس کے منافع صدقہ کرو۔ رواہ العدنی

۴۶۱۵۷......حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جس شخص نے مسجد بنائی وہ اب اسے نہ بیچ سکتا ہے نہ تبدیل کرسکتا ہے اور نہ ہی اس میں کسی کو نماز پڑھنے سے منع کرسکتا ہے البتہ ہر طرح کے بدعتی کو اس میں نماز پڑھنے سے روک سکتا ہے۔ رواہ الخطیب وسندہ ضعیف

۴۶۱۵۸......ابوجعفر کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ایک لشکر کے ساتھ تشریف لے گئے راستہ میں قیلولہ کا وقت ہوگیا دن کی تپش شدید ہوئی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ببول کے ایک درخت کی طرف بھاگے اس پر انھوں نے اپنا اسلحہ لٹکایا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اللہ تعالیٰ نے جنگ میں فتح مند کیا تھا رسول کریم ﷺ نے ببول کے درخت والی جگہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حصہ میں تقسیم کی راوی کہتے ہیں: اس کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے دو غلاموں کو حکم دیا کہ اس زمین میں کنواں کھودو۔ چنانچہ وہاں اونٹ کی آنکھ کے برابر چشمہ نکل آیا چنانچہ ایک شخص اس کی خوشخبری سنانے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس دوڑتا ہوا آیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ زمین صدقہ کردی اور اس پر تحریر لکھ دی کہ یہ زمین تاقیامت صدقہ رہے گی جس دن کچھ چہرے چمکدار ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ پڑے ہوں گے تاکہ اللہ تعالیٰ اس دن مجھے دوزخ کی آگ سے دور رکھے یہ زمین ایسا صدقہ ہوگا جو یقینی اور بے مثل و بے تعلق ہوگا اور فی سبیل اللہ صدقہ ہے قریب کے لیے بھی اور دور کے لیے بھی حالت امن میں بھی، اور حالت جنگ میں بھی، یتیموں اور مسکینوں کے لیے بھی اور غلاموں کے لیے بھی۔

رواہ ابن جریر

حرف الھاء

اس میں دو کتابیں ہیں۔
۱۔۔۔۔ کتاب الھبہ ۲۔۔۔۔ کتاب الھجرتین۔

کتاب الھبہ ۔۔۔۔۔۔ از قسم أقوال

۴۶۱۵۹ ۔۔۔ جس شخص نے ھبہ کیا وہ (موھوب شے کا) اس کا زیادہ حقدار ہے جب تک کہ عوض نہ لے لے۔

رواہ مالک والبیھقی فی السنن عن ابن عمر

کلام:۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۸۸۳ والضعیفۃ ۳۶۳۔

۴۶۱۶۰ ۔۔۔۔ آدمی موھوب شے کا زیادہ حقدار ہے جب تک اس کا عوض نہ لے لے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ھریرۃ

کلام:۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ابن ماجہ ۵۲۱ وضعیف الجامع ۳۱۵۱۔

۴۶۵۱۶۱ ۔۔۔۔ ہبہ کرنے والا موھوب شے کا زیادہ مقدار ہے جب تک اس کا عوض نہ لے لے۔ رواہ البیھقی عن ابی ھریرۃ

کلام:۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۵۲۱ وضعیف الجامع ۳۱۵۱۔

حصہ اکمال

۴۶۱۶۲ ۔۔۔ جس شخص نے (کسی کو) کوئی شے ھبہ کی وہ اس کا زیادہ حقدار ہے جب تک اس کا عوض نہ لے لے، اگر اس نے ھبہ واپس کر دیا اس کی مثال اس شخص جیسی ہے جس نے قے کی ہو اور پھر اسے چاٹ لے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

ھبہ واپس لینے کا بیان

۴۶۱۶۳ ۔۔۔ اس شخص کی مثال جو اپنے عطیہ کو واپس لے لے کتے جیسی ہے جو پیٹ بھر کر کھاتا ہے اور پھر قے کر دیتا ہے پھر اس قے کو چاٹ لیتا ہے۔

رواہ ابن ماجہ عن ابی ھریرۃ

کلام:۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے المعلۃ ۳۳۰۔

۴۶۱۶۴ ۔۔۔ موھوب شے کو واپس لینے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ اپنی قے کو چاٹ لینے والا۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابوداود والنسائی وابن ماجہ عن ابن عباس

۴۶۱۶۵ ۔۔۔۔ نہ ہی اپنے صدقہ (کیے ہوئے مال) کو خریدو اور نہ ہی اسے واپس لو اگرچہ وہ تمہیں درہم کے بدلہ میں کیوں نہ دے۔ چونکہ صدقہ واپس لینے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ اپنی قے دوبارہ چاٹ لینے والا۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابوداود والنسائی عن عمر

۴۶۱۶۶ ۔۔۔ اگر ھبہ قریبی رشتہ دار کے لیے ہوا ہے واپس نہیں کیا جا سکتا۔ رواہ الدارقطنی والحاکم والبیھقی فی السنن عن سمرۃ

کلام:۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ ۱۳۶۱ واللطیفۃ ۲۹۔

۴۶۱۶۷ ۔۔۔۔ ہمارے لیے روا نہیں کہ ہمارے لیے کوئی بری مثال پیش کی جائے چنانچہ اپنے ھبہ میں رجوع کرنے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ کتا قے دوبارہ چاٹ لیتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری والترمذی والنسائی عن ابن عباس وابن عدی والخطیب عن ابی بکر

۴۶۱۶۸......اس شخص کی مثال جوصدقہ کرے اور پھر اسے واپس لے کتے کی سی ہے جو قئے کرڈالے اور پھر اسے چاٹنے لگے۔

رواہ مسلم والنسائی وابن ماجہ عن ابن عباس

۴۶۱۶۹......جوشخص ھبہ واپس لے اس کی مثال کتے جیسی ہے جو قئے کرڈالتا ہے اور پھر اسے چاٹنے لگتا ہے ھبہ کرنے والا موھوب شے جب واپس لے اسے چاہیے کہ توقف کرے تاکہ واپس لی ہوئے چیز پہچان لے پھر اسے موھوب شئے دے۔رواہ ابوداؤد عن ابن عمرو

۴۶۱۷۰......کسی شخص کے لیے یہ حلال نہیں ہے (یعنی از روئے مروت یہ بات مناسب نہیں ہے کہ) وہ عطیہ کرے یا ھبہ کرے اور پھر وہ اسے واپس لے البتہ باپ اپنے بیٹے سے (عطیہ یا ھبہ) واپس لے سکتا ہے اور جوشخص کسی کو کچھ دے کر واپس لیتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جس نے (پیٹ بھر کر) کھایا اور جب اس کا پیٹ بھر گیا تو قے کرڈالی اور پھر اس قے کو چاٹنے لگا۔

رواہ احمد بن حنبل واصحاب السنن الاربعة والحاکم عن ابن عمرو وعن ابن عباس

۴۶۱۷۱......کوئی شخص اپنے ھبہ کو واپس نہیں لے سکتا البتہ باپ بیٹے سے واپس لے سکتا ہے ھبہ واپس لینے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ اپنی قے کو چاٹنے والا۔رواہ احمد بن حنبل والنسائی وابن ماجہ عن ابن عمرو

حصہ اکمال

۴۶۱۷۲......اپنے عطیہ کو واپس لینے والے کی مثال اس کتے کی سی ہے جو کھاتا ہے اور جب سیر ہو جاتا ہے قئی کرڈالتا ہے اور پھر اپنی قے کو دوبارہ کھانے لگتا ہے۔رواہ احمد بن حنبل عن ابی ھریرۃ

۴۶۱۷۳......جوشخص اپنے صدقہ کو واپس لیتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو اپنی قئے کو دوبارہ چاٹنے لگتا ہے۔رواہ ابویعلی عن عمر

۴۶۱۷۴......جوشخص اپنی موہوب شئے کو واپس لیتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو کھاتا ہے اور جب اس کا پیٹ بھر جاتا ہے تو قے کرڈالتا ہے اور پھر اسے چاٹنے لگتا ہے۔رواہ الخرائطی عن ابی ھریرۃ

۴۶۱۷۵......جوشخص اپنی موہوب چیز کو واپس لیتا ہے اس کی مثال اس شخص جیسی ہے جو اپنی قے کو چاٹنے لگے البتہ والد اپنے بیٹے سے ھبہ واپس لے سکتا ہے۔رواہ عبدالرزاق عن عکرمة مرسلاً

۴۶۱۷۶......جوشخص اپنے ہبہ کو واپس لیتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو کھاتا ہے اور جب اس کا پیٹ بھر جاتا ہے قے کرڈالتا ہے اور پھر اسے چاٹنے لگتا ہے۔رواہ ابن النجار عن ابی ھریرۃ

۴۶۱۷۷......جوشخص ھبہ کرتا ہے وہ اپنے ھبہ کا زیادہ حقدار ہوتا ہے جب تک وہ اس کا عوض نہ لے لے اور اگر اپنا ھبہ واپس لے لے تو اس کی مثال اس شخص جیسی ہے جو قے کرڈالے اور پھر اسے چاٹنے لگے۔رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۶۱۷۸......جس شخص نے کوئی چیز ھبہ کی پھر وہ واپس لے لی قیامت کے دن اسے اسی موھوبہ چیز پر کھڑا کردیا جائے گا۔

رواہ الخرائطی فی مساوی الاخلاق عن ابن عمرو

۴۶۱۷۹......کسی شخص کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی کو کوئی چیز ھبہ کرے اور پھر وہ اس سے واپس لے البتہ والد (بیٹے سے) واپس لے سکتا ہے۔

رواہ اعبدالرزاق عن طاوس مرسلاً

۴۶۱۸۰......ہمارے لیے بری مثال نہیں پیش کی جاسکتی لہٰذا جوشخص اپنے ھبہ کو واپس لیتا ہے اس کی مثال اس کتے جیسی ہے جو اپنی قے چاٹنے لگتا ہے۔

رواہ عبد الرزاق واحمد بن حنبل والبخاری والترمذی والنسائی عن ابن عباس وابن عدی والخرائطی وابن عساکر عن ابی بکر

۴۶۱۸۱......اپنے صدقہ (کیے ہوئے مال) کو واپس مت لو۔

رواہ الترمذی وقال حسن صحیح والنسائی وابن ماجہ عن عمر واحمد بن حنبل عن ابن عمر

رقبی اور عمری کا بیان

فائدہ:......رقبی کیا ہے؟ رقبی ''مراقبہ'' سے ہے اس کا معنی انتظار کرنا ہے اور اس کی صورت یہ ہے کہ کوئی شخص کسی سے کہے میں نے یہ گھر تمہیں ہبہ کر دیا اگر تم مجھ سے پہلے مر گئے تو گھر مجھے واپس ہو جائے گا اور اگر میں تم سے قبل مر گیا تو یہ گھر تمہاری ملکیت ہو جائے گا۔ رقبی کو رقبی اس لیے کہتے ہیں چونکہ اس میں دونوں اشخاص یعنی واہب اور موہوب ایک دوسرے کے مرنے کے انتظار میں رہتے ہیں۔

عمری کی صورت یہ ہے کہ مثلاً کوئی شخص کسی سے یہ کہے کہ میں نے یہ مکان تمہیں تمہاری زندگی تک کے لیے دیا۔ رقبی اور عمری کے تفصیلی احکام کتب فقہ میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

٤٦١٨٢......رقبی جائز ہے۔ رواہ النسائی عن زید بن ثابت

٤٦١٨٣......اپنے اموال کا رقبی مت کرو، جس شخص نے کوئی چیز رقبی کی وہ رقبی لینے والے کی ملکیت ہوگی۔ رواہ النسائی عن ابن عباس

٤٦١٨٤......رقبی کرو اور نہ ہی عمری کرو پس جس شخص نے کوئی چیز بطور عمری یا رقبی دی وہ اس کے مرنے کے بعد اس کے ورثاء کی ملکیت میں چلی جاتی ہے۔ رواہ ابوداؤد والنسائی وابن حبان عن جابر

٤٦١٨٥......عمری ورقبی نہ کیا جائے سو جس شخص کو کوئی چیز بطور عمری یا رقبی دی گئی وہ اس کی زندگی وموت میں اس کی ملکیت ہوگی۔

رواہ احمد بن حنبل والنسائی وابن ماجہ عن ابن عمر

٤٦١٨٦......عمری کا اعتبار نہیں چونکہ جس شخص کو کوئی چیز بطور عمری دی گئی وہ اس کی ملکیت ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والنسائی وابن ماجہ عن ابی ھریرۃ

٤٦١٨٧......اے انصار کی جماعت! اپنے اموال اپنے پاس روکے رکھو اسے بطور عمری مت دو چونکہ جس شخص کو کوئی چیز اس کی زندگی کے لیے بطور عمری دی جاتی ہے وہ اس کی زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی اس کی ملکیت ہوگی۔ رواہ النسائی عن جابر

٤٦١٨٨......تم اپنا مال اپنے پاس رکھو اس میں فساد مت ڈالو کیونکہ کوئی شخص کسی کو اپنی کوئی چیز بطور عمری دیتا ہے تو وہ چیز زندگی وموت دونوں حالتوں میں اس شخص کی ملکیت میں رہتی ہے جسے وہ چیز بطور عمری دی گئی ہے پھر اس کے مرنے کے بعد اس کی اولاد اس کی وارث ہوتی ہے۔

رواہ احمد حنبل ومسلم عن جابر

٤٦١٨٩......جس شخص نے کسی کو کوئی چیز بطور عمری دی وہ اسی کی ملکیت ہوگی (یعنی جسے عمری میں وہ چیز دی گئی ہو) اور اس کے بعد اس کے ورثاء کی ملکیت ہوگی۔ رواہ مسلم وابوداؤد والنسائی وابن ماجہ عن جابر

٤٦١٩٠......جس شخص کو کوئی چیز بطور عمری دی گئی وہ اس کی زندگی اور موت دونوں حالت میں اس کی ملکیت ہوگی۔

رواہ النسائی وابن حبان عن جابر

٤٦١٩١......جس شخص کو بطور عمری کوئی چیز دی گئی وہ لینے والے کی ملکیت ہوگی اس کی زندگی اور موت دونوں حالتوں میں، رقبی مت کرو۔ جسے رقبی کے طور پر کوئی چیز دی گئی وہ راہ میراث میں چلی گئی۔ رواہ ابوداؤد وابن ماجہ عن زید بن ثابت

٤٦١٩٢......جس شخص نے بطور عمری کوئی چیز دی وہ لینے والے کی ملکیت ہوگی اور اس کے مرنے کے بعد اس کی اولاد کی ہوگی، چونکہ وہ چیز۔ (جو بطور عمری دی جائے) اس شخص کی ملکیت ہوتی ہے جسے دی گئی ہو وہ دینے والے کو واپس نہیں ہوگی۔ رواہ مسلم والسنن الاربعۃ عن جابر

٤٦١٩٣......عمری اور رقبی دونوں کا معاملہ میراث کا معاملہ ہے۔ رواہ الطبرانی عن زید بن ثابت

٤٦١٩٤......عمری عمری والوں کے لیے جائز ہے (یعنی جنھیں کوئی چیز بطور عمری دی گئی ہو) اور رقبی، رقبی والوں کے لیے جائز ہے۔

رواہ ابن ماجہ واصحاب السنن الاربعۃ عن جابر

۴۶۱۹۵......عمریٰ جائز ہے اس شخص کے لیے جس کی لیے عمریٰ کیا گیا ہو اور رقبیٰ جائز ہے اس شخص کے لیے جس کے لیے رقبیٰ کیا گیا ہو۔ اور اپنے ھبہ کو واپس لینے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ اپنی قے کو دوبارہ چاٹنے والا۔ رواہ احمد بن حنبل والنسائی عن ابن عباس

۴۶۱۹۶......عمریٰ، عمریٰ والوں کے لیے جائز ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والنسائی عن جابر واحمد بن حنبل والبخاری ومسلم والنسائی عن ابی ھریرۃ واحمد بن حنبل والترمذی وابوداؤد عن سمرۃ والنسائی عن زید بن ثابت وعن ابن عباس

۴۶۱۹۷......عمریٰ، عمریٰ والوں کے لیے میراث ہے۔ رواہ مسلم عن جابر وابی ھریرۃ

۴۶۱۹۸......عمریٰ کے طور پر دی گئی چیز اس شخص کی ملکیت ہوگی جیسے ھبہ میں دی گئی ہو۔ رواہ مسلم وابوداؤد والنسائی عن جابر

حصہ اکمال

۴۶۱۹۹......اپنا مال اپنے پاس رکھو اور کسی کو مت دو جسے کوئی چیز بطور عمریٰ دی گئی وہ اس کی ملکیت ہوگی۔ رواہ عبد الرزاق عن جابر

۴۶۲۰۰......جس شخص کو کوئی چیز بطور عمریٰ دی گئی وہ اس کی ملکیت ہوگئی اور اس کے (مرنے کے) بعد اس کے ورثاء کی ملکیت ہوگی۔

رواہ الشیرازی فی الالقاب عن ابن عمر

۴۶۲۰۱......عمریٰ اور رقبیٰ میں میراث کا معاملہ ہوتا ہے۔ رواہ الطبرانی عن زید بن ثابت

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۸۹۵

۴۶۲۰۲......عمریٰ جائز ہے اور جس شخص کو کوئی چیز بطور عمریٰ دی جائے وہ اس کا مالک بن جاتا ہے۔ جو چیز کسی کو بطور رقبیٰ دی جائے وہ بھی اس کا مالک بن جاتا ہے ان دونوں میں میراث کا حکم چلتا ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن الزبیر

۴۶۲۰۳......جو چیز بطور عمریٰ دی جائے وہ وارث کی ملکیت ہوگی۔ رواہ عبدالرزاق عن زید بن ثابت

۴۶۲۰۴......جو چیز بطور عمریٰ دی جائے اس پر میراث کا حکم جاری ہوتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق عن طاوس مرسلاً

۴۶۰۲۵......عمریٰ جائز ہے۔ رواہ عبدالرازق عن قتادۃ عن الحسن وغیرہ

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے الالحاظ ۳۷۲۔

۴۶۲۰۶......عمریٰ جائز ہے بطور عمریٰ دی گئی چیز وارثت میں منتقل ہوگی۔ رواہ عبدالرزاق عن ابن عباس

۴۶۲۰۷......رقبیٰ اور عمریٰ حلال نہیں ہے لہٰذا جس شخص کو کوئی چیز بطور رقبیٰ دی گئی یا بطور عمریٰ دی گئی وہ اسی کی ملکیت ہوگی۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس وعبدالرازق عن طاؤس مرسلاً وعبدالرزاق عن ابن عباس موقوفاً

۴۶۲۰۸......جو چیز بطور رقبیٰ دی جائے وہ لینے والے کی ملکیت ہوگی اور جو چیز بطور عمریٰ دی جائے وہ لینے والے کی ملکیت ہوگی۔

رواہ ابن الجابر وابن حبان عن جابر

۴۶۲۰۹......رقبیٰ اور عمریٰ حلال نہیں ہے جسے کوئی چیز بطور عمریٰ یا رقبیٰ دی گئی وہ زندگی اور موت دونوں حالتوں میں اس کا مالک ہوگا۔

رواہ عبدالرزاق والطبرانی عن ابن عمر

۴۶۲۱۰......عمریٰ کے متعلق فیصلہ صادر فرمایا کہ بطور عمریٰ دی گئی چیز کا وہ شخص مالک ہوگا جیسے وہ چیز ھبہ کی گئی ہو۔

رواہ البخاری ومسلم عن جابر

۴۶۲۱۱......رقبیٰ مت کرو سو جس شخص کو بطور عمریٰ کوئی چیز دی گئی اس چیز میں میراث کا حکم چلے گا۔ رواہ احمد بن حنبل عن زید بن ثابت

کتاب الھبہ ......از قسم افعال

احکام

۴۶۲۱۲ ... حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس شخص نے کسی چھوٹے نابالغ بچے کو کوئی چیز بطور عطیہ دی اور وہ بچہ اپنے عطیہ کی حفاظت نہ کر سکتا ہو تو اس عطیہ کا اعلان کر دینا چاہیے اور اس پر گواہ بنا دینا چاہیے یہ عطیہ اس طرح جائز ہوگا گو کہ اس عطیہ کا ولی بچے کا باپ ہی کیوں نہ ہو۔ رواہ مالک

۴۶۲۱۳ ..... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جس شخص کو کوئی چیز عطا کی گئی حالانکہ اس نے اس چیز کا سوال نہیں کیا تھا اس چیز کا عوض نہیں لیا جائے گا۔ اور اگر وہ چیز سوال پر عطا کی گئی تو دینے والا اس چیز کا زیادہ حقدار ہوگا حتیٰ کہ وہ اس کا عوض نہ لے۔ رواہ عبدالرزاق

ھبہ واپس لینے کا بیان

فائدہ: ...... کوئی چیز اگر بطور ھبہ کسی کو دی گئی ہو تو واہب (ھبہ کرنے والا) اسے واپس لے سکتا ہے بشرطیکہ موہوب اجنبی ہو اور واہب نے موہوب سے ہبہ کا عوض نہ لیا ہو اگر واہب نے عوض لے لیا یا کسی رشتہ دار بیٹے وغیرہ کو ہبہ کیا تو اسے واپس نہیں لے سکتا۔ جب کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک ھبہ واپس نہیں ہو سکتا ہم بھی کہتے ہیں ھبہ واپس لینا مروت کے خلاف ہے لیکن فی نفسہ جائز ہے اس پر بے شمار دلائل ہیں جیسا کہ آرہے ہیں۔ (تفصیل مطولات میں دیکھی جاسکتی ہے)

۴۶۲۱۴ ..... "مسند صدیق" زہری، سعید بن مسیب سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہمارے لیے بری مثال نہیں پیش کی جاسکتی لہٰذا ھبہ کو واپس لینے والے کی مثال کتے کی سی ہے جو قے کرتا ہے اور پھر اسے چاٹنے لگتا ہے۔

رواہ ابن عدی والخطیب وابن عساکر

۴۶۲۱۵ ... "مسند عمر" حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایک گھوڑا فی سبیل اللہ تعالیٰ سواری کے لیے دیا لیکن گھوڑے کے مالک نے اسے بہت دبلا کر دیا میں نے اس سے گھوڑا واپس خریدنا چاہا لیکن میں نے گمان کیا کہ اسے بیچنے میں رخصت ہے حتیٰ کہ میں رسول کریم ﷺ سے اس کا سوال نہ کرلوں۔ چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا (واپس) مت خریدو اگرچہ وہ تمہیں ایک درہم ہی میں کیوں نہ دیتا ہو۔ چونکہ جو شخص بطور صدقہ دی ہوئی چیز واپس لیتا ہے اس کی مثال کتے کی سی ہے جو پھر سے اپنی قے چاٹنے لگتا ہے۔

رواہ مالک واحمد بن حنبل والعدنی والحمیدی والبخاری ومسلم والترمذی والنسائی وابو عوانۃ وابو یعلی والطحاوی وابن حبان والبیہقی

۴۶۲۱۶ ... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے فی سبیل اللہ ایک گھوڑا سواری کے لیے دیا۔ چنانچہ ہمارا یہ طریقہ تھا کہ جب ہم فی سبیل اللہ سواری دیتے تو سواری لے کر رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتے، ہم آپ ﷺ کے سپرد کر دیتے اور آپ جہاں بہتر سمجھتے کام میں لگا دیتے، میں بھی آپ ﷺ کے پاس گھوڑا لے کر آیا اور آپ ﷺ کو پیش کر دیا آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایک شخص کو سواری کے لیے دے دیا۔ پھر میں نے کچھ عرصہ بعد اس شخص کو یہی گھوڑا بازار میں بیچتے ہوئے پایا میں نے اس سے گھوڑا واپس خریدنا چاہا میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کا تذکرہ کیا آپ ﷺ نے فرمایا اسے مت خریدو اور نہ ہی اپنے صدقہ میں سے کچھ واپس لو۔

رواہ ابو یعلی وابو الشیخ فی الوصایا

۴۶۲۱۷ ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایک اونٹنی اللہ کی راہ میں دی پھر میں نے اس اونٹنی کی نسل سے ایک اونٹ خریدنا چاہا میں نے اس کے متعلق رسول کریم ﷺ سے سوال کیا آپ ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو یہاں تک کہ قیامت کا دن آجائے یہ اونٹنی اور اس کی اولاد

تمہارے اعمال کی ترازو میں ہوگی۔رواہ الطبرانی فی الاوسط وابوذر رالھروی فی الجامع وسعید بن المنصور

۴۶۲۱۸۔۔۔۔ابن سیرین کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک گھوڑا صدقہ کیا یا فرمایا کہ سواری کے لیے دیا۔آپ رضی اللہ عنہ نے اس کا ایک بچہ بکتا ہوا پایا آپ نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا: کیا میں اسے خرید سکتا ہوں؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو یہاں تک کہ تم اسے اور اس کے بچے کو قیامت کے دن پالو۔رواہ عبدالرزاق

۴۶۲۱۹۔۔۔۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس شخص نے کوئی چیز کسی قریبی رشتہ دار کو ھبہ کی یا بطور صدقہ دی وہ اسے واپس نہیں لے سکتا اور جس شخص نے کوئی چیز بطور ھبہ دی اور اس پر وہ ثواب کا خواہشمند ہے وہ اپنے ھبہ پر برقرار رہے گا اور اس سے راضی ہو وا پس لے سکتا ہے۔

رواہ مالک وعبدالرزاق ومسدد والطحاوی والبیھقی

ہبہ واپس لینے کی صورت

۴۶۲۲۰۔۔۔۔ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس شخص نے بطور ھبہ کوئی چیز دی اور اس کا عوض نہ لیا وہ اس چیز کا زیادہ حقدار ہے البتہ اگر کسی قریبی رشتہ دار کو ھبہ کیا ہو تو واپس نہیں لے سکتا۔رواہ سعید بن المنصور والبیھقی

۴۶۲۲۲۔۔۔۔اسلم کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک گھوڑا فی سبیل اللہ سواری کے لیے دیا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے وہی گھوڑا یا اس کی نسل میں سے کوئی گھوڑا بازار میں بکتا ہوا پایا آپ رضی اللہ عنہ نے وہ گھوڑا خریدنا چاہا اس کے بارے میں نبی کریم ﷺ سے سوال کیا: آپ ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو حتیٰ کہ قیامت کے دن اسے پالو۔رواہ ابن ابی شیبة

۴۶۲۲۳۔۔۔۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب صدقہ میں دی ہوئی چیز صدقہ لینے والے کے علاوہ کسی اور کے پاس پہنچ جائے اسے خریدنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔رواہ ابن ابی شیبة وابن جریر

۴۶۲۲۴۔۔۔۔محمد بن عبداللہ ثقفی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم نامہ لکھا کہ عورتیں خوشی سے یا ناخوشی سے عطیہ کرتی ہیں لہٰذا جو عورت بھی اپنے خاوند کو عطیہ کرے پھر اگر وہ اسے واپس لینا چاہے تو لے سکتی ہے۔رواہ عبدالرزاق

۴۶۲۲۵۔۔۔۔شمیط کی روایت ہے وسوید بن میمون نے ایک گھوڑا سواری کے لیے عطیہ کیا پھر اسے واپس خریدنا چاہا ان سے ایک شخص نے کہا: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھے اپنا کیا ہوا صدقہ خریدنے سے منع فرمایا ہے۔رواہ ابن عساکر

۴۶۲۲۶۔۔۔۔حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس شخص نے قریبی رشتہ دار کو کوئی چیز بطور ھبہ دی اور اس کا عوض نہ لیا وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔

رواہ عبدالرزاق

۴۶۲۲۷۔۔۔۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے عطیہ کو واپس لیتا ہے اس کی مثال کتے کی سی ہے جو پیٹ بھر کر کھاتا ہے اور پھر قے کر دیتا ہے پھر اسے چاٹنے لگتا ہے۔رواہ ابن النجار

۴۶۲۲۸۔۔۔۔حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے بطور ھبہ کوئی چیز کسی کو دی پھر اسے واپس لینا چاہا اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہ اس کتے کی مثال ہے جو کھاتا ہے اور جب سیر ہو جاتا ہے قے کر ڈالتا ہے اور پھر اسے چاٹنے لگتا ہے۔

رواہ ابن اعساکر

۴۶۲۲۹۔۔۔۔طاؤس کی روایت ہے۔میں سنتا رہتا تھا دراں حالیکہ میں لڑکا تھا اور اس وقت لڑکے کہتے رہتے تھے: جو شخص اپنا ھبہ واپس لیتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو قے کر دیتا ہے اور پھر اسے چاٹنے لگتا ہے جب کہ مجھے پتہ نہیں تھا کہ نبی کریم ﷺ نے یہ مثال بیان فرمائی ہے حتیٰ کہ بعد میں مجھے اس کی خبر دی گئی کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس شخص کی مثال جو ھبہ کرے اور پھر اسے واپس لے کتے کی سی ہے جو قے کرتا ہے اور پھر اسے چاٹنے لگتا ہے۔رواہ عبدالرزاق

قبضہ سے قبل ھبہ کا حکم

۴۶۲۳۰..... "مسند صدیق" ابن جریج نے ہمیں خبر دی ہے کہ سلیمان بن موسیٰ کا کہنا ہے: حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے حکمنامہ صادر کیا تھا کہ جس شخص نے کسی ایسے آدمی کو ہبہ کیا جو اس کی حفاظت کر سکتا تھا۔ لیکن اس کے قبضہ میں دیا نہیں تو یہ عطیہ باطل ہے اور یہ کہا ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو کچھ عطیہ کیا تھا جو قبضہ میں نہیں دیا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کی وفات کے وقت یہ عطیہ رد کر دیا تھا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۲۳۱..... حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عطیہ پر جب تک قبضہ نہ کیا جائے وہ میراث ہے۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبة

۴۶۲۳۲..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ لوگ اپنی اولاد کو عطیات کرتے ہیں اور پھر ان عطیات کو اپنے پاس روک لیتے ہیں جب کسی کا بیٹا مر جاتا ہے تو اس کا باپ کہتا ہے یہ میرا مال ہے اور میرے قبضہ میں ہے۔ اور جب خود مرنے لگتا ہے کہتا ہے کہ میں نے اپنے بیٹے کو عطیہ کیا تھا، عطیہ وہی ہوتا ہے جس پر بیٹے یا باپ کا قبضہ ہو جائے۔ اور جو مر گیا وہ اس کی میراث ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۲۳۳..... سعید بن مسیب نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے اس کی شکایت کی چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ والد اپنی اولاد کا عطیہ قبضہ کر لیتے ہیں جب کہ اولاد چھوٹی ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۲۳۴..... نضر بن انس کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فیصلہ کیا کہ جس عطیہ پر قبضہ کر لیا جائے وہ جائز ہوتا ہے اور جس پر قبضہ نہ کیا جائے وہ دینے والے کی میراث ہے۔ رواہ ابن ابی شیبة والبیھقی

عمریٰ ورقبیٰ کا بیان

۴۶۲۳۵..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رقبیٰ عمریٰ کی مانند ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۲۳۶..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس عمریٰ کی رسول کریم ﷺ نے اجازت مرحمت فرمائی ہے اس کی صورت یہ ہے کہ دینے والا یوں کہے: یہ چیز تیری ملکیت ہے اور تیرے بعد تیری اولاد کی ملکیت ہے" اور اگر یوں کہے کہ جب تک میں زندہ رہا" تو اس کی ملکیت اس چیز کے مالک کو جائے گی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۲۳۷..... "ایضاً" رسول کریم ﷺ نے فیصلہ صادر فرمایا ہے کہ جو شخص کسی کو کوئی چیز بطور عمریٰ عطا کرے وہ لینے والے کی ملکیت ہوگی اور اس کے بعد اس کی اولاد کی ملکیت ہوگی اور یوں کہے" میں نے یہ چیز تمہیں عطا کر دی اور تیرے بعد تیری اولاد کی ملکیت ہوگی" یہ عطیہ مالک کو واپس نہیں ہوگا چونکہ یہ ایسا عطیہ ہے جس میں میراث کا حکم چل پڑا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۲۳۸..... محمد بن حنفیہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ میں حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے عمریٰ کے متعلق سوال کیا: میں نے جواب دیا: رسول کریم ﷺ نے بطور عمریٰ دی گئی چیز کو اس شخص کی ملکیت قرار دیا ہے جسے وہ چیز دی گئی ہو۔ معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تم اسی کے قائل ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول کریم کو فرماتے سنا ہے کہ جس شخص کو بطور عمریٰ کوئی چیز دی گئی وہ اس کی ملکیت ہوگی اور اس کے بعد اس کی اولاد کو وارثت میں ملے گی۔ رواہ ابن عساکر

۴۶۲۳۹..... حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے رقبیٰ میں دی گئی چیز اس شخص کی ملکیت قرار دی ہے جسے دی گئی ہو اور بطور عمریٰ دی گئی چیز بھی اس شخص کی ملکیت قرار دی ہے جسے دی گئی ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۲۴۰..... عطاء بن ابی رباب کہتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے عمریٰ کو جائز قرار دیا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

کتاب الہجرتین.....از قسم اقوال

۴۶۲۴۱..... سب سے افضل ہجرت ہجرت باتہ ہے اور ہجرت باتہ یہ ہے کہ تم رسول کریم ﷺ کے ساتھ ثابت قدم رہو اور ہجرت بادیہ یہ ہے کہ تم اپنے بادیہ (گاؤں دیہات) کی طرف واپس لوٹ جاؤ تمہیں ہر حال میں اطاعت وفرمانبرداری کرنی چاہیے خواہ تم تنگدستی میں ہو یا آسائش میں کسی کے دباؤ تلے ہو یا کشائش میں، ہر حال میں فرمانبرداری تمہارے اوپر واجب ہے۔رواہ الطبرانی عن واثلة

۴۶۲۴۲..... اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی نازل کی کہ ان تین جگہوں میں سے جس جگہ بھی تم اترو گے وہی تمہار ادار ا ہجرت ہوگا۔وہ یہ ہیں مدینہ منورہ، بحرین اور قسرین۔رواہ الترمذی والحاکم عن جریر

۴۶۲۴۳..... اہل ہجرت، ہجرت کی برکات اپنے ساتھ لے کر چلے گئے۔رواہ الطبرانی وابن عساکر عن مجاشع بن مسعود

۴۶۲۴۴..... اے کشتی والو! تمہارے لیے دو ہجرتیں ہیں۔رواہ البخاری ومسلم عن ابی موسیٰ

۴۶۲۴۵..... ہجرت کی دو قسمیں ہیں: (۱) شہری کی ہجرت (۲) دیہاتی کی ہجرت۔ دیہاتی کی ہجرت یہ ہے کہ جب اسے دعوت دی جائے تو وہ دعوت قبول کرلے۔اور جب اسے حکم دیا جائے وہ اطاعت کرے شہری کی ہجرت آزمائشوں سے بھرپور ہے اور اس کا اجر وثواب بھی بہت زیادہ ہے۔

رواہ النسائی عن ابن عمر

۴۶۲۴۶..... تمہارا ناس ہو! ہجرت کا معاملہ بڑا سخت ہے کیا تیرے پاس اونٹ ہیں جن کا تو صدقہ دیتا ہے عرض کیا جی ہاں تم دیہاتوں کے ماوراء بھی عمل کرو اللہ تعالیٰ تمہارے عمل میں کچھ کمی نہیں کرے گا۔رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی عن ابی سعید

۴۶۲۴۷..... مجھے تمہارا دار ہجرت دکھا دیا گیا ہے جو سیاہ پتھریلی زمین کے درمیان شور زمین تھی یا وہ "ھجر" ہے یا یثرب۔

رواہ الطبرانی والحاکم عن صهیب

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۷۰۹

۴۶۲۴۸..... جب تک کفار کے ساتھ جنگ جاری رہے گی تب تک ہجرت ختم نہیں ہوگی۔

رواہ احمد بن حنبل والنسائی وابن حبان عن عبداللہ بن وقدان السعدی

۴۶۲۴۹..... ہجرت اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک توبہ کا دروازہ نہ بند ہو جائے اور توبہ کا دروازہ اس وقت تک بند نہیں ہوگا جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے۔رواہ مسلم وابوداؤد عن معاویة

۴۶۲۵۰..... فتح کے بعد ہجرت نہیں رہی: لیکن جہاد اور خلوص نیت (ہجرت کا قائم مقام) ہے اور جب تم سے جہاد میں نکلنے کا مطالبہ کیا جائے تو جہاد کے لیے نکلو۔رواہ مسلم عن عائشة واحمد بن حنبل والنسائی عن صفوان بن امیة واحمد بن حنبل والنسائی والترمذی عن ابن عباس

۴۶۲۵۱..... فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے۔رواہ البخاری عن مجاشع بن مسعود

۴۶۲۵۲..... ہجرت نہیں ہے لیکن جہاد ہے اور خلوص نیت ہے جب تم سے جہاد میں نکلنے کا مطالبہ کیا جائے تو جہاد کے لیے نکلو۔جس دن اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس دن سے اس شہر (مکہ مکرمہ) کو حرمت والا قرار دیا ہے۔اس شہر میں مجھ سے قبل جنگ حلال نہیں ہوئی اور اب میرے لیے دن کے کچھ وقت کے لیے حلال کی گئی ہے اس شہر میں تا قیامت جنگ حرام ہے۔اس شہر کے کانٹے بھی نہ کاٹے جائیں اور نہ ہی اس کے شکار کو بھگایا جائے اور نہ ہی اس شہر میں گری پڑی چیز کو اٹھایا جائے البتہ وہ شخص اسے اٹھا سکتا ہے جو اسے پہچانتا ہو۔اور سوائے اذخر گھاس کی کوئی اور گھاس نہ کاٹی جائے۔رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی عن ابن عباس

۴۶۲۵۳..... جو شخص اسلام لانے کے بعد شرک کرے اللہ اس کا کوئی عمل قبول نہیں فرماتا یہاں تک کہ وہ مسلمانوں اور مشرکوں کے درمیان فرق نہ کردے۔رواہ ماجه عن معاویه بن حیدة

حصہ اکمال

۴۶۲۵۴..... اے ابووہب! بطحاء مکہ کی طرف واپس لوٹ جاؤ اور اپنے گھروں میں ٹھہرے رہو چونکہ ہجرت کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے لیکن جہاد اور خلوص نیت باقی ہے۔ جب تم سے جہاد میں نکلنے کا مطالبہ کیا جائے تو جہاد کے لیے نکلو۔ رواہ البخاری ومسلم

۴۶۲۵۵..... اے عثمان! میں نے اسی کا پختہ ارادہ کر رکھا ہے تم اپنا رخ حبشہ کے عظیم شخص یعنی نجاشی کی طرف کرو۔ چونکہ وہ بڑا وفادار شخص ہے اپنے ساتھ رقیہ کو بھی لیتے جاؤ اسے اپنے پیچھے مت چھوڑ کر جاؤ اور مسلمانوں میں سے جو لوگ تمہاری طرح کی رائے رکھتے ہوں وہ بھی وہیں کا رخ کرلیں اور وہ بھی اپنے ساتھ اپنی عورتوں کو لیتے جائیں انھیں اپنے پیچھے چھوڑ کر نہ جائیں۔

رواہ ابن مندہ وابن عساکر عن اسماء بنت ابی بکر

۴۶۲۵۶..... حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حضرت عثمان اور حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا ہجرت حبشہ پر چل پڑے ہیں۔ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کے بعد یہ پہلے شخص ہیں جنھوں نے ہجرت کی۔

رواہ ابن مندہ وابن عساکر عن اسماء بنت ابی بکر

۴۶۲۵۷..... اللہ تعالیٰ ان دونوں کے ساتھ ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ لوط علیہ السلام کے بعد وہ پہلے شخص ہیں جنھوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی۔ (رواہ ابو یعلی والبیہقی فی..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کی اس موقع پر نبی کریم ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)۔

۴۶۲۵۸..... کیا تم لوگ راضی نہیں ہو کہ لوگوں کے لیے ایک ہی ہجرت ہے اور تمہارے لیے دو ہجرتیں ہیں۔ (رواہ ابن قانع عن خالد بن سعید بن عمرو بن سعید بن العاص عن ابیہ۔ چنانچہ انھوں نے اپنے بھائی عمرو بن سعید کے ساتھ ہجرت حبشہ کی جب مدینہ واپس لوٹے تو سخت غمزدہ ہوئے کہ وہ بدر کی جنگ میں شریک نہ ہو سکے اس موقع پر نبی کریم ﷺ نے یہ حدیث فرمائی)

۴۶۲۵۹..... میں اور میرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنی جگہوں پر ہیں اور لوگ بھی اپنے جگہوں پر ہیں فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے لیکن جہاد ہے اور نیت ہے۔

رواہ الطبرانی وابن ابی شیبۃ واحمد بن حنبل والحاکم والبیہقی فی الدلائل عن ابی سعید وزید بن ثابت ورافع بن خدیج معا

۴۶۲۶۰..... اے لوگو! ہجرت کرو اور اسلام پر کاربند رہو جب تک جہاد باقی ہے ہجرت ختم نہیں ہوگی۔ رواہ الطبرانی عن ابی قرصافۃ

۴۶۲۶۱..... مہاجر تو وہ ہے جو برائیوں کو چھوڑ دے اور مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

رواہ ابن عساکر عن ابن عمرو

۴۶۲۶۲..... ہجرت کی دو قسمیں ہیں: ایک یہ کہ تم برائیوں کو چھوڑ دو، دوسری یہ کہ تم اللہ اور اللہ کے رسول کی طرف ہجرت کر کے آجاؤ۔ جب تک توبہ قبول ہوتی رہے گی ہجرت ختم نہیں ہوگی اور ہجرت اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک کہ سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے۔ جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا دلوں پر مہر لگادی جائے گی اور لوگون کے اعمال لپیٹ دیئے جائیں گے۔

رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن عبد الرحمن بن عوف ومعاویۃ وابن عمرو

۴۶۲۶۳..... سب سے افضل ہجرت یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کے مکروہات کو چھوڑ دو۔

رواہ احمد بن حنبل وعبد بن حمید عن جابر والنسائی والبخاری ومسلم عن ابن عمر

۴۶۲۶۴..... سب سے افضل ہجرت یہ ہے کہ تم برائیوں کو چھوڑ دو۔ رواہ الطبرانی عن عمرو بن عبسۃ

گناہوں کو چھوڑنا بھی ہجرت ہے

۴۶۲۶۵...... سب سے افضل اسلام یہ ہے کہ دوسرے مسلمان تمہاری زبان اور ہاتھ سے محفوظ رہیں اور افضل ترین ہجرت یہ ہے کہ تم اپنے رب تعالیٰ کے مکروھات کو چھوڑ دو۔ ہجرت کی دو قسمیں ہیں شہری کی ہجرت اور دیہاتی کی ہجرت۔ دیہاتی کی ہجرت یہ ہے کہ جب اسے دعوت دی جائے وہ اسے قبول کرلے اور جب اسے حکم دیا جائے وہ اطاعت بجالائے جب کہ شہری کی ہجرت آزمائشوں سے پر ہے اور اس کا اجر وثواب بھی بہت زیادہ ہے۔ رواہ الطبرانی واحمد بن حنبل وابن حبان والحاکم عن ابن عمرو

۴۶۲۶۶...... اے فدیک! نماز قائم کرو، زکوۃ دیتے رہو برائیاں چھوڑ دو اور جہاں چاہو اپنی قوم کی سرزمین پر سکونت پذیر ہو اس طرح تم مہاجر ہو جاؤ گے۔ (رواہ ابن حبان والبیہقی وابن عساکر عن صالح بن بشیر بن فدیک کہ فدیک رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ لوگوں کا خیال ہے کہ جس شخص نے ہجرت نہ کی وہ ہلاک ہوگیا اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی)۔

۴۶۲۶۷...... اے فدیک! نماز قائم کرو رمضان کے روزے رکھو بیت اللہ کا حج کرو مہمان نوازی کرو اپنی قوم کی سرزمین میں سکونت پذیر رہو۔

رواہ البغوی والبارودی عن صالح بن بشیر بن فدیک عن ابیہ وقال البغوی ولا اعلم لہ غیر ھذا

۴۶۲۶۸...... تم لوگ کیوں غم کرتے ہو لوگوں کے لیے ایک ہجرت ہے جب کہ تمہارے لئے دو ہجرتیں ہیں ایک ہجرت تم نے اس وقت کی جب تم حبشہ کے بادشاہ کی طرف چل پڑے دوسری ہجرت تمہاری یہ ہوئی کہ تم حبشہ سے میری طرف آئے۔

رواہ ابن مندہ وابن عساکر عن خالد بن سعید بن العاص

۴۶۲۶۹...... جس نے ایسا کہا اس نے جھوٹ بولا: تمہارے لیے دو ہجرتیں ہیں۔ ایک ہجرت تم نے نجاشی کی طرف کی ہے اور دوسری ہجرت میری طرف کی ہے۔ رواہ الطبرانی عن اسماء بنت عمیس

۴۶۲۷۰...... تمہیں ہجرت کرلینی چاہیے چونکہ ہجرت جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ رواہ النسائی عن ابی فاطمۃ

۴۶۲۷۲...... مہاجر کا عمل دیہاتی کے عمل پر ستر گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے عالم کا عمل عابد کے عمل پر ستر گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے پوشیدہ عمل اعلانیہ عمل سے ستر گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔ اور جس شخص کا ظاہر اور باطن برابر ہوا اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے اس شخص پر فخر کرتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے میرے فرشتو! یہ میرا سچا بندہ ہے۔

رواہ الخطیب فی المتفق والمفترق والدیلمی عن ابن عباس وفیہ عمر بن ابی البلخی شیخہ الحکیم الترمذی ضعیف

۴۶۲۷۳...... جب تک کفار کے ساتھ قتال جاری رہے گا اسوقت تک ہجرت ختم نہیں ہوگی۔ رواہ احمد بن حنبل والطبرانی وابن مندہ والبخاری ومسلم عن عبداللہ بن السعدی والبغوی وابن مندہ وابونعیم فی المعرفۃ عن عبداللہ بن السعدی المصری وقیل البصری

۴۶۲۷۴...... ہجرت اسوقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک دشمن کے ساتھ قتال جاری رہے گا۔ رواہ البغوی عن ابن السعدی

۴۶۲۷۵...... تیری ہلاکت ہو! ہجرت کا معاملہ بڑا سخت ہے۔ کیا تیرے اونٹ ہیں جن کی تو زکوۃ دیتا ہو؟ عرض کیا: جی ھاں۔ فرمایا: دیہاتوں میں رہتے ہوئے عمل کرو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہارے عمل میں کمی نہیں کرے گا۔ (رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابوداؤد وابن حبان عن ابی سعید کہ ایک دیہاتی۔ (اعرابی) نے نبی کریم ﷺ سے ہجرت کے متعلق سوال کیا آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)۔

۴۶۲۷۶...... جب تک توبہ قبول ہوتی رہے گی اس وقت تک ہجرت ختم نہیں ہوگی اور توبہ کا دروازہ اس وقت تک بند نہیں ہوگا جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہوجائے۔ جب سورج مغرب سے طلوع ہوجائے گا ہر دل پر مہر لگادی جائے گی اور لوگوں کے اعمال لپیٹ دیئے جائیں گے۔

رواہ ابن عساکر عن عبدالرحمن بن عوف ومعاویۃ بن عمرو

۴۶۲۷۷..... فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے، لیکن ایمان، نیت اور جہاد پھر بھی باقی ہیں اور عورتوں کے ساتھ نکاح متعہ حرام ہے۔
رواہ الحسن بن سفیان والبغوی والباوردی وابن السکن وابن مندہ وابن قانع والطبرانی وابونعیم عن الحارث ابن غزیۃ الانصاری
۴۶۲۷۸..... فتح کے بعد ہجرت نہیں ہے۔رواہ عبدالرزاق عن انس

کتاب الھجرتین ...... از قسم افعال

۴۶۲۷۹..... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا دراں حالیکہ آپ ﷺ غار (ثور) میں تھے: یارسول اللہ! ان کفار میں سے اگر کسی کی نظر اپنے قدموں پر پڑ جائے تو یقیناً ہمیں دیکھ پائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر! ان دو کے بارے میں تیرا کیا گمان ہے جن کا تیسرا اللہ ہے۔رواہ ابن سعد وابن ابی شیبۃ واحمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن الترمذی وابن جریر فی تھذیب الآثار وابن المنذر وابوعوانۃ وابن حبان وابن مردویہ وابونعیم فی المعرفۃ
۴۶۲۸۰..... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ مشرکین میں سے ایک آدمی آیا حتیٰ کہ رسول کریم ﷺ کی طرف منہ کرکے پیشاب کرنے لگا میں نے عرض کیا! یارسول اللہ! کیا یہ آدمی ہمیں نہیں دیکھ پاتا؟ آپ نے ارشاد فرمایا: اگر یہ شخص ہمیں دیکھ سکتا تو وہ ہماری طرف منہ کرکے پیشاب نہ کرتا یعنی یہ دونوں حضرت اس وقت غار ثور میں تھے۔رواہ ابویعلی وضعف
۴۶۲۸۱..... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے ایک آدمی کو غار کی طرف آتے ہوئے دیکھا میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اگر اس شخص نے اپنے قدموں پر نظر ڈال دی یقیناً ہمیں دیکھ لے گا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا! ہرگز نہیں چونکہ فرشتوں نے اس کے آگے پردہ کر رکھا ہے تھوڑی دیر گزری تھی کہ وہ شخص ہماری طرف منہ کرکے پیشاب کرنے بیٹھ گیا۔ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اے ابوبکر! اگر یہ ہمیں دیکھ سکتا ایسا ہرگز نہ کرتا۔رواہ ابونعیم فی الدلائل من طریق آخر

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی قربانی

۴۶۲۸۲..... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب وہ دونوں حضرات غار ثور میں پہنچے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے غار میں ایک سوراخ دیکھا جس پر اپنے پاؤں رکھ دیئے اور عرض کیا: اگر کوئی بچھو یا سانپ ہو تو اس کے ڈسے کا گزند مجھی کو پہنچے۔
رواہ ابن ابی شیبۃ وابن المنذر وابوالشیخ وابونعیم فی الدلائل
۴۶۲۸۳..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب ہم غار ثور میں داخل ہونے کے لئے اوپر چڑھ رہے تھے میں نے دیکھا کہ رسول کریم ﷺ کے قدموں سے خون رس رہا تھا جب کہ میرے پاؤں چلنے کے عادی ہونے کی وجہ سے چٹان کی مانند تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ ننگے پاؤں چلنے کے عادی نہیں تھے۔رواہ ابن مردویہ
۴۶۲۸۴..... عمرو بن حارث اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے کون سورت توبہ کی قرات کرے گا؟ ایک شخص بولا: میں قرات کرتا ہوں فرمایا: پڑھو۔ چنانچہ جب وہ شخص اس آیت پر پہنچا۔
''اذیقول لصاحبہ لاتحزن'' جب انھوں نے اپنے ساتھی سے کہا: غم نہ کر و حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ رو پڑے اور فرمایا: اللہ کی قسم! ان کا ساتھی میں ہی ہوں۔رواہ ابن ابی حاتم
۴۶۲۸۵..... حبشی بن جنادہ کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ! اگر کوئی مشرک اپنا سر اوپر اٹھالیتا ہے تو ہمیں ضرور دیکھ لے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر! غم نہ کیجئے چونکہ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔رواہ ابن شاھین وفیہ حصن بن مخارق واہ

۴۶۲۸۶..... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے میرے والد عازب سے تیرہ (۱۳) درہم کے بدلہ میں ایک زین خریدی ابوبکر رضی اللہ عنہ نے والد صاحب سے فرمایا: براء سے کہو وہ اسے اٹھا کر میرے گھر تک پہنچا دے۔ والد نے کہا: نہیں۔ حتیٰ کہ آپ مجھے بتادیں کہ جب آپ رسول کریم ﷺ کے ساتھ سفر پر نکلے تھے اسوقت آپ کے ساتھ کیا بیتی تھی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم (اپنے گھروں سے) نکل پڑے ہم پورا دن اور پوری رات چلتے رہے حتیٰ کہ دوپہر کا وقت ہوگیا میں نے ادھر، ادھر دیکھا تاکہ مجھے کوئی سایہ نظر آئے جس کے نیچے ہم پناہ لے سکیں چنانچہ یکا یک ہم ایک چٹان کے پاس پہنچ گئے میں اس کی طرف آگے بڑھا۔ دیکھا کہ اس کا کچھ سایہ نکل چکا ہے میں نے رسول کریم ﷺ کے لیے جگہ درست کی اور آپ کے لیے ایک کپڑا بچھا دیا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ لیٹ جائیں چنانچہ آپ ﷺ لیٹ گئے پھر میں وہاں سے تھوڑا آگے چل دیا تاکہ میں دیکھوں کہ ہماری تلاش میں تو کوئی نہیں آرہا۔ اچانک بکریوں کے ایک چرواہے پر میری نظر پڑی میں نے اس سے پوچھا: اے چرواہے! تو کس کا غلام ہے؟ چرواہے نے قریش کے ایک آدمی کا نام لیا کہ میں اس کا غلام ہوں میں اسے جانتا تھا۔ میں نے کہا: کیا تیری بکریوں میں دودھ ہے؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں۔ میں نے کہا: کیا تم مجھے دودھ دوھ کر دے سکتے ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں میں نے اسے دودھ دوھنے کا حکم دیا اس نے ایک بکری پکڑی: پھر میں نے اس سے کہا کہ بکری کے تھنوں سے غبار اچھی طرح جھاڑ لو اس نے تھنوں سے غبار جھاڑ دیا پھر میں نے ہاتھوں سے غبار جھاڑنے کو کہا: اس نے ہاتھوں سے غبار جھاڑ دیا میرے پاس ایک برتن تھا جس کے منہ پر ایک کپڑا بندھا ہوا تھا چنانچہ اس نے میرے لیے کچھ دودھ دوہا، پھر میں نے برتن میں تھوڑا سا پانی ڈالا حتیٰ کہ برتن کا نچلا حصہ ٹھنڈا ہوگیا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس واپس لوٹ آیا۔ آپ ﷺ بیدار ہو چکے تھے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! دودھ پی لیں آپ نے دودھ نوش فرمایا حتیٰ کہ میں راضی ہوگیا۔ پھر میں نے عرض کیا: ہمیں یہاں سے کوچ کرنے کا وقت ہو چکا ہے۔ ہم وہاں سے کوچ کر گئے جب کہ لوگ ہماری تلاش میں تھے۔ ہمیں بجز سراقہ بن مالک بن جعشم کے کوئی نہیں پا سکا: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ شخص ہماری تلاش میں نکلا ہے جو ہمارے قریب پہنچ چکا ہے۔ آپ نے فرمایا: غم مت کرو چونکہ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔ حتیٰ کہ جب سراقہ ہمارے قریب ہوگیا حتیٰ کہ ہمارے اور اس کے درمیان ایک نیزے یا دو نیزوں یا تین نیزوں کا فرق رہ گیا تھا میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ شخص ہماری تلاش میں ہمارے پاس پہنچ چکا ہے۔ میں رونے لگا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم کیوں روتے ہو؟ میں نے عرض کیا بخدا! میں اپنے لیے نہیں رو رہا ہوں میں تو آپ کے لیے رو رہا ہوں۔ رسول کریم ﷺ نے اسے بددعا دی اور فرمایا: یا اللہ! ہماری طرف سے تو جیسے چاہے اس سے نمٹ لے۔ چنانچہ اسی وقت سراقہ کا گھوڑا گھٹنوں تک پتھریلی زمین میں دھنس گیا۔ سراقہ نے فوراً گھوڑے سے نیچے چھلانگ لگا دی اور بولا اے محمد! میں جانتا ہوں کہ یہ آپ کے بددعا کا اثر ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ سے اب دعا کرو کہ مجھے اس مصیبت سے نجات عطا فرمائے اللہ کی قسم میں اپنے پیچھے کے جمع لوگوں کو آپ کی بابت عدم دستیابی کا یقین دلا دوں گا یہ رہا میرا ترکش اس سے ایک تیر نکال لیں اور یقیناً آپ کا گزر فلاں جگہ سے میری بکریوں کے پاس سے ہوگا ان بکریوں سے اپنی ضرورت پوری کر لینا رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے تیری بکریوں کی کوئی ضرورت نہیں پھر رسول کریم ﷺ نے اس کے لیے دعا کی اور وہ عذاب سے آزاد ہوگیا اور اپنے ساتھیوں کی طرف واپس چلا گیا۔ رسول کریم ﷺ آگے چل پڑے میں آپ کے ہمراہ رہا حتیٰ کہ ہم رات کو مدینہ پہنچے آپ ﷺ سے لوگ ملنے لگے لوگ راستوں اور گلیوں میں نکل آئے الغرض خدام اور بچوں تک سب ہی ہجوم کر آئے اور اللہ اکبر کے نعرے بلند ہونے لگے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لا چکے ہیں محمد ﷺ آگئے ہیں لوگ آپس میں جھگڑنے لگے کہ رسول کریم ﷺ کس کے یہاں تشریف لے جائیں اس پر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں آج رات بنونجار جو کہ عبدالمطلب کے ماموں ہیں کے پاس ٹھہروں گا تاکہ میں ان کا احترام کرسکوں۔ صبح کو جہاں کا آپ کو حکم ملا وہاں پہنچ گئے۔

رواہ ابن ابی شیبة واحمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابن خزیمة والبیهقی فی شعب الایمان والبیهقی فی الدلائل

۴۶۲۸۷..... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں (ہجرت کے موقع پر) رسول کریم ﷺ کے ہمراہ چل پڑا ہم عرب کی بستیوں میں سے ایک بستی کے قریب پہنچے رسول کریم ﷺ نے بستی کی ایک طرف ایک گھر دیکھا آپ اس کی طرف چل دیئے جب ہم اس گھر میں

گئے وہاں صرف ایک عورت تھی وہ بولی: اے اللہ کے بندے! میں عورت ہوں میرے ساتھ کوئی نہیں ہے جب تم کسی بستی میں جاؤ تو تمہیں بستی کے کسی بڑے آدمی کے پاس جانا چاہئے۔ آپ ﷺ نے اس کی بات کا جواب نہ دیا۔ یہ شام کا وقت تھا اتنے میں اس عورت کا ایک بیٹا بکریاں ہانکتے ہوئے آگیا۔ عورت نے اپنے بیٹے سے کہا: اے بیٹا! یہ بکری اور چھری ان دو آدمیوں کے پاس لے جاؤ اور ان سے کہو کہ میری امی کہہ رہی ہے کہ اس بکری کو ذبح کرو، خود بھی کھاؤ اور ہمیں بھی کھلاؤ۔ چنانچہ جب وہ نبی کریم ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: چھری واپس لے جاؤ اور میرے پاس کوئی برتن لاؤ لڑکا بولا: یہ بکری بانجھ ہو چکی ہے اور اس میں دودھ نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا جاؤ میرے پاس برتن تو لاؤ چنانچہ لڑکا گیا اور اپنے ساتھ برتن لیتا آیا۔ نبی کریم ﷺ نے برتن جھاڑے پھر دودھ دوہا حتیٰ کہ برتن بھر گیا پھر فرمایا کہ یہ دودھ اپنی ماں کے پاس لے جاؤ۔ چنانچہ اس عورت نے سیر ہو کر دودھ پیا لڑکا برتن لے کر واپس آگیا آپ نے فرمایا: یہ بکری لے جاؤ اور دوسری لے آؤ آپ نے اس بکری کو بھی پہلی کی طرح دوہا پھر مجھے دودھ پلایا۔ پھر لڑکا ایک اور بکری لیتا آیا آپ نے اسے بھی پہلی کی طرح دوہا اور پھر خود نبی کریم ﷺ نے دودھ پیا ہم نے یہیں پر یہ رات گزاری پھر ہم (صبح ہوتے ہی) چل پڑے چنانچہ یہ عورت آپ کو بابرکت (مبارک) شخصیت کے نام سے پکارتی تھی اس عورت کی بکریاں بہت زیادہ بڑھ گئیں حتیٰ کہ مدینہ تک اس کی بکریوں کا شور وغل رہتا تھا (اس کے بعد) ایک مرتبہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا یہیں سے گزر ہوا اس عورت کے بیٹے نے آپ رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو آپ کو پہچان لیا اور اپنی ماں سے کہنے لگا: اے امی! یہ وہی شخص ہے جس کے ساتھ وہ بابرکت شخصیت ہمارے یہاں ٹھہری تھی چنانچہ لڑکے کی ماں کھڑی ہوئی اور کہنے لگی اے اللہ کے بندے! تمہارے ساتھ وہ کون شخصیت تھی؟ جواب دیا: کیا تم انھیں نہیں جانتی ہو؟ عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: وہ نبی آخر الزماں ﷺ ہیں۔ عورت نے عرض کیا: مجھے ان کے پاس لے چلو۔ چنانچہ ابوبکر رضی اللہ عنہ عورت کو آپ ﷺ کے پاس لائے آپ ﷺ نے اس عورت کو کھانا کھلایا اور عطیہ عنایت فرمایا جب کہ عورت نے آپ ﷺ کو کچھ پنیر اور دیہات کا کچھ سامان دیا آپ ﷺ نے عورت کو تحفہ میں کپڑے پہنائے اور عطیہ دیا۔ چنانچہ وہ عورت متاثر ہو کر اسلام آگئی۔

رواہ البیھقی فی الدلائل وابن عساکر قال ابن کثیر مسندہ حسن

فائدہ:...... یہ حدیث مختلف طرق سے مروی ہے اس عورت کا نام ام معبد رضی اللہ عنہ ہے جو اسلام لے آئی تھی۔

۴۶۲۸۸..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ کی وفات کے بعد ہجرت نہیں ہے۔

رواہ النسائی وابویعلی وابن مندہ فی غرایب شعبہ وسعید بن المنصور

۴۶۲۸۹..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم مدینہ میں سخت انتظار میں رہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس کب تشریف لائیں گے۔ انصار صبح کو ایک ٹیلے پر چڑھ جاتے اور اس پر بیٹھ جاتے حتیٰ کہ سورج بلند ہو جاتا جب سورج بلند ہو کر تپش دینے لگتا لوگ اپنے گھروں کو واپس لوٹ آتے اسی دوران ہم رسول کریم ﷺ کی انتظار میں تھے اچانک ایک یہودی جو ٹیلے پر کھڑا تھا پکارنے لگا: اے جماعت عرب! یہ ہیں تمہارے صاحب جن کی انتظار میں تم لگے ہوئے ہو۔ رواہ البزار وحسنہ الحافظ ابن حجر فی فوائد

۴۶۲۹۰..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: روحاء کے ماوراء اپنا مال مت رکھو اور نہ ہی ہجرت کے بعد واپس لوٹو مکہ کے چھوڑے ہوئے لوگوں کی بیویوں سے نکاح مت کرو بلکہ اپنی عورتوں سے ان کے گھروں میں نکاح کرو۔ رواہ المحاملی فی امالیہ

۴۶۲۹۱..... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرزمین ہجرت میں سات سو گنا زیادہ نفقہ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۶۲۹۲..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے جبریل امین سے دریافت کیا: ہجرت میں میرے ساتھ کون ہونا چاہیے؟ جبریل نے کہا: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ رواہ الحاکم

۴۶۲۹۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ہجرت کے لیے نکلے آپ کے ساتھ ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی نکلے آپ ﷺ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے سوا کسی پر اعتماد نہیں کرتے تھے حتیٰ کہ غار میں داخل ہوئے۔ رواہ ابوبکر فی الغیلانیات

۴۶۲۹۴..... ''مسند براء بن عازب'' رسول کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے سب سے پہلے یہ حضرات ہمارے پاس تشریف لائے

ہیں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ، ابن ام مکتوم یہ دونوں حضرات ہمیں قرآن پڑھاتے تھے پھر حضرت عمار رضی اللہ عنہ، بلال رضی اللہ عنہ سعید رضی اللہ عنہ آئے پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیس آدمیوں کے ہمراہ تشریف لائے۔ پھر رسول کریم ﷺ تشریف لائے میں نے اہل مدینہ کو اتنا زیادہ خوش ہوتے نہیں دیکھا جتنا کہ آپ ﷺ کی آمد پر خوش ہوئے تھے آپ اس وقت تشریف لائے جب میں نے سورت ''سبح اسم ربک الاعلیٰ'' پڑھ لی جو کہ اوساط مفصل میں سے ہے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

ہجرت نبوی ﷺ کا بیان

۴۶۲۹۵...... ''مسند بشیر بن فدیک'' ابونعیم کہتے ہیں: ان کی ایک ہی روایت ہے اوزاعی، زہری، صالح بن بشیر بن فدیک سے مروی ہے کہ ان کے دادا نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ! لوگوں کا خیال ہے کہ جس نے ہجرت نہ کی وہ ہلاک ہوگیا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے فدیک! نماز قائم کرو، زکوۃ دو، برائیاں چھوڑ دو اپنی قوم کی سرزمین میں جہاں چاہو رہو تم مہاجر ہو جاؤ گے۔

رواہ البغوی و ابن مندہ و ابونعیم وقال ذکرہ عبداللہ بن عبدالجبار الخبائری عن الحارث بن عبیدۃ عن محمد بن ولید الزبیدہ عن الزھری فقال عن صالح بن بشیر عن ابیہ قال جاء فدیک

۴۶۲۹۶...... جریر بجلی کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے قبیلہ خثعم کی طرف سریہ (لشکر) روانہ کیا لیکن لوگوں نے سجدہ کرکے اپنے آپ کو بچالیا۔ (یعنی یہ ظاہر کیا کہ ہم مسلمان ہیں) لیکن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کا عذر خاطر میں نہ لاتے ہوئی ان کا قتل عام شروع کردیا نبی کریم ﷺ کو اس کی خبر کی گئی نبی کریم ﷺ نے لشکر کو مقتولین کی نصف دیت ادا کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ میں ہر اس مسلمان سے بری الذمہ ہوں جو مشرکین کے درمیان مقیم ہو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! وہ کیوں؟ فرمایا: کیا تم ان کی جلتی ہوئی آگ نہیں دیکھ سکتے تھے۔

رواہ العسکری فی الامثال والبیھقی فی شعب الایمان

۴۶۲۹۷...... حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے اسی طرح کی ایک روایت نقل کرتے ہیں۔ رواہ العسکری

۴۶۹۹۸...... جنادہ بن امیہ ازدی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم نے نبی کریم ﷺ کے عہد میں ہجرت کی چنانچہ ہجرت کے متعلق ہمارا آپس میں اختلاف ہوگیا۔ ہم میں سے بعض کہنے لگے: ہجرت کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے جب کہ بعض کہہ رہے تھے کہ ابھی منقطع نہیں ہوا۔ میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہی مسئلہ آپ سے دریافت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تک کفار کے ساتھ قتال جاری رہے گا تب تک ہجرت کا سلسلہ منقطع نہیں ہوگا۔ رواہ الحسن بن سفیان وابونعیم

بروز پیر مدینہ منورہ پہنچنا

۴۶۲۹۹...... حارث بن خزیمہ بن ابی غنم انصاری کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ۱۴ ربیع الاول بروز سوموار (پیر) مدینہ منورہ تشریف لائے تھے جنگ بدر رمضان المبارک میں بروز سوموار ہوئی اور نبی کریم ﷺ نے بھی پندرہ (۱۵) ربیع الاول بروز سوموار رحلت فرمائی۔ رواہ ابونعیم

۴۶۳۰۰...... ''مسند حبیش بن خالد بن اشعر خزاعی قدیدی جو کہ عاتکہ معبد کے بھائی ہیں۔'' حزام بن ھشام بن حبیش بن خالد خزاعی اپنے والد اور دادا کے واسطہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت فرمائی تو آپ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور مولائے ابوبکر عامر بن فہیرہ اکھٹے تھے ان حضرات کے رہبر عبداللہ بن اریقط لیثی تھے چنانچہ یہ حضرات ام معبد خزاعیہ کے خیمہ کے پاس سے گزرے ام معبد ایک قوی اور دلیر خاتون تھیں عموماً خیمے کے باہر چادر اوڑھ کر بیٹھ جاتی تھیں اور ادھر سے گزرنے والے مسافروں کو کھانا کھلاتی اور پانی پلاتی تھیں چنانچہ ان حضرات نے ام معبد سے دریافت کیا: کہ تمہارے پاس گوشت یا کھجوریں ہوں تو ہم خریدنا چاہتے ہیں۔ مگر ان کے پاس کوئی چیز دستیاب نہ ہوسکی اتفاق سے زادِ راہ ختم ہو چکا تھا جب کہ اس بستی والے لوگ قحط کی حالت میں تھے ام معبد نے

کہا: بخدا، اگر ہمارے پاس کچھ موجود ہوتا تو میں ہرگز آپ کو کسی کا محتاج نہ پاتی اتنے میں رسول کریم ﷺ کی نظر ایک بکری پر پڑی جو خیمہ کے ایک کونے میں بندھی ہوئی تھی آپ نے فرمایا: ام معبد! یہ بکری کیسی ہے؟ عرض کیا اس بکری کو تھکن نے پیچھے کر دیا ہے۔ آپ نے فرمایا: اس میں کچھ دودھ ہے؟ عرض کیا: اس بکری کا دودھ دینا اس کے جنگل میں جانے سے زیادہ دشوار ہے۔ آپ نے فرمایا: مجھے اجازت دیتی ہو کہ میں اس کا دودھ دوہوں۔ ام معبد نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں اگر آپ اس میں دودھ دیکھیں تو لیجئے۔ آپ ﷺ نے بسم اللہ کہہ کر تھنوں پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا: یا اللہ، ام معبد کو اس بکری سے برکت عطا فرما۔ چنانچہ بکری نے ٹانگیں پھیلا دیں کثرت سے دودھ دیا اور فرمانبردار ہوگئی آپ نے ان سے ایسا برتن مانگا جو ساری قوم کو سیراب کردے چنانچہ برتن لایا گیا آپ نے اس میں سیلاب کی طرح دودھ دوہا یہاں تک کہ جھاگ برتن کے اوپر آگئی چنانچہ وہ دودھ ام معبد نے پیا حتیٰ کہ وہ سیراب ہوگئیں پھر آپ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو پلایا وہ بھی سیراب ہوگئے سب سے آخر میں آنحضرت ﷺ نے نوش فرمایا: (چونکہ قوم کے ساقی کو آخر میں پینا چاہیے) سب نے پینے کے بعد دوبارہ پیا اور سب سیر ہوگئے آپ نے پھر پہلے کی طرح دوبارہ دوہا اور اس مرتبہ کا دودھ ام معبد کے پاس چھوڑ دیا (اس کے بعد آپ ﷺ اپنے رفقاء کے ساتھ کوچ کر گئے) تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ اتنے میں ام معبد کے شوہر ابو معبد اپنی بکریاں ہنکاتے ہوئے آگئے، جو دبلی پتلی تھیں اور اچھی طرح چل بھی نہیں سکتی تھیں گویا ان کی ہڈیوں میں گودا ہی نہیں رہا۔ (اور نہ ہی ان میں چربی تھی ابو معبد نے خیمہ میں دودھ دیکھ کر تعجب کیا اور پوچھا: تمہیں یہ دودھ کہاں سے مل گیا جب کہ بکریاں چرنے کے لیے گھر سے بہت دور گئی ہوتیں اور نہ ہی گھر پر کوئی دودھ دینے والی بکری تھی ام معبد نے کہا: اللہ کی قسم! اس کے سوا کچھ نہیں ہوا کہ ہمارے پاس سے ایک بابرکت بزرگ گزرے ہیں جن کی یہ برکتیں تھیں۔ ابو معبد نے کہا میرے خیال میں یہ وہی قریش کے صاحب ہیں جن کی تلاش کی جارہی ہے اے ام معبد مجھے ذرا ان کی صفات تو بتاؤ۔ ام معبد نے کہا: میں نے ایک ایسے شخص کو دیکھا ہے جن کی صفائی اور پاکیزگی کی مثال نہیں ملتی ان کا چہرہ نہایت نورانی ہے حسین وجمیل ہیں، آنکھوں میں کافی سیاہی ہے پلک کے بال خوب گھنے ہیں آواز میں بلندی ہے سیاہی کی جگہ میاں خوب تیز ہے سفیدی کی جگہ سفیدی تیز ہے آبروئیں باریک ہیں اور آپس میں ملی ہوئی ہیں بالوں کی سیاہی بھی خوب تیز ہے گردن میں بلندی اور داڑھی میں گھنا پن ہے، جب خاموش ہوتے ہیں تو ان پر وقار چھا جاتا ہے، اور جب ہنستے ہیں تو حسن کا غلبہ ہو جاتا ہے، گفتگو ایسی ہے جیسے موتیوں کی لڑی گر رہی ہو شیریں گفتار ہیں دو ٹوک بات کرنے والے ہیں، ایسے کم گو نہیں کہ جن سے مقصد ہی پورا نہ ہو اور نہ ہی فضول گو ہیں، دور سے دیکھو تو سب سے زیادہ بارعب وحسین ہیں، قریب سے سب سے زیادہ شیریں گفتار اور جمیل ہیں ایسے متوسط اندام ہیں کہ نہ درازی قد کا عیب نہ لگاؤ گے اور نہ ہی کوئی آنکھ انھیں کوتاہ قد ہونے کی وجہ سے حقیر جانے گی، وہ دو شاخوں کے درمیان ایک شاخ معلوم ہوتے ہیں دیکھنے میں وہ تینوں میں سب سے زیادہ بارونق اور مقدار میں حسین ہیں ان کے رفقاء انھیں گھیرے رکھتے ہیں، جب کچھ فرماتے ہیں تو لوگ بغور آپ کا کلام سنتے ہیں، جب کوئی حکم دیتے ہیں تو سب ان کا حکم بجالانے کے لیے دوڑ پڑتے ہیں وہ مخدوم ہیں وہ نہ ترش رو ہیں اور نہ ہی زیادہ گو ابو معبد نے کہا واللہ یہ قریش کے وہی صاحب ہیں جن کا ہم سے تذکرہ کیا گیا تھا۔ اے ام معبد! اگر میں اس وقت موجود ہوتا ضرور درخواست کرتا کہ میں ان کی صحبت میں رہوں، اگر میں نے ایسا موقع پایا تو ضرور ایسا کروں گا۔

اسی دوران مکہ میں ایک غیبی آواز سنی گئی، جسے لوگ سنتے تو تھے لیکن آواز والے کو دیکھ نہیں سکتے تھے۔ کوئی یہ اشعار پڑھ رہا تھا۔

جزی الله رب الناس خير جزا ئه رفيقين قالا خيمتي ام معبد.

اللہ تعالیٰ جو پروردگار ہے تمام لوگوں کا بہترین جزا دے ان دونوں رفیقوں کو جو ام معبد کے خیموں میں اترے۔

هما نز لا لها با لهدى و اهتد به فقد فاز من امسى رفيق محمد.

وہ دونوں ام معبد کے پاس ھدایت لے کر اترے اور وہ ہدایت یافتہ ہوگئی اور جو محمد کا رفیق ہوا وہ کامیاب ہوگیا۔

فيا لقصي ما زوى الله عنكم به من فعال لاتجازى وسؤدد.

اے قبیلہ قصی تمہیں کیا ہوگیا اللہ نے تمہیں ایسے کام اور ایسی سرداری کی توفیق نہیں دی جس کی جزا مل سکے۔

لیھن بنی کعب مکان فتاتھم . ومقعد ھا للمؤ منین بمرصد.

مبارک ہو بنی کعب کوان کی عورت کا مقام اور اہل ایمان کے لیے اس کے ٹھکانا کا کام آنا۔

سلوا اختکم عن شانھا و انا ئھم فانکم ان تسالوا الشاۃ تشھد.

تم اپنی بہن سے اس کی بکری اور برتن کا حال تو دریافت کرو اگر تم بکری سے بھی دیافت کروگے تو بکری بھی گواہی دے گی۔

دعا ھا بشاۃ حائل فتحلبت علیہ صریحا ضرۃ الشاۃ مز بد.

آپ نے اس سے بکری مانگی پس اس نے اس قدر دودھ دیا کہ کف سے بھرا ہوا تھا۔

فغادر ھا رھنا لدیھا بحالب یر ددھا فی مصد ر ثم مورد.

پھر وہ بکری آپ اسی کے پاس چھوڑ آئے جو ہر آنے اور جانے والے کے لیے دودھ نچوڑتی تھی۔

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو جب ہاتف کے یہ اشعار پہنچے تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کے جواب میں یہ اشعار فرمائے۔

لقد خاب قوم غاب عنھم نبیھم وقدس من یسری الیہ ویغتدی.

البتہ خائب وخاسر ہوئے وہ لوگ جس میں سے ان کا پیغمبر چلا گیا اور وہ پاک ومقدس ہو گیا۔

تر حل عن قوم فضلت عقو لھم وحل علی قوم بنور مجدد.

اس نبی نے ایسی قوم سے کوچ کیا جن کی عقلیں گم ہو چکی ہیں جب کہ ایک دوسری قوم کے پاس ایک نیا نور لے کر اترے۔

ھدا ھم بہ بعد الضلا ل ربھم وارشد ھم من یتبع الحق برشد.

خدا نے گمراہی کے بعد اس نور سے ان کی رہنمائی کی اور جو حق کا اتباع کرے گا وہ ہدایت پائے گا۔

وھل یستوی ضلال قوم تسکعوا عمایتھم ھاربہ کل مھتد.

اور کیا ہدایت پانے والے اور گمراہی میں گھرے ہوئے برابر ہو سکتے ہیں۔

وقد نزلت منہ علی اھل یثرب رکاب ھدی حلت علیھم باسعد.

اور اہل یثرب پر ہدایت کا قافلہ سعادتوں اور برکتوں کو لے کر اترا ہے۔

نبی یری مالا یر ی الناس حولہ ویتلو کتاب اللہ فی کل مشھد.

وہ نبی ہیں جنھیں وہ چیزیں نظر آتی ہیں کہ جوان کے پاس بیٹھنے والوں کو نظر نہیں آتیں
اور وہ ہر مجلس میں لوگوں کے سامنے اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں۔

وان قال فی یوم مقالۃ غائب فتصد یقھا فی الیوم اوفی ضحی الغد.

اور اگر وہ کوئی غیب کی خبر سناتے ہیں تو آج ہی یا کل صبح تک اس کا صدق اور اس کی سچائی ظاہر ہو جاتی ہے۔

لیھن بنی کعب مکان فتا تھم ومقعد ھا للمؤمنین بمرصد.

مبارک ہو بنی کعب کوان کی عورت کا مقام اور اہل ایمان کے لیے اس کے ٹھکانا کا کام آنا۔

لیھن ابا بکر سعادۃ جدہ بصحبتہ من اسعد اللہ یسعد.

ابوبکر کو اپنے نصیب کی سعادت جو بوجہ صحبت آنحضرت انھیں حاصل ہوئی مبارک ہو جس کو اللہ تعالیٰ سعادت دیتا ہے وہی سعید ہوتا ہے۔

رواہ الطبرانی وابونعیم وابن عساکر

۴۶۳۰۱..... ایاس بن مالک بن اوس اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں جب رسول کریم ﷺ ابوبکر رضی اللہ عنہ ہجرت کے لیے نکلے، مقام جحفہ میں ہمارے اونٹوں کے پاس سے گزرے آپ نے فرمایا: یہ کس کے اونٹ ہیں؟ جواب دیا: کہ یہ قبیلہ اسلم کے ایک آدمی کے ہیں، آپ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: ان شاء اللہ سلامتی میں رہیں گے۔ آپ نے فرمایا: تمہارا نام کیا ہے۔ جواب دیا: میرا نام مسعود ہے آپ نے

ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: ان شاءاللہ تم سعادت پالو گے۔ چنانچہ میرے والد آپ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور آپ کو سواری کے لیے ایک اونٹ پیش کیا۔ راہ ابن العباس السراج فی تاریخه و ابو نعیم

۴۶۳۰۲..... خالد بن سعید بن عاص اور ان کے بھائی عمرو ہجرت کر کے حبشہ گئے ہوگئے تھے جب رسول کریم ﷺ کے پاس واپس (مدینہ) لوٹے تو آپ سے ملاقات کی جب کہ جنگ بدر کو ایک سال گزر چکا تھا۔ ان حضرات نے جنگ بدر میں غیر حاضری پر غم کا اظہار کیا، رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم کیوں غمزدہ ہوتے ہو چونکہ لوگوں کو ایک ہجرت کا ثواب ملا ہے جب کہ تمہیں دو ہجرتوں کا ثواب ملا ہے۔ تم نے ایک ہجرت صاحب حبشہ (نجاشی) کی طرف کی پھر تم صاحب حبشہ کے پاس سے میرے پاس ہجرت کر کے آئے ہو۔ رواہ ابن مندہ و ابن عساکر

۴۶۳۰۳..... "مسند خالد بن ولید" حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے قبیلہ خثعم کی طرف بھیجا۔ چنانچہ قبیلہ والوں نے سجدہ کر کے پناہ لینی چاہی۔ لیکن ہم نے ان کا قتل عام کیا۔ رسول کریم ﷺ نے ان کے لیے نصف دیت کا فیصلہ کیا پھر فرمایا کہ میں ہر اس مسلمان سے بری الذمہ ہوں جو مشرکین کے ساتھ رہ رہا ہو تم ان کی آگ اکٹھے جلتی ہوئی نہ دیکھو۔ رواہ الطبرانی

۴۶۳۰۴..... حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں اسلام لانے کی غرض سے اپنے گھر سے چل پڑا اور رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا چنانچہ اسوقت آپ ﷺ نے نماز میں تھے میں نے آخری صف میں کھڑے ہو کر نماز پڑھی رسول کریم ﷺ جب نماز سے فارغ ہوئے میرے پاس آئے میں آخری صف میں بیٹھا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا: تمہاری کیا حاجت ہے؟ میں نے عرض کیا: میں اسلام لانے کی غرض سے حاضر ہوا ہوں۔ فرمایا: اسلام تمہارے لیے بہت بہتر ہے۔ فرمایا: کیا تم ہجرت کر کے آئے ہو؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں: فرمایا: دیہاتی کی ہجرت کی ہے یا یقینی ہجرت کی۔ ہے؟ میں نے عرض کیا: ان دونوں میں سے کونسی ہجرت افضل ہے؟ فرمایا یقینی ہجرت افضل ہے آپ نے فرمایا۔ یقینی ہجرت یہ ہے کہ تم رسول کریم ﷺ کے ساتھ ثابت قدم رہو اور دیہاتی کی ہجرت یہ ہے کہ تم واپس اپنے گاؤں میں چلے جاؤ۔ آپ نے فرمایا: تمہیں ہر حالت میں اطاعت کرنی چاہے خواہ تنگی ہو یا آسانی من کو گوارا گزرے یا ناگوار گزرے۔ تم واپس چلے جاؤ۔ میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا میں نے بھی اپنا ہاتھ آگے بڑھایا جب آپ نے دیکھا کہ میں اپنے لیے کسی چیز کو نہیں اپنا رہا ہوں فرمایا: تم کس چیز کی استطاعت رکھتے ہو۔ میں نے عرض کیا: میں کس چیز میں استطاعت رکھتا ہوں۔ آپ نے میرے ہاتھ پر مارا۔ رواہ ابن جریر

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ کے ہمسفر تھے

۴۶۳۰۵..... محمد بن سلیمان بن سلیط انصاری کہتے ہیں مجھے میرے والد نے دادا سے یہ حدیث سنائی ہے۔ میرے دادا سلیط بدری صحابی ہیں کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ ہجرت کے لیے تشریف لے گئے آپ کے ساتھ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عامر بن فہیرہ تھے۔

رواہ ابن عساکر

۴۶۳۰۶..... ابن سعد، عمرو بن عاصم، حماد بن سلمہ، علی بن زید کی سلسلہ سند سے ابوطفیل رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ غار ثور والی رات نبی کریم ﷺ کو تلاش کرنے والوں میں، میں بھی شامل تھا چنانچہ میں غار کے دروازے پر آکر کھڑا ہوگیا، مجھے معلوم نہیں تھا اندر کوئی ہے یا نہیں۔ (رواہ ابن عساکر وقال ابن سعد: هذ الحديث غلط۔ چونکہ غار ثور والی رات تک یہ پیدا نہیں ہوئے تھے ممکن ہے یہ کسی اور کی روایت نقل کر رہے ہوں اور ان سے روایت نقل کرنے والے کو وہم ہوگیا ہو)۔

۴۶۳۰۷..... ابومعبد خزاعی کی روایت ہے کہ ہجرت والی رات رسول کریم ﷺ مکہ سے تشریف لے گئے۔ رواہ ابن سعد و ابن مندہ و ابن عساکر

۴۶۳۰۸..... "مسند ابی موسیٰ اشعری" حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی حضرت اسماء بنت عمیس سے ملاقات ہوئی آپ نے فرمایا: تم بہت اچھی قوم ہوتے اگر ہم ہجرت میں تمہارے اوپر سبقت نہ لے چکے ہوتے۔ حضرت اسماء نے نبی کریم ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا آپ نے فرمایا: بلکہ تم نے دو مرتبہ ہجرت کی ہے، ایک مرتبہ سرزمین حبشہ کی طرف اور دوسری مرتبہ مدینہ کی طرف۔ رواہ الطبرانی و ابو نعیم

۴۶۳۰۹...... حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہمیں نبی کریم ﷺ کی مکہ سے نکل جانے کی خبر پہنچی ہم اسوقت یمن میں تھے، میں اپنے قوم کے دوستوں کے ساتھ چل پڑا ان کی تعداد باون یا ترپن (۵۲،۵۳) تھی جب کہ میں ان سب میں سے چھوٹا تھا ہماری کشتی نے ہمیں سرزمین حبشہ میں نجاشی کے پاس لا ڈالا۔ وہاں جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اوران کے ساتھیوں سے ہماری ملاقات ہوئی، جعفر رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں یہاں بھیجا ہے اورہمیں یہیں اقامت کا حکم دیا ہے، لہٰذا تم بھی ہمارے ساتھ مقیم ہو جاؤ، چنانچہ ہم بھی ان کے ساتھ مقیم ہوگئے پھر ہم سب مدینہ ہجرت کر کے آگئے اور فتح خیبر کے موقع پر رسول اللہ ﷺ سے ہماری ملاقات ہوئی آپ نے مال غنیمت سے ہمیں بھی حصہ دیا اور فرمایا: اے کشتی والو: تمہاری دو ہجرتیں ہو گئیں۔ رواہ الحسن بن سفیان و ابونعیم

۴۶۳۱۰...... عبداللہ بن سعدی کی روایت ہے کہ میں بنی سعد بن بکر کی ایک جماعت کے ساتھ رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا ہم سات یا آٹھ آدمی تھے جب کہ میں ان سب میں عمر میں چھوٹا تھا میرے ساتھی رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اوراپنے کام پورے کیے جب کہ انھوں نے مجھے اپنے سامان کے پاس پیچھے چھوڑ دیا تھا جب میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ مجھے میری حاجت کے متعلق خبر دیں، آپ نے فرمایا: تمہاری حاجت کیا ہے؟ میں نے عرض کیا: لوگوں کا کہنا ہے کہ ہجرت کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے۔ آپ نے فرمایا: تمہاری حاجت ان سب کی حاجتوں سے بہتر ہے جب تک کفار کے ساتھ قتال جاری رہے گا ہجرت منقطع نہیں ہوگی۔

رواہ ابن مندہ و ابن عساکر

۴۶۳۱۱...... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کے بستر پر حضرت علی رضی اللہ عنہ سو گئے اور آپ ﷺ کی چادر اوڑھ لی جب کہ مشرکین رسول اللہ ﷺ کی انتظار میں تھے اتنے میں ابوبکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور کہنے لگے: یارسول اللہ! آگے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے چادر کے نیچے سے اپنا سر باہر نکالا اور کہا: میں رسول اللہ نہیں ہوں۔ رسول کریم ﷺ بیر میمون پہنچ چکے ہیں، ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس چلے گئے جب کہ مشرکین حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تاڑ میں تھے اور حضرت علی برابر پیچ وتاب کھا رہے تھے جیسا کہ کسی کو بخار ہو۔ جب صبح ہوئی مشرکین کہنے لگے ہم تو محمد کی تاڑ میں تھے جب کہ انھیں تو پیچ وتاب کی شکایت نہیں تھی ہم تمہاری طرف سے اس بات کو اوپری سمجھتے تھے۔

رواہ ابونعیم فی المعرفة وفیہ ابوبلج وقال البخاری: فیہ نظر

۴۶۳۱۲...... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ مکہ میں اوپر کے حصہ میں تھے ان سے کہا گیا کہ جوشخص ہجرت نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں۔ صفوان رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اسوقت تک اپنے گھر واپس نہیں جاؤں گا۔ جب تک میں ہجرت کر کے مدینہ نہ پہنچ جاؤں۔ چنانچہ صفوان رضی اللہ عنہ مدینہ آگئے اور حضرت عباس بن عبدالمطلب کے یہاں ٹھہرے۔ پھر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ نے فرمایا: اے ابووھب! تم کیوں آئے ہو؟ عرض کیا: مجھ سے کہا گیا ہے کہ جوشخص ہجرت نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے ابووہب! بطحاء مکہ واپس چلے جاؤ اوراپنے گھر میں رہو چونکہ ہجرت کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے۔ لیکن جہاد ہے اورنیت ہے لہٰذا جب تم سے جہاد میں نکلنے کے لے مطالبہ کیا جائے تو فورا نکلو۔ رواہ ابن عساکر

۴۶۳۱۳...... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ کفار ایک جگہ جمع ہوئے اورآپس میں مشورہ کرنے لگے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے کاش میں ایک شہر جسے دمشق کہا جاتا ہے میں مقام غوطہ میں ہوتا حتیٰ کہ میں موضع مستغاث انبیاء میں آتا، جہاں آدم علیہ السلام کے بیٹے نے اپنے بھائی کو قتل کیا تھا، میں اپنے رب سے سوال کرتا کہ میری قوم کو ہلاک کر دے چونکہ وہ ظالم ہیں اتنے میں آپ کے پاس جبریل تشریف لائے اور کہا: اے محمد! مکہ کی کسی غار میں جاؤ اوراس میں پناہ لو بلاشبہ غار تمہارے لیے قوم سے بچنے کی محفوظ پناہ گاہ ہے چنانچہ نبی کریم ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ نکل پڑے، حتیٰ کہ پہاڑ پر پہنچ گئے جس میں ایک غار پائی جس میں کثرت سے حشرات الارض تھے۔ رواہ ابن عساکر

۴۶۳۱۴...... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہ کے ساتھ سرزمین حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی اور حبشہ ہی میں ان کے دو بیٹے عبداللہ اور محمد پیدا ہوئے تھے۔ رواہ ابن مندہ وقال غریب ھذاالاسناد و ابن عساکر

غار ثور میں دشمن کو نظر نہ آنا

۴۶۳۱۵......ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ جولوگ نبی کریم ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کی تلاش میں تھے وہ پہاڑ پر چڑھے قریب تھے کہ غار میں داخل ہو جاتے انھیں دیکھ کر ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: دشمن ہمارے پاس پہنچ چکا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر غم نہ کرو یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے، چنانچہ آپ کا پیچھا نہ کر سکے اور دائیں بائیں چلے گئے۔ رواہ ابن شاھین

۴۶۳۱۶......اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ اور میرے والد (ابوبکر رضی اللہ عنہ) غار میں تھے ان کے پاس کھانا میں ہی لے کر جایا کرتی تھی، چنانچہ ایک دن عثمان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ! میں مشرکین سے آپ کے متعلق اذیت بھری باتیں سنتا ہوں، جنھیں سن کر صبر کا پیمانہ لبریز ہو جاتا ہے، لہٰذا آپ مجھے کہیں بھیج دیں تاکہ میں یہاں سے چلا جاؤں میں ان مشرکین کو محض اللہ کی خاطر ضرور چھوڑ دوں گا۔ نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا اے عثمان! تم نے پختہ عزم کرلیا ہے؟ عرض کیا: جی ہاں۔ فرمایا: تم حبشہ میں نجاشی کے پاس چلے جاؤ چونکہ وہ بڑا وفادار ہے اور اپنے ساتھ رقیہ کو بھی لیتے جاؤ اسے اپنے پیچھے مت چھوڑ کر جاؤ۔ اور مسلمانوں میں سے جس کی بھی تمہاری جیسی رائے ہو وہ بھی چلا جائے اور وہ بھی اپنے ساتھ اپنی عورتوں کو لے کر جائیں چنانچہ عثمان رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کو الوداع کہا اور آپ کے ہاتھ مبارک چومے رسول اللہ ﷺ کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا پیغام ملا وہ یہ کہ انھوں نے کہا: میں آج رات نکل جاؤں گا اور ہم ایک یا دو راتیں جدہ قیام کریں گے اگر آپ سے تاخیر ہو جائے تو میں جزیرہ باضع میں چلا جاؤں گا۔ اسماء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں یہ پیغام میں ہی رسول کریم ﷺ کے پاس لے کر آئی تھی آپ نے مجھ سے فرمایا: عثمان اور رقیہ نے کیا کیا؟ میں نے جواب دیا: وہ دونوں جا چکے ہیں فرمایا: کیا وہ جا چکے ہیں؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ پھر آپ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اسماء کہتی ہے کہ عثمان اور رقیہ جا چکے ہیں قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے ابراہیم اور لوط کے بعد وہ پہلے شخص ہیں جنھوں نے ہجرت کی ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۶۳۱۷......حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہجرت کے لیے روانہ ہوئے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے ساتھ اپنا سارا مال جو پانچ ہزار درہم تھا لیتے گئے ان کے چلے جانے کے بعد میرے دادا ابوقحافہ گھر میں داخل ہوئے ان کی بصارت ختم ہو چکی تھی کہنے لگے: بخدا! میں سمجھتا ہوں ابوبکر نے تمہیں اپنی جان کے ساتھ ساتھ اپنے مال سے بھی تکلیف پہنچائی ہے میں نے کہا: اے دادا جان! ہرگز نہیں وہ بہت سارا مال ہمارے لیے چھوڑ کر گئے ہیں چنانچہ میں نے کچھ کنکریاں لیں اور گھر میں اس جگہ ڈال دیں جہاں میرے والد مال رکھتے تھے، پھر میں نے کنکریوں پر ایک کپڑا ڈال دیا۔ اور دادا کا ہاتھ پکڑ کر لے آئی اور کہا: دادا جان اس مال پر اپنا ہاتھ رکھیں، دادا نے اپنا ہاتھ رکھا اور کہا: کوئی حرج نہیں جب تمہارے لیے اتنا مال چھوڑ گیا ہے تو اس نے بہت اچھا کیا، اس سے تمہارا اچھا خاصا گزارا چل جائے گا۔ حضرت اسماء کہتی ہیں اللہ کی قسم! ابوبکر ہمارے لیے کوئی چیز نہیں چھوڑ کر گئے تھے لیکن میں نے اس بوڑھے کو خاموش کرنا چاہا۔ چنانچہ جب رسول کریم ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ جا چکے تو قریش کی ایک جماعت ہمارے پاس آئی جن میں ابوجہل بھی تھا، وہ دروازے پر آیا اور ابوبکر! ابوبکر پکارنے لگا۔ میں نے ان کی طرف گھر سے باہر نکلی ان لوگوں نے مجھ سے پوچھا: اے دختر ابی بکر تمہارا باپ کہاں ہے؟ میں نے جواب دیا: اللہ کی قسم مجھے پتا نہیں کہ وہ کہاں چلے گئے ہیں ابوجہل فاحش مزاج اور خبیث سرشت انسان تھا اسنے جو اپنا ہاتھ اٹھایا تو مجھے ایک تھپڑ دے مارا جس سے میری بالی وہ جا لگی۔ پھر وہ لوگ واپس لوٹ گئے تین دن ہم نے بے خبری کے عالم میں گزارے ہمیں نہیں پتہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ کہاں چلے گئے حتیٰ کہ مکہ کے نشیبی حصہ میں کسی جن کی آواز سنائی دی جو عربوں کی لے میں اشعار گنگنارہا تھا جب کہ لوگ آواز سن سکتے تھے مگر آواز والے کو نہیں دیکھ سکتے تھے حتیٰ کہ آواز والا مکہ کے اوپر والے حصہ سے کہیں غائب ہو گیا۔ چند اشعار یہ ہیں:

جزی اللہ رب الناس خیر جزائہ رفیقین حلا خیمتی ام معبد.

اللہ تعالیٰ جو کہ سب لوگوں کا پروادگار ہے دو ررفیقوں کو جزائے خیر عطا فرمائے جوام معبد کے خیمہ میں اترے۔

هما نز لا با لبر ثم تروحا فا فلح من امسی رفیق محمد.

وہ دونوں خشکی میں اترے پھر کوچ کر گئے اور جو شخص محمد ﷺ کا رفیق سفر ہوا وہ کامیاب ہو گیا۔

لیھن بنی کعب مکان فتا تھم ومقعد ھا للمؤمنین بمرصد.

مبارک ہو بنی کعب کو ان کی عورتوں کا مقام اور اہل ایمان کو ان کے مقام کا ٹھکانا۔ رواہ ابن اسحاق

۴۶۳۱۸..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ایک دن میں دوپہر کے وقت دیوار کے سائے تلے کھیل رہی تھی میں ابھی چھوٹی لڑکی تھی۔ اتنے میں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے میں بھاگ کر اپنے والد صاحب کے پاس گئی اور کہا: یہ میرے چچا ہیں جو آ چکے ہیں۔ میرے والد رسول اللہ ﷺ کی طرف نکلے اور خوش آمدید کہا، آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! کیا مجھے خبر نہیں دو گے کہ میں اللہ تعالیٰ سے یہاں سے نکل جانے کی اجازت طلب کرتا رہا ہوں؟ عرض کیا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: لو مجھے اجازت مل گئی ہے حضرت ابو بکر نے کہا: آہا پھر تو مزید ارصحبت ہو گی۔ میرے پاس دو اونٹنیاں ہیں جنھیں میں چھ ماہ سے چارا کھلا تا رہا ہوں ایک آپ لے لیں آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ میں خریدوں گا چنانچہ آپ نے اونٹنی خریدی اور پھر دونوں گھر سے نکل گئے دونوں حضرات نے غار میں پڑاؤ کیا جب کہ عامر بن فہیرہ مولائے ابی بکر بکریاں چرایا کرتا تھا شام کے وقت وہ ان کے پاس دودھ اور گوشت لے کر حاضر ہو جاتا جب کہ عبداللہ بن ابی بکر بھی مکہ والوں کی خبریں لے کر ان کے پاس جاتے رہتے پھر واپس لوٹ آتے اور صبح کو مکہ سے اٹھتے ،لوگ یہی سمجھتے کہ عبداللہ نے یہیں رات گزاری ہے۔ یہ سلسلہ اسی طرح چلتا رہا حتیٰ کہ رسول اللہ وہاں سے کوچ کر گئے رسول اللہ ﷺ اپنی اونٹنی پر سوار رہتے جب کہ عامر بن فہیرہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ چلتے اور کبھی ابو بکر انھیں اپنے پاس بٹھا لیتے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کہا کرتی تھیں جب میں رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے لیے زادراہ تیار کرتی تو ابو قحافہ روٹی پکنے کی بو سونگھتے، پوچھتے یہ کیسی بو ہے میں کہہ دیتی۔ کچھ نہیں: میں روٹی پکار ہی ہوں تا کہ اسے ہم کھائیں۔ پھر میں نے زادراہ باندھنے کے لیے کوئی رسی نہ پائی میں نے اپنے کمر بند کی رسی کھولی اور اس سے زادراہ باندھا (اسی وجہ سے حضرت سماء رضی اللہ عنہ کو ذات النطاقین کا لقب دیا گیا ہے) چنانچہ جب ابوبکر جا چکے تو ابوقحافہ نے انھیں تلاش کرنا شروع کر دیا اور کہتے ابوبکر چلا گیا اور اپنے عیال کا بوجھ مجھ پر ڈالتا گیا۔ شاید مال بھی اپنے ساتھ لیتا چلا گیا ہے ابوقحافہ نابینا ہو چکے تھے میں نے کہا: ایسا نہیں، میں نے ابوقحافہ کا ہاتھ پکڑا اور ایک تھیلے کے پاس لے گئی جس میں پنیر کے کچھ ٹکڑے تھے ابوقحافہ نے اس پر ہاتھ پھیرا اور میں نے کہا: یہ رہا ابوبکر کا مال۔

رواہ البغوی وقال ابن کثیر حسن الاسناد

۴۶۳۱۹..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ اہل مدینہ رسول اللہ ﷺ سے کہتے تھے: مدینہ میں رشد و ہدایت کے ساتھ داخل ہو جائیں، رسول اللہ ﷺ مدینہ میں داخل ہوئے تو لوگ راستوں اور گلیوں میں نکل آئے آپ جن لوگوں کے پاس سے بھی گزرتے وہ کہتے: یارسول اللہ! ہمارے یہاں قیام کریں رسول اللہ فرماتے: اسے (یعنی اونٹنی کو) چھوڑ دو اسے اللہ کی طرف سے حکم ملا ہوا ہے۔ حتیٰ کہ اونٹنی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے دروازے پر جا بیٹھی۔ رواہ ابن عدی وابن عساکر

۴۶۳۲۰..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اس امت میں سب سے پہلے قریش کے دولڑکوں نے ہجرت کی ہے۔ رواہ ابن ابی شیبة

۴۶۳۲۱..... ابن ھشام نے سیرت میں نقل کیا ہے مجھے بعض اہل علم نے حدیث سنائی ہے کہ حسن ابن ابی الحسن کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ رات کے وقت غار میں پہنچے رسول اللہ ﷺ سے پہلے ابوبکر رضی اللہ عنہ غار میں داخل ہوئے اور اندر سے اچھی طرح معائنہ کیا کہ کوئی درندہ نہ ہو یا کوئی سانپ نہ ہو اتنی دیر رسول اللہ ﷺ باہر کھڑے رہے۔

عبداللہ بن ابی بکر کا غار ثور میں کھانا لانا

۴۶۳۲۲ ... عروہ کی روایت ہے کہ عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس کھانا لاتے تھے جب کہ یہ دونوں حضرات غار میں تھے۔ رواہ ابن ابی شیبة

۴۶۳۲۳ ... حضرت عروہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہجرت مدینہ کی تو راستے میں حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کا ہدیہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ملا جس میں کچھ کپڑے اور انڈے تھے رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ مدینہ میں داخل ہوگئے۔ رواہ ابن ابی شیبة

۴۶۳۲۴ ... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ہجرت مدینہ کی تو آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں آپ کے بعد یہیں مکہ میں مقیم رہوں حتیٰ کہ لوگوں کی جو امانتیں آپ کے پاس تھیں وہ ادا کردوں۔ چنانچہ آپ کو امین کے نام سے پکارا جاتا تھا۔ میں نے آپ کے بعد تین دن قیام کیا اور سر عام گھومتا پھرتا تھا۔ میں ایک دن بھی روپوش نہیں ہوا ہوں پھر میں بھی رسول اللہ کے پیچھے چل پڑا حتیٰ کہ بنی عمرو بن عوف کے پاس جا اترا اور رسول اللہ ﷺ مقیم ہو چکے تھے میں کلثوم بن الھدم کے پاس اترا اور یہیں رسول اللہ ﷺ قیام کئے ہوئے تھے۔

رواہ ابن سعد

۴۶۳۲۵ ... ابن شہاب کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے قبل جن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ہجرت کی وہ یہ ہیں ابوسلمہ بن عبدالاسد، ام سلمہ، مصعب بن عمیر، عثمان بن مظعون، ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ، عبداللہ بن جحش، عمار بن یاسر، شماس بن عثمان بن شرید، عامر بن ربیعہ اور ان کی بیوی ام عبداللہ بنت ابی حثمہ چنانچہ ابوسلمہ اور عبداللہ بن جحش اپنے ساتھیوں کے ساتھ بنی عمرو بن عوف میں اترے، پھر حضرت عمر بن خطاب اور عیاش بن ابی ربیعہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ تشریف لے گئے اور یہ بھی بنی عمرو بن عوف کے پاس جا اترے۔

رواہ ابن عساکر

۴۶۳۲۶ ... نافع بن عمر جمحی، ابن ابی ملیکہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ غار ثور کی طرف نکلے ابوبکر رضی اللہ عنہ کبھی نبی کریم ﷺ کے آگے چلتے اور کبھی آپ کے پیچھے چلتے نبی کریم ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے اس کی وجہ پوچھی، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا جب میں آپ کے آگے چلتا ہوں اسوقت مجھے خدشہ لاحق ہوتا ہے کہ آپ کو کوئی پیچھے سے نہ آن لے اور جب آپ کے پیچھے چلتا ہوں مجھے خدشہ ہوتا ہے کہ کہیں آپ کو کوئی آگے سے نہ آن لے حتیٰ کہ جب غار ثور تک پہنچے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: آپ یہیں کھڑے رہیں میں اندر جا کر معائنہ کرلوں تاکہ اگر کوئی سانپ بچھو ہو آپ سے قبل مجھے گزند پہنچائے نافع کہتے ہیں: غار میں ایک سوراخ تھا جس پر ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنا پاؤں رکھ دیا تھا کہ کوئی سانپ یا بچھو نبی کریم ﷺ کو اذیت نہ پہنچا سکے۔ (رواہ البغوی وقال ابن کثیر ھذا مرسل حسن قال وقد رواہ وکیع ابن الجراح عن نافع عن ابن عمر الجمحی المکی عن رجل لم یسمہ کہ رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ جب غار ثور میں پہنچے تو غار میں ایک سوراخ تھا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سوراخ پر اپنا پاؤں رکھ دیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! اگر بچھو یا سانپ ہو تو اس کا ڈس آپ کے علاوہ مجھے لگے)۔

۴۶۳۲۷ ... ابوبرزہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے کہا: اے بیٹا! لوگوں میں کوئی نئی بات ہو جائے تو اس کی مجھے خبر دینے غار میں آ جانا جس میں میں اور رسول اللہ ﷺ روپوش ہوں گے۔ یقیناً اس غار میں صبح شام تمہارا رزق پہنچتا رہے گا۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی المعرفة والبزار وفیہ موسیٰ بن مطیر القرشی واہ

حرف الیاء

کتاب الیمین ۔۔۔۔۔ از قسم اقوال

اس میں دو ابواب ہیں۔

باب اول ۔۔۔۔۔ یمین کے بیان میں

اس میں سات فصول ہیں۔

فصل اول ۔۔۔۔۔ لفظ یمن کے بیان میں

۴۶۳۲۸۔۔۔۔۔ جس شخص نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے شرک کیا۔ رواہ حمد بن حنبل والترمذی والحاکم عن ابن عمر

کلام:۔۔۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے المعلۃ ۲۲۲۔

۴۶۳۲۹۔۔۔۔۔ ہر وہ قسم جو غیر اللہ کے نام سے اٹھائی جائے وہ شرک ہے۔ رواہ الحاکم عن ابن عمر

۴۶۳۳۰۔۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ کے نام کی قسم کھاؤ اور قسم پوری کرو سچائی کا دامن ہاتھ سے مت چھوڑو بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو یہ بات محبوب ہے کہ تم اس کے نام کی قسم اٹھاؤ۔ رواہ ابونعیم فی الحلیۃ عن ابن عمر

۴۶۳۳۱۔۔۔۔۔ جو شخص قسم اٹھائے وہ اللہ تعالیٰ کے نام کی قسم اٹھائے۔ رواہ النسائی عن ابن عمر

۴۶۳۳۲۔۔۔۔۔ جس شخص نے قسم کھانی ہو اسے چاہیے کہ وہ رب کعبہ کی قسم کھائے۔

رواہ احمد بن حنبل والبیھقی فی السنن عن قتیلہ بنت صیفی

۴۶۳۳۳۔۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اس بات سے منع فرماتا ہے کہ تم اپنے باپ، دادا کی قسم کھاؤ جس شخص کو قسم کھانا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اللہ کی قسم کھائے یا خاموش رہے۔ رواہ مالک واحمد بن حنبل والبیھقی وابوداؤد والنسائی عن عمر

۴۶۳۳۴۔۔۔۔۔ یقیناً اللہ تعالیٰ تمہیں اس بات سے منع فرماتا ہے کہ تم اپنے آباء کی قسم کھاؤ۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن عمر

۴۶۳۳۵۔۔۔۔۔ اپنے آباء کی قسم مت کھاؤ۔ رواہ البخاری والنسائی عن عمر

۴۶۳۳۶۔۔۔۔۔ نہ اپنے باپوں کی قسم کھاؤ اور نہ بتوں کی قسم کھاؤ۔ رواہ احمد بن حنبل والنسائی وابن ماجہ عن عبدالرحمن سمرۃ

۴۶۳۳۷۔۔۔۔۔ تم اپنے باپوں، ماؤں اور بتوں کی قسمیں مت کھاؤ۔ اور اللہ کی قسم بھی مت کھاؤ الا یہ کہ تم اسے سچ کر دکھاؤ۔

رواہ ابوداؤد والنسائی عن ابی ھریرۃ

۴۶۳۳۸۔۔۔۔۔ اپنے باپوں کی قسم مت کھاؤ جو شخص اللہ کی قسم کھائے وہ اسے سچی کر دکھائے اور جس شخص کے لیے اللہ کی قسم کھائی جائے اسے چاہیے کہ وہ راضی رہے۔ اور جو شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں رکھتا وہ کسی درجہ میں نہیں ہوتا۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر

۴۶۳۳۹۔۔۔۔۔ جس شخص نے امانت کی قسم کھائی وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جس شخص نے کسی کے خلاف اس کی بیوی یا اس کے غلام کو برانگیختہ کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ رواہ احمد بن حنبل وابن حبان والحاکم عن بردۃ

۴۶۳۴۰۔۔۔۔۔ مومن طلاق کی قسم نہیں کھاتا اور بجز منافق کے طلاق کی قسم کوئی نہیں لیتا۔ رواہ ابن عساکر عن انس

حصہ اکمال

۴۶۳۴۱ ..... جس شخص نے امانت کی قسم کھائی وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جس شخص نے کسی کی بیوی یا غلام کو اس کے خلاف ابھارا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ رواہ البخاری ومسلم عن بریدۃ

۴۶۳۴۲ ..... جس شخص نے غیر اللہ کی قسم کھائی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ رواہ الدیلمی عن ابی ھریرۃ

۴۶۳۴۳ ..... اپنے باپ کی قسم مت کھاؤ اور غیر اللہ کی قسم بھی مت کھاؤ چونکہ جس شخص نے غیر اللہ کی قسم کھائی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

رواہ احمد بن حنبل وابونعیم فی الحلیۃ والبخاری ومسلم عن ابن عمر

۴۶۳۴۴ ..... بتوں کی قسم نہ کھاؤ اپنے آباء کی قسم نہ کھاؤ اللہ کی نام کی قسم کھاؤ چونکہ اس کے نام کی قسم کھانا اللہ کو پسند ہے اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی چیز کی قسم نہ کھاؤ۔ رواہ الطبرانی عن حبیبی بن سلیمان بن سمرۃ عن ابیہ عن جدہ

۴۶۳۴۵ ..... اپنے باپوں کی قسم مت کھاؤ، جو شخص اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور چیز کی قسم کھاتا ہے وہ شرک کرتا ہے۔ رواہ الحاکم عن ابن عمر

۴۶۳۴۶ ..... بتوں کی قسم نہ کھاؤ، اپنے باپوں کی قسم نہ کھاؤ اور نہ ہی امانت کی قسم کھاؤ۔ رواہ عبدالرزاق عن قتادۃ

۴۶۳۴۷ ..... جس شخص نے قرآن مجید کی کسی سورت کی قسم کھائی اس پر ہر آیت کے بدلہ میں کفارہ ہے خواہ قسم پوری کرے یا نہ کرے۔

رواہ البیھقی عن الحسن مرسلاً والبیھقی ایضا عن مجاھد مرسلاً والدیلمی عن الحسن عن ابی ھریرۃ

۴۶۳۴۸ ..... جس شخص نے قرآن کی کسی سورت کی قسم کھائی اس پر ہر آیت کے بدلہ میں یمین صبر ہے، چاہے قسم پوری کرے یا نہ کرے۔

رواہ عبدالرزاق عن مجاھد مرسلاً

۴۶۳۴۹ ..... تم میں سے کوئی شخص بھی کعبہ کی قسم نہ کھائے چونکہ یہ اسے چاہیے کہ یوں کہے رب کعبہ کی قسم۔

رواہ ابن عساکر عن یزید بن سنان

۴۶۳۵۰ ..... جس شخص نے اللہ الذی لاالہ الا ھو کی جھوٹی قسم کھائی اس کی بخشش ہوگئی۔

رواہ احمد بن حنبل والطبرانی وسعید بن المنصور عن عبداللہ بن الزبیر

دوسری فصل ..... یمین فاجرہ کے بیان میں

۴۶۳۵۱ ..... جس شخص نے بھی جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارا تو یہ قسم اس کے دل میں نفاق کا سیاہ نکتہ بن جاتا ہے تا قیامت اسے کوئی چیز تبدیل نہیں کرتی۔ رواہ الحسن بن سفیان والطبرانی والحاکم عن ثعلبۃ الانصاری

۴۶۳۵۲ ..... یمین فاجرہ (جھوٹی قسم) وہ ہے جس کے ذریعے کوئی شخص کسی مسلمان کا مال ہتھیا لے اور جو قسم صلہ رحمی کو توڑ دے۔

رواہ ابن سعد عن ابن الاسود

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۸۱۳

۴۶۳۵۳ ..... جس شخص نے قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارا اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ واجب کر دیتے ہیں اور اس پر جنت حرام کر دیتے ہیں، اگرچہ معاملہ پیلو کے درخت کی شاخ کا ہی کیوں نہ ہو۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم والنسائی وابن ماجہ عن ابی امامۃ الحارثی

۴۶۳۵۴ ..... جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی اور پھر اس پر پابند ہوگیا اور اس قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا مال ہتھیانا چاہتا ہے حالانکہ وہ اس قسم

میں جھوٹا ہے وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا دراں حالیکہ اللہ تعالیٰ اس پر سخت غصہ ہوں گے۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم واصحاب السنن الاربعة عن الا شعث بن قیس وابن مسعود

۴۶۳۵۵......جو شخص بھی قسم کھا کر کسی کا مال اڑاتا ہے وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا جب کہ وہ جذام کی بیماری میں مبتلا ہوگا۔

رواہ مسلم وابوداؤد عن الاشعث بن قیس

۴۶۳۵۶......خبردار جس شخص نے مال ہتھیانے کے لیے قسم کھائی تاکہ ظلماً مال کھا جائے وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا جب کہ اللہ تعالیٰ اس سے اعراض کئے ہوں گے۔ رواہ مسلم وابوداؤد والترمذی وابن ماجه عن وائل ابن حجر

۴۶۳۵۷......جس شخص نے جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھائی اور پھر اس پر پابند رہا تاکہ اپنے بھائی کا مال ہتھیا لے اسے چاہئے کہ وہ دوزخ میں اپنا ٹھکانا بنالے۔ رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والحاکم عن عمران بن حصین

۴۶۳۵۸......اللہ تعالیٰ نے مجھے اجازت دی ہے کہ میں ایک مرغ کی حدیث سناؤں جس کی ٹانگیں زمین پر اور گردن عرش کے تلے ہے وہ کہتا ہے: **سبحانک مااعظمک!** اس تسبیح کا جواب اسے دیا جاتا ہے جو شخص جھوٹی قسم کھاتا ہے وہ اس کا جواب نہیں دے پاتا۔

رواہ ابوالشیخ فی العظمة والطبرانی فی الاوسط والحاکم عن ابی ہریرة

حصہ اکمال

۴۶۳۵۹......اپنی قسم پوری کرو یقیناً گناہ قسم تڑوانے والے پر ہوتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن عائشة

۴۶۳۶۰......اگر وہ قسم توڑ دے گی اس کا گناہ اسی پر ہوگا۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامة

۴۶۳۶۱......جس شخص نے کسی آدمی پر قسم کھالی اور وہ سمجھتا تھا کہ وہ آدمی اس کی قسم پوری کردے گا لیکن وہ پوری نہ کرسکا اس کا گناہ اس شخص پر ہوگا جس نے قسم پوری نہیں کی۔ رواہ البیهقی وضعفه عن ابی ہریرة

۴۶۳۶۲......جس قسم کی ذریعے کسی مسلمان کا مال ہتھیایا جائے وہ قسم بخشی نہیں جاتی۔ رواہ الدیلمی عن ابن مسعود

۴۶۳۶۳......جس شخص نے جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال چھینا اسے چاہیے وہ اپنا گھر دوزخ میں بنالے۔

رواہ الطبرانی والبزار عن الحارث بن الرجاء

۴۶۳۶۴......مسلمان کی قسم کے پیچھے بہت بڑا راز پوشیدہ ہوتا ہے اگر مسلمان جھوٹی قسم کھائے اللہ تعالیٰ اسے دوزخ میں داخل کردیتے ہیں۔

رواہ الطبرانی عن الاشعث بن قیس

پہاڑ زمین میں میخیں ہیں

۴۶۳۶۵......اللہ عزوجل نے آسمان وزمین کے پیدا کرنے سے دو ہزار سال قبل پہاڑ پیدا کیے ہیں پھر اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ یہ پہاڑ زمین میں میخوں کے طور پر گاڑھ دیئے جائیں اللہ تعالیٰ نے ابلیس اور فرعون اور جھوٹی قسم کھانے والے کے لیے ایسا کیا ہے۔ رواہ الدیلمی عن انس

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے التنزیہ ۳۹۱۲ وذیل اللآلی ۱۶۴

۴۶۳۶۶......جو شخص بھی قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیانا چاہے اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کردیتے ہیں اور دوزخ کی آگ اس پر واجب کردیتے ہیں اگرچہ معاملہ پیلو کے درخت کی مسواک ہی کا کیوں نہ ہو۔ رواہ البغوی عن ابی امامة بن سهل بن حنیف احد بنی بیاضة

۴۶۳۶۷......جو شخص کی اللہ کی قسم کھاتا ہے اور اس میں مچھر کے پر کے برابر بھی اگر جھوٹ کا شائبہ ہو ہے تا قیامت تک اس کے دل میں ایک نکتہ بن جاتا ہے۔

رواہ الخرائطی فی مساوی الاخلاق عن عبدالله بن انیس

۴۶۳۶۸...... جو شخص کسی چیز پر جھوٹی قسم کھاتا ہے اور اس سے کسی مسلمان کا حق مارنا چاہتا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرتا ہے دراں حالیکہ اللہ تعالیٰ اس پر سخت غصہ ہوتے ہیں۔رواہ الطبرانی عن الحارث ابن البرصاء

۴۶۳۶۹...... اگر وہ قسم کھا کر ظلم کرنا چاہتا ہے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھیں گے اور نہ ہی اس کا تزکیہ کریں گے اور اس کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔رواہ احمد بن حنبل عن ابی موسیٰ

۴۶۳۷۰...... جس شخص نے قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارا اللہ تعالیٰ اس کے لیے دوزخ کی آگ واجب کر دیتے ہیں اور اس پر جنت حرام کر دیتے ہیں ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ! اگر معاملہ کسی چھوٹی سی چیز کا ہو؟ آپ نے فرمایا: اگر چہ پیلو کے درخت کی شاخ کا ہی معاملہ کیوں نہ ہو۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم والدارمی وابوعوانة والباوردی وابن قانع والنسائی وابن ماجه وابونعیم والطبرانی عن ابی سفیان بن جابر بن عتیک عن ابیه

۴۶۳۷۱...... جس شخص نے جھوٹی قسم کھا کر اپنے بھائی کا حق مارا اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے حاضرین کو چاہیے کہ وہ غائبین تک پہنچادیں۔

رواہ ابن حبان والبغوی والباوری وابن قانع والطبرانی والحاکم وسعید بن المنصور عن الحارث ابن البرصاء اللیثی وقال البغوی: لااعلم له غیر حدیثین هذا وحدیث: لاتغزی مکة

۴۶۳۷۲...... جس شخص نے جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال چھینا یہ جھوٹی قسم اس کے دل میں سیاہ نکتہ بن جاتا ہے، قیامت تک اسے کوئی چیز تبدیل نہیں کرتی۔رواہ الطبرانی والحاکم فی الکنی والحاکم عن ابی امامة الحارثی

۴۶۳۷۳...... جو شخص قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارنا چاہے وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا جب کہ اللہ تعالیٰ اس پر سخت غضبناک ہوں گے۔

رواہ الطبرانی عن الاشعث بن قیس

۴۶۳۷۴...... جھوٹی قسم کھانے سے گریزاں رہو چونکہ جھوٹی قسم گھروں کو خیر و بھلائی سے خالی کر دیتی ہیں۔

رواہ الخطیب فی المتفق والمفترق عن علی

۴۶۳۸۵...... جس شخص نے قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیانا چاہا، حالانکہ وہ قسم میں جھوٹا ہو اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا جب کہ وہ جذام کی بیماری میں مبتلا ہوگا۔رواہ الحاکم عن الاشعث بن قیس

۴۶۳۷۶...... جس شخص نے قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیانا چاہا اور وہ اس قسم پر پابند رہا وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا جب کہ اللہ تعالیٰ اس پر سخت غصہ ہوں گے پھر اللہ چاہے اسے معاف کر دیں یا اسے عذاب دیں۔رواہ الحاکم عن الا شعث بن قیس

۴۶۳۷۷...... جس شخص نے قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال اڑانا چاہا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر غضبناک ہوں گے عرض کیا گیا: یارسول اللہ! اگر معاملہ کسی چھوٹی سی چیز کا ہو؟ فرمایا: اگر چہ معاملہ کسی چھوٹی سی چیز کا ہی کیوں نہ ہو۔ گو کہ پیلو کے درخت کی مسواک ہی کیوں نہ ہو۔رواہ الشافعی فی سننه والنسائی عن معبد بن کعب عن ابیه وابن عساکر عن ابن مسعود

۴۶۳۷۸...... جس شخص نے قسم کھا کر اپنے مسلمان بھائی پر ظلم کر کے اس کا حق مارنا چاہا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھیں گے نہ اس کا تزکیہ کریں گے اور اس کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔

رواہ الطبرانی عن ابی موسیٰ والطبرانی ایضاء عن العرس بن عمیرة

۴۶۳۷۹...... جس شخص نے کسی چیز پر جھوٹی قسم کھائی تا کہ اس سے اپنے بھائی کا حق مارے وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا حالانکہ اللہ تعالیٰ اس پر غصہ ہوں گے۔رواہ احمد بن حنبل وعبد بن حمید والنسائی والطبرانی والبیهقی فی السنن والبخاری ومسلم عن عدی بن عمیرة الکندی

۴۶۳۸۰...... جھوٹی قسم صلہ رحمی کو ختم کر دیتی ہے۔

رواہ الخطیب وابن عساکر عن ابن عباس و عبد الرزاق والبغوی وابن قانع عن شیخ یقال له ابو اسود واسمه حسان بن قیس

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفة ۲۰۲۰

۴۶۳۸۱ ... جھوٹی قسم سامان (تجارت) کو رواج دیتی ہے لیکن کمائی کو مٹا دیتی ہے۔

رواہ احمد بن حنبل وابو نعیم فی الحلیة وابن جریر والخرائطی فی مساوی الاخلاق والبخاری ومسلم عن ابی هریرة

۴۶۳۸۲ ... جھوٹی قسم کھا کر کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کا مال ہتھیانا چاہے تو اس کی جھوٹی قسم رشتہ داری کو توڑ دیتی ہے۔

رواہ احمد بن والطبرانی عن اسود

۴۶۳۸۳ ... یمین غموس (جھوٹی قسم) گھروں کو خالی کر دیتی ہے۔

رواہ ابوالحسن خیثمة بن سلیمان بن حیدرة الاطرابلسی فی جزئه عن واثلة

۴۶۳۸۴ ... جھوٹی قسم سامان کو رائج کرتی ہے جب کہ برکت کو ختم کر دیتی ہے۔ رواہ ابن جریر عن ابی هریرة

۴۶۳۸۵ ... جھوٹی قسم سامان (تجارت) کو رائج کرتی ہے جب کہ منافع کو ختم کر دیتی ہے۔ رواہ ابن جریر عن ابی هریرة

۴۶۳۸۶ ... جھوٹی قسم مال کو چلتا بناتی ہے اور گھروں کو خالی کر دیتی ہے۔ رواہ الدیلمی عن ابی هریرة

۴۶۳۸۷ ... جھوٹی قسم وہ ہوتی ہے جس کے ذریعے کوئی شخص اپنے بھائی کے مال کو ہتھیا لے یہی قسم تو گھروں کو خالی کر دیتی ہے۔

رواہ الخطیب فی المتفق والمفترق عن ابی الدرداء

۴۶۳۸۸ ... جھوٹی قسم گھروں کو خالی کر دیتی ہے صلہ رحمی (رشتہ داری) کو ختم کر دیتی ہی اور تعداد میں کمی کر دیتی ہے۔

رواہ عبدالرزاق عن معمر بلاغاً

تیسری فصل ...... موضوع یمین کے بیان میں

۴۶۳۸۹ ... مسلمانوں میں سے کوئی شخص بھی میرے اس منبر کے پاس جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کے حق میں اپنا استحقاق پیدا کرنا چاہے۔ اللہ تعالیٰ اسے دوزخ میں داخل کریں گے اگرچہ معاملہ ہری مسواک ہی کا کیوں نہ ہوں۔ رواہ احمد بن حنبل عن جابر

۴۶۳۹۰ ... جو شخص بھی میرے اس منبر کے پاس کسی جھوٹے معاملہ میں قسم کھاتا ہے گو کہ ہری مسواک پر ہی کیوں نہ قسم کھائے اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنا لے۔ رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والنسائی وابن حبان والحاکم عن جابر

۴۶۳۹۱ ... جو شخص بھی کسی جھوٹے معاملہ میں میرے اس منبر کے پاس جھوٹی قسم کھاتا ہے اگرچہ معاملہ تازہ مسواک کا ہی کیوں نہ ہو اس کے لیے دوزخ کی آگ واجب ہو جاتی ہے۔ رواہ ابن ماجه والحاکم عن ابی هریرة

۴۶۳۹۲ ... میرے اس منبر کے پاس جو شخص بھی جھوٹی قسم کھاتا ہے اسے چاہئے کہ دوزخ میں اپنا ٹھکانا بنا لے اگرچہ معاملہ تازہ مسواک کا ہی کیوں نہ ہو۔ رواہ ابن ماجه والحاکم عن جابر

حصہ اکمال

۴۶۳۹۳ ... جس شخص نے میرے اس منبر کے پاس قسم کھائی حالانکہ وہ قسم میں جھوٹا ہو اگرچہ مسواک کی ٹہنی پر قسم کھائے وہ اہل دوزخ میں سے ہوگا۔

رواہ الدارقطنی فی الافراد عن ابی هریرة

۴۶۳۹۴ ... میرے منبر کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے لہٰذا جس شخص نے بھی میرے منبر کے پاس جھوٹی قسم کھائی گو مسواک کی ہری ٹہنی پر ہی کیوں نہ قسم کھائے اسے چاہیے کہ دوزخ میں اپنا ٹھکانا بنا لے۔ حاضرین کو چاہیے کہ وہ غائبین تک پہنچا دیں۔

رواہ الطبرانی عن ابن جریج عن عمر بن عطاء عن ابن الجوزاء مرسلاً

۴۶۳۹۵ ... کوئی شخص بھی کسی جھوٹے معاملہ میں میرے اس منبر کے پاس قسم نہ کھائے اگرچہ معاملہ تازہ مسواک ہی کا کیوں نہ ہی ورنہ وہ

اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے۔

رواہ مالک والشافعی واحمد بن حنبل وابن سعد وابوداؤد والنسائی وابن الجارود وابویعلی وابن حبان والحاکم والبیھقی والضیاء عن جابر

۴۶۳۹۶..... میرے اس منبر کے پاس کوئی بندہ یا کوئی بندی جھوٹی قسم کھاتا ہے اگرچہ معاملہ تازہ مسواک ہی کا کیوں نہ ہو اس کے لیے دوزخ کی آگ واجب ہوجاتی ہے۔ رواہ ابن عساکر عن ابی ھریرۃ

مطلق قسم سے ممانعت کے بیان میں

۴۶۳۹۷..... قسم کا انجام بالآخر یا تو اسے توڑ دینا ہے یا اس پر ندامت اٹھانا ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۵۷ وضعیف الجامع ۲۰۳۶

۴۶۳۹۸..... قسم کا انجام یا تو اس سے حانث ہوجانا ہے یا اس پر ندامت اٹھانا ہے۔ رواہ البخاری فی التاریخ والحاکم عن ابن عمر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۵۹۴ وضعیف الجامع ۲۷۸۸۔

۴۶۳۹۹..... قسم سامان کو رائج کردیتی ہے لیکن برکت مٹادیتی ہے۔ رواہ البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی عن ابی ھریرۃ

۴۶۴۰۰..... آزمائش وبلاء آدمی کے قول کے سپرد ہوتی ہے جب بھی کوئی شخص کسی چیز کی متعلق کہتا ہے: اللہ کی قسم میں یہ چیز کبھی نہیں کروں گا الا یہ کہ شیطان ہر طرح کی مشغولیت بالائے طاق رکھ دیتا ہے اور پوری دلچسپی کے ساتھ اسے گناہ میں مبتلا کردیتا ہے۔

رواہ البیھقی فی شعب الایمان والخطیب عن ابی الدرداء

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ترتیب الموضوعات ۸۶۸ وضعیف الجامع ۲۳۷۸۔

پانچویں فصل ..... قسم توڑنے کے بیان میں

۴۶۴۰۱..... بخدا! اگر میں کسی چیز پر قسم کھاؤں اور پھر اس قسم کے خلاف کرنے ہی کو بہتر سمجھوں تو میں اپنی قسم توڑ دوں گا اور اس کا کفارہ ادا کروں گا اور وہ چیز اختیار کروں گا جو بہتر ہو۔ رواہ البخاری ومسلم وابوداؤد وابن ماجہ عن ابی موسیٰ

۴۶۴۰۲..... میں تمہیں سواری نہیں دے سکتا لیکن اللہ تعالیٰ ہی تمہیں سواری دے گا۔ اللہ کی قسم! اگر میں کسی چیز پر قسم کھاؤں اور پھر اس قسم کے خلاف کرنے ہی کو بہتر سمجھوں تو میں وہ چیز اختیار کروں گا جو بہتر ہوگی اور میں قسم توڑ دوں گا۔ رواہ البخاری عن ابی موسیٰ

۴۶۴۰۳..... سطح زمین پر کوئی چیز نہیں جس پر میں قسم کھاؤں اور پھر اس کے خلاف کو کرنا بہتر سمجھوں تو میں وہی کروں گا اور قسم توڑ دوں گا۔

رواہ النسائی عن ابوموسی

۴۶۴۰۴..... میں تمہیں سواری نہیں دے سکتا ہوں لیکن اللہ تعالیٰ ہی تمہیں سواری عطا کرے گا اللہ کی قسم! اگر میں کسی چیز پر قسم کھاؤں گا اور پھر اس کے خلاف کرنے میں بہتر سمجھوں گا تو میں قسم توڑ کر کفارہ دوں گا اور جو بہتر ہوگا اسے بجالاؤں گا۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی عن ابی موسیٰ

۴۶۴۰۵..... جس شخص نے قطع تعلقی پر قسم کھائی یا کسی غیر مناسب کام پر قسم کھائی اور وہ اس قسم کو پوری کرنا چاہتا ہو وہ اسے پورا کرنے پر نہ اتر سکے۔

رواہ ابن ماجہ عن عائشۃ

۴۶۴۰۶..... اگر تم نے معصیت پر قسم کھائی ہے تو اسے چھوڑ دو اور جاہلیت کے کینوں کو پاؤں تلے روند ڈالو شراب نوشی سے بچتے رہو چونکہ اللہ تعالیٰ شرابی کو پاک نہیں کرتا۔ رواہ الحاکم عن ثوبان

۴۶۴۰۷ ..... جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی پھر اس کے خلاف کرنے میں بھلائی سمجھی اسے چاہیے کہ بھلائی والا کام سرانجام دے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم والترمذی عن ابی ھریرۃ

۴۶۴۰۸ ..... جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی پھر اس کے خلاف میں بھلائی دیکھی اسے چاہئے کہ بھلائی والا کام بجالائے اور قسم کو چھوڑ دے بلاشبہ قسم کا ترک کرنا اس کا کفارہ ہے۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ماجه عن ابن عمرو واحمد بن حنبل عن ابی

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۵۸ وضعیف الجامع ۵۵۶۳

۴۶۴۰۹ میں ایک غلام کے پاس اپنی پھوپھیوں کے ہمراہ گیا جس نے پانسازوں جیسی قسم کھا رکھی تھی مجھے سرخ اونٹوں کی ملکیت خوش نہ کرتی کہ میں اس قسم کو توڑ دوں۔ رواہ احمد بن حنبل والحاکم عن عبدالرحمن بن عوف

حصہ اکمال

۴۶۴۱۰ ..... بلاشبہ جب میں قسم کھاتا ہوں اور اس کے خلاف افضل دیکھتا ہوں تو میں اپنی قسم کا کفارہ دیتا ہوں اور وہ کام کرتا ہوں جو افضل ہوتا ہے۔

رواہ الطبرانی والحاکم والبخاری ومسلم عن ابی الدرداء

۴۶۴۱۱ ..... جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی پھر اس کے خلاف کرنا بہتر سمجھا لہٰذا جو کام بہتر ہو وہ بجالائے اور یہ اس کی قسم کا کفارہ ہوگا۔

رواہ البخاری ومسلم عن ابی ھریرۃ

۴۶۴۱۲ ..... جس شخص نے قسم کھائی اور پھر اس کے خلاف کرنا بہتر سمجھا وہ اس کے خلاف کرلے اور یہی اس کا کفارہ ہوگا بجز طلاق اور عتاق کے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الالحاظ ۸۵ ۔

۴۶۴۱۳ ..... اگر میں قسم کھاؤں اور پھر قسم کے خلاف کرنا بہتر سمجھوں تو میں اپنی قسم کا کفارہ دوں گا اور وہ کام کروں گا جو بہتر ہوگا۔

رواہ الحاکم عن عائشة

۴۶۴۱۴ ..... اللہ کی قسم مت کھاؤ اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے نام کی قسم کھائے اسے چاہیے کہ وہ سچا کر دکھائے اور جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی پھر اس کے خلاف بہتر سمجھا اسے چاہیے کہ وہ کام کرے جو بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

رواہ عبدالرزاق عن ابن سیرین مرسلاً

۴۶۴۱۵ ..... میں اپنی قسم نہیں بھولا ہوں لیکن اگر میں نے کسی چیز پر قسم کھائی ہو اور پھر میں اس کے خلاف کرنے کو بہتر سمجھوں میں وہ کام کرتا ہوں جو بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کردیتا ہوں۔ رواہ الطبرانی عن عمران بن حصین

چھٹی فصل ..... قسم میں استثناء کرنے کے بیان میں

۴۶۴۱۶ ..... جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی اور ساتھ انشاء اللہ کہہ دیا اس پر حنث نہیں ہے۔

رواہ البخاری ومسلم والحاکم عن ابن عمرو عن ابی ھریرۃ

۴۶۴۱۷ ..... جو شخص قسم کھائے اور ساتھ استثناء کردے وہ چاہے یہ کام کرے یا نہ کرے اس پر حنث نہیں ہوگا۔

رواہ النسائی وابن ماجه عن ابن عمر

۴۶۴۱۸ ..... جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی اور ساتھ انشاء اللہ کہہ دیا تو اس کی قسم میں استثناء ہو جائے گا۔

رواہ ابوداؤد والترمذی والحاکم عن ابن عمر

کلام: ......حدیث ضعیف ہے دیکھئے المعلۃ ۳۶۵۔

۴۶۴۱۹......جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی اور ساتھ ان شاء اللہ کہہ دیا اسے اختیار ہے چاہے وہ کام کرے یا نہ کرے۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن ابن عمر

۴۶۴۲۰......تم میں سے جب کوئی شخص قسم کھائے وہ یوں نہ کہے: جو اللہ چاہتا ہے وہ میں چاہتا ہوں لیکن وہ یوں کہے جو اللہ چاہتا ہے پھر میں بھی اسے چاہتا ہوں۔رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

حصہ اکمال

۴۶۴۲۱......جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے نام کی قسم کھائی کہ میں ضرور فلاں کام کروں گا اور دل میں ان شاء اللہ کہہ دیا پھر اس نے وہ کام نہ کیا جس پر اس نے قسم کھائی تھی یوں وہ حانث نہیں ہوگا۔رواہ ابن عساکر عن ابی حنیفۃ عن نافع عن ابن عمر

۴۶۴۲۲......جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی پھر (ساتھ ساتھ) استثناء کر دیا پھر اس نے وہ کام کر دیا جس پر قسم کھائی تھی تو اس پر کفارہ نہیں ہوگا۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیہ وابن عساکر عن ابن عمر

۴۶۴۲۳......جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی پھر اس کے بعد انشاء اللہ کہہ دیا پھر اگر حانث ہو گیا تو اس کی قسم کا کفارہ انشاء اللہ ہوگا۔

رواہ البخاری وعن ابن عمر

۴۶۴۲۴......جس شخص نے قسم کھائی اور ساتھ انشاء اللہ کہہ دیا وہ حانث نہیں ہوگا۔رواہ عبدالرزاق عن ابی ہریرۃ

۴۶۴۲۵......آدمی قسم کھاتا ہے پھر اپنے دل میں استثناء کر لیتا ہے حالانکہ اس کا کچھ اعتبار نہیں ہے جب تک کہ استثناء کو ظاہر نہ کر دے جیسا کہ قسم ظاہر کی ہے۔رواہ البخاری ومسلم عن ابی ہریرۃ

ساتویں فصل......احکام متفرقہ کے بیان میں

جاہلیت کی قسموں اور معاہدوں کا بیان

۴۶۴۲۶......نیت کا اعتبار قسم لینے والے کی نیت پر ہوتا ہے۔رواہ مسلم وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۴۶۴۲۷......مجبور شخص پر قسم نہیں ہے۔رواہ الدارقطنی عن ابی امامۃ

۴۶۴۲۸......تمہاری قسم اس چیز پر ہے جسے تمہارا دوست تمہیں سچ کر دکھائے۔رواہ احمد بن حنبل ومسلم وابوداؤد وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۴۶۴۲۹......قسم اس چیز پر ہے جس میں تمہیں تمہارا ساتھی سچا کر دے۔رواہ الترمذی عن ابی ہریرۃ

۴۶۴۳۰......تمہارے اوپر قسم نہیں آتی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور قطع رحمی میں نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی اور جس چیز کے تم مالک نہیں ہو اس کی بھی نذر نہیں۔رواہ ابوداؤد الحاکم عن عمران بن حصین

۴۶۴۳۱......جب دو شخص قسم کھانے سے انکار کرتے ہو یا دونوں قسم کھانے پر تیار ہوں تو ان میں قرعہ ڈالا دیا جائے تاکہ دونوں کا حصہ ظاہر ہو جائے۔

رواہ ابوداؤد عن ابی ہریرۃ

۴۶۴۳۲......اسلام میں قسم اور عہد و پیمان جائز نہیں ہے جو قسم بھی جاہلیت میں تھی اسلام نے اس کی شدت میں ہی اضافہ کیا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم وابوداؤد والنسائی عن جبیر بن مطعم

۴۶۴۳۳..... جاہلیت میں بھی کھائی ہوئی قسم پوری کرواوراسے پوری کرنے کا اہتمام بھی کرو اسلام میں قسم نہیں ہے۔
رواہ احمد بن حنبل والترمذی عن ابن عمر

۴۶۴۳۴..... جاہلیت کی قسم پوری کرو اسلام اس کی شدت میں اضافہ کرتا ہے اسلام میں حلف نہ اٹھاؤ۔ رواہ احمد بن حنبل عن قیس بن عاصم

۴۶۴۳۵..... جو شخص قسم کھائے اور پھر اس کے خلاف نہ کرے جو قسم کھائی ہوئی چیز سے بہتر ہو یہ قسم اس کے لیے اللہ تعالیٰ کے ہاں زیادہ گناہ کی باعث ہے اس کفارہ سے جس کا اسے حکم ملا ہوا ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۴۶۴۳۶..... اللہ کی قسم تم میں سے کوئی شخص کسی چیز پر قسم کھا کر اپنے گھر والوں کے پاس جائے اس کا قسم کھانا اللہ کے یہاں زیادہ گناہ کا باعث ہے بنسبت کفارہ دینے کے جو اللہ تعالیٰ نے اس پر فرض کیا ہے۔ رواہ احمد حنبل والبخاری ومسلم عن ابی ہریرۃ

۴۶۴۳۷..... جو شخص لات اور عزیٰ کی قسم کھائے اسے کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ پڑھ لینا چاہے اور جو شخص اپنے کسی دوست سے کہے: آؤ میں تمہارے ساتھ جوا کھیلتا ہوں اسے صدقہ کرنا چاہیے۔ رواہ الشافعی واحمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن ابی ہریرۃ

حصہ اکمال

۴۶۴۳۸..... جو شخص کسی چیز پر قسم کھاتا ہے وہ ایسا ہی ہوتا ہے اگر قسم میں کہا وہ یہودی ہو تو وہ یہودی ہو جائے گا اگر کہا وہ نصرانی ہو تو وہ نصرانی ہو جائے گا اگر کہا وہ اسلام سے بری الذمہ ہے تو وہ اسلام سے بری الذمہ ہو جائے گا جس شخص نے جاہلیت زدہ دعویٰ کیا وہ جہنم میں داخل ہونے والوں میں سے ہوگا اگر چہ وہ نماز پڑھتا ہو اور روزے رکھتا ہو۔ رواہ الحاکم عن ابی ہریرۃ

۴۶۴۳۹..... جس شخص نے قسم کھائی کہ وہ اسلام سے بری الذمہ ہے پھر اگر وہ اس قسم میں جھوٹا ہو تو وہ ایسا ہی ہوگا اور اگر سچا ہو تو اسلام کی طرف سلامتی کے ساتھ نہیں لوٹے گا۔ رواہ احمد بن حنبل وابویعلی والبخاری ومسلم والحاکم وسعید بن المنصور عن عبداللہ بن بریدۃ عن ابیہ

۴۶۴۴۰..... رہی بات اونٹ کے گوشت کی سو اسے کھالو اور رہی بات شراب کی سو شراب مت پیو۔ (رواہ البغوی وضعفہ والاسماعیل وابن قانع وابونعیم عن بشیر الثقفی: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے جاہلیت میں نذر مان رکھی تھی کہ میں اونٹ کا گوشت نہیں کھاؤں گا اور شراب نہیں پیوں گا اس پر آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)۔

۴۶۴۴۱..... اسلام میں عہد و پیماں جائز نہیں ہے ہر وہ عہد و پیماں جو جاہلیت میں کیا گیا ہو اسلام نے اس کی مضبوطی میں اضافہ ہی کیا ہے۔
رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۶۴۴۲..... جاہلیت میں کئے گئے عہد و پیماں کی پاسداری کرو اسلام اس کی شدت ہی میں اضافہ کرتا ہے اسلام میں کوئی نیا عہد و پیماں نہ کرو۔
رواہ ابن جریر عن ابن عمرو

۴۶۴۴۳..... اسلام میں عہد و پیماں جائز نہ کرو۔ رواہ ابن جریر عن ابن عمرو

۴۵۴۴۴..... اسلام میں عہد و پیماں نہیں ہے ہر وہ عہد و پیماں جو جاہلیت میں کیا گیا ہو اسلام نے اس کی شدت ہی میں اضافہ کیا ہے۔ مجھے یہ بات خوش نہیں کرے گی کہ میرے لیے سرخ اونٹ ہوں اور میں اس عہد و پیماں کو توڑوں جو دارالندوہ میں ہوا تھا۔ رواہ ابن جریر عن ابن عباس

۴۶۴۴۵..... اسلام وعہد و پیماں مضبوطی میں شدت سے اضافہ کرتا ہے۔ رواہ الطبرانی عن فرات بن حیان

۴۶۴۴۶..... اسلام تک جو عہد و پیماں بھی پہنچا ہے اسلام نے اس کی شدت میں اضافہ ہی کیا ہے اسلام میں عہد و پیماں کے خلاف کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔ رواہ ابن جریر عن الزھری مرسلاً

۴۶۴۴۷..... جو شخص اپنے کسی بھائی سے قسم لینا چاہتا ہو حالانکہ وہ سمجھتا ہو کہ وہ جھوٹا ہے اللہ تعالیٰ نے حلال کیا ہے کہ وہ قسم اٹھائے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت واجب کر دے گا۔ رواہ ابو الشیخ عن رافع بن خدیج

کلام:.......حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۱۸۵ اور الفوائد المجموعۃ ۵۸۰

۴۶۴۴۸.....لوگوں کو جس چیز کا علم نہ ہو اس پر قسم اٹھانے پر انھیں مجبور نہ کرو۔ رواہ عبدالرزاق عن القاسم بن عبد الرحمن مر سلاً

۴۶۴۴۹.....لوگوں کو جس چیز کا علم نہ ہو اس پر انھیں قسم دینے پر مجبور نہ کرو۔ رواہ الخطیب عن ابن مسعود

۴۶۴۵۰.....جس شخص نے پیدل چلنے کی قسم کھائی یا ھدی کی قسم کھائی یا اپنا سارا مال فی سبیل اللہ یا مساکین کو دینے کی قسم کھائی یا کعبہ کی نذر کرنے کی قسم کھائی تو اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔ رواہ الدیلمی عن عائشۃ

۴۶۴۵۱.....اس نے اپنی آخرت کو دنیا کے بدلہ میں بیچ ڈالا ہے۔ (رواہ ابن حبان عن ابی سعید رضی اللہ عنہ روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک اعرابی بکری لیے ہوئے ان کے پاس سے گزرا ابو سعید رضی اللہ عنہ کو بکری بیچ دی اس موقع پر آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)۔

۴۶۴۵۲.....اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں قسم نہیں ہوتی جو چیز آدمی کی ملکیت میں نہ ہو اس میں بھی قسم نہیں ہوتی مسلمان پر لعنت کرنا اسے قتل کرنے کے مترادف ہے جس نے مسلمان کو کافر کہا گویا اس نے خود کفر کیا جس شخص نے جان بوجھ کر غیر ملت اسلام پر جھوٹی قسم کھائی تو وہ ایسا ہی ہوگا جیسا اس نے کہا: جس شخص کسی چیز سے اپنے آپ کو قتل کیا دوزخ میں اسے اسی چیز سے عذاب ہوتا رہے گا۔

رواہ الطبرانی عن ثابت بن ضحاک

گناہ کے کام کی قسم اور نذر بھی گناہ ہے

۴۶۴۵۳.....اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں نہ قسم ہوتی ہے اور نہ ہی نذر ہوتی ہے۔ قطع رحمی میں بھی نہیں ہوتی اور جو چیز اپنی ملکیت میں نہ ہو اس میں بھی قسم اور نذر نہیں ہوتی۔ رواہ البخاری ومسلم عن عمر

۴۶۴۵۴..... باپ کی قسم کے ساتھ بیٹے کی قسم نہیں ہوتی خاوند کی قسم کے ساتھ بیوی کی قسم نہیں ہوتی مالک کے ساتھ مملوک کی قسم نہیں ہوتی قطع رحمی میں قسم نہیں ہوتی نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہوتی ملکیت سے قبل آزادی نہیں ہوتی ایک دن سے ایک رات تک کی خاموشی بلا اصل ہے صوم وصال کی کوئی حقیقت نہیں بلوغت کے بعد یتیمی نہیں رہتی دودھ چھڑانے کی عمر گزر جانے کی بعد رضاعت ثابت نہیں ہوتی ہجرت کے بعد جلا وطنی نہیں رہی فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں رہی۔ رواہ ابن عدی عن جابر وفیہ حرام بن عثمان الانصاری قال فی المغنی متروک بالاتفاق مبتد

کلام:.......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶۳۸۸۔

۴۶۴۵۵.....اے لوگو! جاہلیت میں ہونے والے عہد وپیمان کی اسلام نے شدت سے پاسداری کی ہے اسلام میں عہد وپیمان جائز نہیں ہے مسلمان غیروں پر ایک ہاتھ کی مانند ہیں ان کے خون برابر ہیں ان کا ادنی مسلمان بھی پناہ دے سکتا ہے، اور وہ مسلمان بھی حق رکھتا ہے جو سب مسلمانوں سے کہیں دور ہو اور ان کا لشکر پیچھے بیٹھے ہوؤں کو بھی حقدار سمجھتا ہے مومن کو کافر کے بدلہ میں قتل نہیں کیا جائے گا۔ کافر کی دیت مسلمان کی دیت کے نصف ہے اور زکواۃ وصول کرنے والا زکواۃ کے مویشیوں کو نہ کھینچوا منگوائے اور زکواۃ دینے والے اپنے مویشیوں کو کہیں دور لے کر نہ چلے جائیں زکواۃ ان کے گھروں پر ہی لی جائے۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن ابن عمرو

۴۶۴۵۶ .....میں کسی عہد وپیمان میں حاضر نہیں ہوا بجز قریش کے ایک عہد وپیمان کے جو مطیبین کا پیمان ہے مجھے پسند نہیں کہ میرے لیے سرخ اونٹ ہوں اور میں اس پیمان کو توڑ دوں۔ رواہ البخاری عن ابی ہریرۃ

۴۶۴۵۷.....مجھے یہ چیز خوش نہیں کرتی کہ میرے لیے سرخ اونٹ ہوں اور میں (جاہلیت کے) پیمان کو توڑوں۔

رواہ البخاری ومسلم عن ابی ہریرۃ

۴۶۴۵۸.....مجھے یہ چیز خوش نہیں کرے گی کہ میرے لیے سرخ اونٹ ہوں اور میں دارالندوہ میں ہونے والی قسم وپیمان کو توڑ دوں۔

رواہ البخاری ومسلم عن ابن عباس

فائدہ: ...... لاحلف فی الاسلام یعنی اسلام میں عہد و پیماں جائز نہیں۔ اس کا معنی یہ ہے کہ جاہلیت میں رواج تھا کہ لوگ آپس میں ایک دوسرے سے عہد و پیماں باندھ لیا کرتے تھے کہ ہم دونوں ایک دوسرے کے وارث ہوں گے لڑائی جھگڑے کے موقع پر ایک دوسرے کی مدد کی جائے گی اگر ایک پر تاوان واجب ہوگا تو دوسرا تاوان ادا کرے گا۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ نے اس قسم کے عہد و پیماں سے منع فرمایا، لیکن جاہلیت میں اس طرح کے عہد و پیماں بھی رہتے تھے کہ لوگ آپس میں جمع ہو جاتے اور عہد کرتے کہ سب مظلوم کی مدد کریں گے قرابتداروں سے حسن سلوک کریں گے انسانی حقوق کی حفاظت کریں گے اس صورت کو اسلام نے بھی جائز رکھا ہے اور بلکہ اسے مضبوطی سے پکڑنے کی تاکید کی ہے۔

از مترجم محمد یوسف تنولی

باب دوم ...... نذر کے بیان میں

فائدہ: ...... شرعی اصطلاح میں نذر کا معنی غیر واجب کو اپنے اوپر واجب کر لینا ہے جائز نذر کو پورا کرنا واجب ہے۔

۴۶۴۵۹ ..... نذر کی دو قسمیں ہیں ایک نذر وہ ہے جو اللہ کے لیے ہو اسے پورا کر لینا اس کا کفارہ ہے دوسری وہ جو شیطان کے لیے ہو اس کا پورا کرنا جائز نہیں ہے اس قسم کی نذر پر قسم کا کفارہ ہے۔ رواہ البیهقی عن ابن عباس

۴۶۳۶۰ ..... نذر کی دو قسمیں ہیں ایک نذر وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں مانی گئی ہو اس کا پورا کرنا واجب ہے اور یہ نذر خالص اللہ کے لیے ہے۔ اور دوسری یہ کہ کوئی شخص گناہ کی نذر مانے یہ نذر شیطان کے لیے ہے اس طرح کی نذر کو پورا کرنا واجب نہیں ہے بلکہ ایسی نذر میں وہ کفارہ ادا کرے جو قسم توڑنے کی صورت میں ادا کیا جاتا ہے۔ رواہ النسائی عن عمران بن حصین

۴۶۴۶۱ ..... اپنی نذر پوری کرو۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والترمذی عن ابن عمر

۴۶۴۶۲ ..... جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں نذر مانے اسے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی چاہیے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی معصیت میں نذر مانے اسے اللہ تعالیٰ کی معصیت کا مرتکب نہیں ہونا چاہیے۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری والحاکم عن عائشة

۴۶۴۶۳ ..... جو شخص غیر معین نذر مانے تو ایسی نذر کا کفارہ ایسا ہے جیسا کہ قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔ رواہ ابن ماجه عن عقبة بن عامر

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۸۶۴۔

۴۶۴۶۴ ..... اپنی نذر پوری کرو اور جو نذر اللہ تعالیٰ کی معصیت میں مانی گئی ہو اس کا پورا کرنا واجب نہیں ہے اور نہ ہی اس نذر کا پورا کرنا واجب ہے جس کا ابن آدم مالک نہ ہو۔ رواہ ابن ماجه عن ثابت بن الضحاک

۴۶۴۶۵ ..... سبحان اللہ! تم اسے جو بدلہ دے رہے ہو بہت بڑا ہے تم نے اللہ کے لیے نذر مانی ہے بشرطیکہ اگر اللہ تعالیٰ اسے نجات دے دے تم اسے ضرور ذبح کرو گے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں مانی گئی نذر کا پورا کرنا واجب نہیں ہے اور نہ ہی اس نذر کا پورا کرنا واجب ہے جو آدمی کی ملکیت میں نہ ہو۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم کتاب النذر وابوداؤد عن عمران بن حصین

۴۶۴۶۶ ..... اپنی بہن کو حکم دو کہ سوار ہو کر حج کرے اور تین دن روزے رکھے یقیناً اللہ تعالیٰ تمہاری بہن کو عذاب دینے سے بے نیاز ہے۔

رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والنسائی وابن ماجه عن عقبة بن عامر وابوداؤد والحاکم عن ابن عباس

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۲۵۶۔

۴۶۴۶۷ ..... نذریں مت مانو چونکہ نذر تقدیر کو کچھ بھی نہیں ٹال سکتی البتہ نذر کے ذریعے بخیل کا کچھ مال ضرور خرچ ہوتا ہے۔

رواہ مسلم والترمذی والنسائی عن ابی هریرة

۴۶۴۶۸ ..... اللہ تعالیٰ کی معصیت میں مانی ہوئی نذر کی کچھ حیثیت نہیں ہے اور نہ ہی اس نذر کی کچھ اہمیت ہے جو ابن آدم کی ملکیت میں نہ ہو۔

رواہ ابوداؤد وابن ماجه عن عمران بن حصین

۴۶۴۶۹... آدمی جس چیز کا مالک نہ ہو اس کی نذر اور قسم نہیں ہوتی نہ ہی اللہ کی معصیت اور قطع رحمی میں نذر ہوتی ہے جو شخص کسی چیز پر قسم کھائے پھر اس کے خلاف کرنے میں بہتری سمجھے اسے بہتری والا کام کر لینا چاہیے اور قسم کو چھوڑ دینا چاہیے اور قسم کا چھوڑنا ہی اس کا کفارہ ہے۔

رواہ ابوداؤد والنسائی عن ابن عمرو

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۷۱۴ وضعیف الجامع ۶۳۱۲۔

۴۶۴۷۰... اس کی تقدیر اس کے قبضہ قدرت میں ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۶۴۷۱... اللہ تعالیٰ کے غضب میں مانی ہوئی نذر نہیں ہوتی اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والنسائی عن عمران بن حصین

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف النسائی ۲۴۶ وضعیف الجامع ۶۳۱۱۔

۴۶۴۷۲... آدمی جس چیز کا مالک نہیں اس کی نذر نہیں ہوتی اور جو غلام اس کی ملکیت میں نہ ہوں اس کی آزادی بھی نہیں ہوتی۔

رواہ الترمذی عن عمران بن حصین

حصہ اکمال

۴۶۴۷۳... نذر کسی چیز کو مقدم کر سکتی ہے اور نہ ہی مؤخر کر سکتی ہے البتہ نذر ماننے والا۔ (نذر کی مد میں کچھ خرچ کر کے) بخیل ہونے کی تہمت سے نکل جاتا ہے۔ رواہ النسائی عن ابن عمر

۴۶۴۷۴... جس شخص نے کوئی غیر معین نذر مانی اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے جس شخص نے معصیت میں نذر مانی اس کا کفارہ بھی وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے اور جس شخص نے معصیت میں نذر مانی اس کا کفارہ بھی وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے اور جس شخص نے ایسی نذر مانی جو اس کی طاقت سے بالاتر ہے اس کا کفارہ بھی وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔ (رواہ ابوداؤد والبیہقی عن ابن عباس وزاد الطبرانی والبیہقی کہ جو شخص ایسی نذر مانے جو اس کی طاقت میں ہو وہ اسے پوری کرے)۔

کلام:...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۸۶۲۔

۴۶۴۷۵... اے خوات! تمہارا جسم صحتمند ہے تم نے اللہ تعالیٰ سے جو وعدہ کیا ہے اسے پورا کرو چونکہ جو شخص بھی مریض ہوتا ہے وہ نذر مان لیتا ہے یا کچھ خیرات کرنے کی نیت کر لیتا ہے خالص اللہ تعالیٰ کے لیے اس کا وعدہ پورا کرو۔ رواہ ابن قانع وابن اسنی فی عمل یوم ولیلۃ والطبرانی والحاکم وسعید بن المنصور عن صالح بن خوات بن صالح بن خوات بن جبیر عن ابیہ عن جدہ خوات بن جبیر

۴۶۴۷۶... نذریں نہ مانو چونکہ اللہ تعالیٰ رشوت پر کچھ نہیں عطا کرتا۔ رواہ ابن النجار عن ابی ہریرۃ

۴۶۴۷۷... قطع رحمی میں نہ نذر ہوتی ہے اور نہ ہی قسم جس غلام کا آدمی مالک نہ ہو اسے آزاد بھی نہیں کر سکتا جب تم قطع رحمی میں قسم کھاؤ یا ایسی چیز پر قسم کھاؤ جو تمہاری ملکیت میں نہیں ہے پھر تم اس کے خلاف کرنے میں بہتری سمجھو تو وہ کام کرو جو تمہارے لیے بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو حکمرانی کا سوال مت کرو چونکہ اگر سوال کر کے تمہیں حکمرانی مل گئی تو اللہ تعالیٰ تمہیں اسی کے سپرد کر دے گا اگر بغیر سوال کے تمہیں حکمرانی مل گئی تو اس پر اللہ تعالیٰ تمہاری مدد فرمائے گا۔ رواہ الشیرازی فی الالقاب عن عبد الرحمن بن سمرۃ

۴۶۴۷۸... نذر صرف اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں ہوتی ہے قطع رحمی میں نذر نہیں ہوتی اور غیر ملکیت میں طلاق وعتاق کا وقوع نہیں ہوتا۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۶۴۷۹... معصیت میں نذر نہیں ہوتی۔ رواہ الطبرانی وسعید بن المنصور عن عبداللہ بن بدر

۴۶۴۸۰... قطع رحمی میں نذر نہیں ہوتی اور جس چیز کا آدمی مالک نہیں اس کی نذر بھی نہیں ہوتی۔

رواہ الحاکم فی الکنی والطبرانی عن کردم بن قیس

۴۶۴۸۱......غلط کام میں نذر نہیں ہوتی۔رواہ الحاکم فی تاریخہ عن ابی ھریرۃ

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶۲۳۶

۴۶۴۸۲......معصیت میں نذر نہیں ہوتی اور اللہ تعالیٰ کے غضب میں مانی ہوئی نذر بھی نہیں ہوتی اور ایسی نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔

رواہ النسائی عن عمران بن حصین

کلام:......حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف النسائی ۲۵۰

۴۶۴۸۳......جس چیز کے تم مالک نہیں ہو اس کی نذر نہیں ہوتی۔رواہ عبد الرزاق عن ثابت بن الضحاک

۴۶۴۸۴......اللہ تعالیٰ کے غضب اور اس کی معصیت میں نذر نہیں ہوتی ایسی نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔

رواہ عبد الرزاق من طریق یحییٰ بن ابی کثیر عن رجل من نبی حنیفۃ وعن ابی سلمۃ بن عبد الرحمن مرسلاً

۴۶۴۸۵......اللہ تعالیٰ کی معصیت میں نذر نہیں ہوتی اور قطع رحمی میں بھی نذر نہیں ہوتی اور جو چیز آدمی کی ملکیت میں نہ ہو اس کی نذر بھی نہیں ہوتی۔

رواہ ابن النجار عن انس

نذر مملوکہ چیز میں ہوتی ہے

۴۶۴۸۶......اللہ تعالیٰ کی معصیت قطع رحمی اور جو چیز آدمی کی ملکیت میں نہ ہو اس میں نذر نہیں ہوتی۔رواہ ابن النجار عن انس

۴۶۴۸۷......اللہ تعالیٰ کی معصیت میں نذر نہیں ہوتی اور آدمی جس چیز کا مالک نہ ہو اس میں بھی نذر نہیں ہوتی۔

رواہ مسلم وعبد الرزاق عن ابی ھریرۃ

۴۶۴۸۸......جو نذر اللہ تعالیٰ کی معصیت یا قطع رحمی یا غیر ملکیت میں مانی گئی ہو اس کا پورا کرنا واجب نہیں ہے۔رواہ الطبرانی عن ابی ثعلبۃ

۴۶۴۸۹......اللہ تعالیٰ کی معصیت میں مانی گئی نذر کا پورا کرنا واجب نہیں ہے اور ایسی نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن عائشۃ

۴۶۴۹۰......یہ نذر نہیں ہے نذر تو وہ ہوتی ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی رضا مقصود نظر ہو۔(رواہ احمد بن حنبل والخطیب وابن عساکر عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ کہ رسول کریم ﷺ خطاب ارشاد فرما رہے تھے آپ نے ایک شخص کو دھوپ میں کھڑا دیکھا اس سے دھوپ میں کھڑے ہونے کی وجہ دریافت کی اس نے جواب دیا: میں نے نذر مان رکھی ہے کہ دھوپ سے اسوقت تک نہیں ہٹوں گا جب تک آپ خطاب سے فارغ نہ ہوجائیں۔ اس موقع پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)۔

۴۶۴۹۱......تم اپنی جوڑی بند چال کو ختم کردو نذر تو اسی صورت میں ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ کی رضا مقصود ہو۔(رواہ النسائی عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ واحمد بن حنبل عنہ) روایت کا پس منظر یہ ہے کہ رسول کریم ﷺ نے دو شخصوں کو اکٹھے جوڑی بنا کر بیت اللہ کی طرف چلتے ہوئے دیکھا آپ نے فرمایا! تم نے یہ کیسی جوڑی بنا رکھی ہے؟ انھوں نے جواب دیا ہم نے نذر مان رکھی ہی کہ ہم جوڑی بنا کر بیت اللہ تک پیدل جائیں گے۔اس موقع پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)۔

۴۶۴۹۲......نذر تو وہی ہوتی ہے جس سے اللہ تعالیٰ کی رضا مقصود ہو۔رواہ البخاری ومسلم والحاکم عن ابن عمرو

۴۶۴۹۳......تم اپنی نذر پوری کرو، وہ نذر جو اللہ تعالیٰ کی معصیت یا قطع رحمی یا غیر ملکیت میں مانی گئی ہو اس کا پورا کرنا واجب نہیں ہے۔

رواہ الطبرانی عن ثابت بن الضحاک

۴۶۴۹۴......تم اپنی نذر پوری کرو۔(رواہ ابن حبان والبخاری ومسلم والترمذی عن ابن عمر کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جاہلیت میں نذر مان رکھی تھی

کہ وہ مسجد (حرام) میں ایک رات اعتکاف کریں گے اس موقع پر نبی کریم ﷺ نے حدیث فرمائی)۔

۴۶۴۹۵۔۔۔تم اس اونٹنی کو بہت بڑا بدلہ دے رہی ہو اللہ تعالیٰ نے اسے اس اونٹنی پر نجات دی ہے اسے ذبح کرے اللہ تعالیٰ کی معصیت میں نذر کا پورا کرنا واجب نہیں اور نہ ہی اس نذر کا پورا کرنا واجب ہے کہ وہ جو غیر ملکیت میں مانی گئی ہو۔ رواہ ابوداؤد عن عمران بن حصین

۴۶۴۹۶۔۔۔تم اسے بہت بڑا بدلہ دے رہی ہو۔ یہ نذر نہیں ہے چونکہ نذر تو وہی ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے مانی گئی ہو۔

رواہ البخاری ومسلم

۴۶۴۹۷۔۔۔تم سات بکریاں ذبح کرو۔ (رواہ البخاری ومسلم عن ابن عباس کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اونٹ ذبح کرنے کی نذر مان رکھی تھی لیکن میں اونٹ نہیں پاتا ہوں اس کے جواب میں آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)۔

۴۶۴۹۸۔۔۔دبلے لاغر اور کانے جانور کو نذر میں ذبح کرنا جائز نہیں ہے اور جس جانور کی دم کٹی ہو یا اس کے سارے تھن کٹے ہوئے ہوں اس سے بھی گریزاں رہو۔ رواہ الطبرانی والحاکم وتعقب عن ابن عباس

۴۶۴۹۹۔۔۔اے بوڑھے! سوار ہوجاؤ، بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم سے اور تمہاری نذر سے بے نیاز ہے۔ رواہ مسلم وابن ماجہ والحاکم عن ابی ہریرۃ

۴۶۵۰۰۔۔۔یقیناً اللہ تعالیٰ تمہاری بہن کی نذر سے بے نیاز ہے اسے چاہیے کہ سوار ہوکر حج کرے اور ایک جانور ہدی کے طور پر لائے۔

رواہ البخاری ومسلم

۴۶۵۰۱۔۔۔اللہ تعالیٰ تمہاری بہن کی نذر سے بے نیاز ہے اسے چاہیے کہ وہ سوار ہوجائے اور جانور بطور ہدی لائے۔

رز : احمد بن حنبل عن ابن عباس

۴۶۵۰۲۔۔۔اللہ تعالیٰ اس عورت کے پیدل چلنے سے بے نیاز ہے، اسے حکم دو کہ سوار ہوجائے۔ (رواہ الترمذی وقال حسن عن انس رضی اللہ عنہ روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت نے بیت اللہ تک پیدل چلنے کی نذر مان رکھی تھی نبی کریم ﷺ سے اس کے بارے میں سوال کیا گیا، اس موقع پھر آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابن عباس)

۴۶۵۰۳۔۔۔بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس کے اپنے آپ کو عذاب دینے سے بے نیاز ہے، اس شخص کو حکم دو کہ سوار ہوجائے۔ (رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم، الترمذی والنسائی وابن خزیمۃ وابن حبان عن انس روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ ایک بہت بوڑھے شخص کے پاس سے گزرے جو دو آدمیوں کے درمیان کھینچا چلا یا جارہا تھا آپ نے فرمایا: اس کی کیا وجہ ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: اس بوڑھے نے پیدل چلنے کی نذر مان رکھی ہے اس موقع پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)

۴۶۵۰۴۔۔۔اللہ تعالیٰ اس کے اپنے آپ کو عذاب دینے سے بے نیاز ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی وابن خزیمۃ وابن حبان عنہ

۴۶۵۰۵۔۔۔بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو تمہاری بہن کی شقاوت وسختی سے کوئی سروکار نہیں ہے وہ سوار ہوجائے اور سر پر چادر اوڑھ لے اور تین دن روزہ رکھے۔ (رواہ الترمذی وقال حسن والبخاری ومسلم عن عقبۃ بن عامر روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میری بہن نے نذر مان رکھی ہے کہ وہ بیت اللہ کی طرف ننگے سر اور ننگے پاؤں چل کر جائے گی۔ اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی)۔

۴۶۵۰۶۔۔۔اللہ تعالیٰ کو تمہاری بہن کی سرکشی سے کوئی سروکار نہیں وہ سوار ہوکر حج کرے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کردے۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن ابن عباس

۴۶۵۰۷۔۔۔بلاشبہ یہ صورت بھی مثلہ ہونے کی ہے کہ کوئی شخص اپنی ناک کاٹنے کی نذر مان دے اور یہ صورت بھی مثلہ ہونے کی ہے کہ کوئی شخص پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانے تم میں سے جب کوئی شخص پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانے اسے چاہیے کہ بطور ہدی جانور لائے (جسے حرم میں ذبح کرے) اور سوار ہوجائے۔ رواہ الطبرانی والبیہقی عن عمران بن حصین

کلام: ۔۔۔۔۔۔حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ ۴۸۴۔

حرف الیاء.....کتاب الیمین والنذر.....از قسم افعال

یمین (قسم) کا بیان

۴۶۵۰۸..... "مسند صدیق" ضحاک روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس شخص نے اپنی بیوی سے کہا: تو مجھ پر حرام ہے وہ اس پر حرام نہیں ہوجائے گی البتہ اس پر کفارہ ہوگا۔ رواہ هناد بن السری فی حدیثه

۴۶۵۰۹..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لفظ حرام" کا استعمال قسم کے زمرے میں آتا ہے اس کا کفارہ دیا جائے گا۔

رواہ عبدالرزاق والدارقطنی والبیہقی

۴۶۵۱۰..... سالم روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ علم کی نفی پر قسم کھاتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۱۱..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایسی چیز پر قسم کھاؤ جس میں تمہارا ساتھی تمہیں سچا کر سکے۔ رواہ ابن ابی شیبة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶۵۷۱

۴۶۵۱۲..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قسم ایک جرم ہے یا باعث ندامت ہے۔ رواہ ابن ابی شیبة والبخاری فی تاریخه وابوداؤد

۴۶۵۱۳..... حارث بن برصاء لیثی کی روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو حج کے موقع پر ارشاد فرماتے سنا آپ جمرتین کے درمیان چل رہے تھے آپ نے فرمایا: جس شخص نے اپنے بھائی کا کچھ حق جھوٹی قسم کھا کر چھینا اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے حاضرین غائبین تک پہنچادیں، اور ایک دوسری روایت میں ہے "جس شخص نے جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا کچھ مال چھینا اسے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنالینا چاہیے۔

رواہ ابونعیم

کفریہ قسم کھانے پر لعنت

۴۶۵۱۴..... ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس شخص کے بارے میں فرمایا: جو قسم میں یوں کہے کہ وہ یہودی ہے یا نصرانی ہے یا مجوسی ہے یا اسلام سے بری الذمہ ہے یا اس پر اللہ کی لعنت ہو یا اس پر نذر ہے فرمایا کہ یہ یمین مغلظ ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۱۵..... عثمان بن ابی حاضر کی روایت ہے کہ ایک عورت نے یوں قسم کھائی کہ میرا مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ اور میری باندی آزاد اگر میں فلاں فلاں کام نہ کروں اس عورت نے ایسے کام پر قسم کھائی جسے اس کا شوہر ناگوار سمجھتا تھا چنانچہ اس مسئلہ کے بارے میں ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا: ان دونوں حضرات نے جواب دیا کہ باندی تو آزد ہوگئی اور رہی بات اس کے مال کی سو وہ اپنے مال کی زکوٰۃ صدقہ کردے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۱۶..... ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جس شخص کے ذمہ اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے کوئی غلام کا آزاد کرنا ہو وہ اسے راسو نہیں کرتا مگر ہم سے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۱۷..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: قسم اس چیز پر کھاؤ جسے تم سچ ثابت کرسکو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۱۸..... ابن عمر رضی اللہ عنہما جب کہتے: میں تمہارے اوپر اللہ کی قسم کھاتا ہوں اس شخص کے لیے مناسب نہ سمجھا جاتا کہ وہ قسم توڑے اگر وہ قسم توڑ دیتا تو آپ رضی اللہ عنہ اس کا کفارہ ادا کرتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۱۹..... ابورافع کہتے ہیں: میری مالکہ نبلہ بنت عجماء نے قسم کھائی کہ اگر تم اپنی بیوی کو طلاق نہ دو اور اس کے اور اپنے درمیان تفریق نہ کرو تو اس کے سب غلام آزاد، اس کا سارا مال صدقہ اور یہودیہ اور نصرانیہ ہو میں زینب بنت ام سلمہ کے پاس آیا اور ان سے یہ مسئلہ

پوچھا۔ (چونکہ اسوقت فقہ کے حوالے سے اگر کسی عورت کا تذکرہ ہوتا تو زینب کا نام لیا جاتا) زینب میرے ساتھ میری مالکہ کے پاس آئیں اور کہنے لگیں: کیا گھر میں ہاروت وماروت ہیں؟ کہا: اے زینب! اللہ تعالیٰ مجھ آپ کے قربان کرے مالکہ نے قسم کھائی ہے کہ اس کے سارے غلام آزاد وہ یہودیہ اور نصرانیہ ہے زینب نے کہا: یہ یہودیہ اور نصرانیہ ہے اس شخص اور اس کی بیوی کا راستہ چھوڑ دو گویا انھوں نے اس کا عذر قبول نہ کیا: پھر میں اپنی مالکہ کے ساتھ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے ام المؤمنین اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر فدا کرے، میری مالکہ نے قسم کھائی ہے کہ اس کا ہر غلام آزاد اس کا سارا مال صدقہ اور وہ یہودیہ ونصرانیہ ہوا حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: یہ یہودیہ اور نصرانیہ ہے اس شخص اور اس کی بیوی کا راستہ چھوڑ دو گویا انھوں نے بھی قبول عذر سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ وہ میرے ساتھ میرے گھر کی طرف تشریف لائے جب آپ رضی اللہ عنہ نے سلام کیا تو میری مالکہ آپ رضی اللہ عنہ کی آواز پہچان گئی اور بولی: میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تو پتھر کی ہے یا لوہے کی بنی ہوئی ہو یا پھر کسی چیز کی ہو تجھے زینب نے فتویٰ دیا، ام المؤمنین نے فتویٰ دیا لیکن ان کے فتووں کو تم نے قبول نہیں کیا عرض کیا: اے ابوعبدالرحمٰن! اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر قربان کرے: میں نے قسم کھائی ہے کہ میرا ہر غلام آزاد میرا سب مال صدقہ اور میں یہودیہ اور نصرانیہ ہوں آپ نے فرمایا: یہودیہ اور نصرانیہ، اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو جب کہ اس آدمی اور اس کی بیوی کا راستہ آزاد کر دو۔

رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۲۰..... ثوری، ابوسلمہ، وبرہ کی روایت ہے کہ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (راوی کہتا ہے مجھے یاد نہیں رہا آیا کہ وہ ابن مسعود ہیں یا ابن عمر ہیں) مجھے کہیں زیادہ محبوب ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی جھوٹی قسم کھاؤں بنسبت اس کے کہ میں غیراللہ کی سچی قسم کھاؤں۔

رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۲۱..... ابومکنف کی روایت ہے کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک شخص کے پاس سے گزرے جب کہ وہ کہہ رہا تھا: سورت بقرہ کی قسم! آپ رضی اللہ عنہ سے ابومکنف نے عرض کیا: کیا آپ اس پر کفارہ سمجھتے ہیں فرمایا: خبردار! اس پر ہر آیت کے بدلہ میں قسم آئی ہے۔

رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۲۲..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس شخص کی بارے میں جو اپنے اوپر اپنی بیوی کو حرام کر دے فرمایا کہ اگر اس کی نیت طلاق کی ہو تو طلاق ہوگی ورنہ قسم ہوگی۔ رواہ عبدالرزاق

قسم توڑنے کا بیان

۴۶۵۲۳..... ''مسند صدیق'' زید بن وھب کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک عورت کے پاس آئے جو کسی طرح سے بھی باتیں نہیں کرنے پا رہی تھی آپ رضی اللہ عنہ نے اسے نہ چھوڑا حتیٰ کہ اس نے بات کی اور کہا: اے اللہ کے بندے! تم کون ہو؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں مہاجرین میں سے ہوں۔ عورت بولی: مہاجرین بھی تو بہت سارے ہیں تمہارا تعلق کس قبیلہ سے ہے؟ فرمایا: میں قریش سے ہوں عورت بولی: قریش بھی بہت سارے ہیں ان کی کس شاخ سے ہو؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ابوبکر ہوں عورت نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں: جاہلیت میں ہماری اور ایک قوم کے درمیان کچھ نزاع تھا میں نے قسم کھائی تھی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے ہمیں عافیت بخشی میں اسوقت تک کسی سے کلام نہیں کروں گی جب تک کہ میں حج نہ کرلوں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسلام نے اس رسم کو ختم کر دیا ہے لہٰذا تم باتیں کرو۔ رواہ البیھقی

۴۶۵۲۴..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی پھر اس کے خلاف کو بہتر سمجھے تو اسے چاہیے جو بہتری والا کام ہو وہ کرے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔ رواہ ابن ابی شیبة

۴۶۵۲۵...... یسار بن نمیر کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: میں قسم کھالیتا ہوں کہ میں لوگوں کو عطا نہیں کروں گا پھر صورت حال مجھ پر ظاہر ہوتی ہے تو میں لوگوں کو عطا کرنے لگتا ہوں جب میں ایسا کرتا ہوں تو دس مسکینوں کو کھانا کھلاتا ہوں ہر مسکین کو ایک صاع جو یا ایک صاع کھجوریں یا ایک صاع گیہوں دیتا ہوں۔

رواہ عبدالرزاق، ابن ابی شیبة وعبد بن حمید وابن جریر وابن المنذر وابوالشیخ

۴۶۵۲۶...... مجاہد کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں جو شخص کسی چیز کی قسم کھائے یا اپنا مال مسکینوں کو صدقہ کرے یا مال کعبہ کی نذر کرے یہ قسم ہے اس کا کفارہ دیا جائے گا اور دس مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے۔ رواہ البیھقی

۴۶۵۲۷...... ابن ابی لیلیٰ کی روایت ہے کہ ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا: اے امیر المؤمنین! مجھے سواری دیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم میں سواری نہیں دوں گا اس شخص نے کہا: اللہ کی قسم آپ مجھے سواری دیں گے۔ چونکہ میں مسافر ہوں اور میری سواری مرگئی ہے چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے اس شخص کو سواری دے دی اور پھر فرمایا: جو شخص کسی چیز پر قسم کھائے اور پھر اس کے خلاف میں بہتری سمجھے تو اسے بہتر کام کرلینا چاہیے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔ رواہ البیھقی

۴۶۵۲۸...... شقیق کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں قسم کھالیتا ہوں کہ میں لوگوں کو عطا نہیں کروں گا پھر میری رائے بن جاتی ہے کہ لوگوں کو عطا کروں جب میں ایسا کرلیتا ہوں تو میں اپنی طرف سے دس مسکینوں کو کھانا کھلاتا ہوں، ہر دو مسکینوں کو ایک صاع گیہوں یا ایک صاع کھجوریں دیتا ہوں۔ رواہ عبدالرزاق والبیھقی

۴۶۵۲۹...... ”مسند بشر ابی خلیفہ“ ابومعشر البراء نوار بنت عمر، فاطمہ بنت مسلم، خلیفہ بن بشر روایت نقل کرتے ہیں کہ ان کے والد بشر جب اسلام لائے تو نبی کریم ﷺ نے ان کا مال اور اولاد انھیں واپس کردی پھر نبی کریم ﷺ سے ان کی ملاقات ہوئی آپ نے انھیں اور ان کے بیٹے کو رسیوں میں جکڑے ہوئے دیکھا آپ نے فرمایا: اے بشر یہ کیا ہوا ہے؟ بشر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں نے قسم کھائی تھی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے میرا مال اور میری اولاد مجھے واپس لوٹادی تو میں رسیوں میں اپنے آپ کو جکڑ کر بیت اللہ کا حج کروں گا۔ چنانچہ نبی کریم ﷺ رسی پکڑ کر کاٹ دی اور ان دونوں سے فرمایا: تم دونوں حج کرو یہ طریقہ شیطان کی طرف سے ہے۔

رواہ الطبرانی وابن مندہ وقال: غریب تفرد بالروایة عن بشر ابنہ خلیفة ورواہ ابونعیم

۴۶۵۳۰...... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ان کے ہاں ایک شخص مہمان ہوا حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے تاخیر ہوگئی حتیٰ کہ مہمان بھوکا ہی سوگیا اور بچے بھی بھوکے سوگئے کچھ تاخیر کے بعد حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ آئے جب کہ بیوی سخت غصہ میں تھی کہنے لگی: آج رات آپ نے ہمیں سخت مشقت میں ڈال دیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں نے تمہیں مشقت میں ڈال دیا؟ بیوی نے کہا: جی ہاں۔ آپ تاخیر سے آئے حتیٰ کہ مہمان بھوکا سوگیا اور بچے بھی بھوکے سوگئے آپ رضی اللہ عنہ کو غصہ آگیا اور فرمایا: کوئی حرج نہیں: اللہ کی قسم میں کھانا نہیں کھاؤں گا جب تک کہ تو نہیں کھائے گی۔ اتنے میں مہمان بیدار ہوگیا اور کہنے لگا: تمہیں کیا ہوا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم نہیں دیکھتے ہو کہ اس نے مجھے گناہ میں ڈال دیا ہے مجھے فلاں فلاں کام میں تاخیر ہوئی مہمان نے کہا: خدا کی قسم میں بھی کھانا نہیں کھاؤں گا حتیٰ کہ تم دونوں نہ کھا لو۔ ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب میں کھانا رکھا ہوا دیکھا مہمان اور بچے بھی بھوکے ہیں یارسول اللہ! میں نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا دیا اور دوسروں نے بھی کھانے کے لیے ہاتھ بڑھادیئے اور وہ اپنی قسم پوری کرچکے بخدا! یارسول اللہ! مجھ سے گناہ سرزد ہوا آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ تم ان سے بہتر ہو اور تم ان سے زیادہ اپنی قسم کو پورا کرنے والے ہو۔ رواہ ابن عساکر

۴۶۵۳۱...... زہدم جرمی کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا اتنے میں آپ کے پاس کھانا لایا گیا، کھانے میں مرغی تھی قبیلہ بنی تیم اللہ کا ایک شخص کھڑا ہوا اور دسترخوان سے الگ ہوگیا حضرت ابوموسیٰ نے اس سے کہا: دسترخوان کے قریب ہوجاؤ میں نے رسول کریم ﷺ کو مرغی تناول فرماتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس شخص نے کہا: میں نے مرغی کو گندگی کھاتے دیکھا ہے تب میں نے قسم کھالی کہ میں مرغی نہیں کھاؤں گا۔ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قریب ہوجاؤ میں تمہیں تمہاری قسم کے متعلق حدیث سناتا ہوں میں ایک

مرتبہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میرے ساتھ میری قوم کے کچھ لوگ بھی تھے۔ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہمیں سواری دیں چنانچہ آپ ﷺ نے قسم کھالی کہ ہمیں سواری نہیں دیں گے پھر کچھ دیر کے بعد آپ کے پاس مال غنیمت آیا جو اونٹوں کی صورت میں تھا۔ آپ ﷺ نے ہمارے لیے پانچ اونٹوں کا حکم دیا ہم آپس میں کہنے لگے: ہم تو رسول اللہ ﷺ کی قسم بھول گئے اللہ کی قسم اگر ہم اسی طرح واپس لوٹ گئے تو ہم فلاح نہیں پائیں گے ہم آپ کی طرف واپس لوٹ آئے اور عرض کیا: یا نبی اللہ! آپ نے تو قسم کھائی تھی کہ آپ ہمیں سواری نہیں دیں گے لیکن پھر آپ نے ہمیں سواری دے دی آپ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی نے تمہیں سواری عطا کی ہے اور اگر میں کسی چیز پر قسم کھالیتا ہوں پھر اس کے خلاف کرنے میں بہتری سمجھتا ہوں تو وہی کام کرتا ہوں جو بہتر ہوتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۳۴......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کوئی قسم نہیں توڑی حتی کہ اللہ تعالیٰ نے قسم کے کفارہ کا حکم نازل فرمایا: چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بخدا! میں جو قسم کھاتا ہوں اور پھر اس کے خلاف بہتری سمجھتا ہوں تو میں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی رخصت کو قبول کرتا ہوں اور وہ کام کرتا ہوں جو بہتر ہوتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

دوسرے کو قسم دینے کا بیان

۴۶۵۳۵......عطاء کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ کے ساتھ مخاصمت کی اور فیصلہ حضرت زید بن ثابت کے پاس لے گئے حضرت زید رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر قسم کا فیصلہ کیا لیکن ابی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو قسم دینے سے انکار کر دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی نہ مانے کہ وہ قسم کھائیں گے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں پیلو کے درخت کی مسواک تھی چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قسم کھائی کہ میرے ہاتھ میں پیلو کے درخت کی مسواک ہے۔ رواہ الصابونی

۴۶۵۳۶......عطاء کی روایت ہے کہ ایک شخص اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے درمیان کچھ جھگڑا تھا لوگوں نے ان کے درمیان حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو منصف ٹھہرایا حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر قسم کا فیصلہ لاگو کیا، لیکن اس شخص نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قسم لینے سے انکار کر دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی اصرار کیا کہ میں قسم ضرور کھاؤں گا آپ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں پیلو کے درخت کی مسواک تھی آپ رضی اللہ عنہ نے دو مرتبہ قسم اٹھا کر کہا: یہ مسواک پیلو کے درخت کی ہے آپ رضی اللہ عنہ اس شخص کو یہ باور کرانا چاہتے تھے کہ جب قضیہ برحق ہو اس پر قسم کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ رواہ سفیان بن عیینہ فی جامعہ

۴۶۵۳۷......ابن قسیط کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے خطاب کیا اور فرمایا: اے لوگو! تمہیں کس چیز نے روکا ہے جب تم میں سے کسی شخص کا حق ہو اس کے لیے قسم کھانا جائز ہے، قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے میری ہاتھ میں چھوٹی سی ٹہنی ہے۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی ٹہنی تھی۔ رواہ السلفی فی انتخاب احادیث القراء

۴۶۵۳۸......حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ سارہ ایک بادشاہ کی بیٹی تھی اور وہ بڑی حسین و جمیل عورت تھیں ابراہیم علیہ السلام نے ان سے شادی کر لی ابراہیم علیہ السلام سارہ کو لے کر ایک بادشاہ کی پاس سے گزرے وہ بادشاہ سارہ پر فریفتہ ہو گیا بادشاہ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کہا: یہ کون عورت ہے؟ آپ علیہ السلام نے اسے مناسب جواب دیا: جب ابراہیم علیہ السلام اور سارہ نے بادشاہ کی طرف سے زیادتی کرنے کا خوف محسوس کیا، دونوں نے اسے بددعا دی جس کے اثر سے بادشاہ کے ہاتھ پاؤں سکڑ کر رہ گئے بادشاہ نے ابراہیم علیہ السلام سے کہا: مجھے معلوم ہے کہ یہ تمہارا ہی عمل ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو میں ٹھیک ہو جاؤں اللہ کی قسم میں تمہارے ساتھ برائی کا خیال ترک کرتا ہوں۔ ابراہیم علیہ السلام نے اس کے لیے دعا کی جس سے اس کے ہاتھ پاؤں ٹھیک ہو گئے پھر بادشاہ نے کہا: اس عظیم خاتون کے شایان نہیں کہ یہ اپنی بھی خدمت کرے تب بادشاہ نے سارہ کو بی بی حاجرہ ھبہ کر دی اور وہ سارہ کی خدمت میں کرتی تھیں پھر ایک دن (کسی وجہ سے) سارہ کو حاجرہ پر غصہ آ گیا

اور قسم کھائی کہ اس کی تین چیزوں کو ضرور تبدیل کرے گی حضرت ابرہیم علیہ السلام نے فرمایا: اس کی ختنیں کردوں اور اس کے کانوں میں چھید کردو (یوں دو کان اور ایک شرمگاہ ملا کر تین اعضاء ہو گئے) پھر سارہ نے ابراہیم علیہ السلام کو اس شرط پر حاجرہ ہبہ کردی کہ ان کے ساتھ بدسلوکی نہیں کریں گے چنانچہ ابراہیم علیہ السلام نے ھاجرہ کے ساتھ محبت کی علوق ہوا جس سے اسماعیل علیہ السلام پیدا ہوئے۔

رواہ ابن عبدالحکم فی فتوح المصر ولیس فیه عن علی غیر هذاالحدیث وحدیث ذی القرنین

ممنوعہ قسمیں

۴۶۵۳۹..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں لوگوں کو ایک حدیث سنا رہا تھا میں نے کہا: میرے باپ کی قسم۔ اتنے میں میرے پیچھے سے کسی شخص نے کہا: اپنے ابا کی قسمیں مت کھاؤ۔ جو میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہیں اور پھر آپ نے فرمایا: تم میں سے اگر کوئی شخص عیسیٰ علیہ السلام کی قسم کھالے تو بلاشبہ وہ ہلاک ہو جائے گا حالانکہ عیسیٰ علیہ السلام تمہارے آباء سے بہتر تھے۔ رواہ ابن ابی شیبة

۴۶۵۴۰..... شعبی کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو کہہ رہا تھا: میرے باپ کی قسم! آپ نے فرمایا: ایک قوم کو عذاب مل چکا ہے حالانکہ ان میں عیسیٰ علیہ السلام جو تمہاری باپ سے بدرجہا افضل تھے وہ ان میں موجود تھے، ہم تم سے بری الذمہ ہیں حتیٰ کہ تو واپس لوٹ آئے۔ رواہ عبدالرزاق

فائدہ:.......یعنی غیر اللہ کی قسم کھا کر تو اسلام سے نکل گیا ہے اب توبہ کر کے اور کلمہ از سر نو پڑھ کر واپس لوٹ آئے۔

۴۶۵۴۱..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے سنا کہ میں اپنے باپ کی قسم کھا رہا تھا آپ نے فرمایا اے عمر! اپنے باپ کی قسم مت کھاؤ بلکہ اللہ تعالیٰ کی قسم کھاؤ غیر اللہ کی قسم مت کھاؤ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اس کی بعد میں نے صرف اللہ تعالیٰ کی قسم کھائی۔

رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۴۲..... ابن زبیر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ عسفان میں مقام مخمص میں پہنچے تو لوگوں نے دوڑ لگائی لیکن آپ رضی اللہ عنہ لوگوں سے آگے نکل گئے میں دوڑ لگانے کے لئے اٹھا اور میں آپ سے آگے نکل گیا اور میں نے کہا: کعبہ کی قسم میں عمر رضی اللہ عنہ سے آگے نکل گیا ہوں۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ اٹھے اور مجھ سے آگے نکل گئے اور بولے: اللہ کی قسم میں ابن زبیر سے آگے نکل گیا ہوں۔ پھر میں اٹھا اور دوڑ میں آپ سے آگے نکل گیا میں نے کہا: کعبہ کی قسم میں ان سے آگے نکل گیا ہوں۔ پھر تیسری مرتبہ آپ رضی اللہ عنہ اٹھے اور مجھ سے آگے نکل گئے آپ نے کہا: اللہ کی قسم میں اس سے آگے نکل گیا ہوں۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے اپنا اونٹ نیچے بٹھا دیا اور فرمایا: میں نے تمہیں کعبہ کی قسم کھاتے دیکھا ہے، بخدا! اگر مجھے قبل ازیں پتہ چلتا میں تمہیں ضرور سزا دیتا، اللہ کی قسم کھاؤ پھر خواہ قسم پوری کرو یا نہ کرو۔

رواہ عبدالرزاق والبیهقی

۴۶۵۴۳..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ مجھے قسم کھاتے ہوئے نبی کریم ﷺ نے سن لیا میں نے قسم پوری کھائی تھی: میرے باپ کی قسم! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہیں آباء کی قسمیں کھانے سے منع فرماتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر میں نے سمجھ بوجھ کر آباء کی قسم کھائی نہ بھول کر۔ رواہ سفیان بن عیینه فی جامعه ومسلم والبیهقی

۴۶۵۴۴..... عطاء کی روایت ہے کہ خالد بن عاص اور شیبہ بن عثمان جب قسم کھاتے تو یوں کہتے میرے باپ کی قسم چنانچہ حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ نے انھیں منع کیا کہ آباء کی قسمیں مت کھاؤ۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۴۵..... "مسند ابی ہریرۃ" نبی کریم ﷺ نے کچھ لوگوں پر قسم پیش کی چنانچہ دونوں فریق قسم کھانے کے لیے آمادہ ہو گئے۔ نبی کریم ﷺ نے حکم دیا کہ ان کے درمیان قرعہ ڈال دیا جائے کہ ان میں سے کون قسم کھائے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۴۶..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی راویت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیانا چاہا وہ قیامت

کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر سخت غصہ ہوں گے کسی نے عرض کیا؟ یا رسول اللہ! اگر چہ معاملہ چھوٹی سی چیز کا ہو آپ نے فرمایا: اگر وہ معاملہ پیلو کے درخت کی مسواک کا ہی کیوں نہ ہو۔ رواہ ابن عساکر

۴۶۵۴۷..... عرس بن عمیرہ کندی کی روایت ہے کہ امرؤ القیس بن عابس کندی اور حضر موت کے ایک شخص کے درمیان جھگڑا ہو گیا حضرمی سے گواہ طلب کیے گئے مگر اس کے پاس گواہ نہیں تھے چنانچہ امرؤ القیس سے قسم لینے کا فیصلہ کیا گیا حضرمی کہنے لگا: یا رسول اللہ! آپ نے اس شخص سے قسم لینے کا فیصلہ کیا ہے، وہ تو قسم کھالے گا اور یوں میری زمین میرے ہاتھ سے نکل جائے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے جھوٹی قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا حق مارا وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر سخت غصہ ہوں گے امرؤ القیس نے کہا: جو شخص اسے ترک کردے اس کے لیے کیا انعام ہوگا۔ آپ نے فرمایا: اس کے لیے جنت ہے۔ عرض کیا: آپ گواہ رہیں میں زمین سے دستبردار ہوگا۔ چنانچہ جب اہل کندہ کثرت سے مرتد ہوگئے۔ تو امرؤ القیس رضی اللہ عنہ اسلام پر ڈٹے رہے اور مرتد نہیں ہوئے۔

رواہ ابن عساکر

۴۶۵۴۸..... ''مسند عدی بن عمیر'' امرا القیس اور حضر موت کے ایک شخص کے درمیان کچھ جھگڑا کھڑا ہو گیا وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں فیصلہ کرنے حاضر ہوئے آپ ﷺ نے حضرمی سے فرمایا تمہارے پاس گواہ ہیں تو پیش کرو ورنہ تمہارے مدمقابل سے قسم لی جائے گی حضرمی نے کہا: اگر اس نے قسم کھالی یہ تو میری زمین لے اڑے گا رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے جھوٹی قسم کھا کر کسی کا مال چھینا وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا دراں حالیکہ اللہ تعالیٰ اس پر سخت غضبناک ہوں گے۔ امرا القیس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: جو شخص یہ سمجھتے ہوئے کہ یہ اس کا حق ہے اسے چھوڑ دے اس کے لیے کیا انعام ہے؟ فرمایا: اس کے لیے جنت ہے عرض کیا: آپ گواہ رہیں میں نے زمین سے دستبرداری کردی۔

رواہ ابو نعیم فی المعرفة

قسم کا کفارہ

۴۶۵۴۹..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ اگر کسی نے قسم کھائی کہ وہ اپنے غلام کو مارے گا اس کی قسم کا کفارہ یہ ہے کہ وہ اپنے غلام کو نہ مارے اور یہ کفارہ کے ساتھ زیادہ اچھی ہوگی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۵۰..... ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کفارہ قسم کے متعلق فرمایا: ہر مسکین کے لیے گندم کا ایک مد ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۵۱..... ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جو شخص قسم میں استثناء کردے وہ حانث نہیں ہوگا اور نہ ہی اس پر کفارہ ہوتا ہے۔

رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۵۲..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنا سارا مال کعبہ کی نذر کردے یا فی سبیل اللہ صدقہ کردے حالانکہ وہ مال اس کے اور اس کی پھوپھی کے درمیان مشترک ہو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ قسم ہے اس پر قسم والا ہی کفارہ دیا جائے گا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۵۳..... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جب کوئی شخص قسم کے کفارہ میں کوئی چیز نہ پاتا ہو جو مسکینوں کو کھلائے تو وہ تین دن روزے رکھے۔

رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۵۴..... ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ جب کئی مرتبہ قسم کھائی جائے اس کا کفارہ ایک ہی ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۵۵..... ابن عمر رضی اللہ عنہ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر مسکین کے لیے دو مد گندم دینی ہوگی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۵۶..... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جس شخص نے قسم کھائی اور ساتھ ان شاء اللہ کہہ دیا اس پر کفارہ نہیں آتا۔

۴۶۵۵۷..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس آیت ''فکفارته اطعام عشرة مساکین '' (یہ قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے) کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا: مسکینوں کو صبح اور شام کا کھانا کھلانا ہے اگر چاہو تو روٹی اور گوشت کھلاؤ چاہو تو روٹی اور تیل کھلاؤ یا روٹی اور مکھن یا روٹی

اور کھجور۔رواہ عبد بن حمید وابن جریر وابن المنذر وابن ابی حاتم

۴۶۵۵۸......حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے ہر مسکین کو نصف صاع گندم دینی ہوگی۔

رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبۃ وعبد بن حمید وابن جریر وابن ابی حاتم وابو الشیخ

۴۶۵۵۹......حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قسم کا کفارہ ایک صاع جو یا نصف صاع گندم ہے۔رواہ عبدالرزاق

نذر کا بیان

۴۶۵۶۰......حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ میں ایک رات مسجد حرام میں اعتکاف کروں گا ایک روایت ہے میں کہ ایک دن اعتکاف کروں گا۔آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی نذر پوری کرو۔رواہ الطبرانی واحمد بن حنبل والدارمی والبخاری مسلم والترمذی وابوداؤد والنسائی وابن ماجہ وابن الجارود وابو یعلی وابن جریر و البیھقی

۴۶۵۶۱......حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے جاہلیت میں ایک نذر مانی تھی جب میں اسلام لایا تو نبی کریم ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا آپ نے فرمایا: اپنی نذر پوری کرو۔رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۶۵۶۲......حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے جاہلیت میں نذر مانی ہوئی تھی جب میں اسلام لایا تو میں نے نبی کریم ﷺ سے اس کے متعلق دریافت کیا آپ نے مجھے نذر پوری کرنے کا حکم دیا۔رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۶۴۶۳......حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص بیت اللہ تک پیدل چلنے کی نذر مانے تو اسے پیدل ہی چلنا چاہیے اور اگر تھک جائے تو سوار ہو جائے اور بطور ہدی کے اونٹ لیتا جائے۔رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۶۴......حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۶۵......"مسند خوات بن جبیر" ایک مرتبہ میں بیمار پڑ گیا رسول کریم ﷺ میری عیادت کے لیے تشریف لائے جب میں تندرست ہو گیا تو آپ نے فرمایا: اے خوات تمہارا جسم تندرست ہو چکا ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ کے ساتھ وعدہ کیا ہے وہ پورا کرو میں نے عرض کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی وعدہ نہیں کیا: آپ نے فرمایا: جو مریض بھی حالت مرض میں کسی بھلائی کی نیت کر لیتا ہے وہ اس پر واجب ہو جاتی ہے لہٰذا اللہ کے ساتھ کیا ہوا وعدہ پورا کرو۔رواہ الطبرانی وابن عساکر

۴۶۵۶۶......خوات جبیر، سعید بن ابی سعید سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انھوں نے حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا میں کبھی نذر نہیں مانوں گا اور نہ ہی کبھی اعتکاف بیٹھوں گا۔(رواہ عبدالرزاق)

۴۶۵۶۷......"مسند ابن عباس" حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ ان کی والدہ کے ذمہ ایک نذر ہے آپ نے انھیں نذر پوری کرنے کا حکم دیا۔رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۶۸......حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے استفتاء لیا کہ ان کی والدہ کے ذمہ ایک نذر ہے جب کہ وہ نذر پوری کرنے سے قبل ہی وفات پا چکی تھیں آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی والدہ کی طرف سے نذر پوری کرو۔

رواہ ابن ابی شیبۃ والبخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجہ

۴۶۵۶۹......ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول کریم ﷺ سے ایک نذر کے متعلق دریافت کیا جو ان کی والدہ کے ذمہ واجب تھی اور اسے پوری کرنے سے قبل وفات پا چکی تھی آپ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو نذر پوری کرنے کا حکم دیا۔ ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا: اپنی والدہ کی طرف سے نذر پوری کرو۔رواہ عبدالرزاق وسعید بن المنصور

۴۶۵۷۰......ابن جریج کہتے ہیں میں نے عطاء سے کہا: ایک شخص نے نذر مان رکھی ہے کہ وہ گھٹنوں کے بل طواف کے سات چکر لگائے گا۔

عطاء نے جواب دیا: ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو گھٹنوں کے بل طواف کرنے کا حکم نہیں دیا گیا، البتہ اسے چاہیے کہ وہ دومرتبہ طواف کے سات سات چکر لگائے (یوں کل ملا کر ۱۴ چکر ہو جائیں گے) یوں سات چکر پاؤں کی طرف سے ہو جائیں گے اور سات چکر ہاتھوں کی طرف سے میں نے کہا: کیا آپ اس شخص کو کفارے کا حکم نہیں دیں گے؟ جواب دیا: نہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۷۱..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ جب کوئی شخص نذر کو غیر معین مان لے تو وہ سخت ترین قسم تصور کی جائے گی اور اس پر سخت ترین کفارہ ادا کرنا ہوگا اور وہ غلام آزاد کرنا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۷۲..... ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۷۳..... "مسند عبداللہ بن عمر" عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں نذر ماننے سے منع فرمایا ہے اور اس پر آپ نے فرمایا کہ نذر کسی چیز کو آگے پیچھے نہیں کرتی، البتہ بخیل آدمی کا کچھ مال خرچ ہو جاتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۷۴..... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نذر کا پورا کرنا واجب ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۷۵..... ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نذر کے متعلق دریافت کیا گیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نذر افضل قسم ہے اگر پوری نہ کرے تو اس کا پہلے والا کفارہ ادا کرے اگر وہ نہیں پاتا تو اس کے بعد والا کفارہ ادا کرے، اگر وہ بھی نہیں پاتا تو اس کے بعد والا ادا کرے یعنی غلام آزاد کرے، اگر وہ نہیں پاتا تو دس مسکینوں کو کپڑے پہنائے اگر وہ نہیں پاتا تو دس مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۷۶..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نذر نہ تو کسی چیز کو مقدم کرتی ہے اور نہ مؤخر کرتی ہے البتہ نذر کے ذریعے بخیل شخص کا کچھ مال نکل جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی معصیت میں مانی گئی نذر کا پورا کرنا واجب نہیں ہے اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔ رواہ عبدالرزاق

نذر توڑنے کا بیان

۴۶۵۷۷..... ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے نذر مانی کہ وہ اپنے یتیم بھتیجوں کے ساتھ کھانا نہیں کھائے گا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر کی گئی آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اور ان کے ساتھ مل کر کھانا کھاؤ۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۷۸..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں نے نذر مان رکھی ہے کہ میں اپنی اونٹنی ذبح کروں گا اور فلاں فلاں کام کروں گا نبی کریم ﷺ نے فرمایا: البتہ تم اپنی اونٹنی ذبح کردو اور فلاں فلاں نذریں شیطان کی طرف سے ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل

۴۶۵۷۹..... "مسند بشیر ثقفی" ابوامیہ عبدالکریم بن ابی مخارق حفصہ بنت سیرین سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بشیر ثقفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک مرتبہ میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں نے جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ میں اونٹ کا گوشت نہیں کھاؤں گا اور شراب نہیں پیوں گا۔ اس پر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: البتہ اونٹ کا گوشت کھاؤ اور شراب مت پیو۔ رواہ البغوی والاسماعیلی وابونعیم وابوامیۃ ضعیف

۴۶۵۸۰..... "مسند ابن عباس" رسول کریم ﷺ کعبہ کا طواف کررہے تھے اسی اثناء میں آپ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو ایک دوسرے شخص کو اس کی ناک میں رسی ڈال کر کھینچ رہا تھا نبی کریم ﷺ نے ہاتھ سے رسی توڑ دی پھر آپ نے اسے حکم دیا کہ اس شخص کو ہاتھ سے پکڑ کر کھینچو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۸۱..... "ایضاً" نبی کریم ﷺ طواف کرتے ہوئے ایک شخص کے پاس سے گزرے جس نے رسی یا دھاگے کے ساتھ اپنا ہاتھ ایک دوسرے شخص کے ساتھ باندھ رکھا تھا۔ نبی کریم ﷺ نے رسی توڑ ڈالی اور فرمایا: اسے ہاتھ سے پکڑ کر چلاؤ۔ رواہ عبدالرزاق والطبرانی

۴۶۵۸۲..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ایک شخص نے مکہ تک پیدل چلنے کی نذر مانی آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ شخص پیدل چلے جب تھک جائے تو سوار ہو جائے پھر جب دوسرا سال آجائے تو جتنا سفر اس نے سوار ہو کر کیا ہے وہ پیدل چل کر طے کرے اور جتنا پیدل چلا تھا اتنا

سوار ہو جائے اور اونٹ ذبح کرے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۸۳...... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ جو شخص پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانے اسے چاہیے کہ وہ مکہ سے پیدل چلے۔ رواہ عبدالرزاق

پیدل حج کرنے کی نذر

۴۶۵۸۴...... عطاء کی روایت ہے کہ ایک شخص ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں نے نذر مانی ہے کہ میں مکہ پیدل چل کر جاؤں گا لیکن میں اس کی طاقت نہیں رکھتا ہوں ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جسقدر تم طاقت رکھتے ہو پیدل چلو اور پھر سوار ہو جاؤ حتیٰ کہ جب تم حرم کے قریب پہنچ جاؤ تو پیدل چلو حتیٰ کہ مکہ میں داخل جاؤ پھر کوئی جانور ذبح کر دو یا صدقہ کرو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۸۵...... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص بیت اللہ تک پیدل چلنے کی نذر مانے وہ پیدل چلتا رہے اور جب تھک جائے سوار ہو جائے اور اونٹ بطور ہدی ذبح کرے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۸۶...... عطاء کی روایت ہے کہ ایک شخص ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا: میں نے نذر مان رکھی ہے کہ میں ضرور اپنے آپ کو ذبح کروں گا۔ (ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنی نذر پوری کرو۔ آدمی بولا کیا میں اپنے آپ کو قتل کر دوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تب تو تم جہنم میں داخل ہو جاؤ گے۔ وہ آدمی بولا: آپ نے تو مجھ پر معاملہ مشتبہ کر دیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلکہ تم نے خود اپنے اوپر معاملہ مشتبہ کر دیا ہے اتنی میں ابن عباس رضی اللہ عنہما تشریف لائے انھوں نے اس شخص کو دنبہ ذبح کرنے کا حکم دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۸۷...... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ مدینہ کے راستے میں ایسے دو آدمی دیکھے جنھوں نے اپنے آپ کو ایک دوسرے سے باندھ رکھا تھا رسول اللہ ﷺ نے ان سے باندھنے کی وجہ دریافت کی۔ انھوں نے جواب دیا: ہم نے نذر مان رکھی ہے کہ ہم ایک دوسرے سے بندھے رہیں گے حتیٰ کہ ہم بیت اللہ کا طواف نہ کرلیں آپ نے فرمایا: تم اپنا جوڑی بندھن ختم کرو چونکہ نذر وہی ہو سکتی ہے جس سے اللہ تعالیٰ کی رضا مقصود ہو۔ رواہ ابن النجار

۴۶۵۸۸...... حسن کی روایت ہے کہ ایک عورت دشمن میں پھنس گئی جب کہ نبی کریم ﷺ کی اونٹنی بھی دشمنوں کے پاس تھی چنانچہ وہ عورت اونٹنی کے قریب ہوئی اور اس پر سوار ہو گئی عورت نے نذر مان لی کہ اگر دشمن سے اسے نجات مل گئی تو یہی اونٹنی ذبح کرے گی چنانچہ عورت صبح صبح دشمن سے نجات پا کر مدینہ پہنچ گئی، نبی کریم ﷺ کو اس کی خبر کی گئی آپ نے فرمایا: اس عورت نے اونٹنی کو بہت برا بدلہ دیا، اللہ تعالیٰ کی معصیت میں نذر نہیں ہوتی اور نہ ہی اس چیز میں نذر ہوتی ہے جو اپنی ملکیت میں نہ ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۸۹...... ابن مسیب کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو دھوپ میں کھڑا تھا، آپ نے اس کی وجہ پوچھی اس نے کہا: میں نے دھوپ میں کھڑے ہونے کی نذر مان رکھی ہے۔

اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو یاد کرو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۹۰...... طاؤس کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ابو اسرائیل کے پاس سے گزرے جب کہ ابو اسرائیل دھوپ میں کھڑے تھے آپ ﷺ نے اس کی وجہ دریافت کی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اس شخص نے دھوپ میں کھڑے ہونے کی نذر مان رکھی ہے اور یہ کہ وہ روزہ میں رہے گا اور کسی سے کلام بھی نہیں کرے گا نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنا روزہ مکمل کرو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہو اور سائے میں بیٹھو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۹۱...... طاؤس کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ مسجد میں تشریف لائے جب کہ ابو اسرائیل نماز پڑھ رہے تھے کسی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ابو اسرائیل یہ رہا۔ نہ یہ بولتا ہے نہ لوگوں سے کلام کرتا ہے اور نہ ہی سائے میں بیٹھتا ہے اور یہ روزہ رکھنا چاہتا ہے رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اسے چاہیے کہ بیٹھتا جائے لوگوں سے کلام کرے کھڑا ہو جائے اور سائے میں بیٹھے۔ رواہ عبدالرزاق

٤٦٥٩٢ ..... عکرمہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو کھڑا دیکھا میرا گمان ہے کہ راوی نے کہا ہے کہ نبی کریم ﷺ خطاب ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: اس کے کھڑے ہونے کی وکیا وجہ ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یہ ابو اسرائیل ہے اس نے نذر مان رکھی ہے کہ وہ ایک دن دھوپ میں کھڑا ہو گا روزے میں رہے گا اور کسی سے کلام بھی نہیں کرے گا۔ آپ نے فرمایا: اسے چاہیے کہ بیٹھ جائے لوگوں سے کلام کرے سائے میں بیٹھے اور اپنا روزہ مکمل کرے۔ رواہ عبدالرزاق

٤٦٥٩٣ ..... ابن سیرین کی روایت ہے کہ ایک شخص نے نذر مانی کہ اس کے ہاں جب بھی کوئی بچہ پیدا ہو گا وہ دودھ دوھے گا خود پیے گا اور پھر اپنے باپ کو پلائے گا اور باپ کو لیکر حج بھی کرے گا چنانچہ اس اس کے یہاں جو اولاد بھی پیدا ہوئی اس نے ایسا ہی کیا پھر اس کی ہاں ایک بچہ پیدا ہوا اس نے دودھ دوہا خود بھی پیا اور اپنے باپ کو بھی پلایا لیکن حج کرنے سے قبل ہی اس کا باپ مر گیا نبی کریم ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا آپ نے فرمایا! اپنی والد کی طرف سے حج کرو۔ رواہ ابن جریر

٤٦٥٩٤ ..... یحیٰ بن ابی کثیر کہتے ہیں نبی کریم ﷺ ایک عورت کے پاس سے گزرے جو اپنے بال بکھیرے ہوئے اور ننگے پاؤں چل رہی تھی آپ رضی اللہ عنہ نے اس عورت سے پردہ کر کے فرمایا: اس عورت کی یہ کیسی حالت ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: اس عورت نے بکھرے بالوں کے ساتھ ننگے پاؤں چلنے کی نذر مان رکھی ہے نبی کریم ﷺ نے اسے حکم دیا کہ چادر اوڑھے اور جوتے پہنے۔ رواہ عبدالرزاق

٤٦٥٩٥ ..... یحیٰ بن ابی کثیر کی روایت ہے عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی بہن نے بیت اللہ تک پیدل چلنے کی نذر مان رکھی تھی عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا: تو آپ نے فرمایا: وہ سوار ہو جائے عقبہ رضی اللہ عنہ نے دوسری بار پوچھا آپ نے فرمایا: سوار ہو جائے عقبہ رضی اللہ عنہ نے تیسرے بار پھر یہی سوال کیا آپ نے تیسری بار بھی فرمایا کہ سوار ہو جائے اللہ تعالیٰ اس کے پیدل چلنے سے بے نیاز ہے۔
رواہ عبدالرزاق

خاتمہ ..... متفرق از حصہ اقوال

کچھ اقوال جو کسی بھی باب سے متعلق ہو سکتے تھے وہ میں نے اس باب میں ذکر کر دیئے ہیں:

از حصہ اکمال

٤٦٥٩٦ ..... جب تم صنعاء کی مسجد میں جاؤ تو اسے ایک پہاڑ جسے صبیر کہا جاتا ہے اس کی دائیں طرف رکھو۔
رواہ الطبرانی فی الاوسط عن جابر بن عیسٰی خزاعی

٤٦٥٩٧ ..... خبردار! اگر تم اسے قتل کرو گے تو یہ پہلا اور آخری فتنہ ہو گا۔ رواہ الطبرانی عن ابی بکر

٤٦٥٩٨ ..... آدمی کے لیے وہی کچھ ہے جس سے اس کے امام کا دل خوش ہو جائے۔ رواہ الطبرانی عن معاذ

٤٦٥٩٩ ..... عربی کا عجمی سے بغض رکھنا نفاق ہے۔ رواہ ابن لال عن انس

٤٦٦٠٠ ..... جرموقین (موٹے موزے) اور موزوں کے کھڑے حصہ پر بھی مسح کرو۔ رواہ الحاکم عن بلال

٤٦٦٠١ ..... رکھ دو اور جلدی کرو۔ رواہ الحاکم والبیھقی عن ابن عباس

٤٦٦٠٢ ..... اللہ تعالیٰ نے معاشرت میں برکت رکھی ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو قمیص پہنائی اور انصار کے ایک آدمی کو بھی قمیص پہنائی اور ان سے ایک غلام بھی آزاد کیا: میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں جو اس نے اپنی قدرت سے یہ سب کچھ ہمیں عطا کیا۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

٤٦٦٠٣ ..... اگر ابھی ابھی میں تمہاری بات مان لیتا اور اسے قتل کر دیتا وہ آتش دوزخ میں داخل ہو جاتا۔ یعنی حکم بن کیسان۔
رواہ ابن سعد بن الزھری مرسلاً

۴۶۶۰۴......اے لوگو! یہ ہلکا پن کیسا ہے اور یہ خون کیسا نکلا ہوا ہے؟ کیا تم ایسا کرنے سے عاجز رہے جیسا کہ ان دو مومن مردوں نے کیا ہے۔
رواہ الحاکم عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

۴۶۶۰۵......زخموں کا فیصلہ کیا تھا۔ رواہ احمد بن حنبل عن علی وابن مسعود

۴۶۶۰۶......زندگی بہت اچھی ہے اگر نہ ہوتو موت بن جاتی ہے۔ رواہ مسدد عن ام سلیم الاشجعیة

۴۶۶۰۷......اے کمینے اپنے پیچھے رہو۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن زینب بنت ام سلمة

۴۶۶۰۸......جس نے اس میں سے کوئی چیز نکالی تو وہ ضامن ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق عن الحسن مرسلاً

۴۶۶۰۹......اے اللہ! فلاں شخص پر لعنت کر، اس کے دل کو بدتر بنادے اور اس کے پیٹ کو دوزخ کے گرم پتھروں سے بھردے۔
رواہ الدیلمی عن عبداللہ بن شبل

۴۶۶۱۰......یا اللہ! اس کے گناہ معاف فرمادے، اس کا دل پاک کردے اور اس کی شرمگاہ کو پاک رکھ۔
رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن ابی امامة

۴۶۶۱۱......تمہارے صاحب کا اسلام بہت اچھا رہا میں اس کے پاس داخل ہوا اس کے پاس حورعین میں سے دو بیویاں تھیں۔
رواہ ابن عساکر عن جابر

خاتمہ متفرقات کے بیان میں......از قسم افعال

۴۶۶۱۲......عثمان بن عبدالرحمن کی روایت ہے کہ ان کے والد نے حدیث بیان کی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پانی سے وضو کیا اور ازار کے نیچے نیچے وضو کیا۔ رواہ عبدالرزاق وابن وهب

۴۶۶۱۳......شیبہ کی روایت ہے کہ جس حالت میں ہم ہیں اس سے اچھی حالت نہیں دیکھی۔ رواہ ابن سعد وابن عساکر

۴۶۶۱۴......ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب کسی شخص کی بیوی یا بیٹی یا بہن اس شخص کو اپنی باندی حوالہ کردے، اس نے باندی لے لی وہ پھر بھی دینے والی عورت کی ہوگی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۶۱۵......ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: وہ ابتدا کرے اور غلام آزاد کردے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۶۱۶......حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے قسم کھا کر نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ الحاکم

۴۶۶۱۷......صفوان بن معطل کی روایت ہے کہ ہم حج کرنے کی نیت سے گھروں سے نکلے جب ہم مقام "عرج" میں پہنچے یکا یک ہم نے دیکھا کہ ایک سانپ لوٹ پوٹ ہورہا ہے دیکھتے ہی دیکھتے وہ مرگیا ہم میں سے ایک شخص نے اپنے تھیلے سے کپڑا نکالا اور سانپ کو اس میں لپیٹ کر زمین میں دفن دیا پھر ہم مکہ آ گئے اور مسجد حرام میں تھے ایک شخص ہمارے سر پر کھڑا ہوا اور کہنے لگا: تم میں سے عمرو بن جابر کا ساتھی کون ہے؟ ہم نے جواب دیا ہم عمرو بن جابر کو نہیں جانتے اس نے پھر کہا: تم میں سے "جن" والا (یعنی سانپ والا) کون ہے؟ لوگوں نے کہا وہ یہ ہے۔ اس شخص نے کہا: اللہ تعالیٰ تمہیں بہترین بدلہ عطا فرمائے تو یہ ان نو (۹) جنوں میں سے آخری جن ہے جو ان سب سے آخر میں مرگیا ہے۔ جو رسول کریم ﷺ کے پاس قرآن مجید سننے آئے تھے۔ رواہ عبداللہ بن احمد بن حنبل والباوردی والطبرانی والحاکم وابن مردویه وابن عساکر

۴۶۶۱۸......زید بن اسلم کہتے ہیں: مسلمانوں نے رسول کریم ﷺ سے نماز میں کشادگی کی شکایت کی، مسلمانوں کو حکم دیا گیا کہ اپنی سواریوں سے مدد لو۔ رواہ الطبرانی

۴۶۶۱۹......ابوجعفر کی روایت ہے کہ لوگوں نے خطابہ سے پوچھا انہوں نے کہا: رسول کریم ﷺ نے ان سے فرمایا تھا کہ رکوع میں تین تسبیحات ہیں اور سجدہ میں بھی تین تسبیحات ہیں۔ رواہ ابن ابی شیبة

۴۶۶۲۰......ابو عالیہ کی روایت ہے کہ ہم آپس میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ اس زمانے میں جو سب سے بہتر ہوگا وہ بھلائی کو دیکھے گا اور اسکے قریب پھٹک جائے گا۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۶۶۲۱......حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سائبہ یعنی آزاد چھوڑی ہوئی اونٹنی اور صدقہ ایام قیامت کے دن کے لیے ہے۔

رواہ سفیان الثوری فی الفرائض وعبدالرزاق وابن ابی شیبۃ وابو عبید فی الغریب والبیھقی

۴۶۶۲۲......حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سجدہ مسجد میں ہوتا ہے اور تلاوت کے وقت ہوتا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۶۶۲۳......قتادہ کی روایت ہے کہ خلفاء راشدین یعنی ابوبکر عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کو مقابلہ کے لیے نہیں للکارا جاتا تھا۔ رواہ ابن سعد

۴۶۶۲۴......ابراہیم کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ماموں کو وراثت کا مال دیتے تھے۔ رواہ الدارمی

ھذا آخر ترجمة الجزء السادس عشر وھو الجزء الاخیر من کتاب کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال لیلة یوم الاثنین من شھر ذی القعدة سنة ۱۴۲۸ الموافق ۱۸ من شھر نو فمبر سنه ۲۰۰۷ والحق این نحن وھذاالعلم الشریف عنی الحدیث الشریف قدا حسن اللہ الینا بان وفقنا الترجمة ھذا الکتاب ندعوہ ان ینفعنا به فھو ربنا ولارب غیرہ ونصلی ونسلم علی نبینا محمد وآله وصحبه واجمعین وآخر دعوانا ان الحمدللہ رب العالمین

المترجم......محمد یوسف تنولی

دارالاشاعت کی مطبوعہ فقہی کتب ایک نظر میں

خواتین کے مسائل اور انکا حل ۲ جلد	جمع وترتیب مفتی ثناء اللہ محمود فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی
فتاویٰ رشیدیہ مبوّب	حضرت مفتی رشید احمد گنگوہیؒ
کتاب الکفالۃ والنفقات	مولانا عمران الحق کلیانوی
تسہیل الضروری لمسائل القدوری	مولانا محمد عاشق الٰہی البرنیؒ
بہشتی زیور مُدلّل مکمّل	حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رح
فتاویٰ رحیمیہ اردو ۱۰ حصے	مولانا مفتی عبدالرحیم لاجپوری
فتاویٰ رحیمیہ انگریزی ۳ حصے	״ ״ ״ ״
فتاویٰ عالمگیری اردو ۱۰ جلد مع پیش لفظ مولانا محمد تقی عثمانی	اورنگ زیب عالمگیر
فتاویٰ دارالعلوم دیوبند ۱۲ حصے ۱۰ جلد	مولانا مفتی عزیز الرحمن صاحب
فتاویٰ دارالعلوم دیوبند ۲ جلد کامل	مولانا مفتی محمد شفیع رح
اسلام کا نظام اراضی	״ ״ ״ ״
مسائل معارف القرآن (تفسیر معارف القرآن میں مذکور قرآنی احکام)	״ ״ ״ ״
انسانی اعضا کی پیوندکاری	״ ״ ״ ״
پراویڈنٹ فنڈ	״ ״ ״ ״
خواتین کے لیے شرعی احکام	اہلیہ ظریف احمد تھانوی رح
بیمہ زندگی	مولانا مفتی محمد شفیع رح
رفیق سفر سفر کے آداب واحکام	״ ״ ״ ״
اسلامی قانون نکاح، طلاق، وراثت	فضیل الرحمٰن ہلال عثمانی
علم الفقہ	مولانا عبدالشکور صاحب لکھنوی رح
نماز کے آداب واحکام	انشاء اللہ خان مرحوم
قانون وراثت	مولانا مفتی رشید احمد صاحب
داڑھی کی شرعی حیثیت	حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب
الصبح النوری شرح قدوری اعلیٰ	مولانا محمد حنیف گنگوہی
دین کی باتیں یعنی مسائل بہشتی زیور	مولانا محمد اشرف علی تھانوی رح
ہمارے عائلی مسائل	مولانا محمد تقی عثمانی صاحب
تاریخ فقہ اسلامی	شیخ محمد خضری
معدن الحقائق شرح کنز الدقائق	مولانا محمد حنیف گنگوہی
احکام اسلام عقل کی نظر میں	مولانا محمد اشرف علی تھانوی رح
حیلہ ناجزہ یعنی عورتوں کا حق تنسیخ نکاح	״ ״ ״ ״

دارالاشاعت — اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان ۲۱۔۲۶۳۱۸۶۱ — مستند اسلامی و علمی کتب کا مرکز

تفاسیر وعلوم قرآنی اور حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر

دارالاشاعت کی مطبوعہ مستند کتب

تفاسیر و علوم قرآنی

تفسیر عثمانی بعد تفسیر مع عنوانات جدید کتابت ۲ جلد ____ علامہ شبیر احمد عثمانی / اضافہ عنوانات جناب محمد ولی رازی

تفسیر مظہری اردو ____ ۱۲ جلدیں ____ قاضی محمد ثناء اللہ پانی پتی

قصص القرآن ____ ۴ حصے در ۲ جلد کامل ____ مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی

تاریخ ارض القرآن ____ علامہ سید سلیمان ندوی

قرآن اور ماحولیات ____ انجینئر شفیع حیدر دانش

قرآن سائنس اور تہذیب و تمدن ____ ڈاکٹر حقانی میاں قادری

لغات القرآن ____ مولانا عبدالرشید نعمانی

قاموس القرآن ____ قاضی زین العابدین

قاموس الفاظ القرآن الکریم (عربی انگریزی) ____ ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی

ملک البیان فی مناقب القرآن (عربی انگریزی) ____ حسان پبلشرز

اعمال قرآنی ____ مولانا اشرف علی تھانوی

قرآن کی باتیں ____ مولانا احمد سعید صاحب

حدیث

تفہیم البخاری مع ترجمہ و شرح اردو ۳ جلد ____ مولانا ظہور الباری اعظمی فاضل دیوبند

تفہیم المسلم ۳ جلد ____ مولانا زکریا اقبال۔ فاضل دارالعلوم کراچی

جامع ترمذی ۲ جلد ____ مولانا فضل احمد صاحب

سنن ابو داؤد شریف ۳ جلد ____ مولانا سرفراز احمد صاحب، مولانا خورشید عالم قاسمی صاحب فاضل دیوبند

سنن نسائی ۳ جلد ____ مولانا فضل احمد صاحب

معارف الحدیث ترجمہ و شرح ۳ جلد ۷ حصے کامل ____ مولانا محمد منظور نعمانی صاحب

مشکوٰۃ شریف مترجم مع عنوانات ۳ جلد ____ مولانا عابد الرحمن کاندھلوی / مولانا عبداللہ جاوید

ریاض الصالحین مترجم ۲ جلد ____ مولانا خلیل الرحمن نعمانی مظاہری

الادب المفرد کامل مع ترجمہ و شرح ____ از امام بخاری

مظاہر حق جدید شرح مشکوٰۃ شریف ۵ جلد کامل اعلیٰ ____ مولانا عبداللہ جاوید غازی پوری فاضل دیوبند

تقریر بخاری شریف ____ ۳ حصص کامل ____ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب

تجرید بخاری شریف ____ ایک جلد ____ علامہ حسین بن مبارک زبیدی

تنظیم الاشتات ____ شرح مشکوٰۃ اردو ____ مولانا ابو الحسن صاحب

شرح اربعین نووی ____ ترجمہ و شرح ____ مولانا مفتی عاشق الہٰی البرنی

قصص الحدیث ____ مولانا محمد زکریا اقبال۔ فاضل دارالعلوم کراچی

ناشر:- دارالاشاعت اردو بازار کراچی فون ۰۲۱-۲۲۱۳۷۶۸-۲۶۳۱۸۶۱